والیم 2

شخصی بیداری کے لئے اقدامات سے متعلقہ تیسری کتاب

چالیس روزہ
مطالیاتی مواد اور
اینڈریو کے نام لکھے گئے
ابتدائی خطوط

روح سے معمور مسیح کے ہم خدمت

یسوع نے فرمایا:

"جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے۔"

ہلمِٹ ہیبل

شخصی بیداری کے لیے اقدام سے متعلقہ تیسری کتاب

والیم 2

چالیس روزہ مطالعاتی مواد اور اینڈ ریو کے نام لکھے گئے ابتدائی خطوط

رُوح سے معمور مسیح کے ہم خدمت

یسوع نے فرمایا:

''جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے۔''

ہلمِٹ ہیبل

تیسری کتاب

رُوح سے معمور مسیح کے ہم خدمت

ابتدائیہ

ابھی ہم 'رُوح سے معمور مسیح کے ہم خدمت' کے بارے میں جاننے والے ہیں۔ یہ ایسا سٹارٹر سیٹ ہے جس میں ایسے آزمودہ اور اہم وسائل موجود ہیں جنہیں اینڈریو کے نام لکھے گئے خطوط بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے 12 فوائد ہیں (صفحہ نمبر 125) اِن کی مدد سے معاونین اور شرکاء کو کافی مدد ملتی ہے تاکہ وہ یسوع کے ساتھ اپنا شخصی تعلق برقرار رکھ سکیں۔ اس کتاب میں تفصیلاً بتایا گیا ہے کہ اِن خطوط کو کیسے استعمال کیا جائے۔ (اِنہیں کتابچے، بروشرز، ٹریکٹس بھی کہا جاتا ہے) جب آپ اِنہیں پڑھیں گے تو آپ کو بھرپور خوشی کا احساس ہوگا۔ اس کے دو اہم اقدام یہ ہیں: کسی کو اس لائق بنانا کہ وہ یسوع کو قبول کر سکے (اینڈریو کے نام خط نمبر 13 مختصراً LA 13) اور وہ جان سکے کہ رُوح القدس کی قدرت کے تحت کیسے زندگی گزاری جائے (LA 14)۔ اس کے بعد یسوع کی وفاداری میں ترقی کرنے کا نیا جذبہ اور قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

ہمیں بائبل مقدس کی اس آیت پر بھروسہ رکھنا چاہیے: ''مگر خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے'' (1 کرنتھیوں 57:15)۔

چالیس روزہ مطالعاتی مواد اور اینڈ ریو کے نام لکھے گئے ابتدائی خطوط

رُوح سے معمور مسیح کے ہم خدمت

آپ کیسے ایک ہو سکتے ہیں؟

ہلمِٹ ہیبل

کتاب کا نام	رُوح سے معمور مسیح کے ہم خدمت
مُصنف	ہلمٹ ہیبل
پروجیکٹ مینیجر	سُنیل جوزف
مترجم	تنویر صدیق
نظرِ ثانی	سُنیل جوزف

فہرست

پیش لفظ: یسوع کے وسیلے پُر جوش اور فاتحانہ انداز میں زندگی بسر کرنا!
مَیں ایک کامیاب مسیحی کیسے بن سکتا ہے؟
خدا کامیاب زندگی سے متعلقہ ہمارے ساتھ کونسے وعدے کرتا ہے؟ 10
تعارف: رُوح سے معمور یسوع کے ہم خدمت
آپ ایسے کارگزار کیسے بن سکتے ہیں؟ 18
باب نمبر 1: خدا آپ سے محبت کرتا ہے
مَیں خدا کی محبت کا بھرپور تجربہ کیسے کر سکتا ہوں؟
خدا پر بھروسہ رکھنے سے کیا فرق پڑتا ہے؟ 28
باب نمبر 2: خدا کا شاندار طریقہ
خدمت کرنا، مدد کرنا، برکت بانٹنا!
کیوں اور کس لیے؟
رضامندی سے۔خدا کی مرضی کے مطابق سوچ اپنانا 52
باب نمبر 3: کون کام کر رہا ہے:
میرے ذریعے خدا یا مَیں خدا کے لیے؟
اس بارے میں ایک بڑا اہم سوال پیدا ہوتا ہے:
کیا مَیں اپنی انسانی اہلیت کے ساتھ خدا کے لیے کام کر رہا ہوں؟
یا کیا خدا اپنی الٰہی اہلیت کے ساتھ میرے ذریعے کام کر رہا ہے؟ 77
باب نمبر 4: تربیت کا شاندار زمانہ
لوگوں کو یسوع مسیح کے پاس لانے کے لیے اُن تک بہتر طور پر رسائی کرنا کتنا اہم ہے؟ 100

باب نمبر 5: مَیں تُم کو آدم گیر بناؤں گا''
ہر کوئی کس وجہ سے یسوع کو پسند کرتا ہے؟
وہ ہم سے یہ کیوں چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کی رہنمائی اُس کی طرف کریں؟
مسیح ہمیں کیوں اور کیسے آدم گیر بناتا ہے؟
مَیں یسوع کا اچھا گواہ کیسے بن سکتا ہوں؟ 115
باب نمبر 6: پہلے ہمیں لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کیوں کرنی چاہیے؟
بہتر ترتیب کے لیے بہتر وجوہات:
اس سے پہلے کہ ہم لوگوں کو بائبل مقدس کے عقائد کی تعلیم دیں
پہلے ہمیں لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کیوں کرنی چاہیے اس کی 10 وجوہات۔ 139
ترتیب: پہلے یسوع، پھر شاگردیت اور رُوح القدس، بائبل مقدس کے عقائد کی تعلیم، بپتسمہ، تربیت۔
باب نمبر 7: ہم لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کیسے کر سکتے ہیں؟
اینڈریو کے نام خط نمبر 13 کا استعمال کرتے ہوئے مل کر بائبل مقدس کا ایک سبق پڑھنے سے۔
خدا کے ساتھ شخصی رابطہ رکھتے ہوئے فتح مند زندگی کا حصول۔ 156
باب نمبر 8: کیسے ہم لوگوں کی رہنمائی کر سکتے ہیں تاکہ وہ خدا کی قدرت میں زندگی بسر کریں؟
بائبل کے سبق کے ساتھ ساتھ اینڈریو کے نام خط نمبر 14 کا بھی مطالعہ کریں
خدا کی قدرت میں زندگی، کیسے؟ 178
باب نمبر 9: لوگوں کو یسوع کی طرف لانے کے عملی وسائل
لوگوں کو یسوع کی طرف لانے کے لیے اینڈریو کے نام خطوط (LA)
ایمان کے متعلق بتانے کے لیے ویڈیو سیریز
مَیں اپنے طور پر حقیقی چرچ کیسے ڈھونڈ سکتا ہوں؟ 192
باب نمبر 10: تین طریقوں سے نیا رُوحانی، مشنری آغاز

افراد، گروہ، چرچز اور کانفرنسز اِس کا تجربہ کیسے کر سکتے ہیں؟
''میری رُوح سے'' 209
ہر روز روح القدس سے معمور ہونا! 229
برکت 235
تجویز 237
ضمیمہ 239
ضمیمہ A: شفاعتی دُعا کے وعدے
ضمیمہ B: لوگوں تک رسائی کرنے سے متعلقہ تجاویز
ضمیمہ C؛ ہمیشہ کی زندگی کا رستہ
ضمیمہ D؛ اینڈریو کے نام خطوط کا خلاصہ
ضمیمہ E: روزانہ کی دُعائیہ فہرست
ضمیمہ F: ایمان کے متعلق سکھانے کے لیے ویڈیو سیریز
آخر میں ایک بہت اہم تجربہ 252
سٹارٹر سیٹ۔ اینڈریو کے نام خطوط 257
بک آفرز: 335
ویب سائٹ WWW.STEPTS-TO-PERSONAL-REVIVAL.INFO 335
شخصی بیداری کے لیے اقدام 'یسوع میں قائم رہو' 336
40۔ ایام، بک نمبر 1: مسیح کی آمدِ ثانی کے لیے تیار ہونے کے لیے دُعا اور عبادت کرنا 340
40۔ ایام، بک نمبر 2: خدا کے ساتھ اپنے تجربے کی بحالی کے لیے دُعا اور عبادت کرنا 341

پھلدار زندگی

یسوع نے فرمایا:

''جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے۔'' (یوحنا15:5)

مَیں مسیح میں کیسے قائم رہ سکتا ہوں؟

یسوع ہمیں دعوت دیتا ہے: میرے پاس آؤ (متی11:28) جو یسوع کے پاس آجاتا ہے اُسے یسوع میں قائم رہنا چاہیے (یوحنا15:4)۔ مگر ایسا کیسے ہوتا ہے؟

''تُم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں۔''

- ''مسیح میں قائم'' رہنے کا مطلب:
- رُوح القدس کا مسلسل حصول اور
- اُس کی خدمت کے لیے
- مکمل طور پر سپردگی والی زندگی ہے۔'' (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر676)

اس وضاحت نے میری آنکھیں کھول دیں اور اس کے وسیلے مجھے احساس ہوا کہ میرا خدا کے ساتھ تعلق کیسا ہے۔ میری نظر میں خوشگوار مسیحی زندگی کا یہی راز ہے (یوحنا15:11)۔ میری دُعا اور خواہش بھی یہی ہے کہ اس کی بدولت دوسروں کو بھی خوشگوار اور کامیاب زندگی کا راستہ نظر آسکے۔ شخصی بیداری کے لئے اقدام والی تینوں کتابوں کا یہی لب لباب ہے۔

شخصی بیداری کے لئے اقدام والی اِن تینوں کتابوں کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

نمبر1۔ شخصی بیداری کے لئے اقدام

رُوح القدس سے معمور ہونا

آپ اِس کا تجربہ کیسے کر سکتے ہیں؟

یہ مسلسل رُوح القدس کے لیے دُعا مانگنے اور حاصل کرنے سے متعلقہ ہے۔

نمبر 2۔ مسیح میں قائم رہو

ایسا کیسے ہوتا ہے؟

یہ مکمل طور پر سپردگی والی زندگی کے بارے میں ہے۔

نمبر 3۔ رُوح سے معمور مسیح کے ہم خدمت

آپ رُوح سے معمور مسیح کے خدمت کیسے بن سکتے ہیں؟

یہ اُس کی خدمت کے لیے خود کو سپرد کرنے اور اِس کے شاندار نتائج سے متعلقہ ہے۔

حوصلہ افزائی کے لئے:

تجربے سے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ جب دو لوگ مل کر سٹڈی پلان کے مطابق اِس کا مطالعہ کرتے ہیں اور اِسے مل کر روزانہ کی عبادت میں اسے پڑھتے ہیں تو اِن انمول سچائیوں کا مطالعہ کرنے سے لوگوں کو بہت برکت ملتی ہے۔ شادی شدہ جوڑوں کو اس سے دُگنی برکت ملتی ہے! (ٹیلی فون، سکائپ وغیرہ کے ذریعے بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ اس کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے)۔ گروپ کی صورت میں روزانہ یا ہفتہ وار طور پر اس بارے میں بات چیت کرنے اور دُعا کرنے سے بھی کافی فائدہ ہوتا ہے۔

پہلا دِن

پیش لفظ

یسوع کے وسیلے پُر جوش اور فاتحانہ انداز میں زندگی بسر کرنا!

مَیں ایک کامیاب مسیحی کیسے بن سکتا ہے؟

خدا کامیاب زندگی سے متعلقہ ہمارے ساتھ کونسے وعدے کرتا ہے؟

کامیاب زندگی کیا ہے؟

کامیابی کو ہر کوئی منفرد انداز میں بیان کرتا ہے۔ زیادہ تر لوگ روپے پیسے، اثر ورسوخ، اختیار اور شہرت کو کامیابی سمجھتے ہیں۔ یقیناً اِن چیزوں کو بھی کامیابی کی اقسام سمجھا جاسکتا ہے لیکن کیا کامیاب زندگی بھرپور زندگی نہیں ہے؟

1923 میں اُس وقت کے دُنیا کے نو امیر ترین لوگوں نے شکاگو میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں شرکت کی۔ اُن میں سے کسی کو بھی کانفرنس میں ہونے والی بات چیت کی سمجھ نہ آئی۔ مگر 25 سال بعد کسی نے اُن کے بارے میں تحقیق کی تو یہ پتا چلا کہ وہ سبھی مقروض، اشتہاری تھے، فراڈ کی وجہ سے جیل میں رہ چکے تھے اور اُن کی موت بھی ہارٹ اٹیک یا خودکشی کی وجہ سے ہوئی تھی۔ وہ بہت امیر مانے جاتے تھے اور اُنہوں نے اچھا مرتبہ اور مقام بھی حاصل کیا تھا مگر وہ حقیقی طور پر امیر نہیں تھے بلکہ وہ ہمیشہ تک امیر بھی نہ رہے۔ یسوع نے فرمایا ''... کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقُوف نہیں'' (لُوقا 12:15)۔ (بحوالہ: ہلمٹ ہابل

اور گری ہارڈ پیڈ راٹز، گوٹ، جیلڈ اینڈ گلوبے۔ کرائسٹ لچس ہینڈ لین اِن رِچ کرافٹس فرایجن، خدا، پیسہ اور ایمان۔ معاشی معاملات میں مسیحی رویہ، ایکنٹل 2009، صفحہ نمبر 15، 16)۔

اُنہوں نے اپنی زندگی کی ایسی اہم ترین بات یعنی خدا کے ساتھ شخصی اور قریبی تعلق کو نظر انداز کر دیا تھا جسے بائبل مقدس ''مسیح میں قائم رہنا'' (170 مرتبہ) یا ''نئے سرے سے پیدا ہونا'' (یوحنا 3:1-17) یا ''خدا سے پیدا ہونا'' (1 یوحنا 5:18) کہتی ہے۔ جب ہم رُوح القدس سے معمور ہو جاتے ہیں تو مسیح ہم میں سکونت کرتا ہے۔ خدا ''مسیح کے وسیلے'' ہم سے کامیابی یعنی کامیاب زندگی کے وعدے کرتا ہے۔ وہ زندگی بھر ہمارے ساتھ رہتا ہے۔ جب ہم اُس کے ساتھ قریبی اور مسلسل رابطہ قائم رکھتے ہیں تو وہ ہمیں ذمہ داری بھی عطا کرتا ہے۔ مزید برآں وہ ہمیں شاندار رُوحانی برکات اور ہمیشہ کی زندگی بھی عطا فرماتا ہے۔ ای. جی. وائٹ یوں لکھتی ہے ''اس بھید کی تفہیم ہر دوسرے بھید کی کلید ہے۔ اس سے انسان کی رُوح کے سامنے نہ صرف تمام عالم کے خزانے بلکہ غیر محدود ترقی کے امکان بھی کُھل جاتے ہیں'' (تعلیم، صفحہ نمبر 172)۔

دُنیا کی نظر میں کامیابی مضبوط ارادے کا نام ہے یعنی مَیں جو چاہوں وہ کروں۔ اگر ہم یہی سوچ اپنائیں تو پھر اِس کے نتائج کے ہم خود ہی ذمہ دار ہوتے ہیں۔ ہمیں تمام انسانی مسائل اور حدود کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جی ہاں، کسی بھی انسان کو عارضی کامیابی کا تجربہ ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کا انجام بہت بھیانک ہوتا ہے (مکاشفہ 14:17-20)۔

کامیابی کے بارے میں خدا کے وعدے: ہمارا خدا قادر اور حکمت والا خدا ہے۔ خدا ہمارے ساتھ فتح مند وعدے کرتا ہے۔ یسوع نے فرمایا کہ 'مَیں اس لیے آیا ہوں تا کہ تُم کثرت کی زندگی پاؤ۔' اگرچہ بائبل مقدس میں اس کا واضح تاثر نہیں ملتا مگر بائبل مقدس ہم سے حقیقی کامیابی کے وعدے کرتی ہے۔ براہ مہربانی مندرجہ ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں:

☆ زبور 1 میں یہ بتایا گیا ہے کہ جو کوئی خدا کے رستے پر چلتا ہے ''وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔''

☆ ''... خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تُو جائے تیرے ساتھ رہے گا۔'' (یشوع 1:7-9)

☆ ''اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔'' (امثال 3:5-6)

☆ یوحنا 15:1-17 میں ''پھل'' کا ذکر کیا گیا ہے ''جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے۔'' (یوحنا 15:5)

اس بارے میں خدا اور انسان باہمی طور پر متحد ہو کر مسلسل کام کرتے ہیں۔

کامیابی کی عملی مثال

جب مَیں 19 سال کا تھا تو مَیں دانی ایل نبی کے کاموں سے بڑا متاثر تھا۔ دانی ایل کی کتاب کے پہلے باب سے میری زندگی کو بہت برکت ملی تھی۔ اِس کا میری پیشہ ورانہ زندگی یعنی پاسبانی/مشنری زندگی کے ساتھ ساتھ معاشی زندگی پر بھی بہت اثر پڑا۔ ایک جنگی قیدی دانی ایل ایک بڑا وزیر اور دُنیا کی دو حکومتوں کا مشیر بن گیا اور وہ خدا کا نبی تھا۔ آج بھی اُسے مسیحی، مُسلم اور یہودی لوگ بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

دانی ایل نبی کی پیشہ ورانہ زندگی کا آغاز

دانی ایل اور اُس کے ساتھی کس قسم کے لوگ تھے؟ دانی ایل باب نمبر 1 میں یوں بیان کیا گیا ہے:

آیت نمبر 4: وہ جوان، صحت مند، خوبصورت، سمجھدار اور عقل مند تھے اور خدا پرست گھرانوں سے اُن کا تعلق تھا۔ مزید یہ کہ وہ شاہی خاندان کے شہزادے تھے۔ وہ یہودیہ سے لائے گئے تھے۔ وہ جنگی قیدی اور یرغمال کیے گئے تھے۔

آیت نمبر 5: نبوکدنضر بادشاہ اِن جوانوں کی وفاداری جیتنا چاہتا تھا۔ وہ اپنی مرضی کے مطابق اِن کی تربیت کروانا چاہتا تھا۔ اُس نے حکم دیا کہ اِن جوانوں کو بادشاہ کا کھانا یعنی وہ کھانا اور مَے دی جائے جو کہ بادشاہ کو دی جاتی تھی۔ دانی ایل اور اُس کے ساتھیوں کو اس بارے میں تھوڑی مشکل کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ بادشاہ کے دسترخوان سے آنے والا لذیذ اور عمدہ کھانا بائبل مقدس کی تعلیم کے خلاف تھا۔ دانی ایل اور اُس کے ساتھیوں کو کیا کرنا چاہیے تھا؟ جنگی قیدی ہونے کی حیثیت سے وہ تو مکمل طور پر بادشاہ کے رحم و کرم پر تھے۔ یقیناً وہ خدا سے بات چیت کرنے میں بالکل آزاد تھے۔ اُنہیں ایک فیصلہ کرنا تھا یعنی یا تو وہ چُپ چاپ وہ کھانا کھانا

شروع کر دیں جو اُنہیں دیا جاتا ہے مگر یہ اِن کی مرضی کے خلاف تھا یا پھر وہ اِس کا کوئی متبادل تلاش کر لیں۔ ہمیں تو صرف دانی ایل کے فیصلہ کے متعلق بتایا گیا ہے مگر یقیناً اُس کے ساتھی بھی اِس کے ساتھ متفق ہوئے ہوں گے۔

آیت نمبر 8: ''لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے آپ کو شاہی خوراک سے اور اُس کی مَے سے جو وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے۔'' دانی ایل نے خدا کے ساتھ وفادار رہنے اور ناپاک خوراک نہ کھانے کا ارادہ کرلیا۔ہم دیکھتے ہیں اُس کے اِس اہم فیصلے کی وجہ سے اُس کے پوری زندگی متاثر ہوئی۔

دانی ایل مستقبل میں کسی ایسی ''دُنیاوی پیشکش'' کو بھی قبول نہیں کرنا چاہتا تھا جس سے خدا کے ساتھ اِس کی وفاداری متاثر ہو۔وہ بائبل مقدس کی ہدایات پر عمل کرنا چاہتا تھا۔ یقیناً دانی ایل نبی یشوع کی کتاب اور اُس میں بیان کردہ خدا کے حکم سے بھی بخوبی آگاہ تھا! (یشوع 1:7-9 کا مطالعہ کریں اور اِسے یاد کرلیں!) اس کا خلاصہ یہ ہے:

آیت نمبر 7: ہمیشہ خدا کے کلام پر عمل کرو۔اِس سے دائیں یا بائیں نہ مُڑو تاکہ تُم کامیاب ہو!

آیت نمبر 8: خدا کے کلام سے جُڑے رہو اور اِس کی ہدایت کے مطابق چلو تب تُم کامیاب ہو گے!

آیت نمبر 9: مضبوط ہو اور حوصلہ رکھو! بے دل نہ ہو! کیونکہ تُم جہاں بھی جاؤ گے خدا تمہارے ساتھ ہی ہوگا۔وہ اپنی ذمہ داری کو پورا کرے گا۔وہ ہمیں قوت، خوشی اور کامیابی عطا فرمائے گا۔

دانی ایل کے پہلے فیصلے سے یہ بات واضح ہوگئی کہ اُس نے خود کو مکمل طور پر خدا کے سپرد کر دیا ہے۔ خدا کے مطابق یہی کامیابی کی اہم کُنجی ہے یعنی اپنی مرضی یا کسی دوسرے کی تجویز یا ہدایت کے مطابق نہیں بلکہ ہمیشہ خدا کی مرضی محبت اور رضا کے مطابق فیصلے کریں۔

ہمارے فیصلے کتنے اہم ہوتے ہیں؟ اچھے فیصلے کرنے سے ہماری پوری زندگی متاثر ہوتی ہے۔شاندار مسافر بحری جہاز 'کوئین الزبتھ' کی پتوار جس سے اِس کو کنٹرول کیا جاتا تھا اِس کا وزن اِس کے اصل باقی وزن سے 1300 گنا کم تھا۔ ہمارے فیصلے بھی اُسی پتوار کی مانند ہیں۔ ہمارے فیصلوں کا ہم پر بڑا گہرا اثر پڑتا ہے۔ جب ہم خدا کی مرضی پوری کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور اِس بارے میں موزوں اقدام

اُٹھاتے ہیں تو پھر وہ ہماری اہم ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے۔تب وہ ہمارے ساتھ رہتا ہے۔تب ہمیں خدا اور انسان کے ٹیم ورک کا مسلسل تجربہ حاصل ہوتا رہتا ہے، جس میں خدا اپنی ذمہ داری کو پورا کرتا ہے۔(مزید معلومات کے لیے 'مسیح میں قائم رہو' کا باب 'یسوع کے ذریعے تابعداری' ملاحظہ فرمائیں)۔

دانی ایل اور اُس کے دوستوں نے خدا کی مرضی کے مطابق فیصلہ کیا۔اِس کے بعد اُنہوں نے کونسے اقدامات کیے؟ جو کچھ وہ کر سکتے تھے اُنہوں کیا اور خدا نے اُن کی مشکل کو حل کیا۔

ہم کس طرح سے مشکل فیصلے کر سکتے ہیں؟

دانی ایل باب 1 آیت نمبر 8 دوسرے حصے میں یوں درج ہے: ''...اس لئے اُس نے خواجہ سراؤں کے سردار سے درخواست کی کہ وہ اپنے آپ کو ناپاک کرنے سے معذُور رکھا جائے۔'' (دانی ایل 8:1 دوسرا حصہ)۔اُنہوں نے کونسا طریقہ کار استعمال کیا؟ اُنہوں نے درخواست گزاری کا طریقہ کار استعمال کیا۔جب ہم اپنی پریشانی کو درخواست گزاری کے انداز میں یوں بیان کرتے ہیں کہ ''مَیں ایسا نہیں کر سکتا!'' یا ''مَیں ایسا نہیں چاہتا'' یا ''اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا!'' تو نتائج قدرے مختلف ہوجاتے ہیں۔درخواست میں بھروسے کا عنصر پایا جاتا ہے۔جب ہم کسی سے کوئی درخواست کرتے ہیں تو اس بات کے امکانات بڑھ جاتے ہیں کہ وہ شخص ہماری مدد کرنے کی کوشش کرے گا۔لیکن جب ہم کسی بات کا مطالبہ کرتے ہیں یا غیر موزوں انداز سے کسی بات کو رد کر دیتے ہیں تو پھر متعلقہ شخص بھی ہمیں منفی لہجے میں جواب دے گا۔وہ اپنے اختیار کا مظاہرہ کرے گا۔مَیں نے بچپن سے یہ بات سیکھی ہے اور ہمیشہ اسی بات کو یاد رکھا ہے۔مَیں نے زندگی بھر ایسا ہی کیا ہے کیونکہ یہی اچھا اور مناسب طریقہ کار ہے۔مشکل حالات میں یہ طریقہ بڑا کامیاب رہا ہے۔

دانی ایل نے اِس میں مزید ایک بات کا اضافہ کر دیا تھا یعنی اُس نے اس بات پر زور دیا کہ یہ میرے ایمان کا معاملہ ہے۔جب ہم اِس طریقے سے جواز پیش کرتے ہیں تو ہماری بات کو بہتر طور پر سمجھا جاتا ہے۔لیکن ہمیں کبھی بھی اور کسی قسم کے حالات میں بھی اپنے ایمان پر سودے بازی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔صرف اِسی صورت میں ہم خدا کا اندرونی اطمینان حاصل کر سکتے ہیں۔

آیت نمبر 9: ''اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نظر میں مقبُول و محُبوب ٹھہرایا۔'' کیا ہوا؟ دانی ایل نے خدا کی تابعداری کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس طریقے سے جو کچھ وہ کرسکتا تھا اُس نے کیا یعنی اُس نے عقلمندی کا مظاہرہ کیا اور شائستگی سے بات کی۔ اور پھر خدا نے مداخلت کی اور اُس کے سپر وائزر کے دل کو نرم کیا۔ ایسا خدا نے ہی کیا تھا۔ (عموماً ہمارا قدرت والا خدا ہماری حمایت کرتا ہے۔ مگر یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ ہماری حمایت نہ کرے۔ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ ہم نے متعلقہ شرائط کو پورا ہی نہ کیا ہو یا شاید ہماری حمایت نہ کرنے کا اُس کے پاس بہتر جواز ہو)۔

آیت نمبر 10 میں یہ بتایا گیا ہے کہ خواجہ سراؤں کا سردار اِس بارے میں بڑا فکر مند تھا۔ اگر وہ دانی ایل کی درخواست کو مان لیتا تو اُس سے بادشاہ کی حکم عدولی ہو جاتی تھی۔

ہم آیت نمبر 12 میں دیکھتے ہیں کہ اس کے بعد دانی ایل نے کیا کیا۔ وہ اُس داروغہ کے پاس گیا جو دانی ایل اور اِس کے ساتھیوں پر مقرر کیا گیا تھا۔ اور وہاں بھی دانی ایل نے درخواست گزاری کا طریقہ کار ہی اپنایا۔ مزید یہ کہ یہاں پر اُس نے ایک خاص تجویز بھی پیش کی یعنی پہلے اُس نے اس تجویز کے بارے میں اچھی طرح سے سوچا ہوگا۔ اُس نے ادب اور دوستانہ انداز سے اُس داروغہ کو یوں کہا: براہ مہربانی ہمیں دس روز تک آزما کر دیکھ۔ اس کی درخواست سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اُسے داروغہ پر اعتماد ہے۔ ایک بات تو واضح تھی کہ دانی ایل کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا کہ دس روز تک ناپاک کھانا کھائے! بلکہ جب اُس نے داروغہ سے یہ درخواست کی کہ ''مَیں تیری مِنت کرتا ہوں کہ تُو دس روز تک اپنے خادموں کو آزما کر دیکھ اور کھانے کو ساگ پات (بیج دار سبزی) (1) اور پینے کو پانی ہم کو دِلوا'' تو اُس نے خدا پر کامل بھروسہ رکھا۔

دانی ایل نے ''ساگ پات'' (بیج دار سبزی) کی درخواست کیوں کی؟ یہ اصطلاح کہاں سے نکلی ہے؟ پیدایش 1:29 میں یوں لکھا ہے'' اور خدا نے کہا کہ دیکھو مَیں تمام رُویِ زمین کی کُل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُس کا بیج دار پھل ہو تُم کو دیتا ہوں۔ یہ تُمہارے کھانے کو ہوں۔'' جی ہاں یہ بات سچ ہے کہ دانی ایل خدا کے کلام کو بہتر طور پر جانتا تھا۔ اُس نے اچھے بلکہ ایسے کھانے کی درخواست کی جو خدا نے تخلیق کے وقت سے انسان کے لیے تجویز کیا تھا یعنی بیج دار سبزی پر مبنی کھانا۔ یہ کھانا سستا بھی تھا۔ یہ بات خدا نے داروغہ

کے ذہن میں ڈالی اور اُس نے دانی ایل کی درخواست مان لی۔اس کے بعد خدا نے ایک اور شاندار کام کیا:

(آیت نمبر 15)'' اور دس روز کے بعد اُن کے چہروں پر اُس سب جوانوں کے چہروں کی نسبت جو شاہی کھانا کھاتے تھے زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی۔'' لہٰذا یہ مسئلہ حل ہو گیا۔خدا نے اُنہیں کیا دیا؟ خدا نے اُنہیں خوبصورتی،قوت اور حکمت عطا کی۔یہ سب خدا نے ہی اُنہیں دیا تھا!

....

1۔ولیم ایچ.شا،ڈاش بُچ ڈینی ایل،ٹیل 1 (ایڈوینٹ ورلیج لون برگ،1998)،ایس.52

مگر خدا نے اُنہیں برکت دینا جاری رکھا:'' تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت اور ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی اور دانی ایل ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحبِ فہم تھا'' (آیت 17)۔خدا نے اُنہیں اور کیا کچھ دیا؟ حکمت اور علم اور اس سے بھی بڑھ کر دانی ایل کو ہر طرح کی رویا اور خواب کی تعبیر کرنے کی نعمت بھی بخشی۔

لیکن صرف یہی کچھ نہ تھا۔اُن کی تربیت کے بعد خدا نے اُنہیں ایک اور اہم انعام بخشا۔آیت نمبر 20 میں ہم یوں پڑھتے ہیں'' اور ہر طرح کی خردمندی اور دانش وری کے باب میں جو کُچھ بادشاہ نے اُن سے پُوچھا اُن کو تمام فالگیروں اور نجُومیوں سے جو اُس کے تمام مُلک میں تھے دس درجہ بہتر پایا۔'' کیا آپ خود کو دوسروں سے پانچ یا دس گنا زیادہ عقلمند بنا سکتے ہیں؟ صرف خدا ہی ایسا کر سکتا ہے۔وہی حکمت مہیا کرتا ہے۔

اس طریقہ کار سے یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ ہم کِس طرح سے کامیاب زندگی حاصل کر سکتے ہیں یعنی ہمیں خدا کی مرضی کے خلاف نہیں بلکہ خدا کی مرضی کے مطابق ہی فیصلہ کرنا چاہیے! ہمیں اس بارے میں محتاط انداز سے سوچنا چاہیے اور اس کے بعد ہمیں درخواست گزاری کے طریقہ کار کو استعمال کرنا چاہیے۔نرم اور دوستانہ رویہ اپنائیں۔اگر ممکن ہو یا اگر ضروری ہو تو ایسی مناسب تجویز بھی پیش کریں جو خدا کی مرضی کے مطابق ہو،پھر خدا ہماری مدد کرے گا۔یسوع نے یوں فرمایا'' بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تُم کو مل جائیں گی۔'' (متی 6:33)

شاید آپ نے ابھی تک خود کو مکمل طور پر مسیح کے سپرد نہ کیا ہو۔ یا ہوسکتا ہے کہ آپ خدا کے راستے سے بھٹک گئے ہوں اور آپ نے اپنی ''پہلی محبت'' (مکاشفہ 4:2) کو چھوڑ دیا ہو۔ اگر ہم ایسے حالات میں ہوں تو پھر ہمارا رویہ اور انداز یکسر مختلف ہو جاتا ہے۔ اور یہ بات ہمیں ''معمولی'' دکھائی دیتی ہے۔ ''کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں'' (رومیوں 5:8)۔ اس حوالے میں ہمیں دو مختلف رویے دکھائی دیتے ہیں یعنی رُوحانی یا جسمانی۔ اگر مَیں خود کو مکمل طور پر مسیح کے سپرد نہ کروں تو پھر میرے لیے مسیحی زندگی گزارنا کٹھن اور مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر مَیں خود کو مسیح کے سپرد کر دیتا ہوں تو میری زندگی خوشی، اُمید، قوت اور فتح سے بھرپور ہوتی ہے۔ ای.جی. وائٹ نے یوں کہا ''الٰہی قدرت کا انسان سے اتحاد ہی کامیابی کا اصل راز ہے'' (قدیم آبائی بزرگ و انبیاء، صفحہ نمبر 509)۔ لہٰذا ہم اِس کتاب میں ایسے بنیادی سوالات کے جواب تلاش کریں گے جن کی مدد سے ہم مسیح کے ذریعے کامیابی حاصل کر سکیں گے یا بائبل مقدس کی زبان میں ہم پھلدار زندگی گزار سکیں یعنی ہم رُوح القدس سے معمور اور رُوح القدس سے معمور خدا کے کارگزروں کے طور پر زندگی گزار سکیں۔

دوسرا دِن

تعارف

رُوح سے معمور یسوع کے ہم خدمت

آپ ایسے کارگزار کیسے بن سکتے ہیں؟

’’یہ زرُبابل کے لئے خداوند کا کلام ہے کہ نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے رب الافواج فرماتا ہے۔‘‘ (زکریاہ 6:4)

چاہے ہم جتنے بھی لائق ہوں مگر خدا کا کام اِس زمین پر ہماری قوت اور ہماری اہلیت سے تکمیل پذیر نہیں ہوگا۔ انجیل کی منادی والا کام خدا بذاتِ خود سرانجام دیتا ہے اور اِسے پایہ تکمیل تک پہنچائے گا۔ وہ اِسے یسوع کے رُوح سے معمور کارگزاروں یعنی ایسے مردوں، عورتوں، بزرگوں، جوانوں اور بچوں کی وساطت سے پورا کرے گا جو رُوح القدس سے معمور ہیں۔ ایسے لوگوں کی مدد سے ہم مسیح کے تحت خود کو مکمل طور پر سپرد کرتے اور اُسکی خدمت میں زندگی بسر کرتے ہیں۔

ہمیں خود سے یہ سوال پوچھنا چاہیے کیونکہ یہ بہت اہم ہے: کیا مَیں اپنی انسانی اہلیت کے ساتھ خدا کے لیے کام کر رہا ہوں؟ یا کیا خدا اپنی الٰہی صلاحیت کے ساتھ میرے ذریعے کام کر رہا ہے؟

ایک اہم تجربہ (مزید باب نمبر 3 میں)

بوگن ہوفن آسٹریا میں موجود ہماری سیمنری کے ایک تھیالوجی سٹوڈنٹ کو افریقہ میں ہونے والی بشارتی عبادات میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی۔ زسولٹ ہالمی نے بھی دوسرے رضاکاروں کی مانند ان عبادات میں بھرپور حصہ لیا۔ 2006 میں وہ اپنی پڑھائی کے دوسرے سال میں پڑھ رہا تھا۔ اس سے پہلے اُس

نے رومانیہ میں بھی بشارتی عبادات منعقد کروائی تھیں۔ اُسے اور اُس کے ساتھیوں کو ساؤتھ افریقہ میں کینیا، کِشنو میں بھیج دیا گیا۔

زسولٹ کو یہ اُمید تھی کہ وہاں پر بھی خدا بھرپور انداز میں اپنا کام کرے گا، کیونکہ وہ پہلے سُن چکا تھا کہ افریقہ کے لوگ خدا کے بارے میں سُننے میں کافی دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ پُر اُمید تھا کہ وہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ منعقد کردہ عبادات میں شرکت کریں گے۔ اُسے بازار میں کلام سُنانا تھا۔ وہاں پر سٹیج لگا دیا گیا۔ پہلے اُنہوں نے لوگوں کو یسوع کے بارے میں ایک فلم دکھائی پھر پیغام سُنایا گیا۔لیکن وہاں صرف 30 لوگ ہی جمع ہوئے۔ یہ بات زسولٹ کے لیے بے حد تکلیف دہ بات تھی۔ دوسری شب صرف 20 لوگ آئے اور تیسری شب صرف 10 لوگ جمع ہوئے۔ ہفتے کے باقی دِنوں میں بھی یہی حال رہا۔ وہ پس ہمت ہو گیا اور لوگوں کی آمد میں بالکل بھی اضافہ نہ ہوا۔ اِسی پریشانی کے عالم میں اُس نے خود کو اپنے کمرے میں محصور کر لیا اور چار گھنٹوں تک دُعا میں وقت گزارا۔ اُس نے اپنی پریشانی خدا کے سامنے بیان کی۔ اُس نے یوں دُعا کی ''اے خدایا! تُو مجھے یہاں کیوں لایا ہے؟'' اُس نے خود کو مکمل طور پر خدا کے سپرد کر دیا۔ اُسے محسوس ہوا کہ دُعا کے ذریعے خدا کے ساتھ اُس کا رشتہ مضبوط ہو گیا ہے۔ مزید یہ کہ اُس کی دُعا کے جواب میں خدا نے اُس سے یہ وعدہ کیا ''تُو یہاں میرے نام کو جلال دے گا۔'' اُس نے محسوس کیا کہ خدا نے اِس کی دُعا کو سُن لیا ہے۔ اس کے باوجود وہ پریشانی اور شک میں مبتلا تھا۔

مگر اُس شام وہاں 600 لوگ جمع ہو گئے۔ اب اُسے احساس ہوا کہ خدا نے اِسے تنہا نہیں چھوڑا۔ اس کے بعد 700 لوگوں نے شرکت کی اور پھر یہ تعداد 1000 تک جا پہنچی اور اِن عبادات کے اختتام پر خدا کے فضل سے 39 لوگوں نے بپتسمہ لے لیا۔

کیا اس واقعہ سے ہمیں اس بات کا احساس ہوا ہے کہ ہمارا اپنی اہلیت سے خدا کے لیے کام کرنے اور خدا کا اپنی محبت اور الٰہی قدرت کے ساتھ ہمارے ذریعے کام کرنے میں کیا فرق ہے؟ یہ واقعہ اس کی ایک اہم مثال ہے۔ مگر مَیں اُمید کرتا ہوں کہ ہم اِس میں ایک واضح فرق بھی دیکھ سکتے ہیں۔ کونسا فرق؟ اُسی انسان نے کلام سُنایا، اُس کی تعلیم بھی وہی تھی، اُس کا پیغام بھی وہی تھا، اُس کے پیغام کا لُبِ لباب بھی وہی تھا، اُس کا

طریقہ کار بھی وہی تھا اور پیغام سُنانے کا مقام بھی وہی تھا۔تو پھر فرق کیا تھا؟ خدا کے ساتھ اُس کا رشتہ بدل چکا تھا اِس کے علاوہ اُس میں کوئی بھی فرق نہیں تھا۔اُس نے خود کو مکمل طور پر خدا کے سپرد کر دیا تھا۔خدا ہماری کامل سپردگی ہی چاہتا ہے۔صرف یہی واضح فرق ہے اور اِس کے علاوہ اور کوئی فرق نہیں ہے۔ ہمارا جلالی خداوند اپنی محبت اور الٰہی خصوصیات سمیت ہم سے رابطہ رکھنا چاہتا ہے۔اس بارے میں ہم باب نمبر 3 میں مزید تفصیلاً بات کریں گے۔

زندگی کے پانی کی ندیاں۔بڑے کام

یسوع نے فرمایا''جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔اُس نے یہ بات اُس روح کی بابت کہی...''(یوحنا7:38-39)

''مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں۔''(یوحنا14:12)

اُس کے شاگردوں میں سے زندگی کے پانی کی ندیاں کیوں جاری ہوں گی؟ اُس کے شاگرد بھی اُس جیسے بلکہ اُس سے بھی بڑے کام کیسے کریں گے؟ یسوع نے اِس کی وجہ بھی بتائی ہے کہ'' کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں''۔جب وہ باپ کے پاس گیا تو کیا ہوا؟

1۔یسوع بھرپور جلال سے تخت نشین ہوگیا۔'' آسمان اور زمین کا کُل اختیار مُجھے دیا گیا ہے۔'' (متی28:18)

2۔یسوع نے اپنے تخت نشین ہونے کی نشانی کے طور پر اپنے شاگردوں کو اپنا سب سے انمول تحفہ عطا فرمایا یعنی اُس نے رُوح القدس بھیج دیا۔رُوح القدس یسوع کا انمول تحفہ ہے۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ یسوع نے خود بھی بہت بڑے کام کیے اور وہ رُوح القدس سے معمور اپنے شاگردوں کے ذریعے اِن سے بھی بڑے کام کرے گا اور اِنہی کے ذریعے اُس کے زندگی بخش پانی کی ندیاں جاری وساری رہیں گی۔

اپنی صلاحیت کے بل بوتے پر خدا کے لیے کام کرنے سے دُنیاوی نتائج ہی برآمد ہوتے ہیں۔اور یہ

اتنے مفید ثابت نہیں ہوتے۔ مگر ہمارے وقت اور زمانے میں جبکہ بے شمار لوگ بڑی مشکل سے خدا کے کلام پر توجہ کرتے ہیں، اس دوران تو ایسے نتائج واقعی غیر موزوں دکھائی دیتے ہیں۔

خدا کا کام صرف خدا کی مدد سے ہی پایہ تکمیل کو پہنچ سکتا ہے یعنی وہ ایسے لوگوں کے ذریعے کام کرتا ہے جو خود کو مکمل طور پر اُس کے سپرد کر دیتے ہیں۔ اِس سے الٰہی نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ اس کی نمایاں مثالیں یسوع، پولس، دانی ایل، نحمیاہ، ملکہ آستر اور دیگر خدا پرست لوگ ہیں۔

شاگردوں کے لیے یسوع کی خصوصی تعلیم

''تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی مُنادی کرو۔'' (مرقس 15:16)

''میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تُم کو آدم گیر بناؤں گا۔'' (متی 19:4)

جب ہم مکمل طور پر یسوع کے پیچھے چلنا شروع کر دیتے ہیں تو وہ ہمیں آدم گیر بنا دیتا ہے۔ اُس سے بڑا کامیاب اُستاد اور کوئی نہیں ہے۔ وہ ہمیں کیسے آدم گیر بناتا ہے اس بارے میں ہم باب نمبر 5 میں تفصیلاً بات کریں گے۔

اس کے بعد اُس نے اپنے شاگردوں کو کیا کہا؟ کیا اُس کے شاگرد کو یسوع کے آسمان پر صعود فرمانے کے فوراً بعد خدمت شروع کر دینی تھی؟

''... اُن کو حُکم دیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظر رہو، ... تُم تھوڑے دنوں کے بعد رُوح القُدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔'' (اعمال 1:4-5)

زمین سے جاتے ہوئے یسوع کے الوداعی الفاظ کونسے تھے؟

''لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔'' (اعمال 8:1)

آسمان سے اُس نے بقیہ کلیسیا کو کونسی آخری بات کہی؟

''جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔'' (مُکاشفہ 22:3)

یہاں پر یسوع واضح طور پر یہ بات بتاتا ہے کہ ہمیں ہر قسم کے حالات میں رُوح القدس کی اشد ضرورت ہے۔

...تب خاتمہ ہوگا

تب خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہو جائے گی تب یسوع آئے گا''اور بادشاہی کی اس خُوشخبری کی مُنادی تمام دُنیا میں ہوگی تا کہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔تب خاتمہ ہوگا۔''(متی 14:24)

بڑی مستعدی کے ساتھ انجیل کی منادی کی جاتی ہے اور اِس سے بہت فرق پڑتا ہے۔مگر انسانی قوت کے ساتھ حتمی مقصد کو حاصل نہیں کیا جا سکتا!

جدید میڈیا نے اِس وقت ہماری کافی مدد کی ہے۔کیا ایسے ذرائع کی وجہ سے انجیل کا کام پایہ تکمیل تک پہنچے گا؟ حیران کُن بات یہ ہے کہ اس سے کافی فرق پڑا ہے کیونکہ ذرائع ابلاغ کا باقاعدہ آغاز 1844 میں سموئیل مورس نے کیا تھا۔کیا ہمارے پاس ایسا کوئی ثبوت ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ ٹیکنالوجی نے اس سلسلے میں کافی مدد کی ہے؟ یقیناً! مگر ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جب خدا اپنے وفادار اور رُوح القدس سے معمور شاگردوں کے ذریعے کلام کرتا ہے تو بائبل مقدس دوسروں میں بھی زندہ رہتی ہے۔

ایسا کیا کرنے کی ضرورت ہے تا کہ پوری دُنیا میں انجیل کی منادی ہو سکے اور دُنیا انجیل کو بہتر طور پر سُن اور سمجھ سکے؟ اس بارے میں خدا کی واضح اور اہم ہدایت کے لیے زکریاہ 6:4 پر غور کرتے ہیں:

''یہ زرُبابل کے لئے خداوند کا کلام ہے کہ نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے رب الافواج فرماتا ہے۔''(زکریاہ 6:4)

یہی سدا بہار سچ ہے۔اور یہ بات آج بے حد اہم بھی ہے۔اخیر زمانے میں بھی نوح جیسے حالات ہوں گے (متی 24:37-39)۔اُس وقت انسان کا اصل مسئلہ کونسا تھا؟ بدکاری!(پیدائش 6:5-6)۔ اگر چہ اُس وقت انسان میں بدی بہت بڑھ چکی تھی مگر اُسی دوران ایک اچھا اور بہتر پیکج بھی تیار ہو رہا تھا؛ اب ہمیں پہلے کی نسبت زیادہ بہتر اور اچھے طریقے سے خود کو تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

طاقت اور اہلیت کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟

یسوع نے فرمایا ''لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاوٴ گے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔'' (اعمال 1:8)۔ یہاں پر یسوع نے مافوق الفطرت قوت یعنی خدا کی قدرت کا ذکر کیا ہے۔

آیئے اس کا موازنہ بجلی کی قوت سے کرتے ہیں۔بجلی سے ہم روشنی، گرمی، ٹھنڈک حاصل کر سکتے ہیں اور اِس سے مختلف قسم کی مشینیں اور موٹریں بھی چلا سکتے ہیں مثلاً کمپیوٹرز، انٹرنیٹ، ریڈیو، ٹی وی، ٹیلی فون، ٹرینیں، بجلی سے چلنے والی گاڑیاں اور بہت کچھ چلا سکتے ہیں۔ جب زمین میں بیج پھوٹ رہا ہوتا ہے تب بھی بجلی اہم کردار ادا کرتی ہے۔سب کی بنیاد انرجی ہے۔بجلی کی قوت سے ہی سب کچھ وقوع پذیر ہوتا ہے۔

اِسی طرح سے رُوح القدس کے ذریعے مسیح اور خدا کی قدرت کا ہم میں ہونا ہی ہماری زندگی اور خدمت کی اصل بنیاد ہے۔صرف اِسی صورت میں ہم اپنے قول وفعل سے خدا کے گواہ بن سکتے ہیں۔ رُوح القدس اور مسیح کے ہم میں ہونے کی وجہ سے ہی یسوع ہمارے ذریعے دوسروں تک رسائی کرسکتا ہے۔ یسوع سے تربیت حاصل کرنے کے دوران ہم مسیح کی قیادت اور رہنمائی میں اُس کی خوشخبری کے پیامبر بن جائیں گے اور خدا کی الٰہی قدرت سے معمور ہو جائیں گے۔

یسوع نے اپنے الوداعی پیغام میں کس بات کی نشاندہی کی تھی؟

رُوح القدس یسوع کی نمائندگی کرتا ہے

''لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تُمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر مَیں نہ جاوٴں تو وہ مددگار تُمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاوٴں گا تو اُسے تُمہارے پاس بھیج دُوں گا۔'' (یوحنا 16:7)

اس کا مطلب یہ ہے کہ یسوع چلا گیا اور اُس کی جگہ رُوح القدس آ گیا۔رُوح القدس کے وسیلے وہ تب سے اِدھر ہی ہے۔

رُوح القدس زمین پر یسوع کی نمائندگی کرتا ہے۔ یسوع نے واضح کیا ہے کہ اُس کے جانے سے

ہمیں زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔

یسوع رُوح القدس کے ذریعے ہم میں رہتا ہے

''اور مَیں باپ سے درخواست کرُوں گا تو وہ تُمہیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے ۔یعنی رُوحِ حق جسے دنیا حاصل نہیں کرسکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اندر ہوگا۔مَیں تُمہیں یتیم نہ چھوڑُوں گا۔مَیں تُمہارے پاس آؤں گا۔''
(یوحنا14:16-18)

باالفاظِ دیگر رُوح القدس کے ذریعے یسوع ہم میں سکونت کرتا ہے(افسیوں3:16-17)۔ چاہے ہم کہیں بھی رہیں رُوح القدس کے ذریعے یسوع ہم میں موجود رہتا ہے۔

رُوح القدس ہمارا اُستاد ہے

''لیکن مددگار یعنی رُوح القُدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تُمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کُچھ مَیں نے تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دلائے گا۔''(یوحنا14:26)

اس کا یہ مطلب ہے کہ رُوح القدس ہمیں یسوع کی سچائی سکھاتا ہے۔ہمیں رُوح القدس کی ضرورت ہے تاکہ ہم سچائی کو جان سکیں اور جھوٹ یا بدی میں سے اِس کی پہچان کرسکیں۔

رُوح القدس کے وسیلے یسوع مجھ میں اور میرے ذریعے اپنی گواہی دیتا ہے

''لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس کو مَیں تُمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی روحِ حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا۔''(یوحنا15:26)

باالفاظِ دیگر:

رُوح القدس کے وسیلے یسوع ہماری زندگیوں میں اپنی گواہی دیتا ہے۔اور رُوح القدس ہمارے ذریعے دوسروں میں یسوع کی گواہی دیتا ہے۔

رُوح القدس یسوع کے ساتھ میرے رشتے کو مزید مضبوط اور پکا کردیتا ہے۔

رُوح القدس یسوع کو جلال دیتا ہے

''وہ میرا جلال ظاہر کرے گا ۔ اس لئے کہ مُجھ ہی سے حاصل کر کے تُمہیں خبریں دے گا۔'' (یوحنا16:14)

رُوح القدس مُردوں میں سے جی اُٹھے مسیح کی قدرت اور جلال کو عیاں کرتا ہے اور نجات کے منصوبے سے متعلقہ بھیدوں کو عیاں کرتا ہے۔ یوں رُوح القدس کی رہنمائی سے یسوع میری زندگی کا اہم حصہ بن جاتا ہے یعنی وہ میرے قریب تر ہو جاتا ہے، مجھے زیادہ عزیز ہو جاتا ہے اور میرے لیے انتہائی اہم ہو جاتا ہے یعنی یسوع ہی میرا سب کچھ بن جاتا ہے۔

اس کے نتیجے میں کونسا اہم نتیجہ اخذ ہوتا ہے؟

''... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔'' (یوحنا10:10)

''... اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پیئے۔ جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔ اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے ...'' (یوحنا7:37-39)

کیا آپ مزید زندگی یعنی کثرت کی زندگی پانا چاہتے ہیں؟ ہر کسی کی یہی خواہش ہے کیونکہ ہمارے مہربان خدا نے ''ابدیت کو بھی اُن کے دل میں جاگُزین کیا ہے'' (واعظ 3:11)۔ جب آپ اس بات کے خواہش مند ہوتے ہیں تو یسوع آپ کی رہنمائی فرماتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم یہاں کثرت کی زندگی پائیں۔ اُس کی آمدِ ثانی کے بعد ہم اِس زندگی کو مختلف انداز میں خدا کی بادشاہت میں گزارنا شروع کر دیں گے۔ جب رُوح القدس کے ذریعے یسوع ہم میں رہتا ہے تو ہم کثرت کی زندگی کا تجربہ کریں گے (یوحنا10:10؛ افسیوں3:19؛ کلسیوں2:9-10)۔

دوسرے لفظوں میں بات یہ ہے کہ یسوع رُوح القدس کے وسیلے ہمیں کثرت کی زندگی عطا فرماتا ہے۔ کیا خدا کے پاس ہمارے لیے اس سے بڑھ کر بھی کچھ ہے؟ رُوح القدس نہ صرف شاگردوں کے

لیے یسوع کا انمول تحفہ ہے جس سے باقی تمام نعمتیں جُڑی ہوئی ہیں بلکہ رُوح القدس ہی باقی تمام نعمتیں عطا کرتا ہے۔ مَیں تو اِس کے بغیر نہیں رہنا چاہتا! کیا آپ بھی یہی چاہتے ہیں؟

یسوع نے کیسے خدمت سرانجام دی؟

''روزانہ صبح سویرے وہ اپنے آسمانی باپ سے بات چیت کیا کرتا تھا اور وہ ہر روز رُوح القدس کا تازہ بپتسمہ لیتا تھا۔'' (E.G.White, Signs of the Times, November 21,1895, par.3)

سب سے پہلے یسوع اپنے باپ سے بات چیت کیا کرتا تھا اور پھر رُوح القدس سے معمور ہو کر اور رُوح القدس کی رہنمائی حاصل کر کے لوگوں میں جاتا تھا۔

''خداوند یسوع مسیح کا طریقہ ہی حقیقت میں کامیاب طریقہ ہے جس کی بدولت نسلِ انسانی تک رسائی کی جانی چاہیے۔ مسیح خداوند لوگوں میں یوں گھُل مل گیا گویا اِن کی بھلائی کا خواہاں ہو۔ ان کو ہمدردی دکھائی اُن کی ضروریات کو پورا کیا یوں ان کا اعتماد حاصل کر لیا۔ اس کے بعد اُن کو فرمایا ''میرے پیچھے ہو لو''۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ذاتی اور شخصی کوشش کے ذریعے لوگوں تک رسائی کی جائے'' (شفا کے چشمے، صفحہ نمبر 89)۔

یسوع رُوح القدس کے وسیلے خدا کی محبت سے معمور تھا اور اُس نے رُوح القدس کی رہنمائی سے لوگوں کی پریشانیوں کو دُور کرنے کی حتی الواسع کوششیں کیں۔ اس طریقے سے اُس نے اُن کا اعتماد جیت لیا اور اُنہوں نے اِس کی پیروی کرنا شروع کر دی۔

کاش کہ ہمارا عظیم خدا ہماری مدد فرمائے تا کہ ہم بھی محبت کرنے والے، اچھے اور رُوح سے معمور یسوع کے کارگزار بن سکیں اور اُس میں ترقی کرتے جائیں۔

رُوح القدس کی معموری حاصل کرنے اور اُس کے حصول کی یقین دہانی کے لیے کیسے دُعا کی جائے، اس بارے میں معلومات اور عملی اقدام جاننے کے لیے 'شخصی بیداری کے لئے اقدام' کا صفحہ نمبر 205 ملاحظہ فرمائیں۔

شخصی طور پر غور و خوض کے لیے

1۔ اپنی صلاحیت سے خدا کا کام کرنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

....

2۔ یسوع کے آسمان پر صعود فرمانے کے بعد شاگردوں کو کس وجہ سے یروشلیم میں رہ کر انتظار کرنا پڑا؟ اِس دوران اُنہوں نے کیا کیا؟

....

3۔ رُوح القدس ہمارے ذریعے دوسرے لوگوں میں کیا کام کرتا ہے؟

....

4۔ جب ہم رُوح القدس سے معمور ہو جاتے ہیں تو اِس کے کیا نتائج برآمد ہوتے ہیں؟

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اور اِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ تاکہ خدا آپ کی رہنمائی فرمائے اور آپ جان سکیں کہ آپ ابھی تک اپنی قوت سے اُس کا کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

2۔ صبر اور تحمل حاصل کرنے کے لیے دُعا کریں تاکہ خدا آپ کو اپنے آلہء کار کے طور پر استعمال کرنے کے لیے تیار کر سکے۔

3۔ تاکہ ہم یسوع کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننے اور اُس سے محبت کرنا سیکھ سکیں۔

4۔ دلی طور پر رُوح القدس کے لیے دُعا مانگیں اور اِسے حاصل کر سکیں۔

باب نمبر 1

تیسرا دِن

خدا آپ سے محبت کرتا ہے

مَیں خدا کی محبت کا بھرپور تجربہ کیسے کرسکتا ہوں؟

خدا پر بھروسہ رکھنے سے کیا فرق پڑتا ہے؟

ایک بے مثال مکاشفہ: خدا محبت ہے

ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ خدا واقعی محبت ہے اور اُس کا کردار بھی محبت ہے؟ خدا نے اِس بات کو ایک منفرد انداز میں ظاہر کیا ہے یعنی اُس نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کی زندگی اور موت کے ذریعے اس بات کا اظہار کیا ہے جو یہ کہتا ہے کہ ''... جس نے مُجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا... کیا تُو یقین نہیں کرتا کہ مَیں باپ میں ہوں اور باپ مُجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو مَیں تُم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مُجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔'' (یوحنا 14:9-10)

لٰہذا یسوع خدا کی مانند ہے۔

بائبل مقدس ہمیں یسوع کے متعلق مندرجہ ذیل باتیں بتاتی ہے، جب وہ اِس زمین پر رہا تو وہ قابلِ بھروسہ تھا کیونکہ مائیں اپنے بچوں کو بڑی خوشی کے ساتھ اُس کے پاس لایا کرتی تھیں؛ اگرچہ وہ غریب تھا مگر وہ اپنی چیزوں میں سے دوسروں کو بھی دیا کرتا تھا؛ اُس نے بیماروں کو شفا دی؛ وہ کسی کا طرفدار نہ تھا؛ اُس نے پست ہمت لوگوں کی حوصلہ افزائی کی؛ جب کسی کو مدد کی ضرورت ہوتی تو وہ اُن کی مدد کرتا یہاں تک کہ رات کے وقت بھی لوگ اُس سے مدد مانگنے کو آتے تھے اور جو کوئی بھی ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنا چاہتا وہ اُس کی مدد کیا کرتا تھا۔ اِسی وجہ سے تو اُس نے ہر ایک گنہگار کے لیے موت سہی۔

بائبل مقدس میں یوں لکھا ہے:

''اس سے زیادہ مُحبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے دے ۔''(یوحنا13:15)

دراصل یسوع نے اس سے بھی بڑا کام کیا!اگر چہ ہم اُس کے دشمن تھے تب بھی وہ ہماری خاطر موا:''... کہ جب ہم گُنہگار ہی تھےتو مسیح ہماری خاطر مُوا۔''(رومیوں8:5)

اُس نے آپ اور میری خاطر دُکھ اور موت سہی۔اُس کے ساتھ مصلوب ہونے والوں میں وہ سب سے پہلے کیوں موا؟ وہ گناہ کے بوجھ کی وجہ سے یعنی آپ اور میرے گناہوں کی وجہ سے باقی مصلوب ہونے والوں سے پہلے موا۔ یہ بات نا قابلِ بیان ہے کہ اُس نے ہماری خاطر کتنی بڑی قربانی دی ہے اور اُس نے ہمارے خاطر کس قدر بےلوث اور شاندار محبت کا اظہار کیا ہے اور اب بھی وہ ہم سے محبت کرتا ہے!

خدا کی بے مثال محبت

یہ کتنی اہم بات ہے کہ خدا نہ صرف محبت رکھتا ہے بلکہ خدا خود محبت ہے۔ کچھ رکھنا اور بذاتِ خود ہونا اِس میں کیا فرق ہے؟ اگر میرے پاس کچھ ہو تو وہ کھو سکتی ہے یا چھینی جا سکتی ہے۔لیکن اگر کوئی چیز میرے وجود کا حصہ ہو تو وہ ہمیشہ میرے ساتھ ہی رہتی ہے۔ چونکہ خدا محبت ہے، اِس لیے وہ صرف محبت ہی کر سکتا ہے، اگر چہ کئی مرتبہ ایسا محسوس نہیں ہوتا مگر پھر وہ محبت ہی کرتا ہے۔تاہم قادرِ مطلق، سب کچھ جاننے والے اور ہر جگہ حاضر و ناظر خدا کی نسبت ہم گنہگار، خطا کار انسان ہوتے ہوئے ہماری سوچ اور عمل میں کافی تضاد پایا جاتا ہے!

خدا کی محبت (یونانی: اگاپے) بڑی اہم اور گہری محبت ہے۔ یہ محبت خدا کے کردار پر مبنی ہے۔اس میں یہ بات نہیں پائی جاتی کہ کیا اِسے قبول کرنے والا اِس کا مستحق بھی ہے یا نہیں (مثلاً:مُسرف بیٹے کے لیے اُس کے باپ کی محبت)۔

1 کرنتھیوں 13 : 4-7 میں ہم محبت کی مکمل تفصیل جان سکتے ہیں ''مُحبت صابر ہے اور مہربان۔محبت حسد نہیں کرتی۔محبت شیخی نہیں مارتی اور پھُولتی نہیں۔نازیبا کام نہیں کرتی ۔اپنی بہتری نہیں

چاہتی۔ جھُنجھلاتی نہیں۔ بدگُمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔سب کُچھ سہہ لیتی ہے۔سب کُچھ یقین کرتی ہے۔سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے۔سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔''(1 کرنتھیوں13:4-7)

اور چونکہ خدا ازلی خدا ہے اس لیے یہ شاندار محبت بھی ازلی ہے!

گناہ کی وجہ سے انسان محبت کو حاصل کرنے کا اہل نہ رہا

گناہ نے انسان میں خدا کی شبیہ کو مسخ کر دیا ہے اور اِسی وجہ سے انسان محبت کو حاصل کرنے کا اہل نہ رہا۔انسان جتنا زیادہ خدا سے دُور رہتا ہے اُتنا ہی زیادہ وہ خدا کی محبت کو حاصل کرنے کا اہل نہیں رہتا اور اِس میں خود پرستی کی فطرت تقویت پاتی جاتی ہے۔

ایک مرتبہ کسی نے انسانی فطرت کو یوں بیان کیا تھا: مَیں تُم سے اِس لیے پیار کرتا ہوں تا کہ تُم بھی مجھ سے محبت رکھو۔آج کل یہی اُصول رائج ہے۔جب چھوٹے بچے کو دادی کی طرف سے زیادہ ٹافیاں ملتی ہیں تو وہ چھوٹا سا بچہ بھی بہت جلد اس بات کا احساس کر لیتا ہے کہ وہ دادی کا زیادہ لاڈلہ ہے!

گنہگار انسان صرف ناقص محبت کا ہی اہل ہے۔یہ کتنی شاندار بات ہے کہ خدا اپنی کامل محبت ہمارے دِلوں میں ڈالنا چاہتا ہے!

خدا کی محبت میں اُس کی بھلائی کارفرما ہوتی ہے

بے شک دوسروں کی نسبت یوحنا رُسول کو خدا کی کامل محبت پر بالکل بھی کوئی شک نہیں تھا۔اُس نے یسوع کی زندگی اور موت کو دیکھا تھا۔اِسی وجہ سے تو اُس نے یوں لکھا ہے''جو محبت خدا کو ہم سے ہے اُس کو ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقین ہے۔خدا محبت ہے... ''(1 یوحنا4:16)۔

خدا کا کردار ہی محبت ہے۔اُس کی فطرت ہی محبت ہے۔اُس کے تمام کام اُس کی محبت پر مبنی ہیں۔ اِسی وجہ سے اُس کے تمام اُصول اُس کی محبت کے ماتحت ہیں۔خدا نے اپنی محبت یعنی اپنی ناقابلِ بیان برکت اپنی مخلوق کو بھی عطا کی ہے۔وہ ہر کسی میں اپنی بھلائی کو ظاہر کرنا چاہتا ہے یعنی ایسی بھلائی جس میں محبت عملی طور

پر ظاہر ہو۔خدا کی بھلائی اُس کے عملی اقدام میں ظاہر ہوتی ہے اور اِن اقدام میں اُس کی محبت ظاہر ہوتی ہے۔ بھلائی کا مطلب ہے: بھلا کرنا، کسی کی مدد کو تیار رہنا، دوستانہ رویہ اپنانا اور کسی پر ترس کھانا۔خدا کی بھلائی کا یہ بھی مطلب ہے کہ کسی سے محبت کرنا، محبت رکھنا اور عملی طور پر اِس کا اظہار بھی کرنا۔

خدا کی محبت میں زندگی

ایک باپ اپنے بیٹے کو بحری جہاز پر سوار کر کے سمندر میں لے گیا کیونکہ وہ وہاں اپنے بیٹے کو خدا کی محبت کے بارے میں بتانا چاہتا تھا۔اُس نے اپنے بیٹے سے یوں کہا" جہاز میں سے سمندر کا نظارہ کرو کہ وہ کتنا طویل ہے، خدا کی محبت بھی ایسی ہی طویل ہے۔اور اب تُم اپنے بائیں اور دائیں طرف بھی جہاں تک دیکھ سکتے ہو دیکھو، خدا کی محبت بھی اتنی ہی وسیع ہے۔ اب اوپر آسمانوں کی طرف دیکھو، خدا کی محبت بھی اتنی بلند ہے۔سمندر کی گہرائی کا تصور کرو، خدا کی محبت بھی اِتنی ہی گہری ہے۔" کچھ لمحوں بعد اُس کے بیٹے نے بڑی خوشی کے ساتھ یوں کہا:" پاپا! کیا آپ کو پتہ ہے کہ سب سے اچھی بات کیا ہے؟ ہم اِس کے درمیان میں ہیں۔" آیئے اِسے اپنی رُوحانی زندگیوں میں شامل کریں اور خود سے یوں پوچھیں: ہم خدا کی محبت کے درمیان کب تھے؟ باالفاظِ دیگر:

ہم خدا کی بھرپور محبت یا اُس کی بھلائی کا تجربہ کیسے کرسکتے ہیں؟

پولس رُسول اس سوال کا جواب جان گیا۔ براہ مہربانی اُس کی طرف سے بیان کردہ مندرجہ ذیل تین اقدام پر غور فرمائیں:

1۔اُس کے رُوح کی بدولت قوت پانا

2۔ایمان کے ذریعے مسیح کا ہم میں رہنا

3۔اُس کی محبت میں جڑ پکڑنا

اس کا نتیجہ:

آپ اُس کی محبت کو سمجھ سکیں گے۔

''کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے مُوافق تُمہیں یہ عنایت کرے کہ تُم اُس کے رُوح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زورآور ہوجاؤ اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تُمہارے دلوں میں سکُونت کرے تا کہ تُم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بُنیاد قائم کر کے سب مقدسوں سمیت بخُوبی معلُوم کرسکو کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔'' (افسیوں 3:16-18)

جب رُوح القدس کی معرفت ایمان کے ذریعے مسیح ہمارے دلوں میں بستا ہے اور ہمارا اُس کے ساتھ شخصی تعلق قائم ہوجاتا ہے تو ہم شخصی طور پر خدا کی بھرپور محبت اور اُس کی بھلائی کا تجربہ کرسکتے ہیں۔ اور یسوع کے ساتھ ہمارا تعلق جتنا زیادہ مضبوط ہوگا اُتنا ہی زیادہ ہم خود کو یسوع کے سپرد کر پائیں گے اور اُتنا ہی زیادہ ہم یسوع کی بھرپور محبت کا تجربہ کرسکیں گے!

خدا کی محبت کے بارے میں مَیں اکثر یوں دُعا کرتا ہوں: ''اے باپ! میری مدد فرما تا کہ مَیں تیری محبت، کردار اور مہربان فطرت کو بہتر طور پر جان سکوں۔'' میرے لیے انتہائی خوشی والی بات یہ ہے کہ خدا کے پاس میرے لیے وقت ہے اور اُس نے محبت کے بارے میں مجھے مزید نئی سچائیاں بتائی ہیں اور اِسی بارے میں مجھے نئے تجربے بھی حاصل ہوئے ہیں۔ اور میرا اُس کے ساتھ رشتہ مزید مضبوط ہوگیا ہے۔ ہم عموماً اُس شاندار محبت اور بھلائی سے بے خبر ہی رہتے ہیں جو ہمارا آسمانی باپ ہم سے کرتا ہے۔

وہ آپ اور مجھے یوں کہتا ہے ''مَیں نے تُجھ سے ابدی محبت رکھی اسی لئے مَیں نے اپنی شفقت تُجھ پر بڑھائی'' (یرمیاہ 3:31)۔

شاید میری نسبت آپ خدا کی محبت کو الگ تناظر سے دیکھتے ہوں مگر ایک بات تو یقینی ہے کہ ہم ایسی محبت کی بات کررہے ہیں جو ہمیشہ قائم و دائم رہے گی!

کیا خدا کے کردار کو سمجھنا بھی ضروری ہے؟

کیا یہ بات واقعی اہم ہے کہ مَیں خدا کے کردار کو بہتر طور پر سمجھ سکوں؟ اس کا جواب ہے، جی ہاں! یہ واقعی اہم ہے۔ اس کی وضاحت یہ ہے کہ خدا یہ چاہتا ہے کہ مَیں خود کو اُس کے سپرد کردُوں۔ خدا مجھ سے یہ چاہتا

ہے کہ مَیں مکمل طور پر اُسی پر بھروسہ رکھوں، جی ہاں وہ مجھ سے یہی چاہتا ہے کہ مَیں اُس پر کامل بھروسہ رکھوں۔ خدا مجھ سے یہ چاہتا ہے کہ مَیں اُس کے حکموں پر عمل کروں۔ اگر خدا قابلِ بھروسہ، محبت سے بھرا ہوا اور حکمت والا ہے تو پھر مجھے یہ کرنا چاہیے۔ اگر مَیں خدا کے شاندار کردار کو بہتر طور پر سمجھ جاؤں گا تب ہی مَیں خود کو اُس کے سپرد کر سکوں گا اور اُس کے ساتھ وفادار رہ سکوں گا۔ مغربی دُنیا میں یہ بات کافی حد تک پائی جاتی ہے جبکہ کچھ لوگ تو صرف خدا کی محبت پر بھروسہ ہی رکھتے ہیں۔

چوتھا دِن: کچھ لوگ خدا کے بارے میں غلط تاثر کیوں رکھتے ہیں؟

آسٹریلوی شاعر پیٹر روسجر جب بچہ تھا تو وہ یہ سوچتا تھا کہ اُس کا باپ بڑا سخت ہے۔ ایک روز اُس نے کوئی شرارت کی۔ چونکہ وہ ڈرتا تھا کہ اُس کا باپ اُسے سزا دے گا اس لئے وہ کمرے میں پڑے ہوئے بڑے دراز میں چھُپ گیا۔ وہ اُس دراز کے سوراخ میں سے دیکھ سکتا تھا اور اُس نے دیکھا کہ اُس کا باپ کمرے میں آیا اور اُس کے باپ نے نوکروں سے کہا کہ اُسے ڈھونڈو۔ جب نوکر بھرپور کوشش کے باوجود بھی اُسے ڈھونڈ نہ سکے تو اُس کے باپ نے رونا شروع کر دیا۔ یہ بات پیٹر کی سمجھ سے بالاتر تھی اور وہ دراز سے باہر نکل آیا۔ اُس کا باپ اُسے سزا نہیں دینا چاہتا تھا۔ بعد میں پیٹر روسجر نے یوں کہا ''تب مجھے احساس ہوا کہ میرا باپ سخت نہیں ہے۔'' تب اُسے پتا چلا کہ اُس کا باپ اُسے کتنا پیار کرتا ہے!

کیا زیادہ تر لوگ پیٹر روسجر کی طرح نہیں سوچتے کہ اُن کا باپ بھی بہت سخت ہے؟ کچھ لوگ تو آسمانی باپ کو اپنے زمینی باپ کی طرح ہی سمجھتے ہیں۔ عموماً یہ غلط سوچ ہے۔

سوال: خدا اور اُس کے کردار کے بارے میں غلط سوچ کا آغاز کہاں سے ہوا؟ جواب: آسمان سے۔ سب سے پہلے لوسیفر نے خدا کے کردار کو غلط سمجھا تھا اور اُس نے دوسروں کو بھی یہی بات کہی تھی۔ آج بھی ابلیس اِسی ممکنہ کوشش میں ہے کہ لوگ خدا کے کردار کو غلط ہی سمجھیں۔

دھوکے باز سے خبردار رہنا!

شیطان نے کچھ لوگوں کو اس غلط فہمی میں مبتلا کر دیا ہے کہ خدا میں بُری باتیں پائی جاتی ہیں جبکہ بُری

باتیں تو شیطان کے اپنے اندر پائی جاتی ہیں۔جہنم میں ابدی ہلاکت والی جھوٹی تعلیم کو پھیلاتے ہوئے اُس نے کچھ مسیحیوں کو اِس بات پر قائل کرلیا ہے کہ اب وہ خدا کو ظالم سمجھنے لگ پڑے ہیں۔نتیجتاً اب وہ چرچ کے بیشتر لوگوں کو اس بات پر قائل کرنے میں کامیاب ہو چکا ہے کہ وہ بھی بت پرست لوگوں کی مانند خود کو غلام ہی سمجھنے لگ پڑے ہیں اور خدا کو خود سے دُور ہی سمجھتے ہیں۔جو لوگ بائبل سٹڈی کے بغیر ہی خدا کی محبت کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں اُن پر شیطان ایک الگ قسم کا حربہ استعمال کرتا ہے یعنی خدا اتنا محبت بھرا ہے کہ ہم جو مرضی کریں خدا ہم سب کو بچالے گا۔(حضرت سلیمان اس حقیقت سے بخوبی واقف تھا کہ خدا ہر کسی کا حساب لے گا! واعظ 11:9)۔شیطان یہی بتاتا رہتا ہے کہ مسیحی زندگی گزارنا بہت مشکل، کٹھن اور سخت ہے (جبکہ یوحنا رُسول تو اس کے برعکس کہتا ہے! 1 یوحنا 5:3)۔وہ امیری کی الگ قسم کی منطق پیش کرتا ہے یعنی اگر کوئی یسوع کی پیروی کرنا چاہتا ہے تو اُسے اپنا سب کچھ چھوڑنا پڑتا ہے (لیکن ہم یہ بات بھی جانتے ہیں کہ پولس کا تجربہ تو اس سے کہیں مختلف تھا! فلپیوں 4:3)۔شیطان لوگوں میں یہ سوچ پیدا کرتا ہے کہ خدا بڑا عجیب اور سخت ہے (جی ہاں، خدا کو اُن پر شفقت سے پیش آنا چاہیے مگر جو اُس کی مرضی کے خلاف چلتے ہیں وہ سخت سزا کے حقدار ہیں!) اور شیطان نے کچھ لوگوں میں یہ سوچ بھی پیدا کر دی ہے کہ نظریہ عملِ ارتقاء بالکل دُرست ہے۔ اُس نے کچھ لوگوں میں یہ سوچ بھی پیدا کر دی ہے کہ خدا بڑا ناتواں اور عمر رسیدہ ہے اور اُس کی بات کو اتنی اہمیت نہیں دینی چاہیے۔

خدا کے لوگوں کے ذہنوں میں خدا کا غلط تاثر پیدا کرنے یا اُن کے ذہنوں سے خدا کی اہمیت کو کم کرنے کے لیے شیطان نت نئی سازشیں کرتا رہتا ہے۔وہ اس بات کو بہتر طور پر جانتا ہے کہ جو خدا کے حقیقی کردار سے ناواقف ہو اُس کا خدا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا۔اور یہی تو شیطان چاہتا ہے۔

روجر مورنیو نے یوں لکھا "جب مَیں ارواح پرستی کا عقیدہ مانتا تھا تو رُوحوں کا علم رکھنے والے ایک پوجاری نے مجھے بتایا کہ ابلیسی قوتیں انسانی ذہن سے کھیلتی ہیں۔وہ اتنی مہارت کے ساتھ لوگوں کی سوچوں اور خیالوں کو تبدیل کر دیتی ہیں کہ لوگ اِن کی باتوں کو ماننا شروع کر دیتے ہیں۔" ('جب آپ دُعا کے شاندار نتائج چاہتے ہیں'، ریوا اینڈ ہیرلڈ پبلشنگ ایسوسی ایشن، 1995، صفحہ نمبر 70)۔

شیطان اور اُس کے ساتھ ایسے لوگ کی سوچ کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو محض نام نہاد مسیحی ہوتے ہیں ،اور یوں ایسے لوگوں کے غلط خیالات اور کاموں کے ذریعے وہ خدا کے کردار کو غلط انداز سے پیش کرتا ہے۔

ایک اہم آزمائشی حربہ

شیطان زیادہ سے زیادہ لوگوں کو راہ راست سے بھٹکانا چاہتا ہے! اِسی وجہ سے تو یسوع نے اپنے شاگردوں کو خبردار کیا تھا کہ اخیر زمانے میں اُنہیں یوں بھٹکایا جائے گا۔

انٹرنیٹ لوگوں کو بھٹکانے کا اہم ذریعہ ہے۔ انٹرنیٹ کو کوئی بھی کنٹرول نہیں کرسکتا! اِس کے ذریعے ابلیس خصوصی طور پر نوجوانوں کے خیالوں اور کاموں کو بڑا متاثر کرتا ہے۔ مثلاً نوجوان انٹرنیٹ پر کچھ بھی دیکھ سکتا ہے۔ اور والدین کو انٹرنیٹ پر کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔ جب نوجوان تنہا انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہوتے ہیں اُس وقت نوجوان لوگوں کی سب سے زیادہ دلچسپی کن باتوں میں ہوتی ہے؟ فلم انڈسٹری اس بارے میں بخوبی واقف ہے یعنی سیکس اور تشدد والی کہانیاں۔ بدقسمتی سے نہ صرف نوجوان بلکہ بہت سے بالغ لوگ بھی ایسی کہانیوں کو پسند کرتے ہیں۔ ہمیں مسلسل خود سے یہ سوال پوچھتے رہنا چاہیے، کیا شیطان مجھے بھٹکا تو نہیں رہا؟

خدا کی محبت اور ہماری آزادی

ہمارے آسمانی باپ نے اپنی محبت کو ہماری آزادی کے ساتھ جوڑ دیا ہے۔ حقیقی محبت کا اظہار مکمل آزادی کے ساتھ ہی کیا جاسکتا ہے۔ آزادی خدا کی اتنی بیش قیمت نعمت ہے کہ اِسے اُس نے اپنی تمام مخلوق کو عطا کیا ہے یعنی اپنے فرشتوں، کرہ ارض کی تمام مخلوق اور ہم انسانوں کو اُس نے آزادی جیسی نعمت عطا فرمائی ہے۔ ہم خدا کے حق میں یا خدا کے خلاف فیصلہ کرسکتے ہیں۔ تاہم، ہمیں اپنے فیصلوں کے نتائج بھی بھگتنے پڑتے ہیں۔ لہٰذا جو انسان خدا کے خلاف فیصلہ کرتا ہے اُسے بُرے نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بدقسمتی والی بات یہ بھی ہے کہ اِس کے غلط فیصلوں سے دوسرے لوگ بھی متاثر ہوتے ہیں۔

خدا کی محبت اور عدل

چونکہ خدا محبت ہے اس لیے وہ ہمیشہ انصاف کرتا ہے۔ اپنی محبت میں خدا کسی ایسے انسان کو قبول نہیں

کرسکتا جس نے کسی کو دھوکہ دیا ہو، کسی پر ظلم کیا ہو، کسی کے ساتھ زیادتی کی ہو یا کسی اور طریقے سے دوسروں کو نقصان پہنچایا ہو۔ جو کوئی اپنے گناہوں سے توبہ نہیں کرتا اُسے بالآخر اپنے گناہوں کی سزا جھیلنی پڑے گی۔ گنہگار شخص کے لیے خدا کی محبت کچھ اہمیت نہیں رکھتی۔ ہر انسان اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرتا ہے۔ چونکہ خدا گنہگاروں سے بھی محبت کرتا ہے اس لیے وہ یہ چاہتا ہے کہ گنہگار توبہ کریں اور نجات پائیں۔ لیکن جب کوئی گنہگار نجات کی پیشکش کو رد کر دیتا ہے تو پھر بائبل مقدس یہ بتاتی ہے کہ "گُناہ کی مزدُوری موت ہے" (رومیوں 23:6) اور اُسے یہ سزا ملتی ہے۔

یہ بات بھی خدا کے عدل پر مبنی ہے کہ روزِ آخرت میں ایماندار لوگوں کو ہمیشہ کی زندگی کا اجر ملے گا (مکاشفہ 12:22)۔ اُنہوں نے نجات کی پیشکش کو قبول کیا تھا اور یہ مان لیا تھا کہ یسوع نے اُن کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھایا ہے (یسعیاہ 5:53)۔

چونکہ خدا انسان کو گناہ کرنے پر فوری طور پر سزا نہیں دیتا اس لیے کچھ لوگ گناہ کرنے میں زیادہ دلیر ہو جاتے ہیں اور بار بار گناہ کرتے رہتے ہیں۔ تاہم، گناہ سے توبہ نہ کرنے والے شخص کو آخر میں اپنی زندگی بھر کے تمام گناہوں کی سزا بھگتنی پڑے گی۔ بعض اوقات انسان اپنے گناہوں کے نتائج کو دیکھ نہیں سکتا مگر اُس کے گناہوں کے نتائج برقرار ہی رہتے ہیں۔

خدا کی محبت اور اِس دُنیا کا دُکھ

اس بارے میں لوگوں کے بے شمار سوال ہیں۔ گناہ کے نتیجے میں دُکھ ملتا ہے۔ مگر یہ بات ہمارے لیے ایک راز کی مانند ہی ہے کہ گناہ کس طرح سے لوسیفر کے ذریعے معرضِ وجود میں آیا ہے۔ لوسیفر، جِسے اب ابلیس یا شیطان کہا جاتا ہے، وہی ہر قسم کے دُکھ کا سبب ہے۔ اور خدا نے اُسے کچھ وقت کے لیے چھُوٹ دی ہوئی ہے تا کہ ہر کوئی گناہ کے نتائج کو بہتر طور پر جان سکے۔ لیکن جب وہ وقت ختم ہو جائے گا اور میرا خیال ہے کہ یہ وقت بہت جلد ختم ہونے والا ہے تو یسوع آ جائے گا اور زمین سے ہر قسم کے دُکھ کا خاتمہ ہو جائے گا۔ گناہ کے بارے میں جاننے کے بعد نجات یافتہ لوگ پھر کبھی گناہ نہ کریں گے۔ تب پوری کائنات میں اتحاد، ہم

آہنگی اور محبت ہوگی (اس بارے میں مزید جاننے کے لیے ای.جی.وائٹ کی کتاب 'عظیم کشمکش' کے باب نمبر 29 'بدی کا آغاز' پڑھیں)۔

بے انصافی۔ بدی

گناہ کی وجہ سے اِس دُنیا میں بہت زیادہ بے انصافی پائی جاتی ہے۔ چونکہ عموماً ہمیں بے انصافی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے ہم اس بارے میں بہت کچھ کہہ سکتے ہیں۔ ہم عموماً یہ کہتے ہیں کہ بے انصافی ہونے سے پہلے ہی خدا کو مداخلت کر کے اِسے روکنا چاہیے لیکن یوں تو بے انصافی کرنے والا شخص خدا پر یہ الزام لگائے گا کہ خدا نے اِس سے آزادی کا حق چھین لیا ہے۔ اِسی وجہ سے خدا مداخلت نہیں کرتا۔ صرف وہی بہتر طور پر جانتا ہے کہ بدی کو روکنے کے لیے اُس نے کب مداخلت کرنی ہے (مثلاً قورح کی بغاوت کی سزا کا واقعہ، گنتی 16 باب)۔ اخیر زمانے میں صرف وفادار لوگ ہی یہ گواہی دیں گے کہ ''خداوند سب مظلُوموں کے لئے صداقت اور عدل کے کام کرتا ہے'' (زبُور 6:103)۔

عموماً ہم اپنی بدی پر اتنی توجہ نہیں دیتے۔ اور عام طور پر مسیحی بدی کی بجائے ناانصافی کی وجہ سے زیادہ دُکھ اُٹھاتے ہیں۔ لیکن آیئے مختصراً اس بات پر غور کرتے ہیں کہ جب ہم بدی کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے ہمارے ضمیر پر ایک بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ ہمارا ضمیر ہمیں یہ 'اشارہ' دیتا ہے کہ کہ ہم غلط سمت میں چل رہے ہیں۔ اس ''اشارے'' کی مدد سے ہمیں توبہ کرنی چاہیے۔ لیکن جب ہم گناہ کا اقرار نہیں کرتے ہیں اور گناہ کو ترک نہیں کرتے تو اس سے ہمارے کردار پر منفی اثر پڑتا ہے۔ مزید یہ کہ ہمارے دلوں سے خدا کا اطمینان چلا جاتا ہے۔ اور عموماً والدین کے گناہ اُن کے بچوں میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

پانچواں دِن

نجات بخش محبت کو قبول کرنا اور اِس میں قائم رہنا

ہمارے لیے بہت اہم راستہ کھُل چکا ہے یعنی اب ہم فوری طور پر خدا کی نجات بخش محبت کو قبول کر سکتے ہیں۔ ''اگر تُم اُس کی آواز سُنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو...'' (عبرانیوں 15:3)۔ جب ہم یسوع کو

اپنا نجات دہندہ تسلیم کرتے اور اُس میں قائم رہتے ہیں تو پھر ہمیں یہ یقین دہانی مل جاتی ہے کہ ہم گناہ سے آزاد ہو چکے ہیں۔ ''وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تا کہ ہم گُناہوں کے اعتبار سے مر کر راست بازی کے اعتبار سے جئیں ... '' (1 پطرس 24:2)

یوحنا رُسول نے یوں لکھا ہے ''خدا محبت ہے اور جو محبت میں قائم رہتا ہے وہ خدا میں قائم رہتا ہے اور خدا اُس میں قائم رہتا ہے۔'' (1 یوحنا 16:4)۔ یسوع کے ساتھ ہمارا رشتہ جتنا زیادہ مضبوط ہوگا اُتنا ہی زیادہ ہم خوش باش، مطمئن اور شکر گزار رہیں گے! اور جب ہم خدا کا شکریہ ادا کرتے ہیں تو اِس کا ہم پر اور ہمارے کردار پر مثبت اثر پڑتا ہے۔ ہماری باتوں سے بھی ہم پر بڑا گہرا اثر مرتب ہوتا ہے (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 322-323)۔ صرف یہی نہیں بلکہ ہم دیکھنے اور سُننے سے بھی بہت متاثر ہوتے ہیں۔ ''دیکھنے سے ہم تبدیل ہو جاتے ہیں'' (قدیم آبائی بزرگ وانبیاء، صفحہ نمبر 459)۔ لہٰذا ہمیں رُوح القدس کی رہنمائی سے ہر روز بائبل مقدس میں سے مسیح کی مصلوبیت کی کہانی کو پڑھنا اور اُس پر غور و خوض کرنا چاہیے۔

جب ہم مسیح میں قائم ہو جاتے ہیں تو ہم دانستہ طور پر گناہ نہیں کرتے۔ لیکن اگر ہم سے غیر دانستہ اور انجانے میں گناہ ہو جائے تو 1 یوحنا 1:2 کے حوالے میں ہمارے لیے رہنمائی موجود ہے: ''اے میرے بچو! یہ باتیں مَیں تُمہیں اس لئے لکھتا ہوں کہ تُم گُناہ نہ کرو اور اگر کوئی گُناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجُود ہے یعنی یسُوع مسیح راستباز۔'' (1 یوحنا 1:2)

اگر ہم مسیح میں ہیں تو پھر ہم بھی پولس کے ساتھ مل کر یہ کہہ سکتے ہیں کہ ''پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں۔ کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسُوع میں مُجھے گُناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔'' (رومیوں 8:1-2)

مسیح میں ہونے کا مطلب مسیح میں قائم ہونا ہے۔ یہ اصطلاح نئے عہد نامے میں 170 مرتبہ استعمال ہوئی ہے، پولس کی تحریروں میں یہ اصطلاح 97 مرتبہ استعمال ہوئی ہے۔ یہ اصطلاح نئے سرے سے پیدا ہونے سے قدرے مختلف ہے۔ یسوع نے یوحنا 5:3 میں یوں کہا ہے ''... جب تک کوئی آدمی (فطری طور پر) پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔'' (یوحنا 5:3)

آیئے اِس کا خلاصہ بیان کرتے ہیں: جو کوئی بھی ہر روز خدا کی نجات بخش محبت کو قبول کرتا ہے اُس کی زندگی اور زندگی کا انداز تبدیل ہونا شروع ہو جاتا ہے اور بالآخر وہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کرے گا۔ مَیں تو اِسے خدا کی محبت کا شاہانہ راستہ مانتا ہوں۔ اُس کی محبت ہمیں روزانہ کی بنیاد پر برکت اور ہمیشہ کی زندگی مہیا کرنا چاہتی ہے!

خدا کی محبت ہر آزمائش میں کامیاب رہتی ہے!

ہم سبھی لوقا 15:11-32 میں بیان کردہ مُسرف بیٹے کی تمثیل کو بخوبی جانتے ہیں۔ ایک دن چھوٹا بیٹا اپنے باپ (خدا کی نمائندگی کرتا ہے) کے پاس جاتا ہے اور اُسے کہتا ہے کہ مَیں گھر سے جانا چاہتا ہوں اور اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارنا چاہتا ہوں۔ یقیناً وہ اپنے باپ کے قوانین اور احکام (خدا کے دس احکام) سے تنگ آ چکا تھا۔ گھر چھوڑنے سے قبل اُس نے اپنے باپ سے اپنے اُس حصے کا مطالبہ کیا جس کا ابھی وہ حقدار بھی نہیں تھا۔ اس کے باوجود اُس کے باپ نے اُس کا حصہ اُسے دے دیا۔ چونکہ اُس کا باپ اُس سے محبت کرتا تھا اس لیے اُس نے اپنے بیٹے کو مکمل آزادی دے دی (خدا بھی ہمارے ساتھ ایسا ہی سلوک کرتا ہے)۔

بیٹا دور دراز چلا گیا۔ اُس نے مکمل طور پر اپنی ہی من مرضی کی۔ اُس نے غلط قسم کی ضیافتوں اور عورتوں میں اپنا پیسہ اُڑا دیا۔ جب اُس کا پیسہ ختم ہو گیا تو اُس کے دوست بھی اُسے چھوڑ گئے۔ بالآخر وہ بالکل کنگال ہو گیا۔ اس کے بعد اُس ملک میں کال پڑا۔ زندہ رہنے کے لیے اُسے کوئی نہ کوئی کام کرنے کی ضرورت تھی۔ اُسے سور چرانے کا کام مل گیا۔ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ یہ کام کرنے لگا۔ وہ اکثر بھوکا ہی رہتا بلکہ جو پھلیاں سور کھاتے تھے اُسے تو وہ پھلیاں کھانے کی بھی اجازت نہ تھی۔ اِس پریشانی کے عالم میں اُس نے باپ کے ساتھ گزاری ہوئی زندگی کے بارے میں سوچا اور پھر وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ میرے باپ کے گھر میں تمام نوکروں کو بھی جی بھر کر کھانا ملتا ہے جبکہ مَیں یہاں بھوکا مر رہا ہوں۔ مَیں اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُسے یوں کہوں گا "مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا اے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری

نظر میں گُنہگار ہوا۔اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔مُجھے اپنے مزدُوروں جیسا کر لے'' (لُوقا19-18:15)۔(جب ہم یہ اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے اپنے آسمانی باپ کے خلاف گناہ کیا ہے تو بائبل مقدس اِسے ''توبہ کرنا'' اور'' گناہ کا اقرار'' کرنا کہتی ہے)۔اُس نے ایک عجیب اُلجھن کے ساتھ واپس اپنے باپ کے گھر کی طرف سفر کرنا شروع کر دیا۔باپ نے اُسے دُور سے ہی آتے ہوئے دیکھ لیا۔بے شک اُس کا باپ کافی عرصے سے اُس کی راہ دیکھ رہا تھا(ہمارا آسمانی باپ بھی ہمارا انتظار کرتا رہتا ہے کہ ہم کب اُس کی طرف واپس آتے ہیں!)۔اُس کا باپ اُسے دیکھ کر اُس کی طرف بھاگ کر جاتا ہے،اگرچہ اُس کا بیٹا گندا تھا اور اُس سے بدبُو آرہی تھی مگر اُس کا باپ اُسے گلے لگاتا ہے اور اُسے چومتا ہے۔بیٹے کی طرف سے اپنی غلطی کا اقرار کرنے سے قبل ہی باپ اپنے نوکروں کو بلاتا ہے۔وہ اپنے نوکروں کو کہتا ہے کہ اِسے بہترین لباس پہناؤ اور ایک بڑی ضیافت کی تیاری کرو۔یقیناً اُس کا باپ اپنے بیٹے سے پہلے جیسی ہی محبت رکھتا تھا۔(خدا بھی بلامشروط محبت کرتا ہے!اُس کی محبت ہر قسم کی آزمائش میں کامیاب رہتی ہے!) لیکن اگر ہم اُس کی محبت کے مطابق زندگی بسر نہ کریں تو اِس سے ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔جب وہ اپنے باپ سے دُور تھا تو اُس کا باپ اُس کے لیے کچھ نہیں کرسکتا تھا،اگرچہ وہ بیمار تھا اور اُسے شدید مشکلات کا سامنا تھا لیکن اُس کا باپ اُس کی مدد نہیں کرسکتا تھا۔

خدا کی محبت میرے لیے کب اہم ہوتی ہے؟

بیٹے کو اپنے باپ کی محبت کا احساس کب ہوا؟جب اُسے احساس ہوا کہ اُس کا باپ بہت اچھا ہے تو اُس نے باپ کے پاس گھر واپس جانے کا ارادہ کیا۔اپنی پریشانی کے عالم میں اُسے ہوش آیا۔مشکل زندگی کے دوران اُسے اپنے بُرے رویے کا احساس ہوا۔اُس محسوس ہوا کہ اُس کے خودغرض دوست تو اُس سے نہیں بلکہ اُس کے پیسے سے محبت کرتے تھے۔اگرچہ وہ اپنے باپ کو دُکھ دیتا تھا اس کے باوجود اُس کا باپ اُس سے محبت کرتا تھا۔

اور مجھے یقین ہے کہ جتنی محبت کے ساتھ اُس کے باپ نے اُسے قبول کیا تھا اِس کے بعد تو اُس نے

اپنے باپ سے دُور جانے کا سوچا بھی نہیں ہوگا۔

اب اُسے اپنے باپ کی محبت کا مکمل طور پر احساس ہوا تھا۔اب بیٹے کو اپنے باپ کی محبت کا پتا چلا تھا ۔ پہلے جب بھی اُس کا باپ اُس سے اپنی محبت کا اظہار کیا کرتا تھا تو بیٹا اُس کی محبت کو نظر انداز کر دیا کرتا تھا۔ لیکن اب باپ اور بیٹے کی محبت میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ باقی نہ رہی!

جب مَیں خود کو مکمل طور پر خدا کے سامنے پیش کر دیتا ہوں یعنی جب مَیں اپنی غلطیوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنی زندگی کو اُس کے سپرد کر دیتا ہوں تب مجھے اُس کی محبت کا بھرپور تجربہ حاصل ہوتا ہے!

جو شخص خدا کے سامنے عاجز ہو جاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ خدا کی محبت کا مستحق نہیں ہے (اُس مُسرف بیٹے کی مانند جب وہ گھر واپس لوٹنا چاہتا تھا) صرف وہی خدا کا حقیقی بیٹا اور بیٹی بنتا ہے۔ جو لوگ اپنی زندگی خدا کے سپرد کرتے ہیں صرف وہی اپنا حصہ یعنی ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں گے۔

محبت کے لیے دُعا کرنا

اگر مجھے یہ احساس ہو کہ مَیں خدا اور اپنے ہمسائے سے بہت کم محبت رکھتا ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟ ہم ہر مسئلے کے لیے دُعا کر سکتے ہیں یعنی ہم خدا اور اپنے ہمسائے کے ساتھ بہتر طور پر محبت رکھنے کے لیے بھی خدا سے دُعا کر سکتے ہیں۔ہم یوں دُعا کر سکتے ہیں: ''پیارے باپ! میری مدد فرما تا کہ مَیں سارے دل، ساری جان اور ساری طاقت سے محبت رکھ سکوں۔ براہ مہربانی مجھے تبدیل کر تا کہ میری زندگی سے تیری مرضی پوری ہو اور مَیں تیری مرضی کے موافق کام کر سکوں۔مَیں دوسرے انسانوں سے بھی محبت کرنا چاہتا ہوں۔میری مدد فرما تا کہ مَیں اپنے آپ سے بھی محبت کر سکوں۔مَیں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ مجھے تیری کامل محبت کا تجربہ حاصل ہوا۔ مجھے اپنی محبت کا وسیلہ بنا تا کہ میرے ذریعے تیری محبت دوسروں تک پہنچے، آمین۔'' (ہم یہ بھی دُعا کر سکتے ہیں تا کہ خدا ہمیں متی 22: 37، 39 کے مطابق زندگی بسر کرنے کے لائق بنائے)۔

تعلیم، غضب اور عدالت

جو بھی انسان خود کو خدا کے سپرد کرتا ہے خدا اُس کی تربیت کرتا ہے۔ ہماری تربیت خدا کے لیے بہت

اہمیت رکھتی ہے۔اُس کی محبت کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ ہمیں اپنے سکول میں داخل کرتا ہے۔ وہ ہمیں محبت کرنے والا، قابل اور خود انحصار بنانا چاہتا ہے، اگر چہ وہ ہماری اہلیت کے مطابق ہی ہمیں تعلیم دیتا ہے۔ جب ہم سموئیل کے بارے میں غور کرتے ہیں تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ وہ شروع سے ہی خدا کی نظر میں ایک اچھا طالب علم تھا۔اُس میں سیکھنے سے قبل ہی یہ اہم باتیں پائی جاتی تھیں یعنی وہ خدا پر بھروسہ رکھتا تھا، وہ مزید سیکھنا چاہتا تھا اور اپنے اُستاد عیلی کا فرمانبردار تھا۔اس سے اُس کا رہن سہن کافی متاثر ہوا۔ بائبل مقدس یوں بیان کرتی ہے" پر سموئیل ... خداوند کے حضُور خدمت کرتا تھا ... اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا اور خداوند اور انسان دونوں کا مقبُول تھا" (1 سموئیل 26,18:2) ۔اس کے برعکس عیلی کے اپنے بیٹے فرمانبردار طالب علم نہ تھے"... باوجُود اس کے اُنہوں نے اپنے باپ کا کہانہ مانا... "(1 سموئیل 25:2)۔اور اِسی وجہ سے اُن کا انجام بہت بُرا نکلا۔اُنہوں نے قربانی سے متعلقہ خدمت کی بے حُرمتی کی اور اُن پر خدا کا غضب بھڑکا۔

خدا کا غضب بھی خدا کی محبت کی ایک خوبی ہے۔شاید یہ بات عجیب معلوم ہومگر ہمیں اس بات کو یادرکھنا چاہیے کہ خدا کے غضب کا مقصد انسان کو نقصان پہنچانا نہیں ہے۔انسانی غضب میں عموماً ہماری انا کو خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ جب کہ خدا کا غضب تو گناہ یا گنہگار رویے کے بارے میں ہوتا ہے(رومیوں 18:1) کیونکہ گناہ کے نتائج انتہائی خطرناک ہوتے ہیں۔

خدا کی محبت کی ایک اور خوبی یہ بھی ہے کہ وہ ہر انسان کے ساتھ انصاف کرتا ہے۔صرف وہی ایسا کرسکتا ہے کیونکہ صرف وہی سب کے بارے میں سب کچھ بہتر طور پر جانتا ہے۔داؤد نبی بھی اِس بات کو جانتا تھا کہ" خدا صادق مُنصِف ہے" (زبُور 11:7) اور" صداقت اور عدل اُس کے تخت کی بُنیاد ہیں" (زبُور 2:97)۔

ہم سبھی اپنی من مانی کرسکتے ہیں۔مگر بائبل مقدس ہمیں خبر دار کرتی ہے کہ" خدا سے ڈر اور اُس کے حُکموں کو مان کہ انسان کا فرضِ کُلی یہی ہے کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائے گا" (واعظ 12:13-14)۔ چونکہ آج کل کے بیشتر لوگ اِس آگاہی پر توجہ نہیں دیتے اِسی وجہ سے تو آج دنیا میں اتنی زیادہ پریشانی ہے۔ یسوع جانتا تھا کہ ایسا ہوگا اِسی لیے تو اُس نے پہلے

سے ہمارے اس وقت کے بارے میں بتا دیا تھا ''اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی'' (متی 12:24)۔مشکل حالات کے دوران اس علم سے ہمیں کافی فائدہ ہوگا کہ خدا کا انصاف ہی بالآخر فتح مند ہوگا۔

چھٹادِن

پریشان کُن حالات میں مدد:

خدا کی شریعت۔محبت کی شریعت

بہت سے لوگ خدا کے بغیر ہی زندگی گزارتے ہیں کیونکہ وہ اپنے آپ کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں۔اِسی وجہ سے آج اخلاقی اقدار کا خاتمہ ہوتا جارہا ہے۔جن اقدار کو کبھی اہم سمجھا جاتا تھا اب اُنہیں بھلایا جا چکا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اب اپنی زندگی پر کوئی اختیار ہی نہیں رہا اور وہ نفسیاتی مریض بن رہے ہیں یا پھر وہ خودکُشی کررہے ہیں کیونکہ اُنہیں اپنی زندگیاں بے معنی دکھائی دیتی ہیں۔ہمیں اپنی زندگی میں مضبوط اور پختہ اُمید درکار ہے اور ہمیں زندگی میں اقدار اور قابلِ بھروسہ قوانین کی ضرورت ہے۔ایک شاعر میتھائیس کلوڈیس نے یوں کہا ''لوگوں کو کچھ مضبوط اور پختہ چیز درکار ہے۔کوئی ایسی چیز ہو جو اِن پر انحصار نہ کرے بلکہ یہ اُس پر انحصار کرسکیں۔'' (میتھائیس کلوڈیس، ایڈیشن سٹین کو پف، 1982، صفحہ نمبر 10)۔

ہمارے خالق کے علاوہ اور کون ہے جس کے پاس ہمارے لیے بہترین اُصول ہوں؟ بائبل مقدس میں نہ صرف یہ بیان کیا گیا ہے کہ خدا ہی ایسی ہستی ہے جو نہ صرف اچھائی اور بُرائی کو پرکھتا ہے (زبور 4:99) بلکہ یہ بھی بیان کرتی ہے کہ اُس کے قوانین بے مثال اور دائمی ہیں'' ... اُس کے تمام قوانین راست ہیں۔وہ ابدُالآباد قائم رہیں گے۔وہ سچائی اور راستی سے بنائے گئے ہیں۔'' (زبُور 11:7-8)

ایماندار ہمیشہ سے خدا کی شریعت کو مثبت انداز میں مانتا ہے۔داوٗد نبی کی مثال لیجئے، اُس نے خدا کی شریعت کے بارے میں بڑی شاندار باتیں کہیں ہیں: ''خداوند کی شریعت کامِل ہے۔وہ جان کو بحال کرتی ہے ...'' (زبُور 7:19) ''تیرے مُنہ کی شریعت میرے لئے سونے چاندی کے ہزاروں سِکوں سے بہتر

ہے۔'' (زبُور 72:119) '' اگر تیری شریعت میری خُوشنُودی نہ ہوتی تو مَیں اپنی مُصیبت میں ہلاک ہوجاتا۔'' (زبُور 92:119)۔ایک طرف خدا کی شریعت خدا کی محبت کا اظہار ہے جبکہ دوسری طرف پولس کے مطابق ''...مُحبت شریعت کی تعمیل ہے۔'' (رومیوں 10:13)

نیا حُکم: مسیح جیسی محبت

یسوع نے اپنے شاگردوں کو اور اُن کے ذریعے ہمیں بھی جو کہ ایماندار ہیں، ایک نیا حکم دیا ہے۔ یسوع نے کہا ''مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہوں کہ ایک دُوسرے سے مُحبت رکھو کہ جیسے مَیں نے تُم سے مُحبت رکھی تُم بھی ایک دُوسرے سے مُحبت رکھو۔ اگر آپس میں مُحبت رکھو گے تو اس سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔'' (یوحنا 13:34-35)

یسوع ہمیں کہتا ہے بلکہ وہ ہمیں حکم دیتا ہے کہ '' جیسے مَیں نے تُم سے مُحبت رکھی تُم بھی ایک دُوسرے سے مُحبت رکھو۔'' یعنی ہمیں بھی یسوع جیسی محبت رکھنی چاہیے۔ یہاں پر کس کی محبت کا ذکر کیا گیا ہے؟ یہ ایسی محبت ہے جو باپ نے اپنے بیٹے یسوع مسیح سے کی۔ یہ ایسی محبت ہے جس کا اظہار بیٹے نے صلیب پر کیا جب وہ ہماری خاطر موا۔ خدا نے الٰہی، غیر مشروط، بے لوث اور لاتبدیل محبت کو مسیح کی معرفت رُوح القدس کے ذریعے ہمیں عطا کیا ہے۔ بائبل مقدس بڑے واضح انداز میں یوں بیان کرتی ہے: ''... کیونکہ رُوح القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خدا کی مُحبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے ۔'' (رومیوں 5:5؛ افسیوں 3:16-17 بھی ملاحظہ فرمائیں)۔ باالفاظِ دیگر جب ہم رُوح القدس سے معمور ہوجاتے ہیں تو پھر ہم خدا کی محبت سے بھی معمور ہوجاتے ہیں۔

لہٰذا یسوع کی مانند محبت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ الٰہی محبت (اگاپے) کے انداز سے محبت کرنا۔ ایلن وائٹ نے بھی ایسا ہی کہا ہے، اس بارے میں اُس کے تین مختصر اقتباس یہ ہیں: ''خدا کے لیے اعلیٰ اور بے پناہ محبت اور اپنے بھائی بندوں سے بے لوث چاہت ہی آسمانی باپ کی طرف سے سب سے بڑا تحفہ ہے۔ یہ محبت محض جذبات ہی نہیں بلکہ الٰہی اُصول اور ضابطہ ہے جو ایک دائمی قوت ہے۔ اِس محبت کو غیر مخصوص شدہ دل

کسی طرح بھی پیدا نہیں کر سکتا۔ یہ صرف اُسی دل میں پیدا ہوتی ہے جس میں یسوع رہتا ہے‘‘(ابتدائی کلیسیا کے درخشاں ستارے، صفحہ نمبر 551)۔’’جیسے رُسول متحد ہو کر آپس میں محبت رکھتے تھے اُسی طرح سے آپ کو بھی روزانہ محبت کا تازہ بپتسمہ لینا چاہیے‘‘(کونسلز فار دی چرچ، صفحہ نمبر 175)۔ ہر روز رُوح القدس کے لیے دُعا کرنے سے محبت کا بپتسمہ بھی مل جاتا ہے یعنی ہم خدا کی محبت سے معمور ہو جاتے ہیں۔’’رُوحانی طور پر عاجز اور حلیم بننے سے ہماری زندگی کی سو میں سے ننانوے پریشانیوں سے چھٹکارہ مل جاتا ہے‘‘(ٹیسٹی مونیز فار دی چرچ، والیم 4، صفحہ نمبر 384)۔

محبت کے بغیر کچھ بھی نہیں ہے!

یہ بات محض بڑی عجیب محسوس ہوتی ہے لیکن جب ہم 1 کرنتھیوں 13:1-3 کا مطالعہ کرتے ہیں تب ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ بات بالکل دُرست ہے۔’’اگر مَیں آدمیوں اور فرشتوں کی زُبانیں بولُوں اور مُحبت نہ رکھوں تو مَیں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں۔ اور اگر مُجھے نبُوت ملے اور سب بھیدوں اور کُل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دُوں اور مُحبت نہ رکھُوں تو مَیں کُچھ بھی نہیں اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھِلا دُوں یا اپنا بدن جلانے کو دے دُوں اور مُحبت نہ رکھوں تو مُجھے کُچھ بھی فائدہ نہیں‘‘(1 کرنتھیوں 13:1-3)۔ ہمیں یہاں کیا سیکھنے کو ملتا ہے؟ جب ہمارے اعمال محبت کے زیر اثر ہوتے ہیں تو خدا کی نگاہ میں اِن کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل نظم بھی اِسی بات کو بیان کرتی ہے:

محبت کے بغیر کچھ بھی نہیں!

فرض	محبت کے بغیر	بے کار ہے
ذمہ داری	محبت کے بغیر	لاپرواہی ہے
انصاف	محبت کے بغیر	خطرناک ہے
سچائی	محبت کے بغیر	قابلِ تشویش ہے
تعلیم	محبت کے بغیر	ٹھوکر کا سبب ہے
ذہانت	محبت کے بغیر	بے وقوفی ہے
دوستی	محبت کے بغیر	دوغلاپن ہے
نظم وضبط	محبت کے بغیر	فضول ہے
مہارت	محبت کے بغیر	ہٹ دھرمی ہے
عزت	محبت کے بغیر	غرور ہے
حاکمیت	محبت کے بغیر	کنجوسی ہے
ایمان	محبت کے بغیر	دقیانوسی ہے

(مصنف نامعلوم)

ہم دیکھ سکتے ہیں محبت یعنی الٰہی محبت کے بغیر ہمارے کام اور ہمارا وجود بیکار ہو جاتا ہے۔

یہ بڑی اہم بات ہے کہ ہم خدا اور اپنے ہمسائے جو بھی کرتے ہیں اُسے محبت کے ساتھ کریں۔ اگر مسیح رُوح القدس کے ذریعے ہمارے دلوں میں ہوگا تب ہی ہم ایسا کرسکیں گے۔

یہ بات بھی ضروری ہے کہ ہم خدا کے محبت بھرے کردار کے ذریعے اُس کی محبت میں ترقی کرتے جائیں۔

محبت کا گہرائی سے جائزہ لینا

محبت کرنا اور محبت کیا جانا انسان کی اشد ضرورت ہے۔ بائبل مقدس میں خدا اور ایماندار کے مابین پائے

جانے والے رشتے کو شادی سے تشبیہ دی گئی ہے (یسعیاہ 5:54؛ افسیوں 32:5)۔ شادی شدہ زندگی کو بہتر طور پر گزارنے کے لیے کیا بات ضروری ہے؟ دونوں ساتھی ایک دوسرے کی خوشی چاہتے ہیں، وہ ایک دوسرے سے اپنے دل کی بات کہتے ہیں اور بار بار ایک دوسرے کو اپنی محبت اور چاہت کا احساس دلاتے رہتے ہیں۔

چاہے کوئی شادی شدہ ہو یا نہ ہو لیکن یہاں پر ایک ایسے رشتے کی بات کی جا رہی ہے جو مرد اور عورت کے شادی شدہ رشتے سے بھی کہیں بڑھ کر ہے۔ اس میں نجات دہندہ یعنی یسوع مسیح اور خدا کے ساتھ میرے رشتے کی بات ہو رہی ہے! یسوع کے ذریعے مجھے تحفظ، مدد اور محبت کا تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ وہ مکمل طور پر قابلِ بھروسہ اور بے لوث محبت کرتا ہے۔ یسوع نے مجھے کبھی بھی مایوس نہیں کیا! اُس کی محبت لاتبدیل ہے! وہ دِن رات میری سُنتا ہے۔ اُس سے بات کرنے کے لیے مجھے خصوصی مدد کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اُس کے لیے کوئی کام بھی مشکل نہیں ہے، اُس کے پاس میرے تمام مسائل کا حل موجود ہے۔ وہ اپنے کلام میں میرے لیے اپنی محبت کو بیان کرتا ہے! اُس نے میرے تحفظ کے لیے بہترین محافظ مقرر کیے ہوئے ہیں، مجھے اُس دِن کا انتظار ہے جب مَیں اپنے اِن محافظ فرشتوں کو واضح طور پر دیکھ سکوں گا! چونکہ یسوع مجھ سے محبت کرتا ہے اِس لیے وہ مجھے بہت جلد اپنے ساتھ لینے کے لیے آ رہا ہے اور ہمیشہ تک میرے ساتھ رہے گا! میری ''رہائشی تبدیلی'' کے لیے اُس نے بہت بڑی قیمت ادا کی ہے اور اُس نے ہمارے لیے شاندار گھر تیار کیے ہوئے ہیں۔ جب مَیں خود کو نقصان پہنچاتا ہوں تو اُسے دُکھ پہنچتا ہے! اور جب ایک روز مَیں اُس کے ساتھ نئے یروشلیم میں داخل ہو جاؤں گا تو وہ مجھے گلے لگائے گا!

کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ یہ کتنی عظیم محبت ہے؟ مَیں تو اِس کا تصور نہیں کر سکتا!

محبت اور وفاداری کا آپس میں رشتہ ہے

کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا غیور خدا ہے؟ ہاں، آپ نے بالکل ٹھیک کہا ہے! ناحوم 2:1 میں یوں مرقوم ہے ''خداوند غیُور ہے...'' (ناحُوم 2:1)۔

اب سوال یہ ہے کہ خدا کس وجہ سے غیور ہے؟ اس کا جواب حزقی ایل 16 باب میں پایا جاتا ہے۔

اس بارے میں پورے باب کا مطالعہ کریں۔ بہرحال مجھے آیت نمبر 8 اور 15 میں اِس سوال کا جواب ملتا ہے" ... قسم کھا کر تُجھ سے عہد باندھا خداوند خدا فرماتا ہے اور تُو میری ہوگئی... لیکن تُو نے اپنی خُوب صُورتی پر تکیہ کیا اور اپنی شہرت کے وسیلہ سے بدکاری کرنے لگی اور ہر ایک کے ساتھ جس کا تیری طرف گُذر ہوا خُوب فاحِشہ بنی اور اُسی کی ہوگئی۔"(حزقی ایل 15,8:16)۔

ہم یہاں پر دیکھ سکتے ہیں کہ کس وجہ سے خدا غیور ہے یعنی جب اُس کے بچے رُوحانی بدکاری میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ مگر ہمیں اِس بات کو محسوس کرنا چاہیے کہ خدا کی غیرت انسانی غیرت سے قدرے مختلف ہے۔ یہ خدا کے غضب کی مانند ہے۔ اُس کی غیرت اور غضب کی وجہ نیکی اور خالصتاً اچھائی ہے۔ اُسے ہماری حفاظت کی فکر ہے! وہ ہمیں ترقی دینا چاہتا ہے! اپنی غیرت سے وہ ہمیں دوسرے معبودوں کے پیچھے بھاگنے سے بچانا چاہتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اِس سے ہمیں نقصان پہنچے گا۔ موجودہ زمانے کے معبودوں میں یہ باتیں ہوسکتی ہیں مثلاً میرا پسندیدہ سنگر، میری کار، میرا گھر، میرا کاروبار، میرا شوق یا ہر وہ چیز جسے مَیں خدا کی نسبت زیادہ عزیز رکھتا ہوں۔

مگر ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ وہ بڑی غیرت کے ساتھ ہماری دیکھ بھال کرتا ہے، وہ ہمیں یہ دِکھانا چاہتا ہے کہ وہ ہماری بڑی قدر کرتا ہے! وہ ہمیں کھونا نہیں چاہتا۔

ہمارا خدا چاہتا ہے کہ ہم "اپنی رُوحانی شادی کو پاکیزہ" رکھیں۔

تصور کریں کہ اگر کوئی شخص ایک سال بعد بیوی کو یوں کہے تو کیسا محسوس ہو کہ "اگرچہ ہماری شادی ہوئی ہے مگر آج سے مَیں ہفتے میں دو دِن کسی اور کے ساتھ گزاروں گا۔" یقیناً اُس کی بیوی کے لیے یہ بات ناقابلِ برداشت ہوگی!

اور جب ہم خدا کے ساتھ "اپنی شادی کے عہد" کو توڑتے ہیں تو یہ بات خدا کو بھی قابلِ قبول نہ ہوتی۔ وہ ہمارے ساتھ وفادار ہے اور وہ آپ اور مجھ سے بھی ایسی ہی وفاداری چاہتا ہے (بپتسمے کا عہد!) وہ ہم سے بلا مشروط محبت چاہتا ہے۔ اِس بارے میں بائبل مقدس کا پیغام بالکل واضح ہے: مکمل طور پر اُسی کے ہو جاؤ!

خدا کی محبت سب لوگوں کے لیے ایک برکت ہے

سب کے لیے ایک برکت بالکل مشترک ہے۔ ہر ایک کو اپنے رویے کے مطابق ہی برکات ملتی ہیں۔ اگر کوئی وفاداری سے کام کرتا تو وہ محتاج نہیں رہتا۔ جب کوئی وفاداری سے زندگی گزارتا ہے تو وہ بہت سے لوگوں کا اعتماد جیت لیتا ہے۔ جب کوئی دوسروں کی مدد کرتا ہے تو اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ چاہے کوئی ایماندار ہو یا نہ ہو یہ برکات سب کو ملتی ہیں۔

ہم تجربے سے ہی سیکھتے ہیں اور بائبل مقدس بھی اِس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ خدا اپنا سورج نیکوں اور بدوں دونوں پر چمکاتا ہے اور اپنی بارش راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر برساتا ہے تاکہ سب کے لیے زمین سے فصل اُگے، جبکہ بدقسمتی سے ہم اِسے ایک دوسرے میں یکساں تقسیم نہیں کرتے۔ مزید یہ کہ رُوح القدس ہر ایک کی رہنمائی کرتا ہے تاکہ وہ اپنی زندگی یسوع کے سپرد کر سکے۔ خدا سب کو بچانا چاہتا ہے!

لوگوں کو ملنے والی ان عام، فطری برکات کے علاوہ خاص الٰہی برکت بھی ہیں جو کہ خدا صرف ”اپنے بچوں“ کو ہی عطا کرتا ہے۔ یہ اُن کے لیے ہوتی ہیں جو خود کو یسوع کے سپرد کر دیتے ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر اُس کی وفاداری میں زندگی بسر کرتے ہیں!

ہر انسان خود یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کیا اُسے محض خدا کی عام برکات چاہئیں یا خدا کی خاص الٰہی برکات چاہئیں۔ محبت شروع سے انسان میں موجود ہے۔ محبت کے بغیر کوئی بھی رشتہ نہیں ہے۔ یہاں پر کونسا رشتہ اہم ہے؟ بائبل مقدس خدا کے ساتھ ہمارے اِس رشتے کو یسوع مسیح کے ذریعے شادی کا رشتہ قرار دیتی ہے۔ یسوع بے حد محبت کرنے والا اور وفادار ساتھی ہے۔ لہٰذا خدا کی معموری والی زندگی (افسیوں 3:19) کا انحصار اس بات پر ہے کہ کیا مَیں نے اپنی زندگی یسوع کے سپرد کی ہے یا نہیں۔ اگر مجھے اُس پر بھروسہ نہیں ہے یا میرا اُس سے کوئی رشتہ نہیں ہے تو پھر مَیں اُس کی چاہت اور محبت اور اُس کی خاص الٰہی برکت کو رد کر رہا ہوں۔

ان خاص برکات کے بارے میں ہم بائبل مقدس میں سے پڑھ سکتے ہیں:

☆ مسیح کا سب سے عظیم تحفہ یعنی رُوح القدس، باقی تمام برکات اِسی سے جُڑی ہوئی ہیں۔

☆ دل سے مسیح کے ساتھ نئی زندگی گزارنا۔

☆ اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگنا۔

☆ رُوح کے پھلوں کا تجربہ کرنا اور اِن میں ترقی کرنا: محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمان داری، حلم، پرہیز گاری (گلتیوں 22:5)۔ ہمارا کردار تبدیل ہو جاتا ہے اور ترقی کرتا ہے۔

☆ خدا کی رہنمائی۔

☆ خاص جسمانی اور رُوحانی قوت حاصل کرنا۔

☆ نجات کی یقین دہانی۔

☆ ایک فرشتہ ہمارے ساتھ رہتا ہے اور ہماری مدد کرتا ہے۔

☆ ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنا۔

ایماندار عام اور خاص الٰہی برکات سے فیض یاب ہوتا ہے ''... تاکہ تُم خدا کی ساری معمُوری تک معمُور ہو جاؤ'' (افسیوں 19:3)۔ ''کیونکہ الُوہیت کی ساری معمُوری اُسی میں مُجسم ہو کر سکُونت کرتی ہے اور تُم اُسی میں معمُور ہو گئے ہو جو ساری حکُومت اور اختیار کا سر ہے'' (کُلسیوں 2:9-10)۔ جب تک ہماری زندگی خدا کی معموری سے معمور نہ ہو تب تک ہم خاص برکات حاصل نہیں کر سکتے۔ خدا کی معموری سے معمور زندگی میں ہم خدا کی محبت کو زیادہ سے زیادہ جانتے ہیں اور اِس کی قدر کرتے ہیں۔

مَیں اس مطالعے کا اختتام پولس کی اس دُعا کے ساتھ کرنا چاہتا ہوں جو کہ افسیوں 3:16-19 میں مرقوم ہے:

دُعا: ''وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنایت کرے کہ تُم اُس کے رُوح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زورآور ہو جاؤ۔ اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے تاکہ تُم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے۔ سب مقدسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔ اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تُم خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ۔'' آمین۔

شخصی طور پرغور وخوض کے لیے

1۔ہم کیسے یقین کر سکتے ہیں کہ خدا واقعی محبت ہے؟

....

2۔خدا کے کردار کو جاننا اتنا اہم کیوں ہے؟

خدا کے بارے میں غلط سوچ اپنانے کے ممکنہ نتائج کونسے ہیں؟

....

3۔خدا کی عام برکات اور خاص الٰہی برکات میں کیا فرق ہے؟

....

4۔مَیں کیسے ''بخُوبی معلُوم کرسکو کہ اُس (مسیح کی مُحبت) کی چوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کتنی ہے''؟(افسیوں3:17)

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اور اِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ خدا کے کردار کو سمجھنے کے لیے۔

2۔ پاک اور وفادار دل کے لیے۔

3۔ ایسی الٰہی محبت کے لیے جو ہمیں خدا کی شبیہ میں تبدیل کر دیتی ہے۔

4۔ خدا کی خاص الٰہی برکات کے لیے۔

باب نمبر 2

ساتواں دِن

خدا کا شاندار طریقہ

خدمت کرنا، مدد کرنا، برکت بانٹنا!

کیوں اور کس لیے؟

رضامندی سے۔ خدا کی مرضی کے مطابق سوچ اپنانا

مَیں کس کی پیروی کرتا ہوں؟ حالات کی یا خدا کے کلام کی

ہم ''خدمت'' کو کس تناظر میں دیکھتے ہیں، دُنیاوی یا الٰہی تناظر میں؟ ''جسمانی'' انسان دوسروں کی خدمت کرنے کی بجائے دوسروں سے خدمت چاہتا ہے۔ ''نفسانی'' مسیحی بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ یسوع کے زمانے میں فقیہوں اور فریسیوں کی بھی ایسی ہی سوچ تھی (متی 23:4-7)۔ مگر یسوع نے ہمیں یہ کہا ہے'' لیکن جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا خادم بنے۔'' (متی 23:11) زیادہ تر لوگ یہ سوچتے ہیں کہ ایسا رویہ اپنانا بالکل فضول ہے۔ مگر ایسا بالکل بھی نہیں ہے!

مدد کرنے سے ہی مدد ملتی ہے

چھوٹے بچے اپنے والدین کی ''مدد'' کرنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ بچوں کی مدد سے اکثر کام بگڑ جاتا ہے لیکن جب والدین اِن سے مدد لیتے ہیں تو کتنا اچھا لگتا ہے؟ بہر حال بچے دوسروں کی مدد کرنے یا خدمت کرنے والے عملی جذبے اور ذہنی سوچ کے ساتھ ہی بڑھتے ہیں۔ اُنہیں دوسروں کی مدد کر کے خوشی محسوس ہوتی ہے اگرچہ بعض اوقات اُن کی مدد کے نتائج خراب ہی نکلتے ہیں۔ جب کوئی بچہ دوسروں کی مدد کرتا رہتا ہے تو آہستہ آہستہ اُس کی مدد کے بہتر نتائج برآمد ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اور ایسا وقت بھی آتا ہے جب وہی بچہ

اپنے والدین کی بہتر طور پر مدد کرنے کے قابل ہوجاتا ہے۔ بچہ مدد کرنے میں ماہر ہوجاتا ہے۔اور جب بچے سے مختلف کاموں میں مدد لی جاتی ہے تو وہ بہتر طور پر خدمت کرنے والا انسان بن جاتا ہے۔

اگر والدین بچے کو مدد کرنے کا موقع ہی نہ دیں تو کیا ہوگا؟ بچہ پریشان ہوجائے گا اور وہ بچہ زندگی کے حالات کا بہتر طور پر مقابلہ نہیں کر سکے گا۔

یسوع کے ہم خدمت۔ کیوں اور کس کے لیے؟

یسوع جو کہ ہمارے لیے عظیم مثال ہے وہ اِس زمین پر اس لیے آیا تا کہ ''... خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے'' (متی 20:28)۔

دُکھوں کا بپتسمہ لینے سے قبل یسوع نے پاؤں دھونے کی رسم کا آغاز کیوں کیا؟ ابھی تک یسوع کے شاگرد اُس کی زندگی کو بہتر طور پر نہ سمجھ سکے تھے کہ اُس کی زندگی بے لوث خدمت پر مبنی ہے۔ ''اُس آخری فسح کے موقع پر یسوع نے ایک ایسی عملی مثال کے ذریعے اپنی تعلیم کو دہرایا جو اُن کے دلوں اور دماغوں میں ہمیشہ کے لیے نقش ہوگئی۔'' (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 642)۔

کیا ایسا ممکن ہے کہ ہم ابھی بھی پاؤں دھونے کے رسم کی اہمیت سے ناواقف ہوں؟

زبور نویس ہمیں یوں دعوت دیتا ہے ''خُوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔ گاتے ہوئے اُس کے حضُور حاضر ہو'' (زبُور 100:2)۔ ہمیں یوں لگتا ہے کہ خدمت اور خوشی کا آپس میں کوئی تعلق نہیں بنتا، کیا یہ بات دُرست ہے؟ ذرا سوچیں کہ بچے کس طرح سے خدمت کرنا چاہتے۔ جب کوئی بچہ مدد یا خدمت کرتا ہے تو اُسے خوشی محسوس ہوتی ہے۔

خدا جانتا ہے کہ خدمت کرنا ہمارے لیے مفید ہے۔ ای.جی.وائٹ اِس بارے میں یوں کہتی ہے ''نجات بخش منصوبے میں الٰہی حکمت، عمل اور خوشی کا اُصول پایا جاتا ہے، اِس سے کافی فائدہ ملتا ہے، اِس سے دُگنی برکت حاصل ہوتی ہے۔ جو ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہے اُس سے نہ صرف دوسرے برکت پاتے ہیں بلکہ اِس سے اُسے خود بھی برکت حاصل ہوتی ہے۔ خدا انسانی مدد کے بغیر بھی گنہگاروں کو بچا سکتا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ

انسان کو اِس کارِ عظیم میں حصہ لے کر کافی خوشی محسوس ہو گی اور ایسا کرنے سے اِس کی خودی اور مفاد پرستی کا خاتمہ بھی ہو گا۔ انسان برکت حاصل کرنے سے رہ نہ جائے اسی لیے تو ہمارے نجات دہندہ نے یہ منصوبہ مرتب کیا ہے تاکہ انسان اِس کا ہم خدمت بن جائے۔'' (ٹیسٹی مونیز ٹریریز، والیم 1، صفحات 360-361)

اس اقتباس میں کتنے شاندار خیالات پائے جاتے ہیں! آیئے اِن کا جائزہ لیتے ہیں:

☆ کسی بھی طریقے سے دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے سے یقیناً برکت ملتی ہے: بھلائی کرنے والے کو اور جس کے ساتھ بھلائی کی جاتی ہے، دونوں کو برکت ملتی ہے۔

☆ اس مرحلے میں جس کے ساتھ بھلائی کی جاتی ہے اُس کی نسبت بھلائی کرنے والے کو زیادہ برکت ملتی ہے۔ اُسے اس بات کا تجربہ حاصل ہوتا ہے کہ عملی طور پر خودی کا انکار کرنے اور دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے سے اُن کے کردار کو تقویت ملتی ہے اور اُنہیں خوشی محسوس ہوتی ہے۔

☆ مزید برآں اس سلسلے میں بہت سے لوگوں سے رابطہ قائم ہو جاتا ہے اور اِس کی وجہ سے اُن سے حقیقی دوستی ہو جاتی ہے۔

☆ خدا کا حقیقی کارگزار بننے کا مطلب یہ بھی ہے کہ لوگوں کو یسوع کے پاس لایا جائے۔ اس سے ہمارے ایمان کو تقویت ملتی ہے اور ہمیں خوشی محسوس ہوتی ہے۔

بولیویا سے ایک گواہی:

''مدد کرنے سے واقعی برکت ملتی ہے۔ اس کتاب (شخصی بیداری کے لیے اقدام) کو پڑھ کر مجھے بہت برکت ملی ہے! روزانہ صبح کی عبادت میں مَیں مشن سکول کے طلبہ کو اِسی میں سے سکھاتا ہوں۔ اِسے پڑھنے اور دوسروں میں بانٹنے سے مجھے دُگنی برکت ملی ہے۔ خدا کی بادشاہت کا یہی اُصول ہے کہ دینے والا لینے والے کی نسبت دُگنا حاصل کرتا ہے۔'' (ڈی.کے. بولیویا/ جنوبی امریکہ نمبر 9/132)

خدمت کرنا، دینا، مدد کرنا!

نہ صرف ''جسمانی'' لوگ بلکہ ''نفسانی'' مسیحی بھی خدمت کرنا پسند نہیں کرتے اس لیے زیادہ تر

کلیسیائی ارکان کو خدمت کرنے کے لیے تیار کیا جانا چاہیے۔ اس تبدیلی کے لیے رُوح القدس سے معمور ہونا بے حد ضروری ہے کیونکہ رُوح القدس رویے کو تبدیل کر دیتا ہے۔ بائبل مقدس اِس بارے میں واضح طور پر یوں بیان کرتی ہے ''اور اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا تا کہ مُقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گُذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔'' (افسیوں 4:11-12)

رہنماؤں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو خدمت کرنا (یعنی رُوح القدس کے ذریعے مسیح کا دل میں رہنا) سکھائیں اور خدمت (اپنی اور دوسروں کی خدمت) کا مطلب سکھائیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اُن کی زندگی میں رُوح القدس ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ وہ دوسروں کے لیے ایک مثال ہوتے ہیں اور وہ دوسروں کی عملی رہنمائی بھی کر سکتے ہیں۔ اس طرح سے خدا رہنماؤں کو برکت دیتا ہے اور اُن کے ذریعے کلیسیا کو بھی برکت ملتی ہے۔ اور کلیسیائی ممبران چرچ کے اندر اور باہر خدمت کرتے ہیں۔ شروع میں بیان کردہ آیت کے علاوہ متی 28:20 اور دیگر ایسے حوالے بھی ہیں جن میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ خدمت کرنا، دینا اور دوسروں کی مدد کرنا بابرکت کام ہیں:

''دیا کرو۔ تُمہیں بھی دیا جائے گا۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تُمہارے پلے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لئے ناپا جائے گا۔'' (لُوقا 6:38)

''کوئی تو بِتھراتا ہے پر تو بھی ترقی کرتا ہے اور کوئی واجبی خرچ سے دریغ کرتا ہے پر تو بھی کنگال ہے۔ فیاض دل موٹا ہو جائے گا اور سیراب کرنے والا خُود بھی سیراب ہوگا۔'' (امثال 11:24-25)

''جو مسکینوں پر رحم کرتا ہے خداوند کو قرض دیتا ہے اور وہ اپنی نیکی کا بدلہ پائے گا۔'' (امثال 19:17)

''لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹے گا۔ جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خُوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔'' (2 کرنتھیوں 9:6-7)، اِسی باب کی آیت نمبر 6 سے 15 تک مطالعہ کریں۔

خدمت سے متعلقہ یہاں ای.جی.وائٹ کے دو اقتباس بھی ہیں:

''جو لوگ خدمت میں رفاقت کے حق کو رد کرتے ہیں وہ اِس واحد خدمت کو جو اُس کے ساتھ جلالی رفاقت کا اہل ٹھہراتی ہے رد کرتے ہیں۔'' (تعلیم، صفحہ نمبر 264)

''اگر سچائی دوسروں تک پہنچائی نہ جائے تو اس کی زندگی بخش قوت یعنی اِس کی شفا بخش قوت ختم ہو جاتی ہے۔ دوسروں میں اِس کا پرچار کرنے سے ہی یہ قائم رہتی ہے۔'' (شفا کے چشمے، صفحہ نمبر 148)

کاہل ترقی نہیں کرتے

آج بیشتر کلیسیائی ارکان رُوحانی بدحالی کا شکار کیوں ہیں؟ آج بیشتر کلیسیائی ارکان کا ایمان کمزور کیوں ہو رہا ہے؟ آج بیشتر لوگوں کو خدا کا کلام پڑھنا اچھا کیوں نہیں لگتا؟ اور بیشتر لوگوں میں اب پہلے جیسی رُوحانی محبت کیوں نہیں رہی؟ اِن سب کا صرف ایک ہی جواب ہے: اِس لیے کہ وہ نفسانی مسیحی ہیں۔ چونکہ اُنہوں نے مسیح سے قطع تعلق کر لی ہے اِسی وجہ سے اوپر بیان کردہ منفی باتیں اُن کی زندگیوں میں رونما ہوتی ہیں! مسیح کے ساتھ رابطہ قائم رکھنے سے انا پرستی ختم ہو جاتی ہے اور ہم میں دوسروں کی خدمت کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً ہم بھی برکت پاتے ہیں!

اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ رُوح کی رہنمائی پر مبنی کام کرنے کے بغیر ہی کلیسیائی اُمور میں بہتر طور پر حصہ لیا جائے۔ رُوح کی رہنمائی میں چلنے کے لیے ضروری ہے کہ رُوح القدس کی بدولت یسوع ہمارے دلوں میں رہے۔

بدقسمتی سے بیشتر مسیحی اِس بات کو مکمل طور پر نہیں سمجھتے، وہ یہ سوچتے ہیں کہ خدا کے منظورِ نظر بچے بننے کے لیے اُنہیں چرچ کے امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ لیکن ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔ خدا کا حقیقی بچہ محبت اور شکر گزاری کے ساتھ ہی خدا کی خدمت کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ رُوح القدس سے معمور زندگی سے بھی اُسے تقویت ملتی ہے۔ خدا کے پاس ہر کسی کے لیے خاص کام ہے۔ جب ہم اُسے کہتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنی خدمت کے لیے استعمال کرے تو وہ ہمیں ہمارے کاموں سے آگاہ کرتا ہے!

ہم سب کو اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ کیا مَیں نئے سرے سے پیدا ہوا مسیحی ہوں، کیا مَیں ''مسیح یسوع'' میں ہوں؟ اگر اس کا جواب 'ہاں' ہے تو ہمیں محسوس ہوگا کہ یسوع مسیح ہم میں رہتا اور ہمارے ذریعے کام کرتا ہے کیونکہ ہم ہر روز صبح سویرے خود کو اُس کے سپرد کرتے ہیں۔

لیکن اگر اوپر بیان کردہ سوال کے بارے میں ہمارا جواب 'نہیں' ہے تو پھر ہمیں فوری طور پر یسوع کے پاس جانا چاہیے اور اُسے کہنا چاہیے کہ وہ رُوح القدس کی بدولت ہماری زندگی میں آئے! ہر روز یسوع اور رُوح القدس کے ساتھ دُعا میں وقت گزاریں! تب ہی ہمیں بہتر سوچ اور رویہ حاصل ہوگا اور اِس کے ذریعے ہم میں پہلے جیسی رُوحانی محبت پیدا ہو جائے گی اور ہمیں خدا کا کلام پڑھنے میں اچھا محسوس ہوگا اور ہم رُوحانی طور پر ترقی کریں گے۔

''اپنے لیے جینا فضول ہے۔ لالچ یعنی اپنے لیے زندگی بسر کرنے سے زندگی بے جان ہو جاتی ہے۔ اپنے لیے جینا شیطانی سوچ ہے۔ مسیح کی سوچ یہ ہے کہ دوسروں کو دیا جائے یعنی دوسروں کی بھلائی کی خاطر قربانی دی جائے... اِسی وجہ سے تو یسوع نے یوں کہا ہے 'خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں'۔'' (کرائسٹ او بجیکٹ لیسنز، صفحہ نمبر 259)

آٹھواں دِن

خدمت کا قانون

ایک اہم معاملہ

ہم اکثر یہ محسوس نہیں کرتے کہ اوپر بیان کردہ شہ سرخی واقعی دُرست ہے، اس بارے میں ای. جی. وائٹ یوں لکھتی ہے:

''آسمان اور زمین کی تمام چیزیں بیان کر رہی ہیں کہ زندگی کا بڑا قانون خدمت کا قانون ہے۔ لامحدود باپ ہر زندہ شئے کا معاون ہے۔ خداوند یسوع مسیح دُنیا میں ''خادم'' ہو کر آیا (لوقا 27:22)۔ فرشتے بھی خدمت گذار رُوحیں ہیں جو نجات کی میراث پانے والوں کی خاطر خدمت کو بھیجی جاتی ہیں'' (عبرانیوں 14:1)۔ خدمت

کا یہی قانون فطرت کی ہر شئے پر مرقوم ہے...جیسے فطرت کی ہر شئے دُنیا کی خدمت کرتی ہے ویسے ہی وہ خود بھی مستفید ہوتی ہے۔ چنانچہ یہ سبق کہ ''دیا کرو تمہیں بھی دیا جائے گا'' (لوقا 38:6) نہ صرف مقدس نوشتوں میں پایا جاتا ہے بلکہ کل فطرت میں بھی موجود ہے'' (تعلیم، صفحہ نمبر 103)

اس وضاحت کے بعد مَیں روزمرہ زندگی سے متعلقہ ایک مثال بیان کرنا چاہوں گا جس میں خدمت کے قانون کو بہتر طور پر بیان کیا گیا ہے:

ایک شخص ترکھان کی دُکان پر فرنیچر بناتا ہے۔ اُسے کمپنی کی طرف سے اِس کام کی ماہانہ اُجرت ملتی ہے۔ وہ کارگزار کمپنی کی ''خدمت'' کرتا ہے مگر اُسے اِس کی اُجرت ملتی ہے۔ دونوں اطراف سے لین دین کا معاملہ ہے کیونکہ یہ بات سچ ہے کہ کمپنی اُس کارگزار کو اُجرت دیتی ہے، باالفاظِ دیگر کمپنی بھی اُس کی ''خدمت'' کرتی ہے جب کہ کمپنی اِس سے فرنیچر کی صورت میں ''فائدہ'' حاصل کرتی ہے۔

بالآخر اُس کارگزار کو نہ صرف اُجرت ملتی ہے بلکہ اُسے اچھا کام کرنے پر سراہا جاتا ہے اور اِس پر اطمینان کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اور یہ کارگزار اپنے کام کو بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش میں مگن رہتا ہے۔ کلسیوں 17:3 کا حوالہ خاص طور پر رُوحانی سوچ رکھنے والے مسیحی کارگزار پر لاگو ہوتا ہے ''اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسُوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خدا باپ کا شُکر بجا لاؤ'' (کُلسیوں 17:3)۔ یوں وقت کے ساتھ ساتھ اُس کارگزار کی مہارت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور وہ مزید بہتر طور پر کام کرنا جاری رکھتا ہے۔

کمپنی کو بھی اِس کے کام اطمینان اور خوشی محسوس ہوتی ہے اور جب وہ اِس کے تیار کردہ فرنیچر کو بیچتے ہیں تو اُن کا منافع بڑھ جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ کمپنی اپنے کاروبار میں اضافہ کرتی جاتی ہے اور یوں اُن کی سیل میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

خدمت: خوشی یا بوجھ؟

زیادہ تر لوگ خدمت کو خوشی کی بجائے بوجھ ہی سمجھتے ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟ بے شک اُنہیں خدمت

کے دوران شخصی طور پر تجربہ بھی حاصل ہوتا ہے۔

یہاں پر ایک اہم بات کا ذکر ہے:

"مکمل طور پر وفادار انسان کے لیے مسیح کی خدمت بوجھ نہیں ہوتی...جب ہم خود کو رُوح القدس کے ذریعے مکمل طور پر خدا کے سپرد کر دیتے ہیں تو خدا کی مرضی بجالانا ہمارے لیے مشکل نہیں رہتا۔" (ٹیسٹی مونیز ٹریزیرز، والیم 1، صفحہ نمبر 357)

لہٰذا اگر ہمارا یسوع کے ساتھ رشتہ ہے تو اس سے ہماری خدمت پر بھی اثر پڑے گا۔اگر ہم رُوح القدس سے معمور ہوں گے تو اِس سے ہمارا اندرونی رویہ متاثر ہوگا (رومیوں 5:8)۔رُوح القدس کو مسلسل حاصل کرنے سے ہی یسوع مستقل طور پر ہمارے دلوں میں رہ سکتا ہے۔یسوع نے خود فرمایا ہے "تُم مُجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں۔" (یوحنا 4:15) اور جب وہ ہم میں قائم رہتا ہے تو پھر ہم با آسانی اُس کی خدمت کرنا شروع کر دیں گے بلکہ اِس سے ہمیں خوشی بھی محسوس ہوگی!

لہٰذا یہ بے حد ضروری ہے کہ ہم روزانہ کی بنیاد پر یہ دو اہم کام کریں:

☆ ہر صبح ایمان کے ساتھ دُعا کریں (خدا کے وعدے کا دعویٰ کرتے ہوئے) تا کہ خدا آپ کو رُوح القدس سے معمور کر دے۔اور

☆ اور یسوع کو بتائیں کہ آپ خود کو مکمل طور پر اُس کے سپرد کر رہے ہیں۔(زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 676)

جب خدا ہمیں اپنی خدمت کے لیے استعمال کرتا ہے، جب وہ ہماری رہنمائی کرتا ہے تب وہ ہمیں متعلقہ کام بھی مہیا کرے گا۔وہ صرف ہمیں کام ہی نہیں بلکہ اِس کام کو کرنے کی اہلیت بھی عطا فرماتا ہے!

(تجویز کردہ مطالعہ: تقربِ خدا، باب نمبر 9 'کام اور زندگی' پڑھیں)۔

خدمت۔یسوع کے جوئے کے تحت

یسوع نے فرمایا "میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مُجھ سے سیکھو۔کیونکہ مَیں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔تو

تُمھاری جانیں آرام پائیں گی۔'' (متی 11:29)

آیئے ''جوا'' لفظ کی وضاحت کرتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ جوا دو بیلوں کو اکٹھا کرتا ہے تاکہ وہ مل کر کسی ریڑھے یا ہل کو چلا سکیں۔ یسوع ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ ہم بھی اُس کے ساتھ مل کر کام کریں۔ ہم یسوع کے ساتھ بات چیت کر سکیں اور اُس کے ساتھ جُڑے رہیں۔ وہ ہمیں اپنے ساتھ خدمت میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ یہ ہمارے لیے کتنے اعزاز کی بات ہے! وہ ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اُس سے سیکھ سکیں کیونکہ وہ مالک ہے۔ آیت نمبر 30 میں حوصلہ افزا بات کی گئی ہے'' کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔'' (متی 11:30) ۔اس آیت سے مجھے پتا چلتا ہے کہ'' جب ہم اُس کا جوا'' اُٹھا لیتے ہیں تو یسوع ہمیں مجبور نہیں کرتا۔ اِس سلسلے میں وہ خود ذمہ داری لے لیتا ہے یعنی وہ خود کام کرتا ہے۔ اور اِسی وجہ سے تو وہ یوں کہتا ہے کہ میرا جوا ملائم ہے۔

خدمت اور گواہی

موریس وینڈرین خدمت اور گواہی میں فرق واضح کرتا ہے:

'' لفظ خدمت سے ہمارے رویے کی عکاسی ہوتی ہے جب کہ لفظ گواہی کا تعلق ہمارے وجود اور قول سے ہے۔ ہماری خدمت کا مقصد دوسروں کی مدد کرنا ہے تاکہ وہ انجیل کی خوشخبری کو قبول کرنے کو تیار ہو سکیں۔ اپنی خدمت کی بدولت ہم اپنی فطرت اور رویے کے ذریعے خدا کی محبت کی بہتر طور پر گواہی دے سکتے ہیں اور یہ بتا سکتے ہیں کہ یسوع ہمارا کتنا اچھا دوست اور نجات دہندہ ہے۔''

(وہ مجھے کیوں نہیں بتاتے؟ ہم صرف یسوع کی منادی والا کام نہیں کرتے بلکہ یسوع کی منادی تو ہمارے وجود کا حصہ ہے، پی پی پی اے 2005)

خصوصی خدمت: گواہی دینا

مرقس 5:1-20 میں ایک بڑی شاندار کہانی پائی جاتی ہے۔ یسوع ایک بدرُوح گرفتہ شخص کو شفا دیتا ہے۔ جب وہ بُدروحوں سے آزاد ہو گیا تو وہ شخص یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ رہنا چاہتا تھا۔ مگر یسوع نے اُسے اپنے ساتھ رہنے کی اجازت نہ دی بلکہ اُسے ایک خاص کام سونپا'' ... اپنے لوگوں کے پاس

اپنے گھر جا اور اُن کو خبر دے کہ خداوند نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے اور تُجھ پر رحم کیا۔'' (مرقس 19:5) ۔شفا پانے والے اُس شخص نے کیا کیا؟'' وہ گیا اور دکپلس میں اس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یسُوع نے اُس کے لئے کیسے بڑے کام کئے اور سب لوگ تعجّب کرتے تھے۔'' (مرقس 20:5)

ای.جی.وائٹ اس بارے میں یوں بیان کرتی ہے (متی 28:8-34 کے مطابق بدرُوح گرفتہ دو لوگ تھے):

''اُنہوں نے نہ صرف اپنے گھر اور پڑوس میں یسوع کی منادی کی بلکہ سارے دکپلس میں اُنہوں نے یسوع کی بچانے والی قدرت کی منادی کی۔ اور اپنی زندہ گواہی دی کہ اُس نے کس طرح ابلیس کے چُنگل سے اِنہیں رہائی دی ہے۔ اور اگر وہ محض اپنے فائدہ کی خاطر یسوع کی حضوری میں ہی رہتے اور دوسروں کو نجات کی خوشخبری نہ سُناتے تو اِن نعمتوں سے محروم رہتے جو یسوع مسیح اُن کو اِن کی خدمت کے عوض دینا چاہتا تھا۔ نجات کی خوشخبری پھیلانے سے ہی ہم نجات دہندہ کے قریب آتے ہیں'' (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 339)

شفا پانے والے اِن دونوں لوگوں نے اپنا کام بڑی خوشی کے ساتھ کیا۔ اُنہیں یہ کام بوجھ محسوس کیوں نہ ہوا؟ کیونکہ اُن کے دل یسوع کی محبت اور شکرگزاری سے لبریز تھے۔ جیسے کہ ایک کہاوت ہے کہ ''جو دِل میں ہوتا ہے وہی مُنہ پر آتا ہے''۔ اور اُنہوں نے نہ صرف اپنے گھر والوں کو بتایا کہ یسوع نے اُن کے لیے کیا کیا ہے بلکہ یہ سارا ماجرا اُنہوں نے اُس سارے علاقے میں بھی سنایا۔ کیوں؟ اِس کا بہتر جواب ہمیں 'تقربِ خدا' میں ملتا ہے''...اُس کے دل میں محبت بند نہیں رہ سکتی۔ اگر ہم مسیح کی راستبازی سے ملبس ہیں اور اُس کی اندر بسنے والی خوشی سے معمور ہیں تو ہم اپنے اطمینان کو تھامے نہ رہیں گے۔ اگر ہم نے دیکھ اور چکھ لیا ہوگا کہ خداوند بھلا ہے تو ہمیں کچھ کہنا ہی پڑے گا'' (تقربِ خدا، صفحہ نمبر 78)۔

جی ہاں، اُن شفا پانے والے انسانوں کے پاس بتانے کو بہت کچھ تھا! وہ اپنی نجات پر بے حد خوش تھے۔ اور وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اپنی خوشی کا اظہار کرنا چاہتے تھے۔ اِس طرح سے اُنہوں نے ایک اضافی برکت حاصل کرلی: ''جب ہم کسی کو کچھ دیتے ہیں تو اِس سے ہمیں بھی دِلی خوشی ملتی ہے'' (جرمن کہاوت)۔

خدا کے ساتھ ہم خدمت۔فرشتوں کے ساتھ ہم خدمت

فرشتے بھی اِس خدمت میں حصہ لیتے ہیں:

''دینی خدمت میں مصروف لوگ خدا کے مددگار ہیں۔ وہ فرشتوں کے ہم خدمت ہیں۔ وہ ایسے انسانی وسائل ہیں جن سے فرشتے اپنی خدمت بجالاتے ہیں۔فرشتے اُن کے الفاظ کے وسیلے کلام کرتے ہیں اور اُن کے ہاتھوں کے وسیلے کام کرتے ہیں۔ یہ انسانی کارندے آسمانی کارندوں کے تعاون سے اُن کی تعلیم اور تجربہ سے مستفید ہوتے ہیں۔تعلیمی وسائل کے لحاظ سے کس ''یونیورسٹی کی تعلیم'' اِس کے برابر ہوسکتی ہے؟''(تعلیم،صفحہ نمبر 271)

چاہے کوئی ماں اپنے بچوں کی تربیت یسوع کی تعلیم کے مطابق کرے یا چاہے کوئی کہیں پر بشارتی عبادات منعقد کروائے،لیکن یہ بات کتنی اہم ہے کہ مسیح رُوح القدس کی بدولت ہمارے ذریعے کام کرتا ہے؟

نواں دِن

آمدِ ثانی کی تیاری کے لیے خدمت بے حد ضروری ہے

یسوع نے اپنی آمدِ ثانی کے بارے متی 24 اور 25 ابواب میں بہت اہم معلومات بیان کیں ہیں۔ پہلے وہ نشانوں کی بات کرتا ہے اور پھر اپنی آمد کے طریقہ کار کے متعلق بیان کرتا ہے۔اگرچہ یسوع ہمیں اپنی آمد سے متعلقہ نشانیاں بتاتا ہے اس کے باوجود وہ چور کی مانند اچانک سے آجائے گا(متی 24:43-44)۔ اِسی وجہ سے تو یسوع نے یوں کہا تھا ''پس جاگتے رہو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا خداوند کس دن آئے گا''(متی 24:42)۔اس کے بعد یسوع مختلف تمثیلوں میں جاگتے رہنے اور تیار رہنے کی وضاحت کرتا ہے۔ آیئے اُن تمثیلوں پر غور کرتے ہیں۔

مختار کے دو ممکنہ رویے(متی 24:45-51)

تصور کریں کہ کسی مختار کو اُس کا مالک اپنی عدم موجودگی میں اپنے کاروبار کی دیکھ بھال کا کام سونپتا ہے۔ جب اُس کا مالک واپس آتا ہے تو دیکھتا ہے کہ اُس مختار نے پوری وفاداری سے اپنا کام کیا ہے تب وہ اِس

قابلِ اعتماد مختار کو مزید ذمہ داریاں سونپ دیتا ہے۔

لیکن اگر یہ مختار غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرے اور یہ سمجھے کہ ابھی اُس کے مالک کے آنے میں بہت دیر ہے اور وہ کام کرنے کی بجائے مختلف طرح کی ضیافتوں اور ایسے کاموں میں مگن رہے اور اچانک سے اُس کا مالک آجائے تو اُس کا مالک آکر اُس مختار کو سزا دے گا۔

یسوع یہاں بیان کرتا ہے کہ ہمیں خدا کی طرف سے عطا کردہ کاموں کو وفاداری سے کرنا چاہیے۔ یوں ہم خود کو اُس کی آمدِ ثانی کے لیے تیار کرتے ہیں۔

دُلہا کا استقبال کرنے والی دو طرح کی کنواریاں (متی 25:1-13)

دس کنواریاں دُلہے کا انتظار کر رہی تھیں۔ چونکہ رات ہو چکی تھی لہٰذا اُنہوں نے اپنے ساتھ مشعلیں بھی لے لیں۔ اُن میں پانچ کنواریاں عقلمند تھیں کیونکہ اُنہوں نے کپّیوں میں اضافی تیل بھی لے لیا۔ باقی پانچ کنواریاں بے وقوف تھیں اور اُنہوں نے اضافی تیل بالکل نہ لیا۔ دُلہا کی آمد میں اُن کی توقع سے بھی زیادہ دیر ہو گئی۔ وہ سبھی تھک گئیں اور سونے لگیں۔ جب آدھی رات کو اچانک سے دُلہا آ گیا تو پانچ بے وقوف کنواریوں کی مشعلیں تیل ختم ہونے کی وجہ سے بُجھنے لگیں۔ عقلمند کنواریاں دُلہا کے ساتھ ضیافت میں شامل ہو گئیں جبکہ بے وقوف کنواریاں اپنی مشعلیں روشن کرنے کے لیے تیل لینے چلی گئیں۔ جب اُنہوں نے آکر دروازہ کھٹکھٹایا تو اُنہیں اُس ضیافت میں شامل نہ ہونے دیا گیا۔

اس تمثیل میں یسوع اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ مسیح کی آمدِ ثانی کے لیے تیار رہنے کے لیے ہمیں رُوح القدس سے معمور رہنا چاہیے۔ کیونکہ جنہوں نے اپنے ساتھ اضافی تیل نہ لیا وہ ضیافت میں شامل نہ ہو سکیں۔

توڑوں کی تمثیل (متی 25:14-30)

ایک کاروباری شخص پردیس جانا چاہتا تھا اس لیے اُس نے اپنے نوکروں کو بلایا اور اپنا مال اُن میں تقسیم کر دیا۔ کیونکہ اُس کی عدم موجودگی میں ہر نوکر کو چاہیے تھا کہ وہ ملنے والے توڑوں کا بہتر طور پر استعمال

کریں۔ دونوکروں نے اپنے توڑوں کو بہتر طور پر استعمال کیا مگر ایک نوکر نے ملنے والے توڑے کا بالکل بھی استعمال نہ کیا۔ جب وہ کاروباری شخص واپس آتا ہے تو وہ دو وفادار نوکروں کو انعام دیتا ہے جبکہ سُست نوکر کو سزا دیتا ہے۔

یسوع اس تمثیل یہ بیان کرتا ہے کہ ہمیں خدا کی طرف سے ملنے والی رُوحانی نعمتوں کے ساتھ ساتھ جسمانی نعمتوں کو بھی اُس کی خدمت کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ جو ایسا کرتا ہے وہ نجات پائے گا!

اس بارے میں ای.جی.وائٹ کا ایک اقتباس: ''مسیح کی طرف سے کلیسیا کو ملنے والے توڑے دراصل رُوح القدس کی نعمتیں اور برکات ہیں... اِس میں ہر قسم قدرتی یا مصنوعی، جسمانی یا رُوحانی نعمتیں اور صلاحیتیں شامل ہیں۔ اِن سب کو مسیح کی خدمت کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔'' (کرائسٹ اوبجیکٹ لیسنز، صفحات 327-328)

آخری عدالت (متی 25:31-46)

جب یسوع آئے گا تو جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے علیحدہ کرتا ہے اُسی طرح سے وہ لوگوں کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گا۔ وہ بھیڑوں کو اپنی دہنی طرف کرے گا۔ بھیڑیں اُن لوگوں کی نمائندگی کرتی ہیں جنہوں نے دوسرے انسانوں کی خدمت کی ہوگی یعنی جنہوں نے اُن سے عملی طور پر دوستانہ محبت رکھی ہوگی۔ باقی لوگوں کو وہ اپنی بائیں جانب کرے گا۔ یہ ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے دوسروں کی مدد نہ کی ہوگی یعنی جنہوں نے ضرورت مندوں کی مدد نہیں کی ہوگی۔

آیت نمبر 40 میں یسوع یوں فرماتا ہے ''مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تُم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلُوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا۔'' (متی 25:40)

یہاں پر یسوع نے یہ بیان کیا ہے کہ اُس کی حقیقی پیروکار فطری طور پر دوسروں کے ساتھ بھلا کرتے ہیں۔ یہ اُن کی فطرت کا حصہ بن جاتا ہے۔ اور اُنہیں اِس بات کا احساس بھی نہیں ہوتا!

کیا یہ شاندار بات نہیں ہے کہ رُوح القدس سے معمور خدمت ہمیں جاگتے رہنے اور یسوع کی

آمدِ ثانی کے لیے تیار رکھنے میں مدد کرتی ہے؟

'جب تُم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلُوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا' یسوع کی اس بات سے ہم میں خدمت کے حوالے سے اور دوسروں کے ساتھ ہمارے رشتے میں مثبت تبدیلی آنی چاہیے۔تصور کریں کہ آپ یسوع کو کھانا کھلاتے ہیں یا ہسپتال اُس کی تیمارداری کرنے یا قید میں اُسے ملنے جاتے ہیں۔ یسوع نے کہا ہے کہ جب ہم اپنے ہمسایوں کے ساتھ محبت سے پیش آتے ہیں تو ہم دراصل یسوع کے ساتھ ہی کرتے ہیں۔مسیح کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار کرنے کا یہ کتنا شاندار موقع ہوتا ہے!(بائبل سٹڈی گائیڈ،تیسری سہ ماہی 2019،22اگست کا سبق)

کیا ہمیں ہمیشہ کی زندگی کمانی ہوگی؟

بالکل نہیں!!! ہم نے فضل کی بدولت نجات پائی ہے"کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔خدا کی بخشش ہے۔اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔"(افسیوں 2:8-9)

اس حوالے میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ ہمیں نجات ایمان کے وسیلے فضل سے ہی ملتی ہے اور یہ خدا کی بخشش ہے۔ پولس نے افسیوں کو لکھا ہے کہ اُنہوں نے ایمان کے وسیلے فضل سے ہی نجات حاصل کی ہے۔جب ہم خود کو مکمل طور پر یسوع کے سپرد کر دیتے ہیں تو اُسی وقت ہمیں نجات مل جاتی ہے۔بائبل مقدس میں ایمان کا مطلب مکمل طور پر بھروسہ رکھنا ہے۔جب ہم ایمان کے رشتے میں قائم رہتے ہیں تو ہم نجات یافتہ رہتے ہیں۔اور ہم میں خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے یہی ہماری نجات کا پھل ہے۔آیئے رومیوں 8:24 پر غور کرتے ہیں"چُنانچہ ہمیں اُمید کے وسیلہ سے نجات ملی..."(رومیوں 8:24)۔اس کا کیا مطلب ہے؟ یقیناً ہم نجات یافتہ ہیں مگر خدا نے ہمیں زبردستی اپنے ساتھ نہیں باندھا۔ہم اِس تعلق سے کبھی بھی چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ بائبل مقدس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ مسیح کی آمدِ ثانی سے کچھ دیر قبل آسمان پر ایک"امتحان" ہوگا تاکہ یہ دیکھا جائے کہ کس کا اپنے آسمانی باپ سے تعلق ہے اور کس کا نہیں(دیکھیں متی 22:1-14)

خدمت کیا کرتی ہے، اس کا خلاصہ

رُوح سے معمور اور مسیح کے وفادار شاگردوں کو خوشی اور قوت حاصل ہوتی ہے اور اُن کی عملی، ذہنی اور رُوحانی قواء فروغ پاتی ہیں اور اُن کا کردار خدا کی مرضی کے موافق ہوجاتا ہے اور اِس سے اِنہیں بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ خودی آہستہ آہستہ کمزور تر ہوتی جاتی ہے۔ میری زندگی دوسروں کے لیے متاثر کُن بن جاتی ہے۔ دوسرے لوگ ہمارے طرزِ زندگی میں واضح فرق دیکھ سکتے ہیں۔ یوں ہمیں یسوع کی گواہی دینے کا اچھا موقع مل جاتا ہے کہ یسوع نے ہمارے لیے اور ہم میں کیا کچھ کیا ہے۔ میری خدمت سے دوسروں کی مدد ہوتی ہے تاکہ وہ وہ بھی بہتر زندگی یا اطمینان کا تجربہ کرسکیں۔ خدا میرے تجربے کو دیکھ کر خوش ہوجاتا ہے۔ وہ میرے تجربے کو فروغ دیتا ہے اور اِسے مزید ترقی دیتا ہے۔ اور یوں میرا ایمان کمزور یا ختم نہیں ہوتا۔ اور پھر لوگ انجیل کی گواہی سُننے کو تیار ہوجاتے ہیں۔

اب ہم رویے پر غور کرتے ہیں، اس میں زندگی کے بے شمار سوالوں کے جواب ہیں۔ اپنے رویے سے ہم مکمل طور پر اپنے خداوند یسوع مسیح کی پیروی کرنے کو رضامند ہوجاتے ہیں، اِس میں دوسروں کی خدمت کرنا، اُنہیں دینا، اُنکی مدد کرنا اور دوسروں کے لیے باعثِ برکت بننا بھی شامل ہے۔ خدا کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہمارے پاس توڑے (دینے، خدمت کرنے اور مدد کرنے کے) کتنے بڑے ہیں بلکہ ہمارے پاس توڑے چاہے چھوٹے ہی ہوں مگر ہمیں اُن کو استعمال کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ انسان جب اپنی اہلیت کے مطابق کچھ کرتا ہے تو خدا کو اِس سے خوشی ملتی ہے اور خدا ہم سے اُس بات کا مطالبہ نہیں کرتا جو ہمارے پاس موجود ہی نہیں (2 کرنتھیوں 12:8)۔

دسواں دِن

ہماری رضامندی سے خدا کو فرق پڑتا ہے۔

وہ ہم میں رضامندی پیدا کرنا چاہتا ہے

خدا کی مرضی بجالانا اتنا اہم کیوں ہے؟ اس کا جواب بہت آسان ہے، کیونکہ اگر ہم ایسا نہیں کرتے

تو اِس سے ہمیں شدید نقصان پہنچے گا۔ ہم اس بات پر مزید غور کریں گے۔

جیسے کہ مَیں پہلے ہی بیان کر چکا ہوں کہ اپنی گنہگار فطرت کی وجہ سے ہم اکثر خدا کی مرضی بجالانا نہیں چاہتے یا اپنی قوت سے ایسا کر نہیں سکتے۔

مندرجہ ذیل بات پر غور کیجئے: خدا ہم سے بے لوث محبت کرتا ہے۔ وہ ہمارا بھلا چاہتا ہے۔ وہ ہمارے کردار اور موجودہ حالات سے بخوبی واقف ہے۔ چونکہ وہ سب کچھ جانتا ہے اس لیے وہ مستقبل کو بھی بہتر طور پر جانتا ہے۔ جب ہم اِن باتوں کو تسلیم کر لیتے ہیں جو کہ بالکل دُرست ہیں اور اِس کے ساتھ ساتھ مفید بھی ہیں تو پھر ہم خدا کی قوت سے خدا کی مرضی کو بجالاسکیں گے۔ یسوع نے یوحنا10:10 میں یوں بیان کیا ہے "مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں" (یوحنا10:10)۔

وہ ہمیں شخصی طور پر حالات کے مطابق اچھے رستے پر لے کر جانا چاہتا ہے۔ اُس کی رہنمائی میں چلنے کے لیے ہمیں رضامندی کا اظہار کرنا پڑتا ہے۔ جب ہم رُوحانی طور پر تیار ہو جاتے تو خدا ہم میں رضامندی پیدا کر دے گا۔ وہ ہمیں رُوحانی طور پر تیار بھی کرتا ہے۔ چونکہ انسان کی روز بروز اندرونی طور پر تجدید ہوتی جاتی ہے (2 کرنتھیوں16:4) اس لیے یہ بات بھی ضروری ہے کہ ہم ہر روز رُوحانی طور پر تیار ہونے کے لیے دُعا مانگتے رہیں۔ ہم یوں دُعا کر سکتے ہیں:

"اے خداوند! مجھے اپنی مرضی کے موافق تیار فرما۔"

جب ہم خدا کی رہنمائی میں چلنے کو تیار ہو جاتے ہیں تو خدا خوش ہوتا ہے۔ خدا ایسے والدین کی مانند ہے جو اپنے وفادار بچوں کو اپنی تابعداری کرتے ہوئے دیکھ کو خوش ہوتے ہیں۔

رضامندی کیا ہے اور اِس کا اظہار کیسے ہوتا ہے؟

رضامندی ہمارے اندرونی رویے کا ظاہری اظہار ہے۔ یہ ایسا رویہ ہے جس کے لیے عاجزی اور سیکھنے والی رُوح درکار ہے۔

مَیں رضامندی نہ ہونے کی ایک مثال بیان کرنا چاہتا ہوں: یہ ڈاکٹر سیمی لیوئس کی مثال ہے۔

1840 میں ویؔینا میڈیسن کا بڑا اہم مرکز مانا جاتا تھا۔ مگر یورنیوسٹی کلینک کے میٹرنٹی وارڈ کی چھ خواتین میں سے ایک خاتون جس سے تھوڑی دیر پہلے ہی ایک بچہ پیدا ہوا تھا، وہ مرگئی۔ 1840 میں جب میڈیکل ڈاکٹر سیمی لیوئس اِس وارڈ کی انچارج بنی تو اُس نے غور کیا کہ صرف وہی خواتین مرتی ہیں جن کا معائنہ ایک ایسے ڈاکٹر نے کیا تھا جس نے تھوڑی دیر پہلے ہی پوسٹ مارٹم کیا تھا۔ دراصل وہ ڈاکٹر پوسٹ مارٹم کرنے کے بعد اپنے ہاتھ نہیں دھوتا تھا۔ لہٰذا ڈاکٹر سیمی لوئس نے سب سے پہلے یہ حکم دیا تھا کہ ہر پوسٹ مارٹم کے بعد اور ہر مریض کا معائنہ کرنے کے بعد ہاتھ لازمی دھوئے جائیں۔ ایسا کرنے کے نتائج انتہائی شاندار نکلے یعنی اِس سے شرح اموات میں 14 گنا کمی واقع ہوگئی! اس کے بعد اُس وارڈ میں ڈاکٹر کے ہاتھ نہ دھونے کی وجہ سے شاید ہی کسی خاتون کی موت ہوئی ہو۔ مگر پروفیسرز اور میڈیکل ڈاکٹرز اِس کامیابی کا سہرا اپنے سروں پر سجا رہے تھے! بلاوجہ ہاتھ دھونے کے خلاف ڈاکٹروں نے احتجاج کرنا شروع کردیا۔ ڈاکٹر سیمی لوئس کی نوکری وہاں مزید برقرار نہ رہ سکی اور مریضوں کے کمروں میں ہاتھ دھونے کے لیے جو سینک اُس نے لگوائے تھے اُنہیں توڑ دیا گیا۔ اِس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہاں خواتین کی شرح اموات میں پہلے کی مانند اضافہ ہونا شروع ہوگیا۔ ڈاکٹر سیمی لوئس ویناسے بُداپسٹ میں چلی گئی۔ وہاں پر اُس نے ہاتھ دھونے والے طریقہ کار کو لاگو کردیا۔ مگر پھر بھی اُس کے ساتھی ڈاکٹروں نے اِس کی مخالفت ہی کی۔

الٰہی حکمت کے بغیر رضامندی نہیں آتی

ڈاکٹر سیمی لیوئس کے تجربے سے یہ حقیقت واضح ہوجاتی ہے کہ چاہے ہم کتنی ہی سمجھدار کیوں نہ ہوں مگر ہم اپنے غرور اور تعصب کی وجہ سے بے وقوفانہ حرکتیں کرنا شروع کردیتے ہیں۔ بے وقوفی، حکمت کا اُلٹ ہے۔ اس وقت انسانی ذہانت اور سمجھداری کو بڑا اہم سمجھا جاتا ہے۔ حکمت پر اتنا زیادہ زور نہیں دیا جاتا یا اِس کی حمایت نہیں کی جاتی مگر خدا کے کلام میں حکمت کی اہمیت کو بیان کیا گیا (امثال 8 اور 9 ابواب ملاحظہ فرمائیں)۔ بائبل مقدس بڑی شاندار بات کرتی ہے ''خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہے۔ اُس کے مُطابق عمل کرنے والے دانش مند ہیں... '' (زبُور 111:10)۔ یہاں پر الٰہی حکمت کی بات ہورہی ہے۔ اور جس

انسان کی رہنمائی خدا کرتا ہے یعنی جو خدا خوف شخص ہو وہ دانشمندی کا مظاہرہ کرتا ہے کیونکہ اوپر بیان کردہ حوالے میں یہی بیان ہوا ہے۔ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ جو انسان خدا کی وفاداری میں زندگی بسر کرتا ہے وہ عقلمندی کا مظاہرہ کرتا ہے! آج بیشتر لوگ ایسا نہیں کرتے۔اس جدید دور کے لوگ یہ سوچتے ہیں کہ خدا اور مذہب کا انکار کرنا ہی سمجھداری ہے۔ یہ کتنی بُری بات ہے! اِس بارے میں رومیوں 1:22 میں یوں لکھا ہوا ہے''وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوقُوف بن گئے۔''(رومیوں 1:22)

انسانی عقل جِسے فلسفہ بھی کہا جاتا ہے، یہ بھی انسانی کاموں کی مانند ناقص ہے۔اس کا ثبوت ہمیں اس بات میں ملتا ہے کہ دُنیا کے مایہ ناز فلسفہ دانوں کا زندگی، دُنیاوی وجود اور زمین پر انسانی وجود کے بارے میں نظریہ بالکل ہی مختلف ہے(مزید: ایٹالینی مین، وِسن شافٹ اوڈر مینوج؟ ہنلسر 1986)۔

بائبل مقدس میں انسانی عقل کے بارے میں یوں کہا گیا ہے''مَیں حکیموں کی حکمت کو نیست اور عقل مندوں کی عقل کو ردّ کروں گا۔ کہاں کا حکیم؟ کہاں کا فقیہ؟ کہاں کا اس جہان کا بحث کرنے والا؟ کیا خدا نے دنیا کی حکمت کو بیوقُوفی نہیں ٹھہرایا؟''(1 کرنتھیوں 1:19-20)۔ یہ کتنی دلچسپ بات ہے کہ اس حوالے میں شریعت کے اُستادوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔آج ہم اُنہیں تھیالوجین اور پاسٹرز کہتے ہیں۔شاید وہ انسانی سوچ کے بنا پر ہی لوگوں کو تعلیم دیتے ہیں اور اِسی وجہ سے خدا اُنہیں بے وقوف کہتا ہے۔ یا شاید جب وہ بائبل مقدس کو رُوح القدس کی تحریک کے ذریعے نہیں بلکہ محض اپنے علم میں اضافہ کرنے کے لیے پڑھتے ہیں تو پھر جو تعلیم وہ آگے پہنچاتے ہیں اُس پر کئی طرح کے سوال اُٹھتے ہیں۔

نتیجہ: چاہے کسی انسان کا مذہبی پیشہ ہو یا نہ ہو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ جو انسان رُوح القدس سے معمور زندگی بسر کرسکتا ہے صرف وہی دانشمند کہلاتا ہے۔اور صرف دانشمند شخص ہی خدا کی مرضی کو بجالائے گا!

رضامندی کا اظہار کیسے ہوتا ہے یا پھر روحانی معاملات میں رُوح کی تیاری کیسے ظاہر ہوتی ہے؟

جب یسوع اِس زمین پر تھا تو اُس نے رضامندی کا مظاہرہ کیا۔اُس نے ہمیں دُعائے ربانی میں یہ

سکھایا ہے ''تیری مرضی پوری ہو''۔اُس نے بھی اِسی اُصول کے تحت ہی زندگی بسر کی تھی۔ یہاں تک کہ گتسمنی باغ میں جان کنی کے دوران بھی اُس نے رُوحانی طور پر رضامندی کا ہی اظہار کیا تھا۔اُس نے تین مرتبہ یوں دُعا کی: ''تو بھی نہ جیسا مَیں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔'' (متی 39:26)۔رضامندی کی ایک اور مثال بیریہ کے ایمانداروں میں ملتی ہے۔اُنہوں سے بھرپور رضامندی سے پولس سے انجیل کی تعلیم سُنی۔اعمال 11:17 میں یوں مرقوم ہے ''یہ لوگ تھسلنیکے کے یہُودیوں سے نیک ذات تھے کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کوقبُول کیا اور روز بروز کتاب مُقدس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اسی طرح ہیں۔'' (اعمال 11:17)

جب ہم خدا اور اُس کی باتوں کو بڑے شوق سے سُنتے ہیں تب ہم پڑھنے، سُننے اور دیکھی گئی باتوں کا بہتر طور پر جائزہ لے سکتے ہیں۔جب ہمیں یہ معلومات خدا کی مرضی کے موافق محسوس ہوتی ہیں تو ہم اِنہیں قبول کر لیتے ہیں اور اِنہیں عملی طور پر اپنا لیتے ہیں۔

خدا کو قبول کرنے میں کونسی رکاوٹ حائل ہو سکتی ہے؟

''کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔'' (رومیوں 5:8)

آج ہم ایسی یا ویسی تربیت کی بات کرتے ہیں۔جسمانی یا نفسانی مسیحی کی خودغرضی سے ہی اُس کے کام ظاہر ہو جاتے ہیں۔غرور،تعصب کے ساتھ ساتھ غلط عقیدہ بھی ہمیں خدا کو قبول کرنے میں رکاوٹ کا سبب بنتا ہے۔ایسے لوگ خدا اور اُس کے کلام کی سچائیوں کو قبول نہیں کرتے۔

جبکہ رُوحانی مسیحی رُوح القدس کی مدد سے خدا کے بارے میں مثبت رویہ اپناتے ہیں۔ وہ رومیوں 2:12 کی تعلیم پر توجہ کرتے ہیں ''اور اس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاوٴ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔'' (رومیوں 2:12)

رُوح القدس کے ذریعے حکمت اور رضامندی

رُوح القدس ہی ہمیں فہم عطا فرماتا ہے اور ہمیں خدمت کرنے کے لیے تیار کرتا ہے۔ اِس بارے میں اعمال 3:6 میں یوں لکھا ہے "پس اے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام شخصوں کو چُن لو جو رُوح اور دانائی سے بھرے ہوئے ہوں کہ ہم اُن کو اس کام پر مُقرر کریں۔" (اعمال 3:6)۔ نئے عہد نامے میں سب سے پہلا الیکشن، ڈیکنز کا الیکشن ہوا۔ اُن کے چناؤ کا معیار کیا تھا؟ وہ نیک نام ہوں، وہ دانا اور رُوح سے معمور ہوں۔ یہ سب کچھ جاننے کے بعد ہمیں یہ بات سمجھ میں آئی ہے کہ صرف ایسے ہی لوگ پورے دل سے خدمت کر سکتے ہیں۔

چونکہ نئے عہد نامے میں ہم سب کو بہتر طور پر خدمت کرنے کے لیے بلایا گیا ہے اِس لیے ہمیں دانا اور رُوح القدس سے معمور ہونا ہے۔ اگر ہم میں حکمت کی کمی ہو تو اس بارے میں بائبل مقدس ہماری یوں رہنمائی کرتی ہے "لیکن اگر تُم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ اُس کو دی جائے گی۔" (یعقوب 5:1)

مجھے اس بات کا بارہا تجربہ ہوا ہے۔ اگر ہم خدا سے حکمت مانگیں تو خدا ہمیں حکمت مہیا کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ حکمت مانگنے سے ہمیں مختلف طریقوں سے جواب ملتا ہے: بعض اوقات میرے دماغ میں میری مشکل کا فوری حل آ جاتا ہے لیکن کئی مرتبہ دُعا کرنے کے بعد بھی فوری جواب نہیں ملتا۔ لیکن جب مَیں بھرپور ایمان کے ساتھ اپنا کام جاری رکھتا ہوں تو بالآخر مَیں اس بات کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہوں کہ خدا نے کس طریقے سے میری مدد کی ہے، یہ کام تو ناممکن دکھائی دیتا تھا۔ خدا واقعی ہماری مدد کرنا چاہتا ہے! چاہے ہمارا کام چھوٹا ہو یا بڑا، خدا ہمارا کام چاہتا ہے اور اِس کے اچھے نتائج ہی برآمد ہوتے ہیں۔

جو لوگ خدا کی مرضی بجالاتے ہیں وہ برکت پائیں گے!

جب مجھے یہ بات سمجھ آ جائے گی کہ خدا کے پاس میرے لیے بہترین منصوبہ ہے تو پھر مَیں خوشی کے ساتھ اُس کی مرضی پوری کروں گا۔ جب کوئی شخص نیک نیت کے ساتھ ہمارے ساتھ بھلا کرتا ہے تو پھر ہم اُس

پر کسی قسم کا اعتراض نہیں کرتے، کیا یہ بات دُرست ہے؟ اور اِسی طرح سے جو لوگ یہ سمجھ جائیں گے کہ خدا اُن کے ساتھ بھلا کرتا ہے تو وہ خدا کی رہنمائی میں چلنا شروع کر دیں گے۔ اِسی لیے تو داؤد نے یوں کہا ہے ''اے میرے خدا! میری خُوشی تیری مرضی پُوری کرنے میں ہے بلکہ تیری شریعت میرے دل میں ہے۔'' (زبُور 40:8)

ایک مرتبہ پھر سے مَیں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ رُوح القدس جو کہ ہم میں رضامندی پیدا کرتا ہے وہ چاہتا ہے کہ ہم خدا کی راہوں پر چلیں۔ اور جب ہم ہر روز خدا سے یہ دُعا مانگتے ہیں کہ وہ رُوح القدس کے ذریعے ہماری رہنمائی فرمائے تو پھر ہمیں شاندار نتائج دیکھنے کو ملیں گے! مثال کے طور پر ڈیوائٹ نیلسن نے جب روزانہ رُوح القدس کے لیے دُعا مانگنا شروع کی تو اُسے مندرجہ ذیل تجربہ حاصل ہوا:

''میری منادی میں ایک نیا جوش اور جذبہ پیدا ہو گیا۔ میری ٹیم اور دیگر لوگوں کے ساتھ میرا تعلق بہتر ہو گیا۔ پھر شاندار (اتفاقی) کام رونما ہونے شروع ہو گئے، یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے مَیں دِن دُگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہا ہوں، میری میٹنگز اور ای میلز اور بات چیت کا مثبت نتیجہ نکلنا شروع ہو گیا۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے رُوح القدس شخصی طور پر ہر وقت (بلکہ سوتے وقت بھی) میری رہنمائی کر رہا ہے۔ درحقیقت مَیں اُسے ایک اچھا اور گہرا دوست ماننے لگ گیا ہوں۔''

ڈیوائٹ نیلسن، یو ایس اے، مشی گن، بیرن سپرنگ میں اینڈریوز یونیورسٹی کے کیمپس میں موجود پائینر میموریل چرچ کا سینئر پاسٹر ہے۔ (اوپر بیان کردہ واقعہ پرئیر منسٹری آف جنرل کانفرنس کے دُعائیہ لیٹر نمبر 143، 22 اپریل 2018 میں سے لیا گیا ہے)۔

ہر روز ہمیں اپنی زندگی کے لیے خدا کی مرضی جاننے اور رُوح القدس سے رہنمائی حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے (2 کرنتھیوں 4:16)۔ اگر مَیں کل خدا کی پیروی کرتا تھا تو یہ اس بات کی ضمانت نہیں ہے کہ مَیں آج بھی خدا کی فرمانبرداری کروں گا۔ لہٰذا ہمیں روزانہ یوں دُعا کرنی چاہیے کہ ہم خدا کی مرضی پوری کرنے کو تیار رہیں یا اُس کی مرضی کو پورا کرتے رہیں۔ ''پیارے آسمانی باپ، میری مدد فرما تا کہ مَیں ہر روز میری زندگی سے تیری ہی مرضی پوری ہو۔ اور میرے خیالات بھی ایسے بنا دے تا کہ مَیں مسیح کی تابعداری کرتا رہوں۔''

(2 کرنتھیوں 5:10 کے مطابق)۔ ایسی دُعا خدا کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے اور یقیناً خدا ایسی دُعاؤں کا جواب دیتا ہے (1 یوحنا 5:14)۔ اور جب ہم اِس طریقے سے دُعا کرتے ہیں تو پھر ہم خدا کے دل کے موافق بن جاتے ہیں۔ اس بات کو ہم کیسے جانتے ہیں؟ کیونکہ یہ بات بائبل مقدس میں مرقوم ہے"...مُجھے ایک شخص یسی کا بیٹا داؤد میرے دل کے مُوافق مِل گیا۔ وہی میری تمام مرضی کو پُورا کرے گا۔" (اعمال 13:22)

کیا آپ بھی خدا کے دل کے موافق بننا چاہتے ہیں؟

خدا کی مرضی بجالانے سے آزادی ملتی ہے

اگر کوئی انسان کسی دوسرے کی مرضی پر چلتا ہے تو وہ یوں سمجھتا ہے کہ وہ آزاد نہیں ہے (لیکن یہاں خدا کی مرضی کی بات ہو رہی ہے)۔ لیکن ہمیں آزادی کی اصطلاح کا تفصیل سے جائزہ لینا چاہیے۔ مکمل آزادی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بہر حال ہمیں خدا کے ساتھ یا اُس کے خلاف چلنے کی آزادی حاصل ہے۔ چونکہ خدا محبت ہے اور اُس کی اہم صفت آزادی بھی ہے اس لیے جب مَیں اُس کی پیروی کرتا ہوں تو مجھے آزادی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔

جب مَیں خدا کے خلاف چلنے کا فیصلہ کرتا ہوں تب شیطان میرا مالک بن جاتا ہے۔ اور وہ لوگوں کو آزاد نہیں رکھتا بلکہ وہ زبردستی لوگوں سے اپنا کام کرواتا ہے۔ اور یہ ایک قسم کی عادت بن جاتی ہے۔ اور اگر کوئی شیطانی تسلط سے آزاد ہونا چاہے تو اُسے یہ احساس ہوگا کہ شیطان اُسے اتنی آسانی سے جانے نہیں دے گا۔

دوسری طرف جب ہم خدا کو چھوڑ کر جانا چاہتے ہیں تو خدا کو دُکھ محسوس ہوتا ہے مگر وہ ہمیں زور زبردستی سے اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔

جب ہم اِن باتوں کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں تب ہمیں یہ احساس ہوگا کہ ہمیں خدا کی قربت میں ہی آزاد اور خوشگوار زندگی حاصل ہوتی ہے اور پھر ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ خدا کی مرضی بجالانے سے آزادی ملتی ہے!

مرضی بجالانے کا نتیجہ نکلتا ہے

آخر میں مَیں دو مثالوں کی مدد سے بیان کرنا چاہتا ہوں کہ جب ہم خود کو خدا کے سپرد کر دیتے ہیں تو

خدا ہمیں کس طریقے سے استعمال کرتا ہے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم امیر یا غریب، جوان یا بوڑھے، پڑھے لکھے یا ان پڑھ ہیں۔

پہلی مثال بائبل مقدس میں سے لی گئی ہے۔ یہ واقعہ یوحنا6:5-13 میں پایا جاتا ہے۔ایک لڑکے کے پاس جو کچھ بھی تھا اُس نے یسوع کو دے دیا اور یہ اتنا زیادہ نہیں تھا بلکہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں تھیں۔ اب اُس کے پاس تو کچھ بھی نہیں بچا تھا۔اوراس کے بعد یسوع نے کیا کیا؟ اُس نے معجزہ کیا تاکہ سبھی لوگوں کو کھانا مل سکے۔وہاں پر عورتوں اور بچوں کے علاوہ تقریباً5000 لوگ موجود تھے۔

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ جب ہم اپنے آپ کو یا اپنی صلاحیتوں کو خدا کے سپرد کردیتے ہیں تو وہ اِن سے بہت بڑا کام سرانجام دے سکتا ہے!

اُس بچے نے جو کچھ یسوع کو دیا تھا اُسے اُس سے بھی زیادہ ملا۔جو کچھ اُس نے یسوع کو دیا تھا وہ بیج کی مانند تھا۔قانونِ فطرت ہے کہ فصل کی پیداوار ہمیشہ بیج سے زیادہ ہوتی ہے۔

دوسری مثال جرمنی میں 1994 میں پیش آنے والا ایک تجربہ ہے۔

ایک ایماندار شخص نے ایسے پروجیکٹ کے لیے 10,000 ڈی ایم (جرمن کرنسی) دیئے جو اُزبکستان کے علاقے میں گلوبل مشن کے لیے ایک چرچ کی تعمیر پر خرچ ہونے تھے۔ایک سال بعد اُس نے مجھے فون کیا اور بتایا کہ جو 10,000 ڈی ایم اُس نے بطورِ چندہ دیئے تھے دراصل وہ اُس کی لکھی ہوئی ایک کتاب کی رویلٹی (Royality) تھی۔اب اُسے ایک پبلشنگ ہاؤس کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں اُسے بتایا گیا ہے کہ اِس کتاب کی طلب بڑھنے کی وجہ سے ہمیں اِس کا دوسرا ایڈیشن شائع کرنا پڑے گا۔اُسے دوبارہ سے 10,000 ڈی ایم کا ایک چیک موصول ہوا ہے۔

اُس نے مزید یوں بتایا کہ یہ بڑی عجیب سی بات ہے کہ اِس قسم کی غیر افسانوی کتاب کا دوسرا ایڈیشن شائع ہونے والا ہے۔ایک بات تو اُس پر واضح تھی کہ ایسا خدا کی مدد سے ہی ہوا تھا۔خدا نے اُسے 10,000 ڈی ایم لوٹا دیئے۔ پھر آخر میں اُس نے یوں کہا ''مَیں نے آپ کو اس لیے کال کی ہے کیونکہ مَیں آپ کو یہ چیک بھی بھیجنا چاہتا ہوں تاکہ آپ اِسے بھی مشن کے کاموں میں استعمال کرسکیں۔'' اس کے کچھ دیر

بعد اُس نے بڑی خوشی سے یہ اطلاع دی کہ اُس کی کتاب کا تیسرا ایڈیشن شائع ہو چکا ہے اور اُس نے پرنٹنگ پریس سے اِس کے معاوضہ کے طور پر دوبارہ چیک جاری کیا ہے۔ اُسے تو اِس بات کا یقین ہی نہیں آ رہا تھا! تب مَیں نے اُسے اپنے مشن پروجیکٹ کے بارے میں بتایا اور کہا کہ ہمیں صرف چند ہفتوں تک ہی اِس پروجیکٹ کے لیے مدد کی ضرورت ہے۔ مَیں نے اُسے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو آپ پروجیکٹ میں مدد کر سکتے ہیں۔ اُس نے یوں جواب دیا: ''مَیں آپ کو چیک بھیج رہا ہوں۔'' اگلے دن ہمیں یہ چیک موصول ہوا اور یہ 25,000 ڈی ایم کا تھا! جب کچھ ہفتوں بعد ہماری اتفاقاً ملاقات ہوئی تو اُس نے مجھے یوں بتایا ''کیا آپ کو پتا ہے کہ آپ کو فون کرنے سے پہلے ہی مَیں 25,000 ڈی ایم کا چیک کاٹ چکا تھا؟''

یوں خدا نے اُس بھائی اور مشن پروجیکٹ کو بہت برکت دی! جو حوالہ شروع میں بیان کیا گیا ہے وہ اُس بھائی کے لیے حقیقت بن گیا: ''دیا کرو۔ تُمھیں بھی دیا جائے گا۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تُمھارے پلے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمھارے لئے ناپا جائے گا۔'' (لُوقا 38:6)

کاش کہ یہ تجربات ہماری مدد فرمائیں کہ ہم پہلے کی نسبت اور زیادہ یسوع سے محبت رکھیں اور رُوح القدس سے معمور ہو کر خوشی کے ساتھ اُس کی خدمت کریں۔

میری دُعا: ''پیارے آسمانی باپ! مجھے معاف فرما کہ مَیں خدمت، دینے اور مدد کرنے کو نہیں سمجھتا تھا یا اِسے غلط انداز سے سمجھتا تھا۔ تیرا شکر ہو کہ جب مَیں خدمت کرتا ہوں، دیتا ہوں اور دوسروں کی مدد کرتا ہوں تو اس سے تُو نے مجھے اور دوسروں کو بھی برکت بخشی ہے۔ یہ تیرا شاندار منصوبہ ہے! میری ہر روز مدد فرما تا کہ مَیں محبت اور خوشی سے معمور ہو کر تیری مرضی پوری کر سکوں۔ آمین''

شخصی طور پر غوروخوض کے لیے

1۔خدمت کرنے ، مدد کرنے اور دینے کے بارے میں خدا کی کونسی شاندار تعلیم ہے؟ اِن کا اطلاق کیسے ہوتا ہے؟

....

2۔ کیوں خدمت کو بوجھ نہیں بلکہ خوشی کے ساتھ کرنا چاہیے؟

....

3۔ سمجھ /ذہانت اور دانائی اہم کیوں ہے؟

....

4۔خدا کے دل کے موافق بننے کے لیے ہمیں کیسا رویہ اپنانے کی ضرورت ہے؟

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اوراِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ تا کہ آپ خوشی کے ساتھ دوسروں کی مدد کرسکیں اور اِس یہ ظاہر ہو کہ آپ دلی طور پر یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔

2۔ تا کہ خدا آپ کی رہنمائی فرمائے کہ کِسے آپ کی مدد درکار ہے۔

3۔ تا کہ آپ غرور اور لالچ سے محفوظ رہیں اور آپ خدا کی مدد سے بڑے بڑے کام کرسکیں۔

4۔ تا کہ آپ خدا کی اور انسان کی خدمت رضامندی اور خوشی اور مضبوط ارادے سے کرسکیں۔

گیارھواں دِن

باب نمبر 3

کون کام کر رہا ہے:
میرے ذریعے خدا یا مَیں خدا کے لیے؟

اس بارے میں ایک بڑا اہم سوال پیدا ہوتا ہے:

کیا مَیں اپنی انسانی اہلیت کے ساتھ خدا کے لیے کام کر رہا ہوں؟

یا کیا خدا اپنی الٰہی اہلیت کے ساتھ میرے ذریعے کام کر رہا ہے؟

بائبل پر مبنی ایک شاندار مثال: موسیٰ

موسیٰ اپنے آپ کو بڑا اہم انسان سمجھتا تھا، اُسے اپنے اوپر بڑا بھروسہ تھا۔ تاہم بعد میں وہ ایسا انسان بنا جس کے ذریعے خدا نے کام کیا۔ 40 سالوں تک وہ اپنی انسانی اہلیت کے ساتھ بنی اسرائیل کو رہائی دلانا چاہتا تھا۔ لیکن اِس کے خطرناک نتائج برآمد ہوئے۔ بہر حال کافی سالوں بعد خدا اُس کے ذریعے کام کرنے کے قابل ہوا اور بہت اچھے نتائج برآمد ہوئے۔

اعمال 7:22-25 میں یوں لکھا ہے "اور مُوسیٰ نے مصریوں کے تمام علُوم کی تعلیم پائی اور وہ کلام اور کام میں قُوت والا تھا۔ اور جب وہ قریباً چالیس برس کا ہوا تو اُس کے جی میں آیا کہ مَیں اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کا حال دیکھُوں۔ چُنانچہ اُن میں سے ایک کوظُلم اُٹھاتے دیکھ کر اُس کی حمایت کی اور مصری کو مار کر مظلُوم کا بدلہ لیا۔ اُس نے تو خیال کیا کہ میرے بھائی سمجھ لیں گے کہ خدا میرے ہاتھوں اُنہیں چھُٹکارا دے گا مگر وہ نہ سمجھے۔" (اعمال 7:22-25)

موسیٰ بھاگ گیا اور چالیس برس تک مدیان میں بطورِ چرواہا زندگی بسر کی۔ بالآخر اُس نے خود کو مکمل طور پر خدا کے سپرد کر دیا۔ پھر خدا نے اُس کی رہنمائی فرمائی اور اِس کا ذکر پیدایش کی کتاب میں بھی ہے۔ تب خدا نے موسیٰ کو کہا کہ وہ بنی اسرائیل کو رہائی دلائے۔ پھر موسیٰ خدا کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے مصر کو روانہ ہوا۔ اچانک سے اُسے ایک فرشتے نے روک لیا۔ اُس کا ایک گناہ ابھی موجود تھا یعنی بھولنے کا گناہ (خروج 4:24-26؛ قدیم آبائی بزرگ وانبیاء، صفحہ نمبر 255-256)۔ اِس گناہ کا علاج بہت ضروری تھا۔ تب ہی فرشتے اُس کا تحفظ کر سکتے تھے اور خدا اپنی الٰہی صلاحیت کے ساتھ اُس کے ذریعے کام کر سکتا تھا۔

موسیٰ نے خدا کے لوگوں کو رہائی دلائی۔ اُس نے ہر جگہ شاندار نشان اور معجزات کیے یعنی مصر میں فرعون کے سامنے، بحرِ قلزم کو پار کرنے میں اور بیابان میں 40 سال گزارنے کے دوران بھی۔ بلکہ خدا نے اُس سے رُوبرو بات چیت کی اور اُسے دس احکام کی دو لوحیں بھی ملیں۔

چونکہ خدا نے اُس کے ذریعے کام کیا تھا اِس لیے وہ دُنیا کا عظیم رہنما بن گیا۔ (قدیم آبائی بزرگ و انبیاء، باب نمبر 22 کا مطالعہ کریں)۔

کیا مَیں خدا کے لیے کام کر رہا ہوں یا خدا میرے ذریعے کام کر رہا ہے؟

ہمارا مرکزی حوالہ یہ ہے:

"کیونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں اور مسیح یسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔" (افسیوں 2:10)

اس میں دو طرح کے کاموں کا ذکر کیا گیا ہے!

ہمارا کام، خدا کا مجھ میں کام کرنا

پہلا کام خدا مجھ میں کرتا ہے۔ یعنی مجھے مسیح میں نئی زندگی عطا کرتا ہے۔ یسوع نے کہا "... میرے پاس آؤ..." (متی 11:28) اور "لیکن جتنوں نے اُسے قبُول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا..." (یوحنا 1:12)

جو یسوع کے پاس آتے اور اُسے اپنا خداوند اور نجات دہندہ تسلیم کر لیتے ہیں اُنہیں دوسری دعوت دی جاتی ہے اور وعدہ بھی کیا جاتا ہے "تُم مُجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں" (یوحنا 15:4)۔ یسوع ہمارے ساتھ مضبوط اور قریبی تعلق رکھنا چاہتا ہے۔ ایسا کیسے ہوسکتا ہے؟ یہ روزانہ کی بنیاد پر ایمان کے دو اقدام پر مبنی ہے:

پہلا قدم:

"رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ۔" (افسیوں 5:18) بالفاظِ دیگر "مسلسل اور بار بار رُوح القدس سے معمور ہوتے جاؤ" (جان میگر: اوف ڈین سپرن ڈیس جیسٹس، صفحہ نمبر 101)۔ لہٰذا ہمیں رُوح القدس کے لیے دُعا کرنی اور اُسے حاصل کرنا ہے۔ جیسے پانی کی چکی کو چلنے کے لیے پانی میں رہنا پڑتا ہے اِسی طرح سے ہمیں بھی رُوح القدس کے دریا میں رہنا ہے تاکہ خدا ہمارے ذریعے کام کر سکے اور ہم کثرت کی زندگی حاصل کر سکیں۔ تاہم، خدا کا مقصد یہ نہیں ہے کہ ہم رُوح القدس کا ذخیرہ بن جائیں بلکہ خدا یہ چاہتا ہے کہ ہم ایک وسیلہ بن جائیں تاکہ ہم خدا کی محبت کے ساتھ دوسروں تک رسائی کر سکیں (لوقا 11:5-13 دیکھیں)۔

دوسرا قدم:

"... کہ اپنے بدن ایسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تُمہاری معقُول عبادت ہے۔" (رومیوں 12:1)

یعنی اپنی زندگی کو مکمل طور پر مسیح کے سپرد کرنا۔ اِن دونوں اقدام کی بہترین اور مختصر وضاحت 'زمانوں کی اُمنگ' صفحہ نمبر 676 میں ملتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے:

- ☆ مسلسل رُوح القدس کا حصول اور
- ☆ خدا کی خدمت کے لیے مکمل طور پر سپرد کر دینا۔

رُوح القدس کے بارے میں ایک مختصر وضاحت یہ بھی ہے: "لیکن اگر وہ رُوح القدس کو حاصل نہ کرتے ہیں تو وہ رُوح القدس کے اہم پیغام کو سمجھ نہ سکتے۔ اگر وہ رُوح القدس حاصل نہ کرتے تو وہ اس بات سے بے خبر ہی رہتے کہ خدا اُن کے ذریعے کیا کچھ کر سکتا ہے۔" (ای.جی. وائٹ، ایڈوینٹسٹ ریو اینڈ سبت ہیرلڈ، 10 جون 1902)

سپردگی کے بارے میں ایک اور اقتباس یہ ہے"وہ جو خود کو پورے طور پر خداوند کے سپرد کر دے گا ذاتِ الٰہی ضرور اُس کا دست پناہ بنے گا...اور جیسے ہی وہ الٰہی حکمت کے اسباق کا ذخیرہ کرتا جائے گا تو اُسے مقدس فریضہ ادا کرنے کی بخشش ملتی جائے گی..."(ابتدائی کلیسیا کے درخشاں ستارے، صفحہ 283)۔

اب ہمیں اپنے اس سوال کا جواب ملا ہے کہ ہم یسوع کے ساتھ کیسے مضبوط اور پائیدار تعلق بحال رکھ سکتے ہیں یعنی روزانہ کی بنیاد پر رُوح القدس کے لیے دُعا مانگیں اور اِسے حاصل کریں اور اِس کے ساتھ ساتھ ہم خود کو روزانہ کی بنیاد پر اُس کے سپرد کر دیں اور اُس کی خدمت کرتے رہیں۔ ہر صبح ہمیں یہ دو رُوحانی کام ضرور کرنے چاہیے۔ یوں خدا مجھ میں بھرپور انداز سے کام کرے گا مثلاً جو زندگی مَیں نے خدا کے فضل اور ایمان کے وسیلے حاصل کی ہے وہ برقرار رہے گی۔

دوسرا کام۔خدا کا میرے ذریعے کام کرنا

اِسی نئی زندگی کی بنیاد پر خدا ایک اور کام کرتا ہے یعنی وہ میرے ذریعے کام کرتا ہے۔ آیئے افسیوں 10:2 کا دوبارہ سے مطالعہ کرتے ہیں:"کیونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں اور مسیح یسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔"(افسیوں 10:2)

یعنی یہ نیک اعمال خدا نے پیشتر ہی تیار کیے ہوئے ہیں۔اب ہمارا کام یہ ہے کہ ہم اِن تیار شدہ کاموں کو اُس میں ہو کر سرانجام دیں۔لہٰذا خدا کے پاس میرے لیے ایک خاص منصوبہ ہے۔اُس نے میرے لیے کچھ خاص مقرر کیے ہوئے ہیں۔ اِن کاموں کو کرنے سے ہم ایمان ترقی کرتے ہیں اور ہماری عملی، رُوحانی اور ذہنی قواء فروغ پاتی ہیں۔خدا کی بادشاہت کے لیے کام کرتے ہوئے ہمیں شادمانی اور مُسرت حاصل ہوتی ہے اور اِس خدمت کے ذریعے ہم خود بھی خدا کی بادشاہت کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔(اس بارے میں مزید جاننے کے لیے ای.جی.وائٹ کی کتاب 'تعلیم' کے صفحہ نمبر 264 کا مطالعہ کریں)۔

نحمیاہ اور وہاں کے لوگوں کو یہ کہا گیا کہ"... خداوند کی شادمانی تُمہاری پناہ گاہ ہے۔"
(نحمیاہ 10:8)

جی ہاں، خدا کے لیے کام کرنے سے ہی اُنہیں ایسی شادمانی حاصل ہوئی۔صرف 52 دِنوں میں یروشلیم کی دیواروں کی تعمیرِ نو ہوگئی کیونکہ اُن لوگوں کو اپنے دشمنوں سے کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں تھا۔نحمیاہ نے بھرپور ایمان کے ساتھ اُن کی رہنمائی کی!

اور ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ خداوند نے ہمارے لیے کیا کچھ کیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ رومیوں 31:8 میں یوں مرقوم ہے''اگر خدا ہماری طرف سے تو کون ہمارا مخالف ہے؟''

بارہواں دِن

خدا کے منصوبے اچھے اور دیرپا ہیں

''خدا ہم سے یہ مطالبہ نہیں کرتا کہ ہم اُس کے مہیا کردہ کام کو اپنی اہلیت سے کریں بلکہ اُس نے الٰہی مدد فراہم کی ہوئی ہے...اِس سلسلے میں اُس نے ہمیں رُوح القدس مہیا کیا ہے۔''(My Life Today,p.37)

چونکہ خدا مستقبل اور ہر ایک انسان سے بخوبی واقف ہے اس لیے وہ یہ بات بھی جانتا ہے کہ وہ ہمیں بہتر طور پر کیسے استعمال کرسکتا ہے تا کہ ہم خدا کی بادشاہت کے لیے بہتر طور پر کام کرسکیں۔

یوحنا 7:37-39 میں یوں مرقوم ہے:

''...اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئے۔جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی ...''(یوحنا 7:37-39)(یہ وہ دوسرا کام ہے جو خدا ہم میں کرنا چاہتا ہے)

بائبل مقدس کے اس حوالے مطلب یہ ہے: اگر ہم ہر روز اپنی پیاس بجھائیں اور خدا کی مرضی کو پورا کریں تو پھر ہمارے اندر نہ صرف ہمارے اپنے لیے زندگی کا پانی موجود رہے گا بلکہ خداوند زندگی کے اس پانی کو ندی بنا دے گا یعنی یہ مزید بڑھتا جائے گا تا کہ یہ زندگی کا پانی ہمارے ذریعے دوسروں تک بھی پہنچ جائے۔یہ کتنا شاندار وعدہ ہے!

خدا کی طرف سے مہیا کردہ کاموں کی بدولت ہی ہم دوسروں تک رسائی کرسکیں گے۔ چونکہ کوئی بھی اپنے لیے زندگی نہیں گزارتا اس لیے ہمارے کاموں سے نہ صرف ہم خود بلکہ ہمارے اردگرد کا ماحول بھی متاثر ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات ایک ہی انسان پوری دُنیا کو متاثر کر دیتا ہے۔

اگر ہم خدا کے ساتھ مضبوط تعلق برقرار رکھیں تو خدا ہمارے ذریعے عظیم کام کرنا چاہتا ہے اور کرتا بھی ہے:

''جو کوئی بھی مکمل طور پر خدا کی خدمت کرتا ہے اُسے ایسی قوت دی جاتی ہے جس کی بدولت بے شمار نتائج برآمد ہوتے ہیں۔'' (ای۔جی۔وائٹ ٹیسٹی مونیز والیم 7، صفحہ نمبر 30)

جو ایسا کرتا ہے اُس کے ساتھ یوحنا 14:12 میں یہ وعدہ کیا گیا ہے:

''مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں۔'' (یوحنا 14:12)

'بڑے کام' کا مطلب ہے بڑے منفرد کام کرنا۔

ہم مسیح سے بھی بڑے کام کیسے کرسکیں گے؟ یسوع نے اِس کی وضاحت بھی دی ہے: کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟ آسمان پر صعود فرمانے کے بعد اُسے ایک مرتبہ پھر سے آسمان اور زمین کا کل اختیار مل گیا اور جب یسوع رُوح القدس کے وسیلے مجھ میں رہتا ہے تو وہ میرے ذریعے ایسے بڑے کام کرسکتا ہے۔ آیئے نحمیاہ نبی پر ایک اور تناظر سے غور کرتے ہیں جو کہ بائبل مقدس کی بہت اچھی مثال ہے۔

کیا یروشلیم کی دیواروں کی تعمیرِ نو نحمیاہ کا منصوبہ تھا؟

اگرچہ نحمیاہ فارس میں تھا اور وہاں وہ اچھے منصب پر فائز تھا اس کے باوجود نحمیاہ کو کس بات نے متاثر کیا کہ تعمیرات کا ماہر نہ ہوتے ہوئے بھی اُس نے یروشلیم کی دیواروں کی تعمیرِ نو کروائی؟ نحمیاہ 2:12 میں یوں لکھا ہے''... جو کُچھ یروشلیم کے لئے کرنے کو میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا تھا...'' (نحمیاہ 2:12)۔

ای۔جی۔وائٹ اس بارے میں یوں لکھتی ہیں''...جب نحمیاہ دُعا کر رہا تھا تو اُس کے ذہن میں یہ منصوبہ ڈال دیا گیا...'' (سدرن واچ مین، 29 مارچ 1904)۔

یروشلیم میں کام کرنا نحمیاہ کا منصوبہ نہیں تھا بلکہ خدا نے اُسے ایسا کرنے کا حکم دیا تھا۔ خدا نے اُس کے لیے وقت سے پہلے ہی یہ منصوبہ اور کام تیار کر رکھا تھا۔

خدا نے نحمیاہ کو بہت زیادہ برکت دی! اِسی وجہ سے اُسے کامیابی ملی۔ نحمیاہ کو یہ تجربہ حاصل ہوا اور اِس بارے میں ای. جی. وائٹ نے ٹیسٹی مونیز ٹریریز والیم 3، صفحہ نمبر 341 پر یوں لکھا ہے ''اگر ہم اُس کے آلہ ءکار بنیں تو خدا ہمارے ذریعے اپنا کام مکمل کرے گا۔''

رکاوٹ یا حمایت کرنے والا؟

نحمیاہ کے علاوہ اور کس نے اس کام میں اہم کردار ادا کیا؟ ای. جی. وائٹ یوں لکھتی ہیں ''نحمیاہ کا سب سے پہلا مقصد یہ تھا کہ وہ اسرائیل کے کاہنوں میں ایسا کرنے کا جوش و جذبہ پیدا کرے۔ کیونکہ اِن کے ذریعے وہاں کے لوگ اِس کام میں رکاوٹ ڈالنے کی بجائے بہتر طور پر حصہ لے سکیں گے۔ اُن کے تعاون سے اِس کام کو بڑی حد تک کامیابی حاصل ہوئی۔'' (دی سدرن واچ مین، 5 اپریل 1904)

پورے دل سے

نحمیاہ بائبل مقدس میں بیان کردہ ایسی مثال ہے جس نے زندگی بھر خدا کے ساتھ قریبی تعلق قائم رکھا۔ اُس نے اپنی زندگی مکمل طور پر خدا کے سپرد کر دی۔ خدا ہمیشہ ایسے لوگوں کا خیال رکھتا ہے۔ 2 تواریخ 9:16 میں یوں مرقوم ہے'' کیونکہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر پھرتی ہیں تا کہ وہ اُن کی امداد میں جن کا دل اُس کی طرف کامل ہے اپنے تئیں قوی دکھائے... '' (2 تواریخ 9:16)۔ یہ بڑی اہم بات ہے یعنی ہمیں خود کو پورے دل سے خدا کے سپرد کرنا چاہیے تا کہ خدا ہمارے ذریعے کام کر سکے۔

ہماری کامل سپردگی اور ہماری زندگی میں رُوح القدس کے ہونے سے (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 676) ہی خداوند ہمارے ذریعے کام کر سکتا ہے۔ اگر ہماری زندگی بہتر راستے پر گامزن نہیں ہوتی یعنی اگر ہم خدا کے ساتھ مضبوط اور پائیدار رشتہ قائم رکھیں تو خدا ہمیں وہ کام عطا فرمائے گا جو اُس نے ہمارے لیے تیار کیا ہے۔ پہلے والے کام کی تکمیل پر ہی دوسرا کام سرانجام پاتا ہے یعنی خدا کی طرف سے کام ملتا ہے۔ اگر ہم

میں ابھی تک نئی زندگی (یوحنا3:1-17) کا آغاز نہیں ہوا یا ہم میں نئی زندگی کا وجود نہیں تو پھر ہمارا کام صرف انسانی قوت پر مبنی ہی ہوتا اور ہمیں بے شمار انسانی حدود و قیود کا سامنا کرنے پڑے گا۔

ایک اور مثال: آسا بادشاہ

آسا بادشاہ نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ خدا اور اُس کی رہنمائی میں گزارا مگر اپنی زندگی کے اختتام پر وہ خدا کی راہ سے بھٹک گیا۔ مثلاً اِس کا اظہار اُس نے اُس وقت کیا جب اُس نے خدا کی بجائے اسوری بادشاہ بن ہدد سے فوجی مدد مانگی۔ جب خدا نے حنانی غیب بین کو آسا کے پاس بھیجا تا کہ اُسے بتائے کہ اُس کی اس حرکت کے کتنے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے تو آسا بادشاہ حنانی غیب بین سے ناراض ہو گیا اور اُسے قید خانے میں ڈلوا دیا۔ اِسی طرح تین سال بعد جب آسا بادشاہ بیمار ہو گیا تب بھی اُس نے خدا سے رجوع نہ کیا بلکہ اُس نے اپنے معالجوں پر بھروسہ کیا۔ چونکہ آسا بادشاہ نے خدا کے رُوح کی رہنمائی کو رد کر دیا تھا اس لیے خدا نے بھی اُس کی مدد کرنا چھوڑ دیا۔ غور کریں کہ آسا بادشاہ 35 برس تک خدا کے ساتھ وفادار رہا اور اُس کا خدا کے ساتھ بڑا اچھا تعلق تھا اس کے باوجود بھی اُس کی زندگی کے آخری چھ سال خدا کے ساتھ اتنے اچھے نہ گزرے۔ ہمیں یوں دُعا کرنی چاہیے "اے خداوند! میری مدد فرما تا کہ مَیں عُمر بھر تیرے ساتھ وفادار رہوں!" (دیکھیں، 1 سلاطین 15:8-24؛ 2 تواریخ 14-16 ابواب)۔

بائبل مقدس شیطان کے بارے میں یوں بیان کرتی ہے کہ وہ "... سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے..." (مُکاشفہ 12:9)۔ پولس رُسول یوں کہتا ہے "پس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے وہ خبردار رہے کہ گِر نہ پڑے۔" (1 کرنتھیوں 10:12)۔ ہم ایک اور مثال پر غور کریں گے، اس مرتبہ ہم ایڈوینٹسٹ ہسٹری پر غور کریں گے۔

اگر مَیں آہستہ آہستہ ایمان سے ہٹ جاتا ہوں تو اس کا خدا کے کام پر کیا اثر پڑتا ہے، کیا پھر بھی مَیں خدمت کا حصہ رہتا ہوں؟

شاید ہم خود سے یہ بھی سوال پوچھیں کہ کیا ایسا ممکن ہوسکتا ہے کہ کوئی خدا کا کام کرتے ہوئے بھی رُوح القدس کی رہنمائی سے محروم رہے؟

ڈاکٹر جان ہاروے کیلوج بڑا مشہور ڈاکٹر اور ہمارے چرچ اور امریکہ کا بڑا نامور شخص تھا۔ کچھ سالوں بعد اِس مشہور و معروف شخص نے سینا ٹرویم کی عمارت بنانے اور اِسے چلانے میں خدا کو بھلا دیا۔ بیٹل کریک سینا ٹرویم جل کر خاکستر ہوگیا اور پھر کیلوج کی سربراہی میں ایک نیا سینا ٹرویم تعمیر ہوا۔ بدقسمتی سے جب وہ چرچ کے ڈاکٹر کی حیثیت سے کام کر رہا تھا تو اُس نے عجیب قسم کے مذہبی نظریات قائم کر لیے، جن کو اُس نے زبانی پرچار کرنا شروع کر دیا۔ اِس کی وجہ سے بہت سے کلیسیائی ممبران بھٹک گئے۔ کچھ دیر بعد کیلوج ایسی کتاب شائع کرنا چاہتا تھا جِسے ہمارے رہنماؤں نے رد کر دیا کیونکہ یہ بھی جھوٹی تعلیم پر مبنی تھی۔ بہر حال کیلوج نے اپنے خرچے پر یہ کتاب شائع کروانے کا ارادہ کر لیا۔ اُس نے ہمارے اشاعت خانے یعنی ریوایںڈ ہیرلڈ کو 500 کاپیوں کا آڈر دیا کیونکہ کچھ دیر تک ہمارا اشاعت خانہ دوسروں کی کتابیں بھی شائع کرتا تھا۔ ہمارا پبلشنگ ہاؤس اُس کی کتاب شائع کرنے پر راضی ہوگیا۔ خدا نے مداخلت کی اور یوں پبلشنگ ہاؤس شدید آگ کی لپیٹ میں آ کر تباہ ہوگیا۔ اس کے بعد کیلوج نے کسی اور پبلشنگ ہاؤس کو اپنی کتاب شائع ہونے کے لیے بھیجی۔ یہ تو روزِ آخرت کو ہی پتا چلے کا کیلوج نے خدا نے کام کو کتنا نقصان پہنچایا ہے، اُس کے خاص طور پر نوجوان طبقے کو کافی نقصان پہنچایا اور پھر اُس نے اپنی طرف سے چرچ کو خیر باد کہہ دیا (مزید معلومات کے لیے دیکھیں: لوئس آر. والٹن: ''اومیگا'' ریوایںڈ ہیرلڈ)۔ بہر حال ہمیں اس بات کا بالکل بھی علم نہیں ہے کہ اُس نے اپنی قوت کے ساتھ خدا کے لیے کام کیا یا خدا نے اُس کے ذریعے کام کیا تھا۔

تیرھواں دِن

خدا کے لیے کام کرنا، ایک بات ہے مگر

خدا کا ہمارے ذریعے کام کرنا، یہ دوسری بات ہے

اس بارے میں مَیں لی روئے ای. فروم کا ایک اقتباس بیان کر چاہتا ہوں ''خدا کے لیے کام کرنا،

ایک بات ہے مگر

خدا کا ہمارے ذریعے کام کرنا، یہ دوسری بات ہے۔ دُنیا کو بچانا اور مسیح کی پیروی کرنا ایک بات ہے جبکہ رُوح القدس کا ہم میں اپنی بھرپور قدرت اور فضل سے سکونت کرنا دوسری بات ہے...اور جب تک خدا انسان کو رُوح القدس عنایت نہیں فرماتا تب تک وہ انسانوں کے ذریعے کوئی بھی بڑا کام نہیں کرسکتا۔''(مددگار کی آمد، ریوائینڈ ہیرلڈ 1928، صفحہ نمبر 119)

ڈاکٹر کیلوج کی مانند ہم بھی ایسا سوچ سکتے ہیں کہ ہمیں خدا کے رُوح القدس کی ہدایت کے بغیر ہی خدا کے لیے کام کرنا چاہیے۔ ہمیں بار بار خود سے یہ پوچھنا چاہیے: کیا مَیں اپنے اعلیٰ اختیار کے بل بوتے پر اپنی انسانی اہلیت اور صلاحیت کے ساتھ خدا کے لیے کام کر رہا ہوں یا خداوند مجھ میں اپنی الٰہی اہلیت اور قدرت کے ساتھ کام کر رہا ہے؟

خدا کے ساتھ میرے تعلق کی بنیاد پر خدا کا میرے ذریعے کام کرنا

اس بارے میں ای۔جی۔وائٹ نے یوں لکھا ہے:

''خدا کے رُوح کی ہدایت سے لکھی ہوئی تحریر کو فرشتے مانتے ہیں اور دوسروں کو بھی اِنہیں ماننے کی تلقین کرتے ہیں۔ لیکن کسی ایسے منصف کی طرف سے لکھی ہوئی تحریر سے جو خدا کی مرضی کے مطابق زندگی بسر نہ کرتا ہو اور خدا کے ساتھ وفادار نہیں ہوتو اُس تحریر سے فرشتے بھی دُکھ محسوس کرتے ہیں۔ وہ چلے جاتے ہیں اور دوسروں کو یہ تحریر پڑھنے کی تلقین بھی نہیں کرتے کیونکہ اِس میں خدا اور اُس کے رُوح القدس کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔ اِس تحریر کے الفاظ تو اچھے ہوتے ہیں مگر اس میں خدا کے رُوح کی رہنمائی نہیں ہوتی۔''(PH 016,29.1 egwwrittings.org)

مسیحی لٹریچر میں سب سے اہم بات کونسی ہونی چاہیے؟ یہ رُوح القدس کی تحریک سے لکھا ہونا چاہیے اور اِسے لکھنے والے کی زندگی سے خدا کا جلال ظاہر ہونا چاہیے یعنی اُس نے خود کو مکمل طور پر مسیح اور اُس کی خدمت کے سپرد کیا ہو۔ خدا کسی مضمون کے شاندار مواد سے متاثر نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ مُصنف کے رُوحانی پن کو

اچھا سمجھتا ہے۔ جب مصنف رُوح القدس کی تحریک سے کچھ لکھتا ہے تو خدا اُسی رُوح القدس کے ذریعے پڑھنے والوں کو بھی متاثر کرتا ہے اور پڑھنے والے کا خدا کے ساتھ قریبی تعلق قائم ہو جاتا ہے۔

چاہے کوئی بھی خدمت ہو مثلاً تعلیم دینا، کسی مشن پروجیکٹ کی رہنمائی کرنا، چرچ کی قیادت کرنا، خاندانی زندگی، بچوں کی تربیت کرنا یا ایسے دیگر کاموں پر بھی یہ بات لاگو ہوتی ہے یعنی ''انسانی کاوشوں کی وجہ سے خدمتی کام میں کامیابی حاصل نہیں ہوتی بلکہ آسمانی ہستیاں انسانوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی بدولت ہی خدمتی کاموں میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔'' (ای.جی.وائٹ، مسیحی خدمت، صفحہ نمبر 260)

جب ہم خدا کے ساتھ مضبوط تعلق برقرار رکھتے ہیں تب خدا ہمارے ذریعے اپنا کام کرتا ہے۔ باالفاظِ دیگر اگر ہم خود مکمل طور پر یا موزوں طور پر رُوح القدس کے سپرد نہیں کرتے تو پھر ہم عظیم برکات حاصل کرنے سے رہ جائیں گے اور اِس کا ہمیں شدید نقصان ہوگا!

خدا کے کلام کی منادی کرنا

آیئے خدا کے کلام کی منادی کرنے کے بارے میں غور کرتے ہیں۔ جب پاسٹرز رُوح القدس سے معمور ہی نہ ہوں گے تو پھر اُنکے پیغامات سے خدا کی مرضی پوری نہیں ہوگی۔ زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 671 کا ایک اقتباس پیشِ خدمت ہے:

''کلام مقدس کی منادی روح القدس کی مسلسل موجودگی اور مدد کے بغیر بے معنی ہوگی۔...شائد کوئی مناد خُدا کے کلام کو بہت اچھے طریقہ سے بیان کرسکتا ہو۔ ہوسکتا ہے اُس نے خُداوند کے وعدے ازبر کر رکھے ہوں۔ لیکن جب تک روح القدس کے ذریعہ سچائی حاضرین کے دل میں نہ بسے گی کوئی بھی روح چٹان پر گر کر ٹکڑے ٹکڑے نہ ہوگی۔ خواہ تعلیم کتنی ہی کیوں نہ ہو اور خواہ کسی کے پاس بہتات سے حسب حال مواقع ہوں مگر وہ خُداوند کے روح کے تعاون کے بغیر کسی تک روشنی نہیں پہنچا سکتا۔''

جب ہم رُوح القدس سے معمور ہوتے ہیں اور مکمل طور پر خود کو مسیح کے سپرد کر دیتے ہیں تب ہی خدا اور اُس کے فرشتے ہمارے ذریعے کام کر سکتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کون ہیں یا ہم کیا کرتے

ہیں، خدا ہمیں ای۔جی۔وائٹ کے ذریعے یوں بتاتا ہے ''ہمارے کام کی قدر و منزلت ہماری طاقت پر منحصر نہیں بلکہ رُوح القدس کی مرہونِ منت ہے۔'' (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 330)۔ اور '' آپ کو اپنی قوت اور اہلیت کی وجہ سے کامیابی نہ تو ملتی ہے اور نہ ہی ملے گی۔ آپ کو خداوند کی طرف سے کامیابی ملتی ہے...وہ آپ سے توقع رکھتا ہے کہ اُس سے بڑی باتوں کی اُمید رکھیں۔'' (کرائسٹ اوبجیکسٹ لیسنز، صفحہ نمبر 146) (ابتدائی کلیسیا کے درخشاں ستارے، صفحات 283-284 کا بھی مطالعہ کریں)

جتنا زیادہ ہم خدا کے ساتھ اپنا رشتہ مضبوط رکھتے ہیں اُتنی ہی زیادہ ہمیں خدا کی مددگار قوت اور اختیار حاصل ہوتا ہے۔ ''ہم تعداد کے بل بوتے پر نہیں بلکہ خود کو یسوع کے سپرد کرنے کی وجہ سے کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔'' (Sons and Daughters of God,279)

بدقسمتی سے میرے سمیت بہت سے لوگ خود کو خدا کے سپرد کرنے سے ڈرتے یا گھبراتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ یوں وہ غلام بن جائیں گے۔ ایسی سوچ سراسر غلط ہے۔ بائبل مقدس مسیح کے ساتھ ہمارے رشتے کو شادی کے رشتے سے تشبیہ دیتی ہے۔ مسیح بہت اچھا جیون ساتھی ہے! شادی کے بعد انسان اگر چاہے تو طلاق بھی لے سکتا ہے۔ اِسی طرح سے اگر ہم بھی آزاد منش کے طور پر رہنا چاہتے ہیں تو ہم بھی خود کو مسیح سے علیحدہ کر سکتے ہیں۔ مگر میرا یہ خیال ہے کہ ہم ایسا بالکل بھی نہیں چاہیں گے کیونکہ مسیح کے ساتھ قائم شدہ رشتہ بہترین رشتہ ہوتا ہے۔ وہ ہمارے ساتھ ایسا رشتہ قائم کرنا چاہتا ہے جس میں ہم محبت اور ایمان کے ساتھ اُس میں متحد رہ سکیں۔ (اس بارے میں مزید جاننے کے لیے 'مسیح میں قائم رہو' کے باب 'خود کو مسیح کے سپرد کرنا' میں پڑھیں، www.schritte-zur-personlichen-erweckung.info)

خدا انسانی صلاحیت سے بڑھ کر مدد کرتا ہے

خدا آج بھی عظیم اور شاندار کام کرنا چاہتا ہے (یرمیاہ 3:33)۔ جب ہم ایسی زندگی بسر کرتے ہیں تاکہ خدا ہم میں اور ہمارے ذریعے کام کر سکے تو ہم بھی اپنی زندگی میں شاندار اور عظیم کاموں کا تجربہ کر سکیں گے۔ یعنی خدا میری اہلیت اور صلاحیت سے بھی بڑھ کر میرے ذریعے کام کرے گا۔ اور یہ بہت اچھی بات

ہے۔اس سے ہمیں نہایت خوشی وشادمانی حاصل ہوتی ہے اور اِس کی وجہ سے ہم اور بھی زیادہ خدا پر بھروسہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

اِسی سے متعلقہ یہاں پر دو اقتباس پیشِ خدمت ہیں: ''اگر آپ خدا کے فضل اور مدد کی دُعا مانگیں تو آپ تنہا سرگرمِ عمل نہیں رہیں گے۔''(The Ellen G.White 1888 Materials,141.5)

''جو خود کو مکمل طور پر خداوند کی خدمت کے لیے وقف کر دیتا ہے اُسے کامیابی کی قوت عطا کر دی جاتی ہے۔''(ٹیسٹی مونیز فار دی چرچ، والیم 7، صفحہ نمبر 30)

مسلسل دُعائیہ رابطہ

جب ہم ایسی زندگی گزارتے ہیں تاکہ خدا ہم میں اور ہمارے ذریعے کام کر سکے تو پھر ہمیں اُس میں برقرار رہنے کے لیے اُس کے ساتھ مسلسل دُعائیہ رابطے میں رہنا ہوگا۔ ہمیں ایسی ہستی سے جُڑے رہنا ہوگا جس نے ہمیں ایک خاص کام کے لیے تیار کیا ہے۔ وہ ہماری بہتر طریقے سے رہنمائی کر سکتا ہے۔ یہ تو ایسے ہی ہے جیسے کہ نیوی گیشن ڈیوائس کے ساتھ ڈرائیونگ کی جائے۔ خدا نے اِس بارے میں ہم سے بے شمار وعدے کیے ہیں'' کہ مُجھے پُکار اور مَیں تُجھے جواب دُوں گا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جن کو تُو نہیں جانتا تُجھ پر ظاہر کرُوں گا۔''(یرمیاہ 33:3 مزید وعدے ان حوالوں میں درج ہیں یوحنا 7:37؛ یوحنا 14:12-14؛ یوحنا 15:7؛ متی 18:19؛ 1 یوحنا 3:22)۔ خداوند نہ صرف ہماری دُعاؤں کا جواب دینے کا وعدہ کرتا ہے بلکہ وہ ہم پر بڑے اور عجیب کام بھی ظاہر کرتا ہے۔ وہ ہمیں الٰہی جواب مہیا کرتا ہے۔

الٰہی رہنمائی

''کوئی بھی یہ مت سوچے کہ وہ اپنی خداداد صلاحیت کی بدولت خدا کے کام کو بڑی تیزی سے پورا کر سکتا ہے۔ انسانی طاقت خدا کے کام کو جلدی سے پورا نہیں کر سکتی کیونکہ اِس کے لیے آسمانی طاقت کا اشتراک بے حد ضروری ہے... انسان خدا کے کام کو اپنے بل بوتے پر پورا نہیں کر سکتا بلکہ عاجزی اور حلیمی کے ساتھ انسان کو الٰہی طاقت کا اشتراک چاہیے تاکہ وہ خدا کے کام کو بہتر طور پر کر سکے اور یہ جان سکے کہ خدا ہی سب سے

بڑا کارساز ہے۔"(E.G.White, 7T 298.2,egwwritings.org)

اس زمین پر یسوع کی زندگی کے کونسے اثرات باقی رہے ہیں؟

فلپ بروکس نے یوں کہا "مَیں بالکل ٹھیک کہتا ہوں کہ برّی، بحری افواج کا ہر قسم کا دستہ، دُنیا کے تمام بادشاہ بھی لوگوں کی زندگیوں کو اتنا متاثر نہیں کرسکتے جتنا یسوع کی زندگی سے لوگ متاثر ہوتے ہیں۔"(اینڈریو کے نام خط نمبر 2)

یسوع ناصری کا اثر ورسوخ اتنا زیادہ کیوں تھا؟ یسوع نے یوحنا 10:14 میں اس کی وجہ واضح طور پر بتادی ہے: "کیا تُو یقین نہیں کرتا کہ مَیں باپ میں ہوں اور باپ مُجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو مَیں تُم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مُجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔"(یوحنا 10:14)

بطور انسان یسوع کا اثر ورسوخ اس وجہ سے تھا کیونکہ اُس کا باپ اُس میں تھا اور وہ الٰہی قدرت کا حامل تھا۔

آیئے پولس رُسول پر غور کرتے ہیں۔ کس طرح سے خدا نے اُس کی بدولت اتنے بڑے کام کیے؟ اس سوال کا جواب ہمیں گلتیوں 19-20 میں ملتا ہے"... مَیں مسیح کے ساتھ مصلُوب ہوا ہوں اور اب مَیں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زندہ ہے..."(گلتیوں 2:19-20)۔ اُس کی اپنی کوئی حیثیت نہ تھی بلکہ یسوع ہی اُس کی زندگی کی رہنمائی کررہا تھا۔

اِسی وجہ سے پولس نے بعد میں اپنے شاندار کاموں کی وجہ یوں بتائی ہے:

"کیونکہ مُجھے اور کسی بات کے ذکر کرنے کی جرأت نہیں سوا اُن باتوں کے جو مسیح نے غیر قوموں کے تابع کرنے کے لئے قول اور فعل سے نشانوں اور معجزوں کی طاقت سے اور رُوح القُدس کی قُدرت سے میری وساطت سے کیں۔ یہاں تک کہ مَیں نے یروشلیم سے لے کر چاروں طرف اِلرُکم تک مسیح کی خُوشخبری کی پُوری پُوری مُنادی کی۔"(رومیوں 15:18-19)

اِس کے کاموں کی وجہ اُس کا مسیح میں ہونا تھا۔

''مسیح ہم میں''

ای.جی.وائٹ نے یوں کہا''اس بھید کی تفہیم ہر دوسرے بھید کی کلید ہے۔اس سے انسان کی رُوح کے سامنے نہ صرف تمام عالم کے خزانے بلکہ غیر محدود ترقی کے امکان کھل جاتے ہیں۔''(تعلیم،صفحہ نمبر 172)

یسوع ہم میں رہنا چاہتا ہے۔ یوں وہ ہمیں رُوح القدس سے معمور زندگی عطا کرنا چاہتا ہے اور ہمارے ذریعے تمام چھوٹے بڑے کام کرنا چاہتا ہے۔(اس بارے میں مزید جاننے کے لیے 'مسیح میں قائم رہو' کے باب 'مسیح تُم میں رہتا ہے' پڑھیں،www.steps-to-personal-revival.info)۔

جان ویسلی نے یوں محسوس کیا''خدا لوگوں کے ایسے لشکر کی نسبت جو خود کو 99 فیصد خدا کے سپرد کرتے ہیں اُس ایک وفادار انسان کے ذریعے بہت زیادہ کام کرسکتا ہے جس نے خود کو مکمل طور پر یعنی 100 فیصد خدا کے سپرد کر دیا ہو یا خود کو وقف کر دیا ہو۔''(رُوحانی زندگی کی رہنمائی کرنے والا جوزف کیڈر،اینڈریو یونیورسٹی، پی پی سلائیڈ 14)۔

زکریاہ 6:4 میں خدا نے واضح طور پر بیان کیا ہے کہ''تب اُس نے مُجھے جواب دیا کہ یہ زرُبابل کے لئے خداوند کا کلام ہے کہ نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے رب الافواج فرماتا ہے۔''(زکریاہ 6:4)

چودھواں دِن

خدا بچوں اور نوجوانوں کے ذریعے بھی بڑے بڑے کام کرسکتا ہے

میری جانز 1748 میں ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئی۔اُس نے ایک وفادار میتھوڈسٹ گھرانے میں پرورش پائی۔بچپن سے ہی اُسے بائبل مقدس کی کہانیاں بہت اچھی لگتی تھیں۔جب اُسے پڑھنا آ گیا تو وہ اپنے لیے بائبل لینا چاہتی تھی۔اُن دِنوں میں بائبل مقدس بہت قیمتی تھی اور یہ اتنی زیادہ دستیاب بھی نہیں ہوتی تھی۔اتوار کے روز میری چار کلومیٹر کا سفر طے کر کے ایک امیر خاندان میں جایا کرتی تھی۔اُس نے

کام کرنا شروع کر دیا تھا کہ وہ اپنی بائبل مقدس حاصل کرنے کے لیے پیسے جمع کر سکے۔ مثلاً ایک دِن اُس نے لکڑیاں چُن کر بیچیں، دوسرے دِن اُس کے چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کا کام کیا۔

اُس نے چھ سالوں میں پیسے جمع کیے۔ جب وہ 16 برس کی تھی تو وہ لینگ فی ہینجل سے بالا کی طرف 42 کلومیٹر ننگے پاؤں پہاڑی راستوں میں سے چل کر گئی تا کہ وہاں کے پاسٹر سے بائبل مقدس خرید کر لا سکے۔

پاسٹر تھامس چارلس نے اُسے کہا کہ میرے پاس دو ہی بائبل مقدس تھیں مگر یہ مَیں نے کسی اور کو دینے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ بدقسمتی سے پاسٹر چارلس اُسے ایک بھی بائبل نہ دے سکا۔ میری زار و قطار روئی! وہ بہت پریشان ہوئی۔ پاسٹر نے اُسے پوچھا کہ وہ کیوں رو رہی ہے۔ اُس نے پاسٹر کو بتایا کہ مَیں پچھلے چھ سالوں سے پیسے جمع کر رہی تھی، جب پاسٹر نے یہ سُنا تو اُس نے اِسے ایک بائبل دے دی۔ خوشی کے ساتھ وہ واپس اپنے گھر کو لوٹی!

پاسٹر اِس واقعہ سے بہت متاثر ہوا کہ اُس نے ریلیجس ٹریک سوسائٹی کی اگلی میٹنگ میں میری کا یہ واقعہ یوں بیان کیا: ''ہمیں کوئی ایسا طریقہ ڈھونڈنا چاہیے تا کہ والیس میں ہر کوئی کم قیمت میں بائبل خرید سکے۔'' وہاں پر اُس کے ایک ساتھی روبرٹ ولیم نے یوں کہا'' کیوں نہ کوئی ایسا طریقہ ڈھونڈا جائے تا کہ یہ پوری دُنیا تک پہنچ سکے۔'' اس کے نتیجے میں دُنیا کی پہلی بائبل سوسائٹی کا قیام ہوا (برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی)۔ اس کے بعد 140 سے زائد بائبل سوسائٹیز قائم ہوئیں۔

محض ایک وفادار لڑکی کی بدولت ہمارے آسمانی باپ نے کتنا بڑا کام کیا! آیئے مندرجہ ذیل باتوں پر غور کرتے ہیں:

یہ بات یاد رکھیں کہ خدا کا رُوح انسان کے ذریعے ہی بڑے بڑے کام سرانجام دیتا ہے۔ خدا آپ کو بھی ایسی بلاہٹ دے رہا ہے۔

(مجوزہ مطالعہ: آستر 4:14-16 اور مسیحی خدمت کا باب نمبر 26 'کامیابی کی یقین دہانی' پڑھیں)۔

خدا کے پاس میرے لیے بھی کام ہے

خدا کے نام کو جلال دینے اور قارئین کی حوصلہ افزائی کے لیے مَیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ 2011/2012 میں خدا نے مجھے کونسا کام سونپا تھا، اُس وقت مجھے اس کا احساس ہی نہ ہوا۔ اُس نے میرے ذریعے بہت اہم کام شروع کیا۔ جبکہ دوسری طرف مجھے بہت سی مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑا اس کے ساتھ ساتھ مجھے بہت سی کامیابیاں اور فتوحات اور خوشی بھی حاصل ہوئی۔ مَیں بہتر طور پر جان گیا ہوں کہ خدا نے اپنا کام میرے سپرد کیا ہے اور یہ اُسی کا کام ہے۔ جو بھی شخص خدا کو اپنے ذریعے سے کام کرنے کا موقع دیتا ہے وہ خدا کے کام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اِسی وجہ سے ''تمہاری روشنی دوسروں کے سامنے اس طریقے سے چمکے کہ لوگ تمہاری نہیں بلکہ تمہارے خدا کے نام کی تعظیم کریں...تمہاری روشنی دوسروں کے سامنے چمکے؛ مسیح کے خادموں غور کرو کہ تمہاری روشنی کیسی ہے۔ اگر یہ مسیح کے نام کو جلال دینے کے لیے چمکتی ہے تو تمہاری روشنی بالکل ٹھیک ہے۔ اگر یہ روشنی تمہاری اپنی طرف چمکتی ہے؛ تُم اپنی ہی نمائش کرتے ہو اور دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہو تو پھر تمہیں اپنے آپ پر غور کرنا چاہیے کیونکہ تمہاری روشنی غلط سمت کی طرف چمک رہی ہے۔'' (E.G.White,4T,p.400.1,egwwritings.org)

ایک عملی مثال:

بیداری سے متعلقہ مواد کی تشہیر

آہستہ آہستہ خداوند نے مجھے بیداری سے متعلقہ مواد کی تشہیر کا کام سونپا۔ اس کام کی ترقی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ میرا کام نہیں ہے بلکہ خدا نے مجھے اپنا آلہء کار بنایا اور استعمال کیا۔

اس کام کا آغاز یوں ہوا: چار مختلف مواقع پر خدا نے میری رہنمائی کی کہ مَیں رُوح القدس سے معمور زندگی کے موضوعات پر پیغام تیار کروں۔ جب مَیں چرچ میں یہ پیغام سُنا دیتا تو پھر مَیں اِسی پیغام کی کاپیاں چرچ ممبران کو بھی بانٹ دیتا تھا۔ یہ کاپیاں وہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی دیتے۔ یوں دوتھیالوجیکل تجربہ کار

بھائیوں تک میرے پیغام تحریری صورت میں پہنچے۔ اُن میں سے ایک نے مجھے یکم مئی 2012 کو یوں لکھا:

''شخصی بیداری کے لیے اقدام پر مبنی پیغامات میرے اور تمام پڑھنے والوں کے لیے آسمانی تحفے کی حیثیت رکھتے ہیں۔...اگر چہ کچھ دیر پہلے ہماری کلیسیا میں چند عملی اور رُوحانی کتابیں تقسیم کی گئی ہیں مگر شخصی بیداری کے لیے اقدام پر مبنی پیغامات بہت اہم ہیں۔ مختصر مگر جامع انداز میں یہ پیغامات رُوح القدس کی معموری سے بھر پور ہیں۔ اِسے پڑھنے والا رُوحانی طور پر خود کو پرکھتا ہے اور رُوحانی زندگی کے متعلق فیصلہ سازی کرتا ہے۔''

یہ دونوں تھیالوجین ان پیغامات سے بہت متاثر ہوئے اور اُنہوں نے مجھے تجویز دی کہ مَیں اِن پیغامات کو بروشر کی صورت میں پرنٹ کراؤں۔ مَیں نے اس بارے میں سوچا اور یہ فیصلہ کیا کہ اِن پیغامات کو ایک چھوٹے سے بروشر کی صورت میں پرنٹ کراؤں مگر سوچا کہ کوئی بھی پبلشنگ ہاؤس اِس میں اتنی دلچسپی نہیں لے گا۔ یوں مَیں نے ایسا کچھ نہ کیا۔

مگر خدا اس مسئلے کو الگ انداز سے دیکھ رہا تھا۔ اس بارے میں خدا کا اپنا خاص منصوبہ تھا۔ اور اُسے یہ بھی پتا تھا کہ اِسے کیسے پورا کیا جا سکتا ہے۔

خدا کی رہنمائی سے کچھ دیر بعد مجھے زیورک کی Deutsch-Schweizerischen Vereiningung (ڈی ایس وی۔ جرمن سوئس کانفرنس) طرف سے ایک خط موصول ہوا۔ وہ میرے پیغامات کو بروشر کی صورت میں پرنٹ کرنا چاہتے تھے۔ اور اِس سلسلے میں اُنہیں میری اجازت چاہیے تھی۔ ڈی ایس وی نے اس کا سارا کام خود کروانے کا وعدہ کیا (یعنی اِس کی پروف ریڈنگ، ڈیزائنگ، فوٹوز، پرنٹنگ وغیرہ)۔ مجھے تو اس بات کا یقین ہی نہیں آ رہا تھا! خدا کی رہنمائی سے شخصی بیداری کے لیے اقدام کا پہلا جرمن ایڈیشن اکتوبر 2012 میں شائع ہوا۔ میرا ایسا کوئی منصوبہ نہیں تھا۔

اِسے شائع کرنے سے پہلے ڈی ایس وی نے جرمن زبان بولنے والی دیگر کانفرنسز اور یونینز اور آسٹرین یونین سے بھی رابطہ کیا۔ جرمنی میں بیڈن ورتم برجیسچی کانفرنس اور آسٹرین یونین نے مل کر معاہدہ کیا اور کہا کہ اُنہیں اِس کی 9200 کاپیاں درکار ہیں۔

وہ بھرپور ایمان سے آگے بڑھے اور اُنہوں نے اس کی 10,000 کاپیاں پرنٹ کروانے کا آڈر دے دیا۔ تاہم پرنٹر سے غیر دانستہ غلطی ہوگئی اور اِس کی 13500 کاپیاں پرنٹ ہوگئیں۔ اب ہم کیا کریں؟ ہم نے رومیوں 28:8 میں بیان کردہ وعدے پر بھروسہ کیا جس میں یوں لکھا ہوا کہ خدا سے محبت کرنے والوں کے لیے سب کچھ اچھا ہی ہوتا ہے اور یوں اُنہوں نے اضافی کاپیاں بھی حاصل کرلیں۔

حیران کُن بات یہ ہے کہ بہت جلد وہ 13500 کاپیاں ہاتھوں ہاتھ نکل گئی اور ہمیں مزید کاپیاں پرنٹ کروانی پڑیں۔ یہ بات ناقابلِ یقین تھی کیا ایسا نہیں ہے؟ تب سے اب تک 8 جرمن ایڈیشن اور 45000 کاپیاں شائع ہوچکی ہیں۔ بہت سے چرچ ممبران جنہیں اِن پیغامات سے بہت برکت ملی تھی اُنہوں نے یہ بروشر تقسیم کرنے میں مدد کی۔

جی ہاں افسیوں 10:2 میں یوں مرقوم ہے" کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔" (افسیوں 10:2)

خدا نے اِس کی تقسیم کے بےشمار مواقع مہیا کردیئے!

خدا نے ایسا ممکن کیا کہ یہ پیغامات مختلف طریقوں سے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکیں۔ مجھے دیس بدیس کے دیگر چرچز کی طرف سے دعوت نامے ملے اور مل بھی رہے ہیں اور وہ مجھے کہہ رہے ہیں کہ مَیں اُن کے ساتھ شخصی بیداری کے لیے اقدام سے متعلقہ سیمینارز کا اہتمام کروں۔ (اس میں چار گھنٹے درکار ہیں: جمعے کی شام کو اپنے تجربے بیان کرنا، سبت کے روز ایک پیغام پیش کرنا اور سہ پہر کو دو گھنٹوں کا پیغام سُنانا)۔

کچھ ایسے بھی بھائی تھے جنہوں نے اس بارے میں اپنے طور پر سیمینارز کا اہتمام کیا۔ دُنیا بھر کے منادی اپنے پیغامات میں اِنہی پیغامات کو استعمال کرتے ہیں۔

یہ سب کچھ میرے منصوبے سے نہیں بلکہ خدا کی رہنمائی سے ہوا: ویڈیو ریکارڈنگ، آڈیو بک ریکارڈنگ، Amazon کے ذریعے ای بُک کی تقسیم، اس کے ساتھ ساتھ بہت سی زبانوں میں اِس کا ترجمہ

بھی ہو چکا ہے۔ خداوند نے میری ملاقات ایک شادی شدہ جوڑے سے کروائی جنہوں نے جرمن اور انگلش ویب سائٹ بنائی تھی۔ جرمن ویب سائٹ ایڈریس یہ ہے:

www.schritte-zur-personlichen-erweckung.info اور انگلش ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے: www.steps-to-personal-revival.info۔ اس بروشر کو مفت آن لائن پڑھا، ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے یا کسی کو بھیجا بھی جا سکتا ہے، یعنی شخصی بیداری کے لیے اقدام کا 40 زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے اور مسیح میں قائم رہو کا ترجمہ تقریباً 20 زبانوں میں ہو چکا ہے۔ اِن دونوں کی 1.3 ملین سے زائد کاپیاں پرنٹ کی جا چکی ہیں اور 143 مما لک میں بے شمار لوگوں نے اِسے آن لائن بھی پڑھا ہے (اگست 2020 کی رپورٹ کے مطابق)۔

اس بارے میں بہت سے قارئین نے اپنے تجربات بھی بیان کیے ہیں۔ آپ اُنہیں ''Erfahrungen'' یا ''گواہیوں'' کے حصے میں پڑھ سکتے ہیں (یہ تقریباً 160 ہیں)۔

500 سے زائد لفظی اور تحریری گواہیاں تو مجھے ملی ہیں اور اس بروشر میں مزید باتیں شامل کی گئی ہیں۔ اِن میں بیان کیا گیا ہے کہ شخصی بیداری کے لیے اقدام کس طریقے سے رہنمائی کرتی ہے:

☆ اس کے ذریعے ہم جانتے ہیں کہ رُوح القدس یسوع کا مہیا کردہ سب سے قیمتی تحفہ ہے۔

☆ اس کے ذریعے ہم اپنا رُوحانی جائزہ لیتے ہیں اور خود کو رُوحانی طور پر پرکھتے ہیں۔

☆ اس کے ذریعے ہم اُن دو اہم اقدام کے بارے میں جانتے ہیں جو ہماری رُوحانی زندگی کی رہنمائی کرتے ہیں اور ہمیں نجات کی یقین دہانی کرواتے ہیں۔

☆ اس کے ذریعے یہ پتا چلتا ہے کہ جب ہم وعدوں کے ساتھ دُعا کرتے ہیں تو اس سے کافی فرق پڑتا ہے۔ ہم خوشی، زیادہ اعتماد اور زیادہ بہتر انداز سے دُعا کرتے ہیں۔ وعدوں کے ساتھ دُعا کرنے سے بہت سے لوگوں کو یہ یقین دہانی ہوتی ہے کہ اُنہیں رُوح القدس مل چکا ہے۔

☆ اس کے ذریعے لوگ بھرپور خوشی کے ساتھ اپنی گواہیاں بیان کرتے ہیں اور بروشرز کو دوسروں میں تقسیم کرتے ہیں اور اِس سے اُن کی خوشی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

مَیں تو خدا کے عظیم کاموں پر غور کرتا ہوں اور خوشی کے ساتھ یوں کہتا ہوں ''اے اہلِ زمین! سب خداوند کے حضُور خُوشی کا نعرہ مارو۔ خُوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔'' (زبُور 100:1-2) ''... خداوند کی شادمانی تُمہاری پناہ گاہ ہے۔'' (نحمیاہ 8:10)

اس بارے میں میرا یہ خیال ہے کہ خداوند نے مجھے لکھنے اور اس سلسلے میں مدد کرنے کا کام سونپا تھا۔ میرے اس کام کی وجہ سے خدا نے بہت سے لوگوں کو ایک اور کام سونپا ہے۔ اس دوسرے کام میں شفاعتی دُعا کرنا، ترجمہ کرنا، پروف ریڈنگ کرنا، دُعا کرنا، مالی مدد کرنا، اِس کے لے آؤٹ تیار کرنا، پرنٹنگ کی تیاری کرنا، اِسے پرنٹ کرنا، اس سلسلے میں دوسروں سے رابطے کرنا، اِسے تقسیم کرنا، گواہیاں اکٹھی کرنا، ویب سائٹس بنانا وغیرہ شامل ہیں۔ یہ بڑی شاندار بات ہے کہ خداوند نے پورے گروپ کو یہ کام سونپا ہے۔ تنہا کام کرنے کی نسبت ٹیم ورک بہت اہمیت رکھتا ہے۔ خدا ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ رابطہ رکھنا چاہتا ہے۔ مَیں شکرگزار ہوں کہ میرا رابطہ بہت اچھے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ہوا ہے، ایسا خدا نے ہی ممکن کیا ہے۔ کچھ دوست مجھے تھوڑی دیر کے لیے ملے اور کچھ زیادہ دیر کے لیے ملے ہیں۔ اب یہ بات بھی سب کے لیے بہت اہم ہے کہ خدا کے فضل سے مَیں خدا کے عظیم منصوبے میں اُس کا کارگزار ہوں۔ مَیں بلکہ مسیح مجھ میں خدا کے نام کو جلال دینے کے لیے کام کرتا ہے۔

مجھے خدا کے عظیم اور شاندار کاموں کا تجربہ حاصل ہوا ہے۔ ایسے کاموں کا تجربہ ملا ہے جو ہماری انسانی اہلیت سے بالاتر ہیں۔ مَیں تو خدا کی حمد و ستائش ہی کرتا ہوں اور بھرپور خوشی کے ساتھ اُس کی خدمت کو جاری و ساری رکھنا چاہتا ہوں!

خدا ہر کسی کو استعمال کرنا چاہتا ہے! دراصل، عموماً وہ ایسے کمزوروں کو استعمال کرتا ہے جن کے ساتھ یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ ''... میری قُدرت کمزوری میں پُوری ہوتی ہے...'' (2 کرنتھیوں 12:9)

خدا عموماً کمزور ترین شخص کو استعمال کرتا ہے

ایک عظیم اور مایہ ناز مشنری ہڈسن ٹیلر، جس کے ذریعے خدا نے چائنہ آئرلینڈ مشن کا آغاز کیا، جب

ایک مرتبہ کسی نے اُس کے مشنری کام کے بارے میں اُس کی تعریف کی تھی تو اُس نے یوں کہا تھا:

''مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ خدا نے پوری دُنیا میں سے ایک کمزور ترین شخص کا انتخاب اپنے کام کے لیے کیا ہے۔ جب اُس نے مجھ جیسے ناتواں کو ڈھونڈ لیا تو اُس نے یوں کہا 'یہ بہت کمزور ہے، یہ میرا کام کرسکتا ہے'۔ خدا کے سبھی سورما کمزور ترین لوگ تھے مگر اُنہوں نے خدا کے عظیم کام کیے اس کی وجہ یہ ہے اُن کا ایمان یہ تھا کہ خدا اُن کے ساتھ ہے۔''

میری دُعا: ''اے آسمانی باپ! اگر ہم نے کہیں پر خودی کا مظاہرہ کیا ہے تو ہمیں معاف فرما۔ ہمیں عاجز دل عنایت فرما، ایسا دل جو مکمل طور پر تیرے سپرد ہو۔ اگر ہم نے درمیانے نتائج کی توقع کی ہے تو ہمیں معاف فرما۔ براہ مہربانی مجھے ہر روز رُوح القدس سے معمور فرما! ہماری رہنمائی فرما تاکہ ہم تیری طرف سے اپنے لیے مقرر کردہ کام کو جان سکیں۔ ہمیں بیداری اور اصلاح مہیا فرما اور ہمیں انجیل کی منادی والے عظیم کام میں شامل فرما۔ صرف تُو ہی حمد وستائش کے لائق ہے، آمین۔''

تجربات

اوساکا/جاپان سے شکر گزاری کی گواہی:

رُوح القدس حاصل کرنے کے لیے روزہ رکھا اور دُعا کی۔ بہت جلد جواب ملا...

شیری اے: ہم نے اوساکا جاپان میں چرچ کے کام کا آغاز کیا۔ ایک سال بعد بھی ہم اس قابل نہ ہوئے کہ ہم وہاں باقاعدہ عبادت یا بائبل سٹڈی کرواسکیں۔ ہم نے 100 روزہ دُعائیہ عبادات میں شرکت کرنے اور خصوصی طور پر مئی کے مہینے میں رُوح القدس حاصل کرنے کے لیے روزہ رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے کچھ دیر بعد ہی خداوند ہمیں ایسی جگہوں میں لے کر گیا جہاں پر لوگ خدا اور چرچ کے متلاشی تھے۔ وہ فوری طور پر بائبل سٹڈی کرنا چاہتے تھے۔ کسی وبا کی وجہ سے وہ اُن دِنوں اپنے کاموں سے بھی فارغ تھے، لہٰذا ہم نے اُن کے ساتھ روزانہ کی بنیاد پر بائبل سٹڈی شروع کر دی اور اُنہوں نے باقاعدہ عبادتوں میں بھی شامل ہونا شروع کر دیا۔ ہمارے ایک ہمسائے نے بھی چرچ آنا شروع کر دیا۔ یوں پہلے کی نسبت اب ہمارے سبت کی عبادت

میں شرکت کرنے والوں کی تعداد دُگنی ہوگئی اور وہاں پر ایک نیا چرچ بھی شروع کیا جا رہا ہے! اس بات کے لیے خدا کی تمجید ہو!

شخصی طور پر غور و خوض کے لیے

1۔ میرا خدا کے لیے کام کرنا اور خدا کا میرے ذریعے کام کرنا، اس میں کیا فرق ہے؟

....

2۔ خدا ہی انسان کو بڑے پیمانے پر استعمال کرتا ہے، اس بارے میں بائبل مقدس میں سے مثالیں بیان کریں؟

....

3۔ پُولس رُسول اتنے بڑے پیمانے پر خدمت کیسے سرانجام دے سکا؟

....

4۔ کونسے وعدوں سے ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ خداوند ہمارے ذریعے عظیم کام کرنا چاہتا ہے؟

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اور اِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ اس بات کے لیے دُعا کریں کہ کیا آپ اپنی قوت سے خدمت کر رہے ہیں یا خدا آپ کے ذریعے کام کر رہا ہے۔

2۔ مدد کرنے اور خدمت کرنے سے متعلقہ بائبل مقدس پر مبنی اُصولوں کو جاننے کے لیے دُعا کریں۔

3۔ خدا کے ساتھ قریبی تعلق قائم کرنے کے لیے دُعا کریں تاکہ آپ خدا کے آلہء کار بن سکیں۔

4۔ یہ جاننے کے لیے دُعا کریں کہ آپ خدا کی رہنمائی سے اپنے معاشرے اور چرچ کے لیے کیسے کارآمد ہو سکتے ہیں۔

پندرھواں دِن

باب نمبر 4

تربیت کا شاندار زمانہ

لوگوں کو یسوع مسیح کے پاس لانے کے لیے اُن تک بہتر طور پر رسائی کرنا کتنا اہم ہے؟

سب سے پہلے مَیں چند ایسے تجربات بیان کرنا چاہوں گا کہ بطورِ پاسٹر کسی رُوح کو کیسے جیتا جاتا ہے۔ یہ تجربات بیان کرنے کی دو بنیادی وجوہات ہیں: 1، تاکہ دوسرے لوگ بھی میرے جیسی غلطیاں نہ کریں اور 2، تاکہ لوگوں کو میرے تجربات سے فائدہ حاصل ہو۔

ہر ایک حوصلہ افزائی کے لیے مَیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ دو اور بھائیوں کو تھیالوجیکل ٹریننگ کے بغیر ہی بطورِ پاسٹر یعنی لے مین کے طور پر خدمت کرنے کے لیے بلایا گیا۔ اس سے پہلے مَیں نے 22 سالوں تک چرچ کے کام کے بارے میں بہت کچھ سیکھا تھا۔

اپنے بارے میں کچھ بتانا چاہتا ہوں:

میرا تعلق ایڈوینٹسٹ خاندان سے ہے۔ مَیں نے 17 برس کی عمر میں بپتسمہ لیا۔ مَیں بہت شرمیلا تھا۔ اس کے باوجود چرچ کی نامی نیٹنگ کمیٹی نے مجھے اسسٹنٹ سبت سکول ٹیچر کے طور پر چُن لیا۔ اُس وقت سبت سکول کی کلاس میں اتنا بحث بازی نہیں ہوتی تھی اور مَیں بھی ایسی بحث بازی میں حصہ نہیں لیتا تھا۔ سبت سکول کے کام کے ذریعے آہستہ آہستہ میرا شرمیلا پن ختم ہوتا گیا۔ کئی سالوں تک مَیں نے سبت سکول لیڈر، یوتھ لیڈر، پرسنل منسٹری لیڈر اور چرچ لیڈر کے طور پر بھی خدمت کی۔ پاسٹر بننے سے قبل مَیں نے 22 سال کامرس کے شعبے میں کام کیا۔ اِس شعبے سے حاصل کردہ معلومات میری خدمت میں بہت مفید ثابت ہوئی۔ جس کمپنی میں مَیں کام کرتا تھا اُس میں مجھے ایک مرتبہ یہ موقع ملا کہ مَیں ایک سال کے لیے انگلینڈ میں جا کر

انگریزی زبان کے بارے میں اور زیادہ سیکھ سکوں۔ چونکہ مَیں نے اپنے ایڈوینٹسٹ نیو بولڈ کالج کا انتخاب کیا تھا اس لیے وہاں مجھے بائبل مقدس سے متعلقہ دیگر مضامین بھی پڑھنے کا موقع مل گیا۔ تاہم اُس وقت میرے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ بہت جلد مَیں پاسٹر بننے والا ہوں۔

میری بیوی نے خدمت میں میرا بہت ساتھ دیا ہے۔ اُس کا باپ پاسٹر اور اُستاد رہ چکا تھا۔ میری بیوی نے بائبل مقدس سے متعلقہ بہت سی باتیں گھر سے ہی سیکھیں تھیں مگر صرف یہی نہیں بلکہ وہ اپنے گھر اور مقامی کلیسیا میں مددگار بھی رہ چکی تھی۔ پھر خدا نے مجھے ایک اچھے دوست اور میرے سُسر کے ذریعے مزید مدد فراہم کردی یہ دونوں ہی پاسٹرز تھے۔ جی ہاں، مَیں یہ کہہ سکتا ہوں کہ خدا نے مجھے ایک نئے کام کے لیے بلایا تھا مگر اُس نے مجھے اس بات کی یقین دہانی بھی کروائی تھی کہ مجھے اُس نے کئی طریقوں سے تیار کیا ہوا ہے اور مجھے خدا کی حمایت بھی حاصل ہے۔

رُوحیں جیتنے کے لیے کیا بات ضروری ہے؟

38 برس کی عمر میں مَیں پاسٹر بن گیا۔ مسیح کے لیے لوگوں کو جیتنے سے متعلقہ میری ابتدائی کاوشوں کے نتائج کچھ اچھے نہ نکلے۔ اِن ناکامیوں کی وجہ سے مَیں نے اپنے خدمتی کام کا تنقیدی طور پر جائزہ لیا۔ اور خدا کے فضل سے آہستہ آہستہ مَیں نے یہ محسوس کیا کہ مجھے کچھ اور درکار ہے۔ جب مَیں نے اس نئے علم کو عملی طور پر اپنایا تو مثبت نتائج برآمد ہوئے۔

مَیں نے یہ باتیں سیکھیں:

اِنہیں اِس ترتیب سے دیکھا جانا چاہیے:

☆ لوگوں کو یسوع کے متعلق بتایا اور اُن کی رہنمائی کرنا تاکہ وہ یسوع کو قبول کر سکیں۔

☆ شاگردیت سے متعلقہ کورس کا آغاز کرنا یا مسیح کے ساتھ اپنے تعلق کو مزید مضبوط کرنا تاکہ لوگ اپنے گناہوں سے معافی حاصل کریں اور یہ جان لیں کہ کس طرح سے رُوح القدس کی قدرت سے زندگی گزاریں۔

☆ اس کے بعد بائبل مقدس کی بنیادی سچائیوں کا پتا چل سکے گا۔

☆ جب کسی شخص کو اس انداز سے سکھایا جائے گا تو وہ بپتسمہ لینے اور چرچ کے بارے میں فیصلہ کر سکے گا۔

اگر کوئی رُوح القدس سے معمور ہو گا تب ہی وہ اِس رستے پر بہتر طور پر چل سکے گا۔

اِسی طریقے سے مسیح کے کارگزار دوسرے لوگوں کو بہتر طور پر اِس راستے پر چلنے میں رہنمائی کر سکیں گے۔

میرا پہلا یادگار تجربہ

جب مَیں نے 1968 میں اپنی خدمت کا آغاز کیا تب دُنیا بھر میں ''TheBible-Speaks'' والی مہم چل رہی تھی۔ اس مہم کے شرکا گھر گھر جا کر مذہبی رائے اکٹھی کر رہے تھے۔ اس سروے کے دوران لوگوں کو مفت بائبل مقدس کی پیشکش کی گئی۔ اگر کوئی اِس میں اپنی دلچسپی کا اظہار کرتا تو اُسے فوری طور پر بائبل مقدس دے دی جاتی۔ مگر شرط یہ تھی کہ اُن کو بائبل مقدس کے 24 اسباق کا مطالعہ کروانے کے بعد ہی بائبل مقدس ملتی تھی۔ یوں اُنہیں پہلے دو اسباق دیئے جاتے اور ایک یا دو ہفتوں کے بعد اُن سے یہ اسباق واپس لیے جاتے تا کہ اِنہیں چیک کیا جا سکے اور یوں اُنہیں اگلے دو اسباق دے دیئے جاتے۔

جس کلیسیا کا مَیں پاسبان تھا اُس نے بھی اِس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ہر سبت کی سہ پہر کو ہم 24 لوگوں پر مشتمل دو گروپس میں سرد موسم میں بھی اِس خدمت کے لیے جایا کرتے تھے۔ چند ماہ بعد ہمیں 700 ایسے لوگ مل گئے جنہوں نے اِن اسباق کا مطالعہ کیا تھا۔ مشن سے متعلقہ اس چھوٹی سی سرگرمی کا مقصد ایک بڑے بشارتی پروگرام کی تیاری کرنا تھا۔ اپریل 1969 میں جنرل کانفرنس کے تعاون سے اینڈریو سی. فیرنگ نے وہاں پر بشارتی پروگرام کا اہتمام کیا۔ سدرن جرمن یونین کے رین ہارڈ رُوپؔ نے اِن عبادات میں کئی روز تک پیغام سُنائے۔ اس کے بعد جمعہ، ہفتے اور اتوار کو اور بھی خادموں نے اِن عبادات میں کلام سُنایا، اُن عبادات میں تقریباً 100 پیغامات سُنائے گئے۔ خدا کے فضل و کرم سے اُن بشارتی عبادتوں میں شرکت کرنے والے لوگوں میں سے 32 لوگوں نے بپتسمہ لے لیا۔ لوگوں کی مدد اور رہنمائی کے لیے مَیں نے

فروڈ لیس ڈبلیو۔ڈیٹا مور کی دس بائبل سٹڈی گائیڈز کو استعمال کیا۔(آج مَیں مارک فِنلے کی کتاب 'ایک رائے۔ یسوع کو قبول کرنے میں لوگوں کی مدد کیسے کی جائے' اس کا مطالعہ کرنے کا مشورہ دیتا ہے)۔

بدقسمتی سے بپتسمہ لینے والے اُمیدواروں میں صرف ایک ہی خاتون تھی اور وہ 'TheBible-Speaks' تحریک میں شامل ہمارے 700 ممبران میں بھی شامل رہی تھی۔ہم نے ایک دوسرے سے اتنے بُرے نتائج کی وجہ پوچھی۔ کچھ دیر بعد ہمیں یہ محسوس ہوا: ہم نے ''پوسٹل ورک'' تو بہتر طور پر کیا ہے مگر ہم نے لوگوں کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنے کی کوشش نہیں کی۔مزید برآں، ہم اس بات کو بھی مانا کہ اس سے پہلے کہ کوئی شخص یسوع کے بارے میں جان لے ہم اُسے بائبل سٹڈی گائیڈز کے ذریعے عقائد کی تعلیم دینا شروع کر دیتے ہیں۔اوراس کے بعد مَیں نے یہ بھی محسوس کیا کہ ہماری ناکامی کی وجہ ہمارا رُوح القدس سے معمور نہ ہونا بھی ہے۔ ہم نے The Bible-Speaks تحریک میں تقریباً 10,000 خاندانوں تک رسائی کی تھی یوں ہمیں 700 لوگوں میں سے صرف ایک ایسا شخص ملا جو بپتسمہ لینے کو تیار ہوا۔

مَیں نے اپنے اس تجربے کو اس وجہ سے تفصیلاً بیان کیا ہے کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ دوسرے لوگ بھی میرے اس تجربے سے سبق سیکھ سکیں۔اور دوسروں کے تجربوں سے انسان کو بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔

میرا دوسرا یادگاری تجربہ

1971/72 میں مَیں نے مختلف چرچز کا دورہ کیا۔ پھر ہم گھر گھر گئے اور ایک سروے کی صورت میں لوگوں کو اپنا تعارف کروایا۔ مگر اس مرتبہ سروے کے دوران ہم سے ایک جرمن کتابچے 'فتح مند زندگی'' (جرمن نام 'ارگریبف ڈاس لیبن) میں سے یہ اہم سوال پوچھا ''اگر آپ آج مر جائیں تو کیا آپ کو اس بات کی یقین دہانی ہے کہ آپ یسوع مسیح سے ہمیشہ کی زندگی حاصل کر سکیں گے؟''

پھر فوری طور پر ہم نے اُن کے ساتھ ایک کتاب کا مطالعہ کرنا شروع کر دیا۔اُس کتاب میں چار طریقوں سے نجات کے منصوبے کو بیان کیا گیا تھا اور اُس کے اختتام میں خود کو خدا کے سپرد کرنے کی دُعا بھی تھی۔ کچھ لوگ اِس کی تعلیم سے اتنے متاثر ہوئے کہ اُنہوں نے اپنے خاندان کے دوسرے ممبران کے ایڈریس

بھی ہمیں دیئے اور ہمیں کہا کہ ہم اُن کے پاس جا کر اُنہیں بھی اِس کتاب کا مطالعہ کروائیں۔

ہم نے دلچسپی رکھنے والے لوگوں کو اِس کتاب کا مطالعہ کروانے کے بعد ہم نے اُنہیں جنرل کانفرنس کے یوتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے شائع کردہ پانچ اسباق کا بھی مطالعہ کروایا، وہ اسباق اس بارے میں تھے کہ نوجوان لوگوں کو یسوع کے پاس کیسے لایا جائے۔اس کے بعد ہم نے اُنہیں 'The Bible-Speaks' سے متعلقہ اسباق کا مطالعہ شروع کروایا۔

اس کورس میں کل 150 لوگوں نے شرکت کی۔

پھر ہم نے 52 روزہ بڑے بشارتی پروگرام کا اہتمام کیا جس کا سپیکر ایونجلسٹ کُرٹ ہیسل تھا۔ان عبادات کے بعد 13 لوگوں نے بپتسمہ لیا، اُن میں سے سات لوگ ہمارے جاننے والے تھے۔دوسری مہم کا نتیجہ پہلے کی مہم سے قدرے بہتر تھا کیونکہ پہلی مہم میں 700 لوگوں میں سے صرف ایک ہی شخص نے بپتسمہ لیا تھا۔

میرا تیسرا یادگاری تجربہ

اگلا تجربہ مجھے 1973/74 کے دوران ایک بڑے شہر کے دو بڑے چرچز میں حاصل ہوا۔ایک معالج ڈاکٹر والڈیمار ماریٹز کے ساتھ مل کر صحت سے متعلقہ چھ پیغام سُنانے کا پروگرام بنایا تا کہ ہمیں دلچسپی لینے والے لوگوں کا پتا چل سکے، پھر ہم وہاں پر بائبل سٹڈی گروپ کو بلائیں گے۔سات مہمانوں اور کچھ کلیسیائی لوگوں نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔ہم شاگردیت سے متعلقہ نو پروشرز کا اُن کے ساتھ مل کر مطالعہ کیا۔ یہ بائبل مقدس پر مبنی تھا اور اس میں شاگردیت سے متعلقہ اہم تعلیم موجود تھی اور اِس میں شخصی طور پر منادی کرنا بھی شامل تھا۔دو اسباق اس موضوع پر تھے کہ 'رُوح القدس میں زندگی بسر کرنا'۔اِن اسباق کا مقصد مندرجہ ذیل تین مسائل سے نپٹنا تھا:

- ☆ بہت سے لوگوں کو مسیح کے ساتھ اپنے شخصی تعلق کا پتا ہی نہیں ہوتا۔
- ☆ وہ مایوسی اور پریشانی میں زندگی گزارتے ہیں۔
- ☆ وہ دوسروں کو بہتر طور پر اپنے ایمان کے بارے میں نہیں بتا سکتے۔2

شاگردیت سے متعلقہ اس پروگرام کے بعد ہم نے سات مہمانوں کو 52 روزہ عبادتی پروگرام میں شرکت کی دعوت دی۔ اس پروگرام کے اختتام پر 13 لوگوں نے بپتسمہ لیا، اُن میں سے پانچ لوگ اُن سات مہمانوں کے جاننے والے ہی تھے۔

اس پروگرام میں خدا نے ہمیں بہترین کامیابی عطا فرمائی۔ آیئے مختصراً جائزہ لیتے ہیں:

☆ 700 جاننے والوں میں سے 1 بپتسمہ

☆ 150 جاننے والوں میں سے 7 بپتسمے

☆ 7 جاننے والوں میں سے 5 بپتسمے

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ بہتر تکنیک کے ذریعے لوگوں کو مسیح کے لیے جیتا جاسکتا ہے۔ یاد رکھیں: اگر کوئی جیکٹ کا پہلا بٹن ہی غلط بند کرلے تو باقی بھی غلط ہی بند ہوں گے۔ بالآخر اُسے سارے بٹن کھول کر دوبارہ سے اچھے طریقے سے بند کرنے پڑیں گے۔

جو کوئی بھی ایمان سے متعلقہ تعلیم دینے میں دُرست طریقے سے آغاز نہیں کرتا وہ اچھے نتائج کی توقع نہیں رکھ سکتا۔ اور اگلا کام یہ ہے کہ ہمیں بہتر منصوبہ سازی کرنی چاہیے تاکہ ہم رستے سے بھٹک نہ جائیں۔ عام طور پر بھٹکنے میں اچھا محسوس ہوتا ہے مگر اِس سے اصل ہدف تک رسائی ممکن نہیں ہوتی یعنی لوگوں کو یسوع کے پاس نہیں لایا جاسکتا۔

اس تیسرے تجربے کے بعد جو کہ مثبت تھا، مَیں نے نئے اور دلچسپی رکھنے والے لوگوں کو شاگردیت سے متعلقہ سٹڈی کروانا شروع کردی۔ اس سے پہلے یا موزوں وقت پر مَیں 'فتح مند زندگی' کا بھی اُن کے ساتھ مطالعہ کرواتا (یہ کتاب 7 ابواب پر مبنی ہے)۔ اس کے بعد ہی مَیں باقاعدہ بائبل سٹڈی کرواتا تھا۔

مجھے اس بات کا پتا چلا کہ جن لوگوں نے پہلے ہی یسوع کو قبول کرنے کا فیصلہ کرلیا ہوتا اُنہیں اور بھی زیادہ تقویت ملتی اور وہ بائبل مقدس کی تعلیم کو قبول کرنے اور اِسے عملی طور پر اپنانا شروع کردیتے۔

....

2۔ مُصنف ڈاکٹر ولیم برائٹ۔ جامع سروے میں بنیادی مسائل کی شناخت کی جاتی۔

چرچ میں نوجوانوں کا خاص تجربہ

1978 میں سارلینڈ کے ایک چرچ کی یوتھ کمیٹی نے شاگردیت سے متعلق سیکھنے کے لیے مجھے بلایا۔ پہلے تو وہاں کے نوجوانوں نے اس تعلیم کو بڑے شک کی نگاہ سے دیکھا مگر مطالعہ کرتے ہوئے وہ آہستہ آہستہ یسوع کے خوش باش اور اچھے پیروکار بن گئے۔ جب ہم نے اُن کے چرچ کو باقاعدہ طور پر ایک سیمینار منعقد کروانے کو کہا تو اِن نوجوانوں نے بہت اچھی گواہیاں بیان کیں۔ خداوند نے شاگردیت سے متعلقہ اس تعلیم کو بھی استعمال کیا اور لوگوں نے خوشی سے بھرپور ایمان کا مظاہرہ کیا۔

سارلینڈ میں کام کرتے ہوئے مَیں نے اُن لوگوں کے نام لکھ لیے جنہوں نے 'فتح مند زندگی' کا مطالعہ کرنے کے بعد خود کو خدا کے سپرد کرنے کی دُعا کی تھی۔ 62 لوگوں نے یہ دُعا کی تھی اور اُن میں سے 30 لوگوں نے بپتسمہ لیا۔ اس بات کے لیے مَیں اپنے خداوند کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں!

بیڈ ایبلنگ میں شاگردیت سے متعلقہ تعلیم اور بائبل سٹڈیز کے بارے میں میرے تجربات

1984 میں مَیں بیڈ ایبلنگ (جرمنی) میں ریٹائرمنٹ ہوم کا انچارج تھا۔ 1985 سے 1994 کے دوران ہم وہاں موسمِ خزاں اور بہار میں بہتر طرزِ زندگی سے متعلقہ سیمینار کرواتے تھے۔ بعض اوقات ہم اِس سیمینار کا کوئی اور نام رکھ دیتے مگر اِس کی تعلیم وہی رہتی۔ ہر دفعہ 11-12 روزہ سیمینار منعقد کروایا جاتا۔ خدا کے فضل و کرم سے تقریباً ہر سیمینار کے بعد لوگوں نے مسیح کو قبول کیا۔ کچھ مہمان اور اُس ریٹائرمنٹ ہوم میں کام کرنے والے کچھ لوگ تو اس سیمینار میں دو یا تین مرتبہ شامل ہو چکے تھے۔

ہر شام اس سیمینار کی ترتیب اس طرح سے ہوتی تھی:

ابتدائی 30 منٹ صحت یا خاندانی زندگی یا مسیحی طرزِ زندگی کے بارے میں بات کی جاتی۔

پھر اِس کے اہم حصے میں شاگردیت (نو کتابچوں کا سیٹ) سے متعلقہ سوالات کا جواب دیا

جاتا۔ہم نے اس میں مزید عنوان بھی شامل کر لیے مثلاً ہماری ایماندار زندگی میں مقامی کلیسیا کی اہمیت اور وہم پرستی۔اس کے بعد ہم متعلقہ لوگوں کو باقاعدہ طور پر بائبل سٹڈی کرواتے۔

1984 سے ہم اپنے ریٹائرمنٹ ہوم میں پیشہ ورانہ تربیت بھی دی مثلاً آفس مینجمنٹ، ہاؤس کیپنگ، شیف، نرس اسسٹنٹ (ایک سالہ کورس) اور نرسنگ کورس (تین سالہ کورس)۔

مزید برآں ہمارے پانچ ایسے نوجوان بھی تھے جو فوج میں نوکری کرنے کے ساتھ ساتھ خدمت میں مدد کرتے تھے۔

نوجوانوں کو ریٹائرمنٹ ہوم میں داخل کرتے وقت ہم اُنہیں یہ بھی پوچھتے کہ کیا آپ ووکیشنل ٹریننگ کے ساتھ ساتھ بائبل اور صحت سے متعلقہ کلاسز بھی لینا چاہتے ہیں۔ہم اُنہیں یہ بتاتے کہ ہم نے کچھ کوٹہ ایسے نوجوانوں کے لیے مختص کیا ہوا ہے جو یہ سب کلاسز لینا چاہتے ہیں۔ہم اُنہیں سمجھاتے کہ اُنہیں یہ تمام کلاسز لینی چاہیے۔اور ووکیشنل کلاسز کے ساتھ ساتھ اُن کے لیے بائبل اور صحت سے متعلقہ کلاسز بھی بہت ضروری ہیں۔

(اب میں سلیمان کی کتاب امثال کو استعمال کرتے ہوئے اخلاقیات کی کلاسز بھی شروع کرنا چاہتا ہوں۔اس کتاب میں ہماری نجی اور پیشہ ور زندگی سے متعلقہ اخلاقی اقدار پائی جاتی ہیں۔اِس میں نہ صرف اچھے رویے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے بلکہ اِسکی شرائط بھی بیان کی گئی ہیں یعنی اچھے رویے کے لیے خدا کا خوف بہت ضروری ہے)۔

ہم نوجوانوں کو یہ بتاتے ہیں کہ اِس میں اُن کے لیے ایمان اور صحت پر مبنی تعلیم پائی جاتی ہے۔تقریباً سبھی درخواست گزار اِن کے بارے میں سیکھنا چاہتے ہیں۔خدا نے ہمیں معجزانہ طور پر ایک ایڈوینٹسٹ تعلیم یافتہ اُستاد بھی دے دی ہے، وہی بائبل اور صحت سے متعلقہ کلاسز لیتی ہے اور بائبل پر مبنی سیمینارز بھی منعقد کرواتی ہے۔اُس نے پاسٹر ٹریننگ بھی کی ہوئی ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ وہ ٹیکنیکل کالج کی خواتین کو ہاؤس کیپنگ کی ٹریننگ بھی دیتی ہے۔

ہمیں خوشی ہے کہ سالانہ کم از کم ایک شخص بپتسمہ لے لیتا ہے۔دو سالوں کے دوارن سات لوگوں

نے بپتسمہ لیا ہے اُن میں سے زیادہ اُس ادارے میں کام کرنے والے ہیں۔نوجوان لوگوں میں اپنے ایمان کی منادی کرنے کا یہ بہت اچھا طریقہ ہے۔ یوں ہم اس ادارے کے ذریعے مسیح کے ارشادِ اعظم کو بھی پورا کر رہے ہیں۔لہٰذا اچھا اور کامیاب طریقہ کار ہے کیونکہ ہم لوگوں کو مسیح کے پاس لاتے ہیں۔

گلوبل مشن کے لیے ایک مددگار گروپ کا قیام

1994 میں بیڈ ایبلنگ کے چرچ نے گلوبل مشن کے لیے ایک مددگار گروپ کو قائم کیا جو کہ چرچ کا ایک آزاد ادارہ ہے۔(جرمن زبان میں اس کی 25 سالہ رپورٹ پڑھنے کے لیے وزٹ کریں www.missionsbrief.de:25 Jahrfeier)۔1990 میں جنرل کانفرنس نے گلوبل مشن کا منصوبہ پاس کیا تھا۔اِس منصوبے میں یہ خیال پیش کیا گیا ہے کہ ہمیں دُنیا کے ایک لاکھ غیر رسائی شدہ علاقوں تک رسائی کرنی چاہیے اور وہاں پر باقاعدہ چرچ کا آغاز کرنا چاہیے۔ہم نے بھی بیڈ ایبلنگ میں ایسے ہی چرچ کا آغاز کیا۔ہمیں تاشکنت ،اُزبکستان کی کانفرنس میں شامل ہونے کا کہا گیا ہے۔خدا کے فضل و کرم سے ہم نے تقریباً 200 ممبران پر مشتمل چرچ قائم کر دیا ہے۔مزید یہ کہ ایک چرچ سنٹر بھی تعمیر کیا جا چکا ہے۔

خدا کی رہنمائی اور اُس کے فضل و کرم سے چھوٹے پیمانے پر مشن کا کام شروع کیا گیا۔ایڈمنسٹریشن اور مشن سے متعلقہ کام کرتے ہوئے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔خدا کے فضل سے ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کیا۔اور یہ باتیں رونما ہوئیں:

☆ 1994 سے پائنیرز (فُل ٹائم لے مشنریز) کی طرف سے چرچز کا آغاز ہو گیا۔ناوے اُزبکستان میں پائنیرز کی ٹریننگ کے لیے ایک لے مین مشن سکول کا آغاز ہوا۔صرف چار سالوں میں 42 لے مین مشنریز نے ٹریننگ حاصل کی اُن میں سے 41 نے فُل ٹائم مشنریز کے طور پر خدمت شروع کر دی۔اِن کی کاوشوں سے ''ایک لاکھ غیر رسائی شدہ علاقوں'' میں سے ازبکستان کے 10 غیر رسائی شدہ علاقوں تک رسائی کی گئی۔اِن تمام علاقوں میں باقاعدہ چرچز کا قیام ہوا یا وہاں پر گروپ قائم کیے گئے۔اِن کی خدمت کی وجہ سے 500 سے زائد لوگوں نے بپتسمہ لیا۔ان شاندار تجربات کے بعد بیڈ ایبلنگ میں بھی ہمارا ایک مدد

گاری گروپ شروع ہوا تا کہ 2001/2002 میں ترکمانستان میں شروع ہونے والے دو پروجیکٹس میں مدد کر سکے۔ پھر 2006 میں انڈیا میں تین پروجیکٹس شروع کیے گئے۔ ایلن وائٹ نے شخصی اور غیر ملکی مشنری ورک کے بارے میں یوں کہا:

''ہمارے کلیسیائی ممبران کو شخصی اور غیر ملکی سطح پر مشن ورک میں گہری دلچسپی لینی چاہیے۔ جب وہ کسی نئے علاقے میں سچائی کا پرچار کرنے کے لیے کوششیں کریں گے تو خدا اُنہیں بہت سی برکات سے نوازے گا۔ اور اِس کام کے لیے دیئے گئے ہدیے سے بھی بے شمار برکات حاصل ہوں گی۔'' (ٹیسٹی مونیز فار دی چرچ، والیم 9، صفحہ نمبر 49)

''جب کوئی آزادی، خود انکاری، خود ایثاری کے جذبے سے غیر ملکی مشن میں حصہ لیتا ہے تو اس سے ہوم مشنری ورک میں بھی اضافہ ہوتا ہے کیونکہ ہوم مشنری ورک کی ترقی کا انحصار خدا کی رہنمائی سے دُور دراز کے ممالک تک رسائی کرنے پر ہے۔'' (ٹیسٹی مونیز فار دی چرچ، والیم 6، صفحہ نمبر 27)

ہمیں بھی ایسے تجربات حاصل ہوئے! ہمارے لیے بے شمار برکات یہ تھیں:

☆ 1999 میں پاسٹرز، چرچ ممبران اور پائنیر کے تعاون سے جرمنی میں چرچ قائم ہونے شروع ہو گئے۔ جن چرچز نے تقریباً 8-10 سال (1995 سے) تک اُزبکستان میں غیر ملکی مشنری کام کیا تھا، اِس دوران اُن چرچز نے وہاں پر یہ چھوٹی کلیسیائیں قائم کی تھیں:

۔ بیڈ ایبلنگ میں چرچ۔ فیلڈ کرتیچن ویسٹرہام میں۔

۔ لنڈ ایو میں چرچ۔ وائبجن میں، لنڈن برگ اور اِسنی میں بھی ایسا ہی چرچ شروع ہوا۔

۔ اُوبر لنجن میں چرچ۔ پوفلن ڈروف اور مارک ڈروف میں۔

غیر ملکی مشن ورک میں حصہ لینے والے چرچز نے تقریباً 100 سال قبل اپنی مدد آپ کے تحت ہی یہ کام شروع کیا تھا۔ اور اُن کے آٹھ مختلف جگہوں پر اِس مشن ورک کی وجہ سے اُنہیں بہت برکت ملی اور اُن کے ہوم مشنری ورک میں بھی ترقی ہوئی۔ مزید برکات یہ ہیں:

☆ 1994 سے ایک مشن میگزین بنام 'مشن بریف' شروع ہوا۔ اس میگزین کا مقصد لوگوں

کو چرچ پلانٹنگ، ہوم اور غیر ملکی مشنری کام، بیداری اور رُوحانی زندگی سے متعلقہ معلومات فراہم کرنا تھا۔ (جرمنی، آسٹریا اور سوئٹزرلینڈ کے چرچز میں اِس کی 13,000 کاپیاں بھیجی جا رہی ہیں)۔

☆ 2003 میں نیوائے، اُزبکستان میں گورنمنٹ کے حکم پر مشن سکول بند کر دیا گیا۔ چار سالوں کے دوران اُس سکول سے تربیت پانے والے 41 پائنیر ز / لے مین کل وقتی مشن ورک میں شامل ہو گئے، ہم نے امریکہ میں آؤٹ پوسٹ سنٹرز انٹرنیشنل سے رابطہ کیا اور ایک ایسا ادارہ قائم کرنے کی پیشکش کی کہ جو دُنیا بھر میں لے مین مشنری سکول قائم کرے گا، جہاں پر صحت اور خدمت کے بارے میں تعلیم دی جائے گی۔ یہ پیشکش کرنے کے بعد ہم نے 150 افراد پر مشتمل دُعائیہ گروپ بنایا اور اِنہیں اس مسئلے کے لیے خاص طور پر دُعا کرنے کے لیے کہا کہ اگر خدا کی یہ مرضی ہے کہ ہم اس ادارے کو قائم کریں تو ہمیں اِس کی باقاعدہ منظوری مل جائے۔ کچھ دیر بعد ہمیں اِس کی منظوری مل گئی اور ہمیں احساس ہوا کہ واقعی خدا یہ چاہتا ہے کہ یہ ادارہ قائم کیا جائے۔ یوں وائلڈ ووڈ، یو ایس اے میں L.I.G.H.T کا قیام عمل میں آیا یعنی 'لے اِنسٹی ٹیوٹ فار گلوبل ہیلتھ ٹریننگ'۔

مقصد: دُنیا بھر میں چھوٹے چھوٹے ہیلتھ اوینجلزم سکول (جو تقریباً 6-12 ماہ کا کورس کروائیں) کے قیام میں مدد/تعاون/رہنمائی مہیا کی جائے اور اُن میں ایک ماہ کے ہیلتھ اوینجلزم کورسز بھی پڑھائے جائیں۔ آج لائٹ (LIGHT) 100 سے زائد ممالک میں خدمت کر رہا ہے۔ تقریباً 5000-6000 لوگ لائٹ کے الحاق شدہ اِن مشن سکولز سے 6-12 ماہ کی ہیلتھ ٹریننگ حاصل کر چکے ہیں اور 24000 سے زائد لوگوں نے چار ہفتوں پر مبنی کورسز کیے ہیں (2019 کی رپورٹ کے مطابق)۔

☆ 2012 سے ڈینس سمتھ کے چالیس روزہ خیال کے ساتھ بیداری سے متعلقہ تشہیر کا آغاز ہوا۔ یہ سب سے بہترین رُوحانی خدمت کا طریقہ کار ہے۔ ہم نے ڈینس سمتھ کی تحریر کردہ 40 روزہ بک والیم 1-5، اس کے ساتھ ساتھ ہلمٹ ہیبل کی تحریر کردہ شخصی بیداری کے لیے اقدام، مسیح میں قائم رہو اور رُوح القدس سے معمور مسیح کے کارگزار اِن کتابوں کا بھی ترجمہ کروایا اور اِنہیں لوگوں میں تقسیم کیا۔ مزید برآں ہم نے ایڈوینٹسٹ منسٹری کے تعاون سے مندرجہ ذیل ویب سائٹس بنائی گئیں:

www.schritte-zur-personlichen-erweckung.info

اور www.steps-to-personal-revival.info۔ یہ بھی بیداری اور گلوبل مشن کے لیے بہت کارآمد ہیں۔

☆ 2014 میں www.gotterfahren.info ویب سائٹ بنائی گئی تاکہ رُوحانی طور پر متلاشی لوگ شخصی طور پر خدا کے ساتھ اپنا رشتہ مضبوط کر سکیں۔ یہ ویب سائٹ جرمنی، آسٹریا، سوئٹزرلینڈ اور لوکسم برگ میں ہوپ بائبل انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے چلائی جا رہی ہے۔ یہ ادارہ اُن لوگوں سے رابطہ کرتا ہے جو رُوحانی طور پر متلاشی ہوتے ہیں۔ یہ ویب سائٹ ایڈوڈیا کے الجا بونڈر کے تعاون سے بنائی گئی ہے۔ اس ویب سائٹ کو ہر ماہ 3000 سے 5000 لوگ وزٹ کرتے ہیں۔

خدا کے فضل و کرم سے مَیں گزشتہ 25 سالوں سے مددگاری گروپس بھی چلا رہا ہوں۔ خدا کی مدد و رہنمائی اور اِن بے شمار تجربات کے لیے مَیں خدا کا بے حد شکر گزار ہوں۔ مَیں اپنے محبت کرنے والے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کا بھی شکر گزار ہوں کہ جس نے میری پیشہ وارانہ زندگی اور ریٹائرمنٹ کے بعد بھی مجھے رُوح القدس سے معمور زندگی عطا فرمائی ہے۔ میرے لیے یہ انتہائی خوشی کی بات ہے کہ مَیں اِس اخیر زمانے میں عالمگیر سطح پر ہونے والے بیداری کے کام کا حصہ بن سکا ہوں۔

''مگر خدا کا شُکر ہے جو ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔ پس اے میرے عزیز بھائیو! ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ افزایش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تُمہاری محنت خداوند میں بے فائدہ نہیں ہے۔'' (1 کرنتھیوں 15:57-58)

آیئے ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کی خدمت پورے دل سے اور رُوح القدس کی قدرت سے معمور ہو کر کریں۔ ہم اپنے قول و فعل سے مسیح کی گواہی دیں یعنی اپنی خوشی کا اظہار کرنے کے لیے ہم خدا کے نام کو عزت و جلال دیں کہ اُس نے ہمیں نجات دی ہے اور ہمیں ہمخدمت لوگ مہیا کیے ہیں اور اب ہم یسوع کے پیروکار کے طور پر اُس میں ترقی بھی کر رہے ہیں۔

شکر گزاری کی دُعا: ''پیارے آسمانی باپ! مَیں تیری رہنمائی کے لیے تیرا شکر گزار ہوں۔ مَیں تیرا

شکرگزار ہوں کہ میری مقامی کلیسیا نے بھی تجھ پر بھروسہ کر کے گلوبل مشن میں شمولیت کی ہے۔مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ بہت سے لوگ اس بارے میں دُعا کر رہے ہیں، ہدیے دے رہے اور شخصی طور پر مدد بھی کر رہے ہیں۔ پائنیر، چرچز، انتظامیہ اور مددگار منسٹریز کو اس کام میں شامل کرنے کے لیے تیرا شکر ہو۔ ہماری رہنمائی فرما تا کہ ہم نجات کی طرف لوگوں کی رہنمائی کر سکیں۔ ہماری اور ہمارے مشن ورک میں ہماری مدد فرما! ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تیری خدمت کے وسیلے ہمیں بے شمار برکات حاصل ہوئی ہیں! ہم تجھ سے پوری دُنیا کی بیداری اور اصلاح کے لیے دُعا مانگتے ہیں! اے خداوند ہم چاہتے ہیں کہ ہم بھی انجیل کی منادی کے کام کو پورا کرنے میں مدد کر سکیں تا کہ یسوع جلد آئے! اے باپ! صرف تُو ہی حمد و تعظیم کے لائق ہے! آمین۔"

تجربات

ایشیائی ملک کا صدر

"میری دُعا ہے کہ یہ کتاب ہمارے مشن ورک کو مکمل طور پر تبدیل کر دے گی۔مَیں مشن فیلڈ کا صدر ہوں۔مَیں نے حال ہی میں شخصی بیداری کے لیے اقدام کتاب پڑھی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ یہ کتاب مجھے کیوں نہیں ملی مگر مَیں خدا کا بے حد شکر گزار ہوں کہ خدا نے مجھے یہ کتاب مہیا کی ہے۔

دراصل مجھے یہ کتاب میرے کسی دوست نے دی تھی۔مَیں بس اتنا جانتا ہوں کہ جونہی مَیں یہ کتاب کھولی تو اِس نے میری رُوحانی زندگی کو تبدیل کرنا شروع کر دیا۔گزری شب مَیں نے اس کتاب کی PDF فائلز اپنے تمام خادموں کو بھی بھیجی ہیں اور اُنہیں کہا ہے کہ وہ اپنے خاندانوں کے ساتھ مل کر اِس کتاب کا مطالعہ کریں۔آج سے مَیں اپنی اہلیہ کے ساتھ مل کر دوبارہ سے اِس کا مطالعہ شروع کروں گا اور مَیں یہ کتاب اپنے بچوں اور اپنی بہو کو بھی بھیجی ہے۔جب مَیں یہ کتاب اپنے خادموں کو بھیج رہا تھا تو مجھے احساس ہوا کہ ہمیں اپنی مقامی زبان میں بھی اس کتاب کا ترجمہ کروانا چاہیے۔ہم اِسے مقامی زبان میں شائع کریں گے تا کہ ہمارے کلیسیائی ممبران بھی رُوح القدس کی معموری سے برکت پائیں۔مَیں آپ کو یہ ای میل اس لیے لکھ رہا ہوں

تا کہ آپ خادموں کی فیملی دعوت پر تشریف لائیں اوراس کتاب کے بارے میں بھی بات کریں۔ اگر آپ آ کر ہمارے خادمین کی رہنمائی فرمائیں گے تو بہت اچھا ہوگا۔

میری دُعا ہے کہ خدا آپ کو اِسی طرح سے استعمال کرتا رہے اور آپ کی اس کتاب سے کلیسیا میں بیداری آتی رہے۔'' (H.J. EE090220#148)

انٹرنیٹ کے ذریعے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے ''مسیح میں قائم رہو'' سے متعلقہ دُعا میں حصہ لیا۔

مَیں کریٹیا پرآنا، برازیل میں رہتا ہوں۔ پچھلے سال ہمارے چرچ نے 'شخصی بیداری کے لیے اقدم' کتاب تقسیم کی۔ یہ بہت اچھی کتاب ہے۔ مَیں اِسے تین مرتبہ پڑھ چکا ہوں۔ مَیں نے اِس میں سے تین پیغام بھی تیار کیے ہیں۔ مجھے خوشی ہوئی کہ ہمارے ایک دوست نے ہمیں ہر روز صبح 5 بجے دُعا میں وقت گزارنے کی دعوت دی۔ اِس دُعائیہ گروپ نے دوسری کتاب ''مسیح میں قائم رہو'' کا مطالعہ کیا۔ اِن دونوں کتابوں کے ذریعے روزانہ ایک ہزار سے زائد لوگ دُعا میں وقت گزارنے لگے۔ وہاں معجزات رونما ہونے لگے اور ہم اِن معجزات کی گواہیاں بھی دیتے تھے۔ جب ایک ماہ قبل مَیں اس گروپ میں شامل ہوا تو اُس وقت 200 طلبہ تھے۔ ہر روز خدا اِس گروپ میں ایسے لوگوں کا اضافہ کر رہا تھا جو رُوح القدس کے متلاشی اور مسیح کی آمدِ ثانی کے لیے خود کو تیار کر رہے تھے۔ کچھ لوگ بذریعہ ZOOM دوسرے ممالک سے بھی اِس میں حصہ لے رہے تھے۔ ایک ماہ بعد اس وقت اس گروپ کی تعداد 1000 سے بھی زائد ہو چکی ہے اور اِس گروپ میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس بات کے لیے خدا کا شکر ہو۔ پانچ پاسٹرز اِس گروپ کی رہنمائی کرتے ہیں اور وہ بھی رُوح القدس سے معمور ہیں۔ اس گروپ نے رُوحانی طور پر کافی ترقی کر لی ہے۔ مَیں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے رُوح القدس کے موضوع پر یہ دو کُتب تحریر کیں ہیں۔ اِن کے ذریعے مَیں نے خدا اور رُوح القدس کے بارے میں بہتر طور پر جان لیا ہے۔ اس کاوش کے لیے آپ کا شکریہ۔ (L.T.G. EE11112020 فراہم برازیل 170)

شخصی طور پر غور وخوض کے لیے

1۔رُوحیں جیتنے کے لیے کونسے اقدام ضروری ہیں؟ان کے علاوہ انسان کو اور کیا کچھ جاننا چاہیے؟

....

2۔انجیل کی منادی کرنے کے لیے کونسی باتیں اہم ہیں اور کن باتوں سے ہمیں پرہیز کرنا چاہیے؟

....

3۔شاگردیت کا موضوع اتنا اہم اور ضروری کیوں ہے؟

....

4۔اس میں بیان کردہ تجربات سے آپ کیسے سیکھتے ہیں؟

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اور اِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ یسوع کے ذریعے خدا کے کردار کو بہتر طور پر جاننے اور خدا کی شبیہ میں تبدیل ہونے کے لیے دُعا کریں۔

2۔ لوگوں میں انجیل کی منادی کرنے کے لیے بہتر طریقہ اپنانے کے لیے دُعا کریں۔

3۔ مسیح کے حقیقی شاگرد بننے اور قائم رہنے کے لیے دُعا کریں۔

4۔ خدا کی خدمت کرتے ہوئے ایسے تجربات کے لیے دُعا مانگیں جن کی مدد سے آپ کا ایمان مضبوط ہو۔

باب نمبر 5

سترھواں دِن

مَیں تُم کو آدم گیر بناؤں گا"

ہر کوئی کس وجہ سے یسوع کو پسند کرتا ہے؟

وہ ہم سے یہ کیوں چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کی رہنمائی اُس کی طرف کریں؟

مسیح ہمیں کیوں اور کیسے آدم گیر بناتا ہے؟

مَیں یسوع کا اچھا گواہ کیسے بن سکتا ہوں؟

یسوع ہر کسی کے لیے کیوں اہم ہے؟

یسوع نے میرے لیے ایسا کیا کیا ہے جو اور کوئی نہیں کر سکتا تھا؟

یسوع نے میری خاطر دُکھ سہا، وہ میری خاطر موا اور مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ وہ بالکل معصوم تھا اس کے باوجود وہ میرے گناہوں کی خاطر موا۔ یہ اُس کی عظیم ترین محبت ہے۔ اور چونکہ وہ پوری دُنیا پر راج کرتا ہے اس لیے وہ ہمارے اندر بھی سکونت کرتا ہے۔ مَیں اُس کی لازوال محبت کے لیے اُس کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میرے نجات دہندہ اور سردار کاہن کی حیثیت سے وہ مجھ پر اپنا خاص فضل کرتا ہے۔ وہ میرے ساتھ بہت بڑا تبادلہ کرتا ہے یعنی وہ میرے گناہوں کو لے لیتا ہے۔ اُس نے میرے گناہوں کی قیمت صلیب پر چکائی ہے۔ وہ مجھے اپنی راستبازی دے دیتا ہے تاکہ مَیں گناہ سے آزاد زندگی بسر کر سکوں۔

اُس نے میری زندگی سے گناہ کے اختیار کو ختم کر دیا ہے تاکہ مَیں گناہ سے باز رہوں۔ وہ مجھے گناہ اور بُرے فرشتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ وہ کثرت کی زندگی عطا فرماتا ہے اور آہستہ آہستہ میرے کردار کو تبدیل

کر دیتا ہے؛ وہ مجھے ہمت اور قوت عطا فرماتا ہے تا کہ مَیں اُس کی خدمت کر سکوں۔ وہ مجھے دُکھ اور غلامی سے آزاد کرواتا ہے۔ وہ میری زندگی کی رہنمائی کرتا ہے اور مُجھے ہمت عطا کرتا ہے کہ مَیں خدا کی محبت پر بھروسہ رکھ سکوں اور اُس کے حکموں پر عمل کر سکوں۔ اُس نے اپنے کلام کے ذریعے مجھے اپنا محبت بھرا خط لکھا اور اِس سے میری زندگی کو ایک مضبوط بنیاد اور موجودہ اور آنے والے وقت کے بارے میں بہتر نصیحت ملتی ہے۔ اُصولی طور پر خدا نے مجھے ہی میرے گناہوں کی سزا دینی تھی۔ چونکہ مسیح میرا درمیانی ہے اور وہ اپنی راستبازی کی بدولت میری شفاعت کرواتا ہے اس لیے مجھے اپنے تمام گناہوں سے رہائی مل چکی ہے۔ اُس کے بغیر مَیں نے مجرم ٹھہرنا تھا اور اپنے گناہوں کی سزا جھیلنی تھی۔ اب وہ مجھے رُوح سے بھرپور زندگی عطا کرتا ہے۔ اور قیامت یا تبدیلی کے وقت میری یہ زندگی جلالی صورت میں بدل جائے گی۔ یسوع بہت اہم ہے۔ کوئی بھی اُس کا متبادل نہیں ہوسکتا۔

یہاں پر سب سے قیمتی رشتہ مسیح کے ساتھ رفاقت رکھنا ہے

اگر ہم کچھ دیر کے لیے اس بات پر غور کریں تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ جب ہم خود کو مسیح کے سپرد کر دیتے ہیں تو ہمارا اُس کے ساتھ مضبوط اور قریبی تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ کیا کوئی ایسا دوست ہے جو یسوع سے زیادہ وفادار ہو؟ کیا کوئی اِس قریبی رشتے کا نعم البدل ہوسکتا ہے؟ کیا یسوع کے ساتھ آپ کا قریبی رشتہ ہی آپ کے ایمان کی بنیاد ہے؟ مَیں ہر روز یسوع کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اُسے مجھ پر مان ہے اور وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اور مَیں اُس کی محبت کے بالکل درمیان میں ہوں۔ مَیں اُس سے یہ دُعا مانگتا ہوں کہ میری اُس کے ساتھ دوستی اور زیادہ مضبوط ہو اور مَیں اُس کی محبت میں قائم رہوں۔

جب مسیح کے ساتھ آپ کا رشتہ ہی آپ کے لیے سب کچھ ہو تو پھر آپ کسی دوسرے کی مدد کیسے کر سکتے ہیں کہ وہ بھی مسیح کے ساتھ اپنا رشتہ قائم کر سکے؟

کسی دوسرے کے لیے مَیں سب سے اچھا کام کونسا کر سکتا ہوں؟ کس بات سے مَیں اُس کی توجہ حاصل کر سکتا ہوں؟

آپ کے لیے آپ کے پیاروں، رشتہ داروں، دوستوں اور جاننے والوں سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتا ہے؟ کیا آپ اُن کی مدد نہیں کرنا چاہیں گے کہ وہ بھی اتنی اہم دوستی کا حصہ بن جائیں؟ آپ کسی دوسرے (عزیز و اقارب) کے لیے بہترین کام یہ کر سکتے ہیں۔ یسوع نے فرمایا ’... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں‘‘(یوحنا10:10)اور’’جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں‘‘(1یوحنا12:5)۔خدا کے فضل و کرم سے ہم دوسروں کی نئی اور ابدی زندگی کی طرف رہنمائی کر سکتے ہیں۔ اس سے بڑھکر اور کوئی خوشی نہیں ہے!’’یسوع کے متعلق گواہی دینے کی مہم‘‘ سے بڑھکر اہم اور اچھا اور کوئی بھی رُوحانی تجربہ نہیں ہوسکتا یعنی یہ گواہی دینا کہ یسوع کون ہے اور میرے لیے اُس کی اہمیت کیا ہے۔

ایک جوان کاروباری شخص کے طور پر مَیں نے کتابوں سے کامیابی کے بارے میں یہ سیکھا ہے:’’ہر انسان اپنا ہی فائدہ چاہتا ہے۔‘‘

جب مَیں اِس بات کا اطلاق اپنی کاروباری خدمات پر کیا تو مجھے بہت شاندار کامیابی ملی۔

ایماندار زندگی میں یہ بات بہت اہم ہے کہ دوسرے لوگ یسوع کے ساتھ میرے تعلق کے اچھے نتائج دیکھ سکیں۔ بدرُوحوں سے رہائی پانے والے کی مثال پر غور فرمائیں۔ یسوع نے اُسے یوں کہا’’اپنے لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور اُن کو خبر دے کہ خداوند نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے اور تُجھ پر رحم کیا۔‘‘(مرقس19:5)

سب سے اہم شرط کیا ہے؟

اگر مَیں دوسرے لوگوں کو یسوع کے پاس لانا چاہتا ہوں تو سب سے پہلے مجھے خود یسوع کے پاس آنا ہے اور اُس کے ساتھ مضبوطی سے جُڑے رہنا ہوگا۔ بائبل مقدس اِسے’’مسیح میں ہونا‘‘ کہتی ہے۔ یہ اصطلاح نئے عہدنامے میں 170 مرتبہ مختلف آیات میں استعمال ہوئی ہے۔خداوند یہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ مضبوطی سے جُڑے رہیں۔’’مَیں نے تُم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اس لئے لکھیں کہ تُمہیں معلُوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔‘‘(1یوحنا13:5)۔کیا آج آپ کو بھی ہمیشہ کی زندگی کی

یقین دہانی ہے؟ کیا مجھے یقین ہے کہ مَیں ابھی اور اِسی وقت نجات یافتہ ہوں۔ روبرٹ فالکن برگ نے یوں کہا 'اگر ہمارے پاس یقین دہانی نہیں ہے تو پھر مشن بھی نہیں ہے۔' جب ہم یہ جان لیتے ہیں کہ نجات یافتہ ہیں تب ہم بھرپور انداز سے یہ گواہی دے سکتے ہیں کہ نجات مسیح کی وسیلے حاصل ہوتی ہے۔

یسوع کی خواہش

یسوع اپنی محبت یعنی ایسے مسیحیوں کے ذریعے دوسرے لوگوں تک بھی رسائی کرنا چاہتا ہے جو رُوح القدس سے معمور ہیں۔ وہ ہمارے ذریعے مردوں، عورتوں اور بچوں کو اپنے پاس لانا چاہتا ہے۔ وہ آپ کو اور مجھے اپنی محبت کا وسیلہ بنانا چاہتا ہے۔ وہ آپ اور میرے ذریعے لوگوں کو خدا کی بادشاہت کے اُمیدوار بنانا چاہتا ہے۔

یسوع کی خواہش کے متعلقہ آپ کا کیا خیال ہے؟

شاید آپ کبھی کسی کو یسوع کے پاس نہ لائے ہوں۔ مگر مجھے ایک بات کا یقین ہے کہ آپ ضرور ایسا کرنا چاہیں گے۔ اب مسئلہ کہاں ہے؟ اِس کی دو وجوہات ہو سکتی ہیں؟

1۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پاک، فتح منداور رُوح سے معمور زندگی کیسے گزاری جائے؟

2۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ یسوع پر اپنے ایمان کا اظہار بہتر طور پر دوسروں پر کیسے کر سکتے ہیں؟

کافی عرصہ مَیں اِن باتوں سے لاعلم ہی رہا...

ہماری حالت بھی شمعون پطرس کی مانند ہے۔ ''گہرے میں لے چل اور تُم شکار کے لئے اپنے جال ڈالو۔ شمعُون نے جواب میں کہا اے اُستاد ہم نے رات بھر محنت کی اور کُچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں۔ یہ کِیا اور وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے'' (لُوقا 5:4-6)۔ بہت سے لوگ یہی کہتے ہوں کہ ہمارے ہاتھ کچھ نہیں آیا۔ مگر رُوح القدس کی بدولت یسوع کو اپنے دلوں میں رکھ کر ہم بھی دوبارہ جال ڈال سکتے ہیں۔

ہم آدم گیر کیسے بن سکتے ہیں؟

یسوع نے پطرس اور اندریاس سے جو کچھ کہا وہ ہمارے لیے بھی ہے ''میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تُم

کوآدم گیر بناؤں گا۔'' (متی 19:4) اور ایک ترجمے میں یوں لکھا ہوا ہے ''میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تُم کو سکھاؤں گا کہ لوگوں کو کیسے پکڑتے ہیں'' (جی ٹی این ترجمہ)۔ ہمیں رُوح القدس کی قدرت اور رہنمائی میں یسوع کی پیروی کرنے کے لیے بلایا گیا ہے۔ اور پھر وہی آپ کو اور مجھے ''آدم گیر'' بنائے گا۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ ''مَیں تُم کو آدم گیر بناؤں گا۔'' آپ اور مَیں ایسا نہیں کر سکتے بلکہ صرف وہی ایسا کر سکتا ہے۔ وہ مالک ہے اور ہم اُس کے شاگرد ہیں۔

یسوع اپنے شاگردوں کو کیسے آدم گیر بناتا ہے؟

اب مَیں آپ کو لوگوں کی کچھ ایسی گواہیاں بیان کروں گا جو اُنہوں نے خود کو ہر روز یسوع کے سپرد کرنے اور رُوح القدس کے لیے دُعا کرنے کے بعد دیں۔ براہ مہربانی غور کیجئے گا کہ یسوع نے اُنہیں کیسے آدم گیر بنایا۔

☆ 40 روزہ دُعا کے بعد ایک پاسٹر نے یوں کہا ''وہ چرچ ممبران جو اجنبی لوگوں سے بات کرنے سے گھبراتے تھے اُنہوں نے ایسے لوگوں سے کھلے عام بات کرنا شروع کر دیا۔'' اُن میں کس وجہ سے تبدیلی آئی؟ رُوح القدس کی معموری کی وجہ سے اُن میں تبدیلی آئی (#532,1)

☆ دِن کے وقت خدا کا رُوح بار بار مجھے یہی کہہ رہا تھا کہ مَیں خدا کا بیٹا ہوں اور مجھے اُس کی رہنمائی حاصل ہے۔ نئے مسیحی کے طور پر مجھے بے حد خوشی محسوس ہوئی اور اِس سے دیگر چرچ ممبران نے بھی اس کتاب کو پڑھنا شروع کر دیا۔ (#532,37)

☆ اس کے شاندار اثرات مرتب ہوتے ہیں کیونکہ اس سے ناقابلِ بیاں جذبہ اور اندرونی خوشی محسوس ہوتی تھی۔ اب تک ایسے مجھے بے شمار تجربات حاصل ہوئے ہیں۔ مَیں یہ تجربات دوسروں کو بھی بتاتا ہوں۔ (#532,38)

☆ جب مَیں دوسروں کو یسوع کے متعلق بتاتا ہوں تو مجھے بے حد خوشی محسوس ہوتی ہے۔ (#532,46)

☆ مَیں مشن ورک کو ایک اعزاز سمجھتا ہوں۔ اب میری یہی خواہش ہے کہ مَیں لوگوں کو یسوع کے متعلق بتاؤں۔ یسوع نے نہ صرف مجھ میں یہ خواہش پیدا کی ہے بلکہ اِس کی تکمیل کے بے شمار مواقع بھی مہیا کیے ہیں۔ اس بات کے لیے مَیں خدا کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ (#532,48)

☆ یہ میرے لیے بڑی خوشی کی بات ہے کہ رُوح القدس نے مجھے یسوع کی محبت کے متعلق بتایا اور سکھایا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ وہ کھوئے ہوؤں کے بارے میں کتنا فکرمند ہے۔ اب مَیں کھلے عام یسوع کے بارے میں بات کرسکتا ہوں تاکہ ہر کوئی اُس کے بارے میں جان سکے۔ مَیں یہ سوچ کر حیران ہو جاتا ہوں کہ کس طرح سے رُوح القدس ایسی بات چیت کے دوران میری رہنمائی فرماتا ہے۔ اب میری یہی خواہش ہے کہ ہر کسی کو میری طرح ہی محسوس ہو۔ (#532,54)

☆ پہلے رُوح القدس کبھی کبھار ہی میری رہنمائی کرتا تھا کہ مَیں اپنی گواہی دوسروں کو بیان کرسکوں۔ مگر اب رُوح القدس ہر روز میری رہنمائی فرماتا ہے۔ خدا ہی مجھے موزوں الفاظ مہیا کرتا ہے اس لیے اب مجھے کسی قسم کی تقریر لکھنے کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ خدا ہی دوسرے بندے کے دل کو جانتا ہے۔ (#532,57)

جب لوگوں نے ہر روز رُوح القدس پر ایمان رکھنا اور اِسے حاصل کرنا شروع کر دیا تب یہ تمام تجربات رونما ہوئے۔ مزید یہ کہ اُنھوں نے روزانہ کی بنیاد پر خود کو یسوع کے سپرد کیا اور اُس کی خدمت کے لیے تیار ہو گئے۔ ان تمام گواہیوں سے یہ پتا چلتا ہے کہ یسوع ہمیں کس طرح سے آدم گیر بنا سکتا ہے۔ وہ رُوح القدس کے ذریعے ہم میں سکونت کرتے ہوئے ایسا کرتا ہے (’مسیح میں قائم رہو‘ کا باب ’یسوع آپ میں رہتا ہے‘ پڑھیں)۔ رُوح القدس سے معمور زندگی سے مشن کے بارے میں ہماری سوچ تبدیل ہو جاتی ہے اور اِسی کی بدولت ہمیں اِسے سرانجام دینے کی بنیادی اہلیت اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔

شخصی کاوشیں

ایلن وائٹ نے یوں لکھا ہے ”آپ کی شخصی، انفرادی کوشش اور آپ کے دوستوں اور ہمسایوں کی دلچسپی

سے ناقابلِ بیان کامیابیاں حاصل ہوتی ہیں...اپنے ہمسایوں (دوستوں،عزیز و اقارب) کے پاس جائیں اور جب تک آپ کی بے لوث محبت کی گرمی اُن کے دِلوں کو مائل نہیں کرلیتی اُن کی رہنمائی کرتے رہیں۔اُن کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کریں، اُن کے لیے دُعا کریں، اُن کی بھلائی کریں۔"(ای.جی.وائٹ، ریو اینڈ ہیرلڈ،13 مارچ 1888)۔لوگوں کو یسوع کے متعلق بتانے اوراُنہیں یسوع کے پاس لانے سے بڑھ کرشاید ہی کوئی ایسارُوحانی تجربہ ہوجس سے ہمیں اتنی خوشی ملتی ہے(اس کی مزید وضاحت بعد میں بیان کریں گے)۔

اٹھارہواں دِن

کن حالات میں مَیں لوگوں کو یسوع کے پاس لاسکتا ہوں؟

اب ہم اُن حالات پرغور کریں گے جن کی وجہ سے ہماری زندگیاں اور یسوع کے لیے ہماری گواہیاں پھلدار ثابت ہوتی ہیں۔ہم اس بارے میں آسان انداز میں بات کریں۔اگر ہم اس بات کو سمجھ جائیں گےتو ہماری زندگیاں بہتر ہوجائیں گی اور ہم نئے انداز سے خدا کے لیے پھلدار ثابت ہوسکیں گے۔

دُعا: آیئے ہر روز یہ دُعا مانگیں:"اے خداوند! میری مدد فرما تا کہ مَیں ہر روز تیری مرضی پوری کروں۔مجھ میں یہ خواہش پیدا کر دے تا کہ مَیں کھوئے ہوئے لوگوں کو تیرے پاس لاسکوں۔آمین۔"

مسیح کے ساتھ میرا رشتہ

پہلے ہی یہ بات بتائی جا چکی ہے کہ سب سے اہم شرط یہ ہے کہ ہم"مسیح میں" ہوں۔یہ بات بے حد ضروری ہے کہ ہم صبح اپنے آپ کو،بشمول اپنا سب کچھ یسوع کے سپرد کردیں۔ہمیں ہر روز رُوح القدس سے معمور ہونے کے لیے دُعا کرنی چاہیے؛ہمیں بھرپور ایمان اور وعدوں کے ساتھ دُعا کرنی چاہیے۔یوں مسیح ہم میں سکونت کرتا ہے جس نے یوں کہا کہ"تُم مجُھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں... جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے"(یوحنا15:4-5)۔کلامِ خدا ہمیں خود کو آزمانے کو کہتا ہے:"تُم اپنے آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں۔اپنے آپ کو جانچو۔کیا تُم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسُوع مسیح تُم میں ہے؟ ورنہ تُم نامقبُول ہو"(2 کرنتھیوں5:13)۔خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی

رُوحانی حالت سے باخبر ہوں۔ کیا ہم اہل ہیں یا نااہل؟ اگر مسیح ہم میں ہے اور اگر رُوح القدس ہم میں ہے تو ہم اہل ہیں۔ اِسی سے اگر مسیح ہم میں نہیں ہے اور رُوح القدس ہمارے دلوں میں نہیں ہے تو ہم نااہل ہیں۔ بائبل مقدس اس حالت کو نفسانی حالت کہتی ہے (یعنی رُوح القدس کے بغیر انسانی اہلیت سے زندگی بسر کرنا یا رُوح القدس سے معمور نہ ہونا) (1 کرنتھیوں 3:1-4؛ رومیوں 8:1-17)۔ فیول کے بغیر کار چل نہیں سکتی اور اِسی طرح سے مسیحی بھی رُوح القدس کے بغیر چل نہیں کر سکتے۔ ''لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔'' (اعمال 1:8)۔

اب ہم مزید چند نقاط کا مختصر مگر جامع جائزہ لیں گے۔ مَیں ایک مرتبہ پھر سے یہ دہرانا چاہتا ہوں کہ اگر آپ اِن باتوں کو بہتر طور پر سمجھ جائیں گے تو آپ کی زندگی رُوحانی طور پر بہتر ہو جائے گی اور آپ خدا کے لیے نئے انداز سے پھلدار ثابت ہوں گے۔ شاید آپ اپنے موجودہ 'جال' چھوڑ دیں اور یسوع کے ذریعے ہی یسوع کے لیے لوگوں کو جیتنا شروع کر دیں گے۔

1۔ خود کو مسیح کے سپرد کرنا

کیا مَیں نے خود کو مکمل طور پر مسیح کے سپرد کر دیا ہے؟ کیا مَیں اپنے سمیت اپنا سب کچھ ہر روز اُس کے سپرد کرتا ہوں؟ میری سپردگی کی کیا اہمیت ہے؟

(مزید معلومات کے لیے 'مسیح میں قائم رہو' کا دوسرا باب 'خود کو مسیح کے سپرد کرنا' اور باب نمبر تین 'مسیح آپ میں رہتا ہے' پڑھیں)۔

ہمارا خود کو مکمل طور پر یسوع مسیح کے سپرد کرنا ہی ہماری نجات، نئی زندگی (یوحنا 3:1-21)، گناہ پر فتح پانے (رومیوں 8:1-4)، رُوح القدس سے معمور ہونے (افسیوں 3:16-17) اور نجات کی یقین دہانی کی کلید ہے۔

رُوح القدس یسوع کے شاگردوں کے لیے اُس کا انمول تحفہ ہے۔ رُوح القدس تحفہ ہے اور اِسی کے

ساتھ باقی تمام نعمتیں جُڑی ہوئی ہیں۔" مگر یہ دوسرے وعدوں کی طرح مشروط وعدہ ہے۔...وہ یسوع مسیح اور روح القدس کے بارے کلام بھی کرتے ہیں مگر اُنہیں کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ اپنی روح کو خُدا کے تابع نہیں کرتے تا کہ وہ اُسے اپنی مرضی کے مطابق استعمال کر سکے۔ ہم روح القدس کو اپنی مرضی سے استعمال نہیں کر سکتے بلکہ اس کے برعکس روح القدس ہمیں اپنی مرضی سے استعمال کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔" (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 672)۔ بہت سے لوگ عموماً کم علمی کی وجہ سے خود کو خدا کے تابع نہیں کرتے اور اپنی زندگیاں اپنی ہی مرضی سے گزار رہے ہوتے ہیں۔ رُوح القدس کے نہ ملنے کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے۔ اِسی وجہ سے اس حصے کا موضوع 'خود کو یسوع مسیح کے سپرد کرنا' ہے۔

"وہ لوگ جو مسیح کے کلام پر ایمان لاتے اور اپنی زندگیاں اس کے سپرد کرتے ہیں وہی آرام پائیں گے۔ جب خداوند یسوع مسیح اپنی حضوری سے اُنہیں شادمان کرے گا تو دُنیا کی کوئی چیز اُنہیں پریشان نہیں کر سکے گی۔ اور اُنہیں کامل آرام حاصل ہوگا" (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 331)۔

سپردگی کیوں؟

سپردگی کے بارے میں 'تقربِ خدا' میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے "خدا چاہتا ہے کہ ہمیں جال سے آزاد کر کے صحت بخشے۔ لیکن اُس کے لیے اس بات کی ضرورت ہے ہم میں پوری پوری تبدیلی ہو، ہماری پوری فطرت بالکل ہی بدل جائے اور ہم اپنے تئیں کلیتہً خدا کو سونپ دیں۔...وہ ہمارے سامنے برکات کے مدارج رکھتا ہے۔ وہ اپنے فضل کے وسیلہ اُنہیں ہمیں دینا چاہتا ہے۔ وہ ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے تئیں اُسے سونپ دیں تا کہ وہ ہم میں اپنی مرضی پوری کرے۔ اب اس کا انحصار ہم پر ہے کہ چاہے تو ہم گناہ سے آزاد ہو کر اُس کے فرزند بن جائیں اور جلالی آزادی حاصل کر لیں اور یا پھر ایسا نہ کریں۔" (تقربِ خدا، صفحہ نمبر 43)

جب ہم خود کو خدا کے سپرد کر دیتے ہیں تو ہمیں بے شمار برکات حاصل ہوتی ہیں۔ خدا ہمیں خود کو اُس کے سپرد کرنے کو کہتا ہے کیونکہ وہ ہمیں شفا دینا چاہتا ہے اور ہمیں آزاد کرنا چاہتا ہے۔ کس سے؟ جب یسوع ہماری زندگیوں کی رہنمائی کرتا ہے تو پھر وہ ہمیں ہماری انا کے اثرات سے آزاد کر دیتا ہے مثلاً حسد، غصہ، اکڑ،

لالچ، لت، بغض، غرور، احساسِ برتری، مایوسی اور احساسِ کمتری وغیرہ سے۔ یاد رکھیں: انسان خود ہی اپنی مشکلات کا سب سے بڑا سبب ہے۔ آپ کی مشکلات آپ کی مرہونِ منت ہیں۔ اِن سے خدا ہی ہمیں آزادی دلا سکتا ہے۔ مگر برتن بنانے والا صرف اُسی مٹی سے کچھ بنا سکتا ہے جو اُس کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ اِسی وجہ سے خدا ہماری سپردگی چاہتا ہے۔

سپردگی کے ذریعے نجات اور رہائی

اس طریقے سے خدا ہمیں گناہ کی طاقت سے رہائی دلانا چاہتا ہے (رومیوں 8:1-4) اور وہ ہمیں الٰہی رہنمائی اور تحفظ فراہم کرنا چاہتا ہے (1 یوحنا 5:18)۔ مزید یہ کہ خود کو خدا کے سپرد کرنے سے ہماری زندگیاں سہل ہو جاتی ہیں۔ ای. جی. وائٹ اس بارے میں یوں لکھتی ہے ''اپنا سب کچھ خدا کے سپرد کر دینے سے ہماری زندگیاں آسان ہو جاتی ہیں۔ اس سے فطری دل کی بے شمار کاوشیں کمزور اور بے اثر ہو جاتی ہیں۔'' (My Life Today, p.6.6)

ضروری بات: رُوح القدس سے معمور ہونا

یسوع ہماری رہنمائی فرماتا ہے تاکہ ہم اُس کے گواہ بن سکیں: ''لیکن جب رُوح القدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔'' (اعمال 1:8)۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ رُوح القدس سے معمور ہونے سے پہلے وہ اپنا خدمتی کام شروع نہ کریں (اعمال 1:4)۔ اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ رُوح القدس ہماری گواہی کے لیے بہت اہم ہے۔ رُوح القدس کے ذریعے مسیح کے ہم میں ہونے سے ہم اُس کی گواہی دینے کے قابل بنتے ہیں ''کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔'' (یوحنا 15:5) یسوع نے یہ بھی کہا ''اور برّہ کے خُون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی۔'' (مُکاشفہ 12:11)۔ ہم برّہ کے خون کے ذریعے غالب آئیں گے یعنی خود کو مکمل طور پر یسوع کے سپرد کرنے سے اُس کی قربانی ہمارے لیے مفید بن جاتی ہے اور اُس کی گواہی کے کلام کے ذریعے بھی ہم

غالب آئیں گے یعنی ہم دوسروں کو بتائیں گے کہ یسوع نے ہمارے لیے کیا کچھ کیا ہے۔اُنہوں نے اپنی جان کو بھی عزیز نہ رکھا بلکہ موت بھی گوارا کی، اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ وہ مرتے دم تک مسیح کے سپرد ہی رہے۔سپردگی کا مطلب ہے یسوع کی خاطر جینا (2 کرنتھیوں 15:5)۔

سپردگی کی مکمل وضاحت

شخصی بیداری کے لیے اقدام سے متعلقہ دوسری کتاب میں خود کو یسوع کے سپرد کرنے کی مکمل تفصیل بیان کی گئی ہے۔اُس کتاب کا نام ''مسیح میں قائم رہو'' ہے۔اِس کتاب کے دوسرا باب کا عنوان 'خود کو مسیح کے سپرد کرنا' ہے۔اس باب کو بار بار پڑھیں۔

2۔رُوح القدس سے معمور ہونا

یسوع نے یوحنا 4:15 میں یوں فرمایا ''تُم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں۔'' اگر مَیں چاہوں تو یسوع مجھ میں رہ سکتا ہے۔اگر یسوع ہم میں ہوگا تو اِس کے واضح اثرات یہ ہوں گے'' جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔اگر کوئی مُجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا اور سُوکھ جاتا ہے اور لوگ اُنہیں جمع کر کے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔وہ تُمہارے لئے ہو جائے گا۔میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تُم بہت سا پھل لاؤ۔جب ہی تُم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔'' (یوحنا 15:5-8)

مَیں یسوع مسیح میں کیسے قائم رہ سکتا ہوں؟

'تُم مجھ میں قائم رہو' یسوع کے ان الفاظ کی بہترین تشریح زمانوں کی اُمنگ کتاب میں موجود ہے اور اِس کا خلاصہ یہ ہے:

☆ مسلسل رُوح القدس کو حاصل کرنا (ہر روز رُوح القدس کے لیے دُعا مانگنا اور اُسے حاصل کرنا)

☆ خودکو مکمل طور پر اُس کی خدمت کے لیے اُس کے سپرد کر دینا (اس کے لیے ہم ہر صبح اپنی سپردگی کی تجدید کرتے ہیں)۔ (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 676)

حقیقی خوشی کا راز

یہ دوطرفہ الٰہی حل ہی خوشگوار زندگی کا راز ہے۔ کیوں؟ یسوع نے اس کی وضاحت یوں کی ہے ”مَیں نے باتیں اس لئے تُم سے کہی ہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اور تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے۔“ (یوحنا 15:11)

مسیح اِن دو طریقوں سے ہم میں رہتا ہے (مسلسل رُوح القدس کا حصول اور اُس کی خدمت کے لیے خودکو مکمل طور پر اُس کے سپرد کر دینا) اور یہی کامل خوشی کا راز ہے۔ یہی حقیقی خوشی کا راز ہے۔

”ہر روز“ ایک بھید ہے

یسوع نے لوقا 9:23 میں یوں فرمایا کہ شاگردیت ہر روز کا معاملہ ہے۔ اور 2 کرنتھیوں 4:16 میں یہ بتایا گیا ہے کہ باطنی انسان روز بروز نیا ہوتا جاتا ہے۔ ہمیں رُوح القدس سے معمور ہونے کے لیے ہر روز دُعا مانگنی چاہیے (لوقا 11:13 اور افسیوں 5:18 میں یوں بھی ترجمہ ہوا کہ 'مانگتے رہو')۔ میرا خیال ہے کہ ہماری صبح کی عبادت کا اہم مقصد یہی ہونا چاہیے۔ یسوع دِن بھر ہمارے ساتھ رہنا چاہتا ہے (متی 6:33)۔ کیا آپ وعدوں کا اقرار کرتے ہوئے دُعا کرتے ہیں تاکہ آپ کو رُوح القدس کے حصول کی یقین دہانی حاصل ہو؟ (1 یوحنا 5:14-15؛ مرقس 11:24؛ 2 پطرس 1:3-4)

رُوح القدس سے معمور زندگی کی تفصیل

اگر کوئی اِس کے بارے میں مکمل تفصیل جاننا چاہتا ہے تو اُسے ”شخصی بیداری کے لیے اقدام“ خاص طور پر اِس کا باب 'کیا ہماری مشکلات قابلِ حل ہیں؟' کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر روز خودکو یسوع کے سپرد کرنا اور رُوح القدس کے لیے ہر روز دُعا کرنا کتنا اہم اور ضروری ہے۔ آپ اِسی کتاب کے باب 'عملی تجربے کا بھید' کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں، جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ رُوح القدس کے حصول کے لیے ہمیں وعدوں کے

ساتھ دُعا کرنی چاہیے تا کہ ہمیں اس بات کی یقین دہانی ہو کہ ہماری دُعائیں سُنی جا چکی ہیں۔

اُنیسواں دِن

3۔شفاعتی دُعا

مَیں کس طرح سے رُوح القدس سے معمور شفاعتی دُعا کر سکتا ہوں؟

ہمیں دوسروں کے لیے دُعا کیوں کرنی چاہیے؟

ای.جی.وائٹ یوں لکھتی ہیں:

''بہت زیادہ دُعا کرتے ہوئے تمہیں زندگیاں بچانی چاہیے کیونکہ اِسی طریقے سے تُم لوگوں کے دِلوں تک رسائی کر سکتے ہو'' (اوینجلزم، صفحہ نمبر 341)۔لہٰذا روح القدس سے معمور شفاعتی دُعا کے ذریعے ہی لوگوں کے دِلوں تک رسائی کی جا سکتی ہے۔

☆ ایک پاسٹر نے یوں کہا: جرمن .روسی بہن کا ایک اور تجربہ۔اُس نے 40 روزہ عبادت میں حصہ لیا اور اُس نے رشین زبان بولنے والے اپنے ہمسایوں کے لیے دُعا کی۔جب اُس نے اپنے ہمسایوں کو یہ بتایا کہ مَیں آپ کے لیے دُعا کر رہی تھی تو وہ عورت بہت حیران ہوئی اور کہا کہ وہ کسی ایسے چرچ کی تلاش میں تھی جو بائبل مقدس کے مطابق سبت کو پاک مانتا ہو۔دیگر ہمسایوں کے ساتھ یہ عورت بھی بشارتی عبادات میں شامل ہوئی۔اُن میں سے دو لوگوں نے بپتسمہ لیا۔(#532,19)

☆ میرے دُعائیہ ساتھی کے ایمان میں بڑا اضافہ ہوا! 40 روزہ عبادات میں ہم اپنے کچھ جاننے والوں کے لیے دُعا کر رہے تھے۔جن لوگوں کے لیے ہم دُعا کر رہے تھے اُن میں تین لوگ آئندہ سبت کی عبادت میں آئیں گے۔(532,30)

☆ ...کلام کے جس حصے کا ہم مطالعہ کرتے اُس پر بات چیت بھی کرتے اور پھر ہم خاص طور پر پانچ لوگوں کے لیے دُعا کرتے تھے۔ہمیں اِس کے شاندار تجربات حاصل ہوئے۔ایک نوجوان جس کے لیے ہم دُعا کر رہے تھے اُس نے بھی عبادت میں دلچسپی لینی شروع کر دی اور اُس نے خدا کے متعلق سوال

پوچھنا شروع کر دیئے۔ جب میرے دُعائیہ ساتھی کے رشتہ دار کا کوئی مسئلہ حل ہو گیا تو اُسے بڑی برکت ملی۔ اگرچہ مَیں سوچتا تھا کہ مَیں اپنے ساتھ کام کرنے والے شخص سے ایمان کے متعلق بات نہیں کر سکتا مگر مَیں نے اُس کے ساتھ بات کی اور اس بات چیت کے ذریعے خدا نے ہم دونوں کو برکت دی۔(#532,53)

☆ 40 روزہ دُعائیہ پروگرام کے بعد ایک بہن نے یوں کہا:''جب مَیں نے اپنے خاوند کے لیے دُعا کی تو رُوح القدس نے میرے خاوند کو قائل کیا اور وہ کئی ماہ چرچ سے دُور رہنے کے بعد بھی دوبارہ چرچ آنے لگا۔ خدا بہت بڑے بڑے کام کر سکتا ہے!''(#532,4 D)

ان تجربات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب ہم رُوح القدس سے معمور شفاعتی دُعائیں کرتے ہیں تو اِن کا مثبت جواب ملتا ہے۔

یسوع نے بھی شفاعی دُعا کا درس دیا

شفاعتی دُعا کے بارے میں یسوع نے ایک ایسے دوست کی تمثیل بیان کی جو آدھی رات کے وقت اپنے دوست کے گھر جاتا ہے(لوقا 11:5-8)۔ میزبان دوست کے گھر اچانک سے اُس کا دوست آجاتا ہے۔ اُس کے پاس تو اپنے مہمان کو کھلانے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا۔ پس وہ اپنے ایک دوست کے پاس جاتا ہے اور اُس سے روٹی مانگتا ہے۔ اُسے یقین تھا کہ اِس کا دوست اِس مشکل گھڑی میں اُس کی مدد ضرور کرے گا۔ یقیناً اُس کے دوست نے اُسے روٹی دی۔ اس میں یسوع نے یہ بات واضح کی ہے کہ ہمارے اپنے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ ہمیں اپنے آسمانی دوست سے رابطہ کرنا چاہیے تا کہ ہم اپنے عزیزوں کے لیے اُس سے زندگی کی روٹی حاصل کر سکیں۔ تب یسوع نے یوں کہا''پس مَیں تُم سے کہتا ہوں مانگو تو تُمہیں دیا جائے گا... ''(لُوقا 11:9)۔ اس میں وہ ہمیں اپنی عظیم، محبت بھری اور اہم بلاہٹ دیتا ہے کہ ہمیں ہر صورت میں رُوح القدس کو حاصل کرنا چاہیے۔ ہماری شفاعتی دُعاؤں کے لیے رُوح القدس بے حد ضروری ہے۔

رُوح القدس میں دُعا کرنا/یسوع کے نام میں دُعا کرنا

کلامِ خدا ہمیں''رُوح القدس میں دُعا'' کرنے کی دعوت دیتا ہے(یہوداہ 20)۔ پس ہمیں رُوح

القدس میں دُعا کرنی چاہیے۔ یہ بات یسوع کے نام میں دُعا کرنے کے مترادف ہے۔ جب ہم خود کو مکمل طور پر یسوع کے سپرد کر دیتے ہیں اور ہر بات میں خداوند کی پیروی کرتے ہیں تب ہم یسوع کے نام میں دُعا کریں گے۔ اس قسم کی دُعا کے بارے میں بائبل مقدس میں بہت بڑے وعدے ہیں:

☆ ''مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں۔'' (یوحنا 12:14)

☆ ''اور جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مُجھ سے کُچھ چاہو گے تو مَیں وہی کروں گا۔'' (یوحنا 14:13-14)

☆ ''اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لئے ہو جائے گا۔'' (یوحنا 15:7)

☆ جب ہم اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ مل کر دُعا کرتے ہیں تو پھر متی 18:19 میں یسوع ہم سے یہ بھی وعدہ کرتا ہے ''پھر مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُم میں سے وہ شخص زمین پر کسی بات کے لئے جسے وہ چاہتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہو جائے گی۔'' (متی 18:19)

☆ ''خداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا... کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔'' (2 پطرس 3:9)

☆ ''اگر کوئی اپنے بھائی کو ایسا گُناہ کرتے دیکھے جس کا نتیجہ موت نہ ہو تو دُعا کرے۔ خدا اُس کے وسیلہ سے زندگی بخشے گا۔ اُن ہی کو جنہوں نے ایسا گُناہ نہیں کیا جس کا نتیجہ موت ہو۔ گُناہ ایسا بھی ہے جس کا نتیجہ موت ہے۔ اس کی بابت دُعا کرنے کو مَیں نہیں کہتا۔'' (1 یوحنا 5:16)

بچوں اور رشتہ داروں سے متعلقہ مزید وعدے:

☆ ''خداوند یُوں فرماتا ہے کہ زور آور کے اسیر بھی لے لئے جائیں گے اور مُہیب کا شکار چھڑا لیا جائے گا کیونکہ مَیں اُس سے جو تیرے ساتھ جھگڑتا ہے جھگڑا کروں گا اور تیرے فرزندوں کو بچاؤں

گا۔‘‘(یسعیاہ25:49)

☆ ’’اُنہوں نے کہا خداوند یسُوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا۔‘‘ (اعمال31:16)

وعدوں کے ساتھ شفاعتی دُعا کرنے کے لیے مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے ڈینس سمتھ کی تحریر کردہ 40روز بکس والیم 1,2 اور 3 کے ’تعارف اور جائزے‘ کا مطالعہ کیجئے: ضمیمہ A دیکھیں: شفاعتی دُعا کے لیے وعدے۔

کلامِ خدا پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط ہے

جب مسیح ہم میں ہوتا ہے اور ہم وعدوں کے ساتھ دُعا کرتے ہیں تو پھر یقین رکھیں کہ خداوند ہماری دُعاؤں کا مثبت جواب دیتا ہے۔مندرجہ ذیل باتیں دُعا پر بھی لاگو ہوتی ہیں:

’’اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہ سے نکلتا ہے ہوگا۔وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کُچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پُورا کرے گا اور اُس کام میں جس کے لئے مَیں نے اُسے بھیجا مُوثر ہوگا۔‘‘(یسعیاہ11:55)

’’آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہر گز نہ ٹلیں گی۔‘‘(متی35:24)

دُعائیہ فہرست

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے عزیز واقارب، دوست اور ہمسائے بھی مسیح کے متعلق جانیں؟ تو پھر آپ کو ایک دُعائیہ فہرست بنانی چاہیے اور اُن سب کے لیے دُعا کرنی چاہیے۔خدا کے کلام میں بیان کردہ اُس کے وعدوں اور اُسکی باتوں پر غور کریں۔

ہمیں اُن کے لیے کس طرح سے دُعا کرنی چاہیے؟

زیادہ تر وفادار مسیحی شفاعتی دُعائیہ فہرست تیار کرتے ہیں۔بعض اوقات مَیں یہ سوچتا ہوں کہ جب ہم ہر روز دوسروں کے لیے دُعا کرتے ہیں تو پھر ہماری دُعاؤں کا مرکز تو صرف وہی بنے رہیں گے۔کئی مرتبہ

مَیں یوں سوچتا ہوں: کیا ایسا نہیں ہوسکتا ہے کہ ہم ہر روز صرف چند لوگوں کے لیے دُعا کریں یا پھر شاید ہم اُن سب کے لیے دِن کے کسی اور وقت دُعا کریں اور پھر کچھ لوگوں کے لیے ہفتہ وار یا ہفتے میں کئی بار دُعا کریں تا کہ ہم اُن کی شخصی ضروریات اور پریشانیوں کو تفصیل کے ساتھ خدا کے سامنے بیان کر سکیں؟

مجھے کتنے لوگوں کے لیے خاص طور پر دُعا کرنی چاہیے؟

ڈینس سمتھ (3) اور جوزف کیڈر (4) یوں کہتے ہیں کہ ہمیں پانچ ایسے لوگوں کے لیے دُعا کرنی چاہیے جن تک ابھی رسائی نہیں کی جا سکی۔ ہمیں اُن کے ساتھ رابطہ کرنا چاہیے اور اُن سے دوستی کرنی چاہیے۔ جوزف کیڈر یوں کہتا ہے: ''مَیں ہمیشہ اپنے کلیسیائی ممبران کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ پانچ لوگوں کے لیے باقاعدگی سے دُعا کریں، اُن کی مدد کریں اور اُن سے دوستانہ رویہ اپنائیں اور اُن سے محبت کا اظہار بھی کریں۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ اس قسم کی دُعا کے نتیجے میں بہت سے لوگ یسوع کو اپنا خداوند تسلیم کر رہے ہیں۔ میری طرح آپ بھی پانچ لوگوں کے لیے دُعا کیوں نہیں کرتے، ایسا کرنے سے آپ دیکھیں گے کہ خدا اُن کے لیے کیا کچھ کرتا ہے؟''

مجھے کب کسی کو یہ بتانا چاہیے کہ مَیں آپ کے لیے دُعا کر رہا ہوں؟

مجھے اُس متعلقہ شخص کو کب یہ بتانا چاہیے کہ مَیں آپ کے لیے دُعا کر رہا ہوں؟ اس بارے میں لوگوں کی مختلف رائے ہے۔ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں اُن کو شروع میں ہی بتا دینا چاہیے۔ جبکہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں متعلقہ شخص کو تین یا چار ہفتوں بعد بتانا چاہیے۔

ہم اُنہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے چرچ (دُعائیہ گروپ، کیئر گروپ) نے دُعا کے لیے چھ ہفتے مقرر کیے ہیں۔ اِسی وجہ سے ہمیں کہا گیا ہے کہ ہم پانچ لوگوں کے لیے دُعا کریں۔ ''مَیں آپ کے لیے دُعا کرنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ کی صحت، خاندان یا کام سے متعلقہ آپ کی کوئی خاص درخواست ہے جس کے لیے مَیں خصوصی طور پر دُعا کر سکوں؟''

---

3 Dennis Smith, 40-Days (book one) – Prayers and

Devotions to Prepare for the Second Coming, in this book: Part Two: The Holy Spirit and Prayer, pp. 47 f

4 S. Joseph Kidder, … und sie wächst doch! Vier entscheidende Faktoren für das Wachstum von Gemeinden (Lüneburg 2014), S. 101, 131, 124, 136 – English: The Big Four – Secrets to a Thriving Church Family, 2011 R&H

بیسواں دِن

شفاعتی دُعا اور آزادی

ایک اور قابلِ غور بات یہ ہے: خدا ہمیں مجبور نہیں کرتا کہ ہم دوسروں کے لیے دُعا کریں۔ خداوند نے ہر انسان کو مکمل آزادی اور چناؤ کا حق سونپا ہے۔ مگر میرا اور میری بیوی کا تجربہ تھوڑا مختلف ہے کہ خدا ہمیں نئی باتوں کی ہدایت دیتا ہے۔ وہ ہمیں نئے خیال مہیا کرتا ہے۔ یوں ہم وہ بھی کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں جسے ہم کرنا نہیں چاہتے۔ اعمال 14:16 میں ہم فلپّی کی رہنے والی ایک کاروباری خاتون لدیہ کے بارے میں پڑھتے ہیں کہ "... اُس کا دل خداوند نے کھولا تا کہ پولُس کی باتوں پر توجہ کرے۔" (اعمال 14:16)

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم دوسرے لوگوں کے لیے دُعا کریں تا کہ وہ مسیح کو جانیں اور اُسے قبول کر لیں۔ صرف خدا ہی اپنے رُوح القدس کی بدولت اُن کے دلوں میں ایمان پیدا کر سکتا ہے اور اُن کی سوچ اور زندگیاں تبدیل کر سکتا ہے۔ مگر ایک بات تو ہمیں یاد رکھنی چاہیے کہ عموماً رُوح القدس سے معمور ایسا شخص جو کسی دوسرے کے لیے دُعا کر رہا ہوتا ہے وہ یہ توقع ضرور رکھ سکتا ہے کہ اِس کی دُعاؤں کے نتیجے میں اِس کے عزیز و اقارب اور دوسرے لوگوں کو نجات حاصل ہوگی۔

شفاعتی دُعاؤں کے مثبت جواب

مجھے مختلف لوگوں سے بے شمار گواہیاں موصول ہوئی ہیں، جن میں چرچ ممبران نے یہ بتایا ہے کہ

جب اُنہوں نے رُوح القدس کے حصول اور یسوع کے ساتھ مضبوط تعلق قائم کرنے کے لیے دُعا کرنا شروع کیا تو اِن دُعاؤں کا اُنہیں مثبت جواب ملا۔ مثالیں:

☆ کسی ایڈوینٹسٹ خاندان کے ساتھ ایک اُدھیڑ عمر شخص با قاعدگی سے چرچ آیا کرتا تھا۔ کچھ سالوں بعد اُس نے بپتسمہ لینے کا ارادہ کرلیا۔ (#532,4 O)

☆ جن دو لوگوں کو بائبل سٹڈی دی گئی تھی اُنہوں نے سبت کی سچائی کو تسلیم کرلیا۔ (532,4M)

☆ خدا نے ہمیں انتظار نہیں کروایا۔ اُس نے 40 روزہ عبادتوں کے دوران ہی ہماری دُعاؤں کا جواب دے دیا۔ جس شخص کے لیے شفاعتی دُعا کی جارہی تھی وہ کافی عرصہ چرچ سے دُور رہنے کے بعد دوبارہ سے چرچ آنا شروع ہوگیا۔ یہ بڑی خوشی کی بات تھی۔ (#532,13)

☆ ایک خاتون کے سب سے چھوٹے بیٹے کو چرچ سے بڑی چڑ تھی اور 40 روزہ دُعائیہ عبادات کے دوران اُس خاتون نے اپنے دُعائیہ ساتھی سمیت اُس بیٹے کے لیے خصوصی طور پر دُعا کی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اُس کے بیٹے کی زندگی تبدیل ہوگئی اور وہ بپتسمہ لینے کی تیاری کررہا ہے۔ (#532,16)

☆ ایک شخص جو کہ کسی کو معاف نہیں کرنا چاہتا تھا وہ ذہنی طور پر بیمار ہوگیا، اُس کی نوکری چھوٹ گئی اور اُس نے خودکُشی کرنے کے بارے میں سوچنا شروع کردیا۔ اُس کی شادی بھی ٹوٹ گئی۔ گزشتہ ایک سال سے یہ سلسلہ چل رہا تھا۔ اُسے بھی دُعا کے ذریعے جیت لیا گیا اور پاسٹر نے اُس کی تربیت کی۔ 40 روزہ دُعائیہ عبادات میں دو لوگوں نے ہر روز اُسی کے لیے دُعا کی۔ وہ دو ماہ بعد تبدیل ہوا۔ اُس میں معاف کرنے کی جرات آئی، وہ اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ دوبارہ سے مل گیا، اُس کی زندگی خوشگوار ہوگئی اور اب اُسے نوکری بھی مل چکی ہے۔ (#532,17)

40 روزہ دُعائیہ عبادات کے دوران شفاعتی دُعا کی وجہ سے تین لوگوں کی آپس میں صلح ہوگئی جو کہ آپس میں بات بھی نہیں کرنا چاہتے تھے۔ (مکمل تفصیل کے لیے وزٹ کریں:

(www.steps-to-personal-revival.info:Testimonies:No.3/40,4/52/7/84 a und 7/84 b).

کاش کہ خدا اُن لوگوں کے دلوں میں کام کرے جن کے لیے آپ شفاعتی دُعا کر رہے ہیں۔

مَیں لوگوں کے ساتھ اپنے روابط کیسے بحال رکھ سکتا ہوں؟

ڈینس سمتھ کی تحریر کردہ 40 روزہ بُکس کے ''تعارف اور جائزے'' میں چند خاص مشورے دیئے گئے ہیں کہ ہم لوگوں کے ساتھ اپنے روابط کیسے بحال رکھ سکتے ہیں۔

وہ یوں کہتا ہے: مندرجہ ذیل فہرست میں کچھ ایسی تجاویز بیان کی گئی ہیں جو آپ اُن لوگوں پر لاگو کر سکتے ہیں جن کے لیے آپ دُعا کر رہے ہیں تاکہ وہ محسوس کریں کہ آپ کو اُن کی قدر ہے۔ خدا کی رہنمائی سے آپ اس فہرست میں مزید اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔ ہم نے بھی کچھ تجاویز کا اضافہ کیا ہے۔ آپ کو یہ فہرست ضمیمہ B میں ملے گی: لوگوں تک رسائی کرنے کی تجاویز۔

ہمارا ہدف:

دوسروں کے لیے بابرکت بننے کے لیے ہماری دُعائیں، ہماری عملی مثالوں اور اُن کے ساتھ ہمارے رابطے کے ساتھ ساتھ ہمیں اُن کو متعلقہ تجاویز اور پڑھنے کے لیے مواد بھی مہیا کرنا چاہیے تاکہ وہ بھی اچھی زندگی گزار سکیں اور یسوع کی آمدِ ثانی کے لیے خود کو تیار کر سکیں۔ خدا کی رہنمائی میں ہمیں درج ذیل کام کرنے چاہیے:

☆ جو لوگ خدا کی تلاش کر رہے ہیں یا نہیں کر رہے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ جو لوگ یسوع کے متلاشی ہیں اُن کی رہنمائی کریں۔

☆ جو لوگ یسوع پر ایمان لے آئے ہیں اُن کی رہنمائی کریں تاکہ وہ اپنے ایمان کو مزید مضبوط کریں۔

اس سے متعلقہ پڑھنے کے لیے مواد بھی موجود ہے۔ اِس بارے میں ہم باب نمبر 9 'عملی امداد' میں تفصیلاً بات کریں گے۔

کاش خدا ہماری رہنمائی فرمائے کہ ہم بھی رُوح القدس اور اُس کی تربیت کے وسیلے آدم گیر بن سکیں

کیونکہ لکھا ہے ''میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تُم کو آدم گیر بناؤں گا۔'' (متی 19:4)۔

''ہمارے اردگرد ایسے بے شمار لوگ موجود ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار نہیں کیا اور اپنی زندگیاں تبدیل نہیں کیں، لیکن ہم اُن کے بارے میں کیا کر رہے ہیں؟ والدین! کیا آپ محبت کے ساتھ اپنے بچوں کی زندگیاں تبدیل کر رہے ہیں یا کیا آپ دُنیاوی معاملات میں اس قدر مگن ہیں کہ آپ خدا کی خدمت کا بالکل بھی حصہ نہیں بن رہے؟ کیا آپ رُوح القدس کے کام اور مشن کی قدر کرتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ رُوح القدس ایسا وسیلہ ہے جس کے ذریعے ہم اپنے اردگرد کے لوگوں تک رسائی کر سکتے ہیں؟''

(E.G.White, Selected Messages, book 1, p.190.1)

موثر گواہی کا مطلب ہے:

مَیں گواہی کا آغاز دُعا کے ساتھ کروں تا کہ مَیں رُوح القدس کی قدرت سے یسوع کے بارے میں بات کر سکوں اور پھر اس کے نتائج خدا پر چھوڑ دُوں۔5

بیداری مشن ورک کی طرف رہنمائی کرتی ہے

''اُن سب کو رُوح القدس ملے گا جو اپنے ہمسایوں کے لیے زندگی کی روٹی مانگ رہے ہیں۔'' (ٹیسٹی مونیز فار دی چرچ والیم 6، صفحہ نمبر 90)

....

5 Wirksames Zeugnis –Wie macht man das?

(Neuhausen-Stuttgart, 1971), p. 33

شخصی طور پر غور وخوض کے لیے

1۔یسوع میرے لیے ایسا کیا کام کرسکتا ہے جو اور کوئی نہیں کرسکتا؟ جب مَیں دوسروں کی رہنمائی یسوع کی طرف کرتا ہوں تو یہ بات سب سے مفید ثابت کیوں ہوتی ہے؟

....

2۔ہم کیسے آدم گیر بن سکتے ہیں؟

....

3۔خود کو یسوع کے سپرد کرنے کا کیا مطلب ہے؟ سپردگی عملی طور پر کیا ہے؟

....

4۔خود کو مسیح کے سپرد رکھتے ہوئے آپ اپنے اردگرد کے لوگوں سے بہتر طور پر رابطہ کیسے رکھ سکتے ہیں؟

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اور اِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ اس بات کے لیے دُعا مانگیں تاکہ خدا آپ کی رہنمائی فرمائے اور آپ جان سکیں کہ یسوع آپ سے کیا چاہتا ہے؟

2۔ اس بات کے لیے دُعا مانگیں تاکہ آپ رُوح القدس سے معمور آدم گیر بن سکیں۔

3۔ اس بات کے لیے دُعا مانگیں تاکہ خدا آپ کو بتائے کہ شخصی طور پر خود کو یسوع کے سپرد کرنے کا کیا مطلب ہے۔

4۔ عقل و دانائی مانگیں تاکہ آپ جان سکیں کہ آپ دوسروں کے ساتھ کس طرح سے رابطہ قائم کرسکتے ہیں اور کیسے دوسروں کے لیے بابرکت بن سکیں۔

تجربہ

اردگرد کے معاشرے کے ساتھ رابطہ رکھنا

گاڈیلوپے / کریبین کے ایک اور چرچ کا تجربہ

''ہمارا دوسرا تجربہ ہمارے ڈسٹرکٹ میں بسنے والے دوسرے چرچ کے لوگوں کے بارے میں ہے۔ میرے جانشین نے یوں کہا 'اس چرچ کے لوگوں میں کام کرنے کے لیے تمہیں بڑی ہمت اور حوصلہ درکار ہے کیونکہ اِن میں کام کرنا بڑا خطرناک ہے!' ہم نے محسوس کیا کہ وہ بڑے سخت لوگ ہیں۔ اُن میں لڑائیاں جھگڑے، تفرقے، مار پیٹ ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے کو معاف بھی نہیں کرتے تھے۔ اپنے جذباتی پن اور ایک دوسرے پر حملے کرنے کی وجہ سے اُس معاشرے کے لوگوں پر کالے بادل چھائے ہوئے تھے۔ یہ بڑے افسوس کی بات تھی کہ ایسے سخت لوگوں کے درمیان چرچ کی موجودگی کے باوجود بھی چرچ اُنہیں تبدیل نہیں کرسکتا تھا۔ جب گھروں میں چھوٹے گروپس بنا لیے گئے تو شخصی بیداری کے لیے اقدام والا بروشر اُن گروپس کو پڑھنے کے لیے دیا گیا۔ ممبران یہ بروشر پڑھ کر بہت خوش ہوئے اور وہ اس کے لیے بہت شکرگزار تھے۔ یہاں پر بھی کلیسیائی ممبران نے 10 روز تک دُعا کی اور انفرادی طور پر روزہ رکھا۔ بالآخر کلیسیائی سطح پر بھی اس کا آغاز کر دیا گیا۔ یہ میٹنگز صبح چار بجے ہوا کرتی تھیں۔ شروع شروع میں اِن عبادات میں اتنے زیادہ لوگ نہیں تھے مگر آہستہ آہستہ لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوگیا اور وہاں پر اچھا پُرامن، رُوحانی ماحول بن گیا۔ کسی نے یہ محسوس کیا کہ یہاں خدا کام کر رہا ہے۔ خدا نے معجزانہ طور پر چرچ کو آخری مرحلے کے لیے تیار کیا جو کہ بہت مشکل تھا: یعنی حقیقی طور پر ایک دوسرے کو معاف کرنے والا کام۔ بالآخر ایک کے بعد دوسرے شخص نے ایک دوسرے سے معافی مانگنا شروع کر دیا۔ کچھ لوگ کھلے عام ایک دوسرے کا نام لے کر ایک دوسرے سے معافی مانگ رہے تھے۔ وہ آپس میں بغلگیر ہو رہے تھے۔ اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ پریشان چہرے ایک مرتبہ پھر سے خوش ہوگئے اور اُنہوں نے دلی طور پر ایک دوسرے سے محبت رکھنا شروع کر دیا۔ ایسا منظر دیکھنے اور خود اِس قسم کا تجربہ کرنے سے بہت اچھا لگتا ہے۔ صرف خدا ہی روح القدس کے لوگوں کی رہنمائی

کرسکتا ہے۔اُس کی مدد سے مشکل کام بھی آسان ہوجاتے ہیں۔‘‘(B . & F . H # 8 4 b (Guadeloupe

سدرن جرمن سے ایک چرچ ممبر نے یوں لکھا:

مَیں اور میرا دوست اس وقت تیسری مرتبہ 40 روزہ دُعائیہ اور عبادتی کتاب کے ساتھ ساتھ شخصی بیداری کے لیے اقدام کا مطالعہ کررہے ہیں تا کہ ہم مسیح کی آمدِ ثانی کے لیے تیار ہوسکیں۔ان کتابوں کے بارے میں جاننے سے قبل ہمارا ایمان اور دُعائیہ زندگی ایسی نہ تھی۔ہم میں خدا کے ساتھ ’’پہلی محبت‘‘ کی خواہش تھی۔اب ہمیں یہ حاصل ہوچکی ہے!اس بات کے لیے ہم خدا کے بے حد شکرگزار ہیں۔خدانے شاندار انداز سے ہماری دُعاؤں کا جواب دیا اور ہم پر اور جن لوگوں کے لیے ہم دُعا کررہے تھے اُن پر اپنے رُوح القدس کے کام ظاہر کیے۔‘‘ایم.ایس

باب نمبر 6

اکیسواں دِن

پہلے ہمیں لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کیوں کرنی چاہیے؟

بہتر ترتیب کے لیے بہتر وجوہات:

اس سے پہلے کہ ہم لوگوں کی بائبل مقدس کے عقائد کی تعلیم دیں

پہلے ہمیں لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کیوں کرنی چاہیے اس کی 10 وجوہات۔

ترتیب: پہلے یسوع، پھر شاگردیت اور رُوح القدس، بائبل مقدس کے عقائد کی تعلیم، بپتسمہ، تربیت۔

جائزہ

پچھلا باب یسوع کے ان الفاظ پر مبنی تھا ''میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تُم کو آدم گیر بناؤں گا'' (متی 19:4)۔ یسوع ہمیں اپنے پیچھے چلنے کی دعوت دیتا ہے۔ وہ ہمیں آدم گیر بننے کی تربیت دینا چاہتا ہے۔ وہ ہمیں انفرادی طور پر سکھانا چاہتا ہے۔ اُس سے بڑا سکھانے والا اور کوئی نہیں ہے۔ یسوع کے شاگرد بننا اور اُس سے سیکھنا بڑی خوشی کی بات ہوتی ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ہم مسیح کی پیروی کریں۔ کیسے؟

1۔ ہم اپنی زندگیاں اور جو کچھ ہمارا ہے اُس سب کو روزانہ کی بنیاد پر اُس کے سپرد کرتے ہوئے۔

اور

2۔ ہر روز بھرپور ایمان سے رُوح القدس کے لیے دُعا مانگتے ہوئے۔

ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ ہم کسی اور دن شاگرد بنیں گے۔ایک کہاوت ہے کہ ''اُستاد وہ ہوتا ہے جو کچھ سکھائے۔کاریگر وہ ہوتا ہے جو کچھ بنائے۔اور شاگرد تو ہر کوئی ہوسکتا ہے۔'' اُستاد اور کاریگر بھی سیکھتا رہتا ہے۔ہمیں بھی رُوحیں بچانے والی سائنس کو سیکھتے ہی رہنا چاہیے۔

کسی انسان کے لیے ہم سب سے اچھا اور بہترین کیا کام کر سکتے ہیں؟

یقیناً ہم آہستہ آہستہ اس بات سے باخبر ہوتے جائیں گے کہ یسوع کے ساتھ ہمارا شخصی اور قریبی تعلق ہی ہمارے لیے سب کچھ ہے۔یسوع ہمیں ابھی 'کثرت کی زندگی' دینا چاہتا ہے (یوحنا10:10)۔اپنی آمدِ ثانی کے بعد وہ ہمیں خدا کی جلالی بادشاہت میں ابدی زندگی عطا فرمائے گا (یوحنا3:16)۔اس اہم رشتے کا نعم البدل اور کچھ نہیں ہوسکتا۔''جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔'' (1یوحنا5:12)۔جب ہم اس رشتے میں مُسرور ہوتے ہیں اور یسوع میں بہتر طور پر زندگی بسر کرنا شروع کر دیتے ہیں تب ہمیں یہ احساس ہوگا کہ ہمیں دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی ایسا ہی بہتر اور خوشگوار رشتہ قائم کرنا چاہیے۔ہم کسی کے لیے سب سے اچھا اور بہتر کام یہ کر سکتے ہیں کہ اُس کی مدد کریں تاکہ وہ بھی ایسی دوستی سے لطف اُٹھا سکے۔یہ رشتہ سونے سے بھی بیش قیمت ہے۔

ہم آدم گیر کیسے بنتے ہیں؟

جب ہمارے دِلوں میں رُوح القدس کے ذریعے یسوع رہتا ہے تب ہم اُس کے اچھے گواہ بنتے ہیں۔گزشتہ باب میں ہم نے شخصی تجربات میں یہ دیکھا ہے کہ ہمارا دوسروں میں دلچسپی لینا کتنا اہم ہے اور رُوح القدس کے ذریعے یسوع ہم میں کیسے رہتا ہے۔اس بارے میں ہم مزید دو گواہیاں بیان کریں گے:

مل کر کچھ وقت تک رُوح القدس کے لیے دُعا کرنے کے بعد ایک شخص نے یہ گواہی دی:

''ہم نے محسوس کیا کہ دُعاؤں سے ہماری زندگیاں تبدیل ہوگئیں ہیں۔اور یہ بات ہم نے صرف اپنے تک ہی محدود نہ رکھی بلکہ جب بھی ہمیں موقع ملتا تو ہم اِس بارے میں دوسروں کو بھی بتاتے۔مَیں یہ چاہتا تھا کہ ہماری طرح دوسروں کو بھی ایسا ہی تجربہ حاصل ہو۔اس کے بہت اچھے نتائج برآمد ہوئے۔کچھ چرچ

ممبران ہمارے اس تجربے سے بہت متاثر ہوئے۔'' (#432,13)

کسی اور شخص نے یوں گواہی دی:

''اِسی طرح سے اُس خاتون کے بیٹے کی زندگی تبدیل ہوگئی اور اب وہ بپتسمہ لینے کی تیاری کررہا ہے۔مَیں اُس کے ایمان سے بہت متاثر ہوئی اور اب مَیں اپنی دُعائیہ ساتھی کے لیے دُعا کررہی ہوں اور مَیں نے اِن دونوں کتُب کا مطالعہ کرنا بھی شروع کردیا ہے۔'' (#432,16)

میری اور آپکی زندگی کیسی ہے؟

کیا صرف لوگوں کو مسیح کی طرف لانا ہی کافی ہے؟ کرسچن سروس بک میں یوں لکھا ہے ''مسیحیوں کو چاہیے کہ وہ عمر بھر لوگوں کو بچاتے رہیں۔'' (E.G.White, Christian Service, p.10)

یسوع نے ہمیں یہ حکم دیا ہے ''جس طرح باپ نے مُجھے بھیجا ہے اُسی طرح مَیں بھی تُمہیں بھیجتا ہوں'' (یوحنا 21:20)۔اس کے علاوہ ہم اُس کے اِن احکام کو بھی جانتے ہیں ''پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ... '' (متی 19:28) ''... تُم زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے'' (اعمال 8:1)۔ ''... مَیں تُجھ کو قوموں کے لئے نُور بناؤں گا کہ تُجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک پہنچے۔'' (یسعیاہ 6:49)

اس بارے میں بہت سے لوگ کوشش کررہے ہیں۔بعض اوقات وہ کامیاب ہوجاتے ہیں اور بعض اوقات ناکام ہوجاتے ہیں۔ہمیں یہ بات ماننی پڑے گی کہ ہم میں سے زیادہ تر لوگ یسوع کے اس حکم کو بھُلا چکے ہیں۔ہمیں اس بارے میں اپنا جائزہ لینا چاہیے۔ہمیں بھی پطرس کی مانند اس بات کو تسلیم کرنا چاہیے ''... ہم نے رات بھر محنت کی اور کُچھ ہاتھ نہ آیا... '' (لُوقا 5:5)۔کیا میری خدمت کے تسلی بخش نتائج برآمد ہوئے ہیں؟ کیا مَیں نے گزشتہ باب میں بیان کردہ شرائط کو پورا کیا ہے؟ کیا یہ مسئلہ رُوح القدس کے نہ ہونے کی وجہ سے ہے؟ کیا ہمیں بھی پطرس کی طرح نہیں کہنا چاہیے کہ ''... ہم نے رات بھر محنت کی اور کُچھ ہاتھ نہ آیا... '' (لُوقا 5:5)

آدم گیر بننے کی شرائط

ہم اِن شرائط کا مختصراً جائزہ لینا چاہتے ہیں:

☆ کیا مَیں نے خود کو مکمل طور پر یسوع کے سپرد کر دیا ہے؟ کیا مَیں ہر بات میں اُس کی اور اُس کے کلام کی پیروی کرنا چاہتا ہوں؟ کیا مَیں نے ہر روز خود کو اُس کے سپرد کرتے ہوئے اُس کے ساتھ اپنے رشتے کی تجدید کی ہے؟

☆ کیا مَیں رُوح القدس سے معمور ہو کر یہ کام کر رہا ہوں؟ کیا مَیں ہر روز بھرپور ایمان کے ساتھ رُوح القدس کے لیے دُعا کرتا اور اِسے قبول کرتا ہوں؟ (وعدوں کے ساتھ دُعا کرنا بہتر ہے، دیکھیں 2 پطرس 1:4)۔

☆ کسی انسان کی مدد کرنے سے قبل کیا مَیں نے اُس کے لیے مستعدی کے ساتھ دُعا کی تھی؟

☆ کیا مَیں نے متعلقہ شخص سے رابطہ قائم کیا اور یہ ظاہر کیا ہے کہ مجھے اُس کی فکر ہے؟ (ایسا کیسے کریں اس بارے میں ضمیمہ B اور ڈینس سمتھ کی تحریر کردہ 40 روزہ بکس والیم 1 اور 2 میں ایسی تجاویز ہیں کہ لوگوں تک کیسے رسائی کی جائے)۔

بائیسواں دِن

بہترین طریقہ

اس اور اگلے باب میں ہم ایسے طریقے پر غور کریں گے جسے عملی طور پر کامیاب ترین مانا گیا ہے۔ اس سے ہمیں ایک نیا جذبہ حاصل ہوگا تاکہ ہم یسوع میں مزید ترقی کرتے جائیں۔

سب سے پہلے ہمیں عموماً یا روزانہ یہ دُعا کرنی چاہیے:

''پیارے آسمانی باپ! مجھے اس لائق بنا کہ مَیں تیری مرضی پوری کروں۔ اے خدا! مجھ میں یہ خواہش پیدا کرتا کہ مَیں کھوئی ہوئی دُنیا کو تیرے لیے جیت سکوں۔''

جی ہاں خدا کے فضل و کرم سے یسوع آپ اور میرے ذریعے لوگوں کی رہنمائی کر سکتا ہے۔ وہ اپنے رُوح القدس سے معمور اُن شاگردوں کے ذریعے ایسا کرتا ہے جن کے دِلوں میں وہ رُوح القدس کے ذریعے سکونت کرتا ہے۔ دوسروں کے لیے کی گئی خدمت کو بوجھ مت سمجھئے۔ رہنمائی کرتے ہوئے ہمارا اُصول یہ ہونا

چاہیے:

مَیں رُوح القدس کی قدرت سے اور دُعا کے ذریعے یسوع کی گواہی دینے کا آغاز کرتا ہوں۔ مَیں اس کے نتائج خدا پر چھوڑ دیتا ہوں۔

ہمیں اپنی خدمت کو بوجھ نہیں سمجھنا چاہیے۔ بلکہ یہ تو ہمارے لیے بڑے شرف کی بات ہے کہ ہم یسوع کی خدمت کا حصہ ہیں۔ جب ہم لوگوں کو یسوع کے پاس لاتے ہیں یا اُن کی رہنمائی یسوع کی طرف کرتے ہیں تو یہ بڑا اچھا کام ہے۔ دوسرے لوگوں کے لیے ہمارا بہترین اور اہم کام یہی ہے۔

ہمیں پہلے لوگوں کو یسوع کے پاس کیوں لانا چاہیے؟

بائبل مقدس کے عقائد سکھانے سے پہلے ہمیں لوگوں کو یسوع کے پاس کیوں لانا چاہیے؟ اس موقع پر ایک مرتبہ پھر سے مَیں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ یہ کتنی اہم بات ہے کہ ہم مسیح میں ہیں یعنی مسیح رُوح القدس کے ذریعے ہمارے دلوں میں ہے (افسیوں 3:16-17)۔ بائبل مقدس اِس رُوحانی حالت کو ''مسیح میں ہونا'' یا ''مسیح تُم میں'' (کلسیوں 1:17) کہتی ہے اور اِسے ''نئے سرے سے پیدا ہونا'' (یوحنا 3:3) یا ''خدا سے پیدا ہوا'' (1 یوحنا 5:18) بھی کہتی ہے۔ یوحنا 15:4 میں یسوع کی باتوں کا ای.جی.وائٹ نے یوں خلاصہ بیان کیا ہے:

''تُم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں'' اس کا مطلب یہ ہے:

☆ رُوح القدس کا مسلسل حصول

☆ اُس کی خدمت کے لیے خود کو مکمل طور پر اُس کے سپرد کر دینا۔''

(زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 676)

ہم ہر صبح ایمان کے ساتھ رُوح القدس کو حاصل کرنے کی دُعا کر سکتے ہیں (گلتیوں 3:14)۔ جب ہم اِس ایمان کے ساتھ دُعا کرتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگ رہے ہیں وہ ہمیں مل چکا ہے تو ہمیں رُوح القدس مل جاتا ہے (1 یوحنا 5:14-15؛ مرقس 11:24)۔ کچھ لوگ یہ بات نہیں مانتے۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ ہم اکثر

اِس اُمید کے ساتھ دُعا کرتے ہیں کہ ہمیں رُوح القدس مل چکا ہے۔مگر رُوح القدس کے بارے میں محض 'اُمید' کافی نہیں ہے۔ اِس بارے میں مَیں یہ مشورہ دیتا ہوں کہ آپ کو وعدوں کے ساتھ دُعا کرنی چاہیے تا کہ آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ کو واقعی رُوح القدس مل چکا ہے۔وعدوں کے ساتھ دُعا کرنے سے آپ کا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔اگر ضروری ہو تو شخصی بیداری کے لیے اقدام کا باب 'عملی تجربے کا راز: وعدوں کے ساتھ دُعا کرنا'' دوبارہ سے پڑھیے گا۔اس باب میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ ہمیں وعدوں کے ساتھ دُعا کرنی چاہیے۔ 2 پطرس 1:4 میں بھی وعدوں کے ساتھ دُعا کرنے کا کہا گیا ہے: ''جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تا کہ اُن کے وسیلہ سے تُم اُس خرابی سے چھُوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ۔'' (2 پطرس 1:4)

دوسری بات کہ 'اُس کی خدمت کے لیے خود کو مکمل طور پر اُس کے سپرد کر دینا' اِسے بھی ہر روز پرکھنا چاہیے اور ہمیں یوں دُعا کرنی چاہیے: ''پیارے آسمانی باپ! مَیں اپنے آپ کو اور اپنا سب کچھ تیرے سپرد کرتا ہوں۔''

بائبل مقدس کے عقائد سکھانے سے پہلے ہمیں لوگوں کو یسوع کے پاس کیوں لانا چاہیے؟

جب ہم پہلا ہی بٹن غلط دبا دیتے ہیں تو باقی مرحلہ مشکل ہو جاتا ہے۔موزوں طریقہ کار کے ذریعے ہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔اور اُن لوگوں کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے جنہیں آپ یسوع کے پاس لانا چاہتے ہیں یعنی جنہیں آپ مسیحی بنانا چاہتے ہیں۔مزید یہ کہ اس سے خوشی، طاقت اور صحت مند زندگی حاصل ہوتی ہے۔

1۔ ہم لوگوں کو پہلے یسوع کے پاس اس لیے لانا چاہتے ہیں کیوں کہ ہم مشکل ترین راستے پر کسی کی رہنمائی نہیں کرنا چاہتے۔

جس شخص کو ہم یسوع کے پاس لانا چاہتے ہیں وہ عموماً رُوح القدس کی قدرت کے زیرِ اثر نہیں ہوتا۔ جب ہم کسی کو بائبل مقدس کے عقائد سکھاتے ہیں تو ہم یہ دُعا اور اُمید بھی کرتے ہیں کہ وہ اِن عقائد کو قبول کریں گے اور اِنہیں عملی طور پر اپنائیں گے۔مگر چونکہ متعلقہ شخص عام طور پر رُوح القدس سے معمور نہیں ہوتا اس

لیے اُس میں رُوحانی قائمیت اور مضبوطی نہیں ہوتی۔اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ابھی تک رُوحانی انسان نہیں بنا ہوتا۔رومیوں 7:8 میں ایسے انسان کے بارے میں یوں کہا گیا ہے ''اس لئے کہ جسمانی نیت خدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہوسکتی ہے'' (رومیوں 7:8)۔

اگر اس وقت ہم اُس متعلقہ شخص کو عقائد سکھانا شروع کر دیں گے تو ہم اُس کے سامنے ایک ایسا 'پہاڑ' کھڑا کر دیں گے جسے وہ عبور نہیں کر سکے گا۔یوں ہم اُنہیں نفسانی مسیحی بنائیں گے یعنی وہ ایسے مسیحی بن جائیں گے جو اپنے بل بوتے پر زندگی بسر کریں گے۔وہ انسان عام انسانی قوت اور اہلیت میں ہی زندگی بسر کرتا ہے۔لیکن جب کوئی مسیح کو قبول کر لیتا ہے اور رُوح القدس سے معمور ہو جاتا ہے تو پھر وہ بائبل مقدس پر مبنی باتوں اور عقائد کو بہتر طور پر مان لیتا ہے۔

اس بارے میں مَیں کہنا چاہتا ہوں کہ آپ 'شخصی بیداری کے لیے اقدام' کا باب 'ہماری مشکلات کا سبب کیا ہے' اور خاص طور پر 'نفسانی مسیحیت میں بنیادی رکاوٹ' ضرور پڑھیں۔

2۔ہم لوگوں کو پہلے یسوع کے پاس اس لیے لانا چاہتے ہیں کیوں کہ وہ کھوئے ہوئے ہیں اور مسیح سے دُور ہیں۔

''جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں'' (1 یوحنا 12:5)۔''یسُوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا'' (یوحنا 6:14)۔بائبل مقدس میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ ''اور کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں'' (اعمال 12:4)

3۔ہم لوگوں کو پہلے یسوع کے پاس اس لیے لانا چاہتے ہیں کیوں کہ یسوع کے پاس اچھا محسوس ہوتا ہے۔

یسوع ہمیں یہاں کثرت کی زندگی عطا کرتا ہے اور جب وہ دوبارہ آئے گا تو ہمیں ہمیشہ کی زندگی دے گا۔''اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے...'' (2 کرنتھیوں 17:5)۔''...مَیں اس لئے آیا

کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔'' (یوحنا10:10)۔ پولس نے یوں دُعا کی'' ... تاکہ تُم خدا کی ساری معمُوری تک معمُور ہو جاؤ۔'' (افسیوں 19:3)'' کیونکہ اُلوہیت کی ساری معمُوری اُسی میں مُجسم ہو کر سکُونت کرتی ہے اور تُم اُسی میں معمُور ہو گئے ہو... '' (کُلسیوں 2:9-10)۔

4۔ ہم لوگوں کو پہلے یسوع کے پاس اس لیے لانا چاہتے ہیں کیوں کہ یسوع ہی اُنہیں حقیقی آزادی دلاتا ہے۔

یسوع نے یوں کہا'' پس اگر بیٹا تُمہیں آزاد کرے گا تو تُم واقعی آزاد ہو گے'' (یوحنا 36:8)۔ یسوع ہمیں گناہ سے آزادی دلاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم گناہ کے بوجھ سے آزاد زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ وہ ہمیں ہماری انا کے بوجھ سے آزاد کرتا ہے مثلاً ہمیں پرانی انسانیت (غصے، بغض، غرور، احساسِ کمتری، بے اطمینانی، شک محرومی) سے آزادی دلاتا ہے اور ہمیں تمام قسم کی لت اور غلط تعلیمات وغیرہ سے آزادی دلاتا ہے۔

مختصر بات یہ ہے کہ اپنی پرانی فطرت سے آزادی۔ میرا خیال ہے کہ ہر روز اس قسم کے کردار سے آزادی کے لیے دُعا مانگنا بے ضروری ہے کیونکہ کلامِ مقدس میں یوں لکھا ہوا ہے'' ... پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔'' (2 کرنتھیوں 16:4) پولس رُسول نے اپنے متعلق یوں کہا ہے'' ... مَیں ہر روز مرتا ہوں۔'' (1 کرنتھیوں 31:15)۔ اور مارٹن لوتھر نے یوں کہا کہ اُس نے پرانے آدم کو ڈبو دیا مگر'' میرے پیارے دوست! ڈوبتا ہوا شخص تو تیرنے لگ جاتا ہے۔'' مَیں یوحنا 36:8 میں بیان کردہ وعدے کے ساتھ ہر روز آزادی کے لیے دُعا مانگتا ہوں۔ اس وقت مَیں یہ نہیں بتا سکتا کہ یہ ہمیشہ کے لیے ہو گی یا پھر محدود وقت کے لیے ہو گی۔

تاہم، دُعا کے ذریعے ہم باطنی چیزوں مثلاً سگریٹ نوشی اور شراب نوشی سے ہمیشہ کے لیے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔ (6)۔ جب کوئی شخص آزادی حاصل کر لیتا ہے تب بھی وہ نئی آزمائشوں میں پھنس سکتا ہے۔ اِسی وجہ سے آزاد شخص کو یسوع کے ساتھ قریبی طور پر رابطہ رکھنا چاہیے یعنی اُسے رُوح القدس کی قدرت کے تحت زندگی بسر کرنی چاہیے۔ اسی وجہ سے شراب نوشی کرنے والے لوگوں کو بھی روزانہ کی بنیاد پر اپنی زندگی خدا کے سپرد کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تاکہ پھر وہ آئندہ آزاد زندگی بسر کر سکیں۔

6.See Victory over Tobbaco & Alcohol www. Steps-to -personal -revival.info: Letters to Andrew No. 5 – Missionary tools.

یادرکھیں کہ ہماری زندگیوں سے گناہ کا زور ٹوٹ جائے گا (رومیوں 8:1-2؛ گلتیوں 16:5)۔

یسوع ہمیں گناہ سے بچاتا ہے۔ شیطان ہمیں چھو نہیں سکتا (1 یوحنا 18:5)۔ یسوع ہمارے ذریعے یہ برکت دوسروں کو بھی دینا چاہتا ہے۔ "... جہاں کہیں خداوند کا رُوح ہے وہاں آزادی ہے۔" (2 کرنتھیوں 17:3)

5۔ ہم لوگوں کو پہلے یسوع کے پاس اس لیے لانا چاہتے ہیں کیوں کہ خدا کی محبت ہمیں ایسا کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

رُوح القدس نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحیوں کو خدا کی محبت سے معمور کرتا ہے (رومیوں 5:5) اور اُن کے دلوں کو بھی تحریک دیتا ہے کہ وہ بھی دوسروں کو یسوع کے متعلق بتا سکیں۔ "پس ہم خداوند کے خوف کو جان کر آدمیوں کو سمجھاتے ہیں... کیونکہ مسیح کی محبت ہم کو مجبُور کر دیتی ہے... اور وہ اس لئے سب کے واسطے مُوا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لئے نہ جئیں بلکہ اُس کے لئے جو اُن کے واسطے مُوا اور پھر جی اُٹھا۔" (2 کرنتھیوں 5:11,14-15)

ہمیں ان دو وجوہات کی بنا پر رُوح القدس دیا گیا ہے:

1۔ ہمارے کرداروں کی تبدیلی کی خاطر، بائبل مقدس میں اِسے رُوح القدس کے پھل کہا گیا ہے (گلتیوں 5:22؛ 1 کرنتھیوں 13:1-7)۔

2۔ یسوع کی گواہی دینے کے لیے۔ "لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے" (اعمال 8:1)۔ اِسی وجہ سے ہمیں رُوح کے پھل حاصل کرنے ہیں۔

تیئیسواں دِن

6۔ ہم لوگوں کو پہلے یسوع کے پاس اس لیے لانا چاہتے ہیں تاکہ وہ خدا کی عدالت (سزا) سے

محفوظ رہ سکیں۔

کیا ہمارے پیغام میں خدا کی عدالت کا پیغام بھی شامل ہونا چاہیے؟ عدالت کا پیغام ہمیں یہ للکار پیش کرتا ہے کہ یسوع پر ایمان رکھو تا کہ خدا کی عدالت کی سزا سے محفوظ رہ سکو۔

بائبل مقدس یوں فرماتی ہے:

''کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تا کہ ہر شخص اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے وسیلہ سے کئے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔'' (2 کرنتھیوں 10:5)

''خدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے اور اُسی کی عبادت کرو...'' (مُکاشفہ 7:14)

بمطابق دانی ایل 14:8 عدالت کا پہلا مرحلہ یعنی مسیح کی آمدِ ثانی سے قبل ہونے والی عدالت کا آغاز 1844 سے ہو چکا ہے۔ سب سے پہلے قدیم زمانے کے لوگوں کی عدالت ہوگی۔ اور یہ تفتیشی عمل روزِ آخرت تک جاری وساری رہے گا۔

''پس جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو **ہمیں ڈرنا چاہیے**۔ (7) ایسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی رہا ہوا معلُوم ہو۔'' (عبرانیوں 1:4)

یہ حوالہ ہمیں اس بات پر غور کرنے کا مشورہ دیتا ہے کہ کیا مَیں نجات یافتہ ہوں؟ اور ''پس ہم خداوند کے خوف کو جان کر آدمیوں کو سمجھاتے ہیں...'' (2 کرنتھیوں 11:5)۔ خدا کے خوف اور آنے والے روزِ عدالت کی وجہ سے ہمیں لوگوں کو بچانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ای.جی. وائٹ ''خوف'' کی بہت اچھی وضاحت بیان کرتی ہے:

''خداوند کے ایسے لوگ ہوں گے جو اُس پر بھروسہ رکھیں اور اُس کی محبت میں قائم رہیں مگر اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ ہمیں کسی قسم کا کوئی ڈر یا خوف نہیں ہونا چاہیے۔ کچھ لوگ یوں سوچتے ہیں کہ اگر کوئی انسان خدا کے روزِ عدالت سے خوفزدہ ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اُس کا ایمان کمزور ہو مگر ایسا بالکل نہیں

ہے۔ خدا کے خوف یعنی اُس کی آ گاہی پر ایمان رکھنے سے راستبازی کے پھل پیدا ہوتے ہیں اور بہت سی زندگیاں ڈرتے ہوئے یسوع کے پاس آجاتی ہیں۔ آج بھی بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اس وجہ سے ڈرتے ہوئے خداوند کے پاس نہیں آتے ہیں کہ خداوند نے اُنہیں اپنے کلام میں بہت سخت دھمکیاں اور سزائیں سُنائی ہیں ... پولس یوں کہتا ہے"پس ہم خداوند کے خوف کو جان کر آدمیوں کو سمجھاتے ہیں۔" (R&H,Oct.21,1890,par.6)

خوف سے متعلقہ مختلف حوالوں میں ہم ایک توازن کیسے دیکھ سکتے ہیں؟ مثلاً 1 یوحنا18:4 میں یوں ہے"محبت میں خوف نہیں ہوتا..." (1 یوحنا18:4)۔

جب مَیں رومیوں5:5 کے متعلق سوچتا ہوں تو یوں محسوس کرتا ہوں"... کیونکہ رُوح القدُس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔" (رومیوں5:5)۔ مسیح رُوح القدس کے ذریعے ہمارے دلوں میں رہتا ہے۔ جب وہ ہمارے دلوں میں رہتا ہے تو وہ عدالت میں ہماری نمائندگی کرتا ہے۔ یوحنا5:24 میں وہ یوں فرماتا ہے"مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔" (یوحنا5:24)

اس حوالے میں اہم بات یہ ہے کہ"یقین" رکھنا بہت ضروری ہے۔ ایک مرتبہ مَیں نے انٹرنیٹ پر اِن الفاظ میں سرچ کی:'Belief according to the Bible'۔ اس کی چار اصطلاحیں میرے سامنے آئیں۔ بائبل مقدس میں"یقین رکھنے" کا مطلب ہے"کسی پر بھروسہ رکھنا"، "کسی دوسرے پر انحصار کرنا" اور"کسی کے ساتھ وفادار ہونا" یہاں اس کا مطلب یسوع پر ایمان رکھنا ہے۔ خدا کی عدالت میں ہر کسی کی تفتیش ہوگی۔ مگر جو لوگ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں یعنی جو لوگ مسیح میں ہیں وہ سزا سے بچ جائیں گے کیونکہ اُن کی سزا یسوع نے برداشت کی ہے۔

7.It doesn't have to do with reference here, but rather fear, misgivings.NKJV:"Let us fear"; RSV: "Let us fear"

اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ محض خدا کی محبت کے بارے میں بات کرنا ہی کافی نہیں ہے اگرچہ ہمیں فطری طور پر ایسا بھی کرنا چاہیے۔ ہمیں یہ بات بھی دوسروں کو بتانی چاہیے کہ ایک دِن خدا ہر کسی کا حساب لے گا۔ ہمیں عدالت کا پیغام نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ مگر اِس پیغام کو انتہائی فہم وفراست کے ساتھ دوسروں تک پہنچانا چاہیے۔ اِس کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ بات بھی واضح کرنی چاہیے کہ روزِ عدالت پر ہر قسم کی بدی کا خاتمہ ہو جائے گا اور اِس کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی پریشانی، بیماری اور دُکھ تکلیف بھی ختم ہو جائے گی۔ پریشانی یا موت کا نام ونشان بھی نہ رہے گا! مزید یہ کہ ہمیں یہ بات بھی دوسروں کو بتانی چاہیے کہ جو کوئی بھی مسیح کے ساتھ قریبی رابطہ رکھتا ہے اُسے خدا کی عدالت سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جو کوئی بھی مسیح میں ہے خدا اُسے پریشانی سے رہائی دلانے کا وعدہ کرتا ہے۔

ایک روسی تحریک WWII کے دوران یہ واقعہ رونما ہوا: جرمن سپاہی سرحد پر موجود تھے اور وہ جانتے تھے کہ روسی سپاہی اُن کے مدمقابل ہیں۔ جرمن سپاہیوں کا ایک اور دستہ اُن میں شامل ہو گیا اور اُنہیں اِس بات کا علم نہ تھا کہ ہماری حد بندی کہاں تک ہے۔ اگر اُنہیں مورچے پر بیٹھا ہوا جرمن سپاہی رُک جانے کو نہ کہتا تو وہ چلتے ہوئے روسی سپاہیوں کے بالکل قریب پہنچ جاتے۔ تب اُنہیں احساس ہوا کہ وہ تو خطرے میں ہیں۔ مورچوں میں بیٹھے ہوئے سپاہی اپنے ساتھیوں کو بچانا چاہتے تھے۔

ہمیں بھی لوگوں کو خدا کی عدالت کی سزا سے بچانا چاہیے اور ہمیں اُن کی مشکلات کا حل بتانا چاہیے۔ ہم محبت بھرے انداز سے لوگوں کو روزِ عدالت کے متعلق بتائیں۔ یوں وہ خود کو سزا سے بچا سکیں گے۔ اگر ہم اُنہیں عدالت کے متعلق نہیں بتاتے تو ہم بھی سزاوار ٹھہریں گے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم دوسروں کی رہنمائی کریں تا کہ وہ بہتر چناؤ کر سکیں۔

7۔ ہم لوگوں کو پہلے یسوع کے پاس اس لیے لانا چاہتے ہیں کیونکہ یسوع کی گواہی دینا ہمارے لیے بھی اچھا ہے۔

یسوع کے متعلق گواہی دینا ہمارے لیے بھی کارآمد ہے۔ جو لوگ یسوع کی گواہی دیتے ہیں اُن کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔ یسوع کے متعلق گواہی دینے کا مجھے بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ اس

سے ہمیں تقویت ملتی ہے تا کہ ہم اپنی دُعائیہ زندگی کو بہتر کرسکیں اور خدا کے کلام سے متعلقہ نئی باتیں جان سکیں۔

جب ہم رُوح القدس کی قدرت سے یسوع کی گواہی دیتے ہیں تو ہم محبت، خوشی اور امن کا بیج بو رہے ہوتے ہیں۔فصل کاشت کرنے اور کاٹنے کا اُصول یہ ہے کہ جو کچھ ہم کاشت کرتے ہیں وہی کاٹتے ہیں۔ بلکہ جو کچھ ہم نے کاشت کیا ہوتا ہے اُس سے بھی زیادہ کاٹتے ہیں کیونکہ فصل کا پھل بیج سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ یسوع نے بیج بونے والے کی تمثیل میں فصل کی پیداوار کوتیس گنا، ساٹھ گنا اور سو گنا کہا ہے (مرقس 20:4)۔مثلاً جب ہم محبت کا بیج بوتے ہیں تو ہم محبت ہی کاٹیں گے مگر جتنا ہم نے بیج بویا ہوتا ہے اُس سے کہیں زیادہ کاٹتے ہیں۔ ''لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹے گا۔جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خُوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے اور خدا تُم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کرسکتا ہے تا کہ تُم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تُمہارے پاس بہت کُچھ موجُود رہا کرے۔'' (2 کرنتھیوں 9:6-8)۔

8۔ہم لوگوں کو پہلے یسوع کے پاس اس لیے لانا چاہتے ہیں تا کہ ہم یسوع کی گواہی دیتے ہوئے اُس کے ایلچی بن سکیں۔

خدا کا ایلچی بننا ایک بڑے اعزاز کی بات ہے۔''پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔گویا ہمارے وسیلہ سے خدا التماس کرتا ہے۔ہم مسیح کی طرف سے مِنت کرتے ہیں کہ خدا سے میل مِلاپ کرلو۔'' (2 کرنتھیوں 20:5)۔ہر ایک ایلچی اپنے اپنے ملک یا اپنے ملک کے صدر یا حکمران کی نمائندگی کرتا ہے۔یسوع کے شاگرد ہوتے ہوئے ہم بھی بادشاہوں کے بادشاہ، خداوندوں کے خدا کے ایلچی ہیں۔ یہ ہمارے پاس سب سے بڑا اعزاز ہے۔

9۔ہم لوگوں کو پہلے یسوع کے پاس اس لیے لانا چاہتے ہیں تا کہ رُوح القدس ہمیں الٰہی قوت اور اختیار مہیا کرے۔

ای۔جی۔وائٹ نے اعمال 8:1 کے بارے میں یوں کہا ہے'' یسوع نے فرمایا 'لیکن جب رُوح القدُس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے

گواہ ہوگے۔‘رُوح القدس اور زندہ گواہی کے اتحاد کی بنا پر دُنیا کو آ گاہی ملتی ہے۔خدا کا کارگزار اتنا اہم نمائندہ ہوتا ہے کہ جس کے ذریعے آسمانی پیغام موصول ہوتے ہیں اور اِسی کی بدولت رُوح القدس بااختیار انداز سے سچ کا پیغام مہیا کرتا ہے۔‘‘(RH,April 4,1893,par.9)۔آیت میں بیان کردہ لفظ ’قوت‘ کا مطلب ہے، اختیار، طاقت، اور اجازت نامہ ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ رُوح القدس ہمیں یسوع کی گواہی دینے کا اختیار مہیا کرتا ہے۔کیا ہم نے کبھی اس حقیقت پر غور کیا ہے کہ ہمیں رُوح القدس کے ذریعے ہی اہلیت اور اختیار حاصل ہوتا ہے؟

10۔ہم لوگوں کو پہلے یسوع کے پاس اس لیے لانا چاہتے ہیں کیونکہ یسوع نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔

یسوع نے یوں فرمایا ہے:

’’یسُوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اختیار مُجھے دیا گیا ہے۔ پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تُم کو حُکم دیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہوں‘‘(متی 28:18-20)ہم یسوع کے ان الفاظ کو ارشادِ اعظم کہتے ہیں۔

کیا یسوع ہم سے یہ توقع رکھتا ہے کہ ہم اُس کا حکم مانیں؟ براہ مہربانی یاد رکھیں کہ وہ ہم سے ایمان سے بھرپور تابعداری چاہتا ہے۔اور ہماری تابعداری کے تین مراحل ہیں:

1۔میرا فیصلہ

2۔میری تیاری کے اقدام

3۔خدا اِسے پورا کرتا ہے۔

آیئے دانی ایل کی مثال پر غور کرتے ہیں (دانی ایل 1:8-9):

1۔دانی ایل نے ارادہ کیا۔دانی ایل نے فیصلہ کیا۔

2۔اُس کی تیاری کے اقدام: وہ کیا کرسکتا ہے۔اُس نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر اِس مسئلے

کے لیے دُعا کی۔مزید یہ کہ اُس نے یہ بھی سوچا کہ اِس کے علاوہ وہ کیا کچھ کرسکتا ہے۔اس کا نتیجہ: اُس نے خواجہ سراؤں کے سردار سے درخواست کی۔

3۔''اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نظر میں مقبول و محبُوب ٹھہرایا۔''(دانی ایل 9:1)

خدا کی تابعداری اولین ترجیح ہے: کیا مَیں خدا کی تابعداری کرنا چاہتا ہوں؟ جب مَیں ایسا فیصلہ کر لیتا ہوں تو پھر مَیں اپنی اہلیت کے مطابق اس سلسلے میں تیاری کے اقدام اُٹھانا شروع کر دیتا ہوں۔مَیں متعلقہ شخص کے لیے دُعا کرتا ہوں، دوسروں سے رابطہ رکھتا ہوں اور دوسروں کے ساتھ اپنا تعلق بحال رکھتا ہوں۔

(جب مسیح رُوح القدس کے ذریعے ہمارے دلوں میں رہتا ہے تو پھر وہ قدم قدم پر ہماری مدد کرتا ہے)۔

خدا دوسرے لوگوں کو بھی نجات دینا چاہتا ہے! وہ اُن کے دلوں پر کام کرنا چاہتا ہے۔

ہم کیوں لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کرنا چاہتے ہیں شاید اِس کی مزید وجوہات ہوں۔مگر مختصر بات یہ ہے کہ ہمیں صرف یہ بات یاد رکھنی چاہیے جو زندگیاں بچانے والوں نے سیکھی ہے:

مَیں یہ بات دوبارہ سے واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اگر ہم رُوح القدس کے اختیار اور قدرت کے مطابق خدمت نہیں کرتے تو ہماری تربیت، مطالعاتی مواد اور ہمارے طریقہ کار بیکار ہیں۔

اب یہ اہم سوال پیدا ہوتا ہے:

مَیں یسوع کی گواہی کس طرح دے سکتا ہوں؟

یسوع کی گواہی دینے کے بے شمار طریقے اور وسائل ہیں۔ایک آزمودہ طریقہ یہ ہے کہ سمال ورک بک کا آغاز کیا جائے۔اگلے حصے میں ہم اس بات پر غور کریں گے کہ اِس ورک بُک کو کس طرح سے استعمال کیا جاتا ہے۔

اگلا حصہ ہے:

ہم لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کیسے کر سکتے ہیں؟

ایک قسم کی ورک بُک استعمال کرنے کی 12 وجوہات کونسی ہیں؟ اِن سے ہم کونسا عملی تجربہ حاصل کر سکتے ہیں؟ ہم آزمودہ ورک بُک کا استعمال کیسے کر سکتے ہیں؟

ابھی ہم اِس بات کا سرسری سا جائزہ لیں گے۔ سب سے اہم بات یہ ہے ہم دوسروں کے ساتھ بہتر بات چیت کا آغاز کیسے کریں۔ مَیں عام اور سادہ زبان میں ایمان کے بارے میں کیسے بات کرسکتا ہوں؟ کس ابتدائی سوال سے مَیں اپنی بات چیت کا آغاز کرسکتا ہوں؟

☆ مَیں کسی کو یسوع کے متعلق کیسے بتا سکتا ہوں اور اُسے نجات کا منصوبہ آسان الفاظ میں کیسے سمجھا سکتا ہوں؟

☆ مَیں انسان کی رُوحانی حالت کو کیسے بیان کرسکتا ہوں تا کہ متعلقہ شخص اپنا جائزہ لے سکے کہ اُس کی رُوحانی حالت کیا ہے اور اُس کا مستقبل کیا ہے؟ یہ بات بہت اہم ہے اور اِس کے بعد ہی مَیں متعلقہ شخص کی مدد کرسکوں گا۔

☆ جو شخص یسوع کو قبول کرنا چاہتا ہے اس سلسلے میں مَیں اُس کی مدد کیسے کرسکتا ہوں؟

خدا کا شکر ہے کہ اِن تمام سوالات کے بہت اچھے جواب موجود ہیں۔ اِن سب سوالات کے جواب 'فتح مند زندگی' بروشر میں موجود ہیں۔ اس بروشر کے طریقہ استعمال کے بارے میں ہر کوئی جان سکتا ہے۔ دراصل یہ طریقہ کار دُنیا بھر میں سالوں سے استعمال کیا جا چکا ہے اور یہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے! دوسروں کی نجات اور اس سلسلے میں مدد کرنے والوں کی خوشی کے لیے یہ بات بڑی اہم ہے کہ اِسے زیادہ سے زیادہ لوگ استعمال کریں۔

ہم خداوند کے بے حد شکر گزار ہیں کہ وہ ہمیں ایسا کرنے کے قابل بناتا ہے اور ہمیں تیار کرتا ہے تا کہ ہم لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کرسکیں۔

دُعا: ''پیارے آسمانی باپ! مجھے اپنی مرضی کے مطابق استعمال کر۔ میرے اندر یہ چاہت پیدا کردے تا کہ مَیں تیری خاطر دوسروں کو جیتنے کا کام سرانجام دے سکوں۔ خداوند یسوع مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ اِس سلسلے میں تُو اپنے رُوح القدس کی بدولت میری رہنمائی فرمائے گا۔ آمین''

شخصی طور پر غور وخوض کے لیے

1۔اگر ہم اچھے آدم گیر بننا چاہتے ہیں تو ہمیں کس قسم کی ترتیب کے مطابق چلنا چاہیے؟

....

2۔آدم گیر بننے کی شرائط کونسی ہیں؟

....

3۔اس سے پہلے کہ ہم لوگوں کو بائبل مقدس کے عقائد کی تعلیم دیں پہلے ہمیں لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کیوں کرنی چاہیے، اس کی چند وجوہات بیان کریں؟

....

4۔اِس اُصول میں آپ کو کیا بات اچھی لگتی ہے؟ مَیں دُعا کے ساتھ رُوح القدس کی قدرت سے یسوع کی گواہی دُوں اور اِس کے نتائج خدا پر چھوڑ دُوں۔

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اور اِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ تا کہ آپ بہتر طور پر یسوع کی گواہی دے سکیں

2۔ تا کہ خدا مجھے اپنی مرضی کے موافق استعمال کر سکے۔

3۔ تا کہ ہم اس بات کو سمجھ سکیں کہ پہلے لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کرنا کتنا ضروری ہے۔

4۔ تا کہ مَیں جان سکوں کہ جن لوگوں سے مَیں ملتا ہوں اُن کی رُوحانی حالت اور ضرورت کیسی ہے۔

باب نمبر 7

چوبیس واں دِن

چھبیس واں دِن

ہم لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کیسے کر سکتے ہیں؟

اینڈ ریو کے نام خط نمبر 13 کا استعمال کرتے ہوئے مل کر بائبل مقدس کا ایک سبق پڑھنے سے۔ خدا کے ساتھ شخصی رابطہ رکھتے ہوئے فتح مند زندگی کا حصول۔

باب نمبر 7 اور 8 میں ہم سب سے پہلے دو اہم باتوں کا جائزہ لیں گے۔ پھر باب نمبر 9 میں ہم اینڈ ریو کے نام خطوط کے استعمال کے متعلق پڑھیں گے۔

کسی موزوں کتابچے کو استعمال کرنا کیوں ضروری ہے؟

ایک ایڈوینٹسٹ منادا یڈن کے. والٹر نے مجھے یوں لکھا ''جہاں تک میری بات ہے تو مَیں ایسا نہیں کرنا چاہتا یعنی مَیں کسی متعلقہ کتابچے کے بغیر لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف نہیں کر سکتا۔ ایسا کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔ اس سے لوگوں کو اعتماد حاصل ہوتا ہے اور اس کے بہت اچھے نتائج بر آمد ہوتے ہیں۔

کسی متعلقہ کتاب کو استعمال کرنے کے بارہ فوائد یہ ہیں:

1۔ اس میں انجیل سے متعلقہ اہم پیغام ہوتے ہیں۔

2۔ پڑھنے والا شخص نہ صرف کسی کے ذاتی خیالات سے محفوظ رہتا ہے بلکہ انجیل کے بارے میں بہتر

طور پر سمجھ سکتا ہے۔ یہ نجات کے منصوبے کو جاننے کا آسان طریقہ کار ہے۔

3۔اس سے انجیل کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ وہ متعلقہ شخص جس سے آپ بات کرتے ہیں وہ نہ صرف سُنتا ہے بلکہ وہ اِس کے بارے میں پڑھ بھی سکتا ہے (بطورِ مدد)۔

4۔اس کی بدولت ہم متعلقہ موضوع پر ہی بات کرتے ہیں اور اِسی کے بارے میں بات چیت بھی کرتے ہیں۔

5۔ایسا کہنے سے مثبت سوچ پیدا ہوتی ہے مثلاً خدا ہم سے محبت رکھتا ہے۔

6۔جو کچھ سُنا ہوتا ہے اِس کی مدد سے اُسے عملی طور پر اپنایا جاتا ہے۔

7۔اس میں ترقی کرنے کی تجاویز بھی پائی جاتی ہیں اور اِس میں چرچ کی اہمیت بھی بیان کی جاتی ہے۔

8۔آپ جس شخص سے بات کر رہے ہوتے ہیں اُس پر بہتر طور پر توجہ دے سکتے ہیں کیونکہ آپ کو پتا ہوتا ہے کہ آپ اُسے کیا بتانا چاہتے ہیں۔

9۔اس سے ایمان سے متعلقہ سوالات پر بات کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔مثلاً آپ یوں کہہ سکتے ہیں کہ مَیں ایک ایسے کتابچے کے متعلق جانتا ہوں جس میں بائبل مقدس کے اہم پیغامات کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔کیا آپ اِس کتابچے کے متعلق جانتے ہیں؟

10۔اس سے اُن لوگوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے جو لوگ بائبل مقدس کو نہیں جانتے تاکہ وہ بھی خوشخبری کو جان سکیں اور مسیح کے ساتھ شخصی طور پر رابطہ رکھ سکیں۔

11۔متعلقہ شخص سے متعلقہ کتابچے کے بارے میں بات کرنے کے بعد آپ اُسے یہ کتابچہ دے بھی سکتے ہیں۔آپ کو ایسا ضرور کرنا چاہیے!بیشتر لوگ اِسے اپنی بائبل مقدس میں رکھ لیتے ہیں۔

12۔اس کے ذریعے جو لوگ سیکھتے ہیں وہ اس کے ذریعے دوسروں کو بھی یسوع کے پاس لا سکتے ہیں۔

ان کے علاوہ بھی بہت سی وجوہات ہیں۔دُعا کرنے کے بعد ایسا کریں اور پھر دُعا کے ساتھ اِنہیں عملی طور پر لاگو کریں۔اپنی عملی مثال کے ذریعے کسی کی رہنمائی کرنا کسی کو محض مطالعہ کروانے سے کہیں بہتر ہے۔شاید مَیں بھی اِس کتابچے کے بغیر کسی کی رہنمائی نہ کر سکتا۔"

چند اہم تجربات:

پہلا تجربہ: ''ایک مرتبہ مَیں نے 40 سالہ خاتون مینیجر سے بات چیت کی۔ بات کو شروع کرتے ہوئے مَیں نے سوال نمبر 1 پوچھا اور وہ میرے ساتھ بروشر کا مطالعہ کرنے کو راضی ہو گئی۔ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ وہ یسوع کو ماننے کو تیار نہ تھی۔ تاہم اِسی دوران اُس نے یوں کہا 'مَیں آپ کی تہہ دل سے شکرگزار ہوں کیونکہ زندگی میں پہلی مرتبہ مجھے اس بات کا پتا چلا ہے کہ مسیحیوں کا ایمان کیسا ہے۔' اُس وقت تو وہ خاتون تیار نہ ہوئی مگر کم ازکم اُسے یسوع کے متعلق پتا چل گیا اور وہ مستقبل میں یسوع کو قبول کرسکتی ہے۔ یقیناً مَیں نے اُسے 'فتح مند زندگی' کتابچہ دے دیا۔''

دوسرا تجربہ: ''عراق میں بغداد سے موسل کو جاتے ہوئے میری بات چیت ایک عراقی طالب علم سے ہوئی۔ ہم نے آپس میں انگریزی میں بات چیت کی۔ پہلے سوال کے بعد وہ بھی ہمیشہ کی زندگی کی یقین دہانی کے متعلق جاننا چاہتا تھا۔ آخر میں وہ دُعا کے ذریعے خود کو یسوع مسیح کے سپرد کرنے کو تیار ہو گیا۔ مَیں نے اُسے یہ دُعا بتائی اور اُسے کہا کہ کیا تُم بھی ایسی دُعا کرنا چاہتے ہو۔ اُس نے کہا کہ وہ بھی ایسی ہی دُعا کرے گا مگر وہ یہ دُعا لفظ بہ لفظ نہ کر سکا۔ مَیں نے ایک ایک جملے میں دُعا کی اور پھر اُس نے میرے ساتھ ساتھ یہ دُعا کی۔ اور یوں ہم دونوں نے مل کر دُعا کی۔ مَیں نے اُسے خدا کی برکت دی تا کہ وہ یسوع کی راہ کا چناؤ کر سکے اور یہ بتایا کہ تمہارے شہر بغداد میں ایک ایڈوینٹسٹ چرچ ہے۔''

تیسرا تجربہ: ''کسی نئے چرچ میں میری ملاقات ایک وفادار خاتون اور اُس کے 17 سالہ بیٹے سے ہوئی۔ ابتدائی سوال پوچھنے کے بعد وہ دونوں ہی میرے ساتھ مل کر 'فتح مند زندگی' بروشر کا مطالعہ کرنے کو تیار اور راضی ہو گئے۔ وہ دُعا میں خود کو یسوع کے سپرد کرنے کو تیار ہو گئے۔ کچھ دیر بعد اُس نوجوان لڑکے نے بپتسمہ لے لیا۔ اُس نے لوگوں کے سامنے یہ گواہی دی کہ اُس نے یسوع میں ایک نئی اُمید حاصل کر لی ہے۔''

چوتھا تجربہ: ''ایک مرتبہ میری بات چیت 38 سالہ شخص سے ہوئی، اُس کی شادی ایڈوینٹسٹ خاتون سے ہوئی تھی۔ وہ بہت زیادہ سگریٹ نوشی کرتا تھا (روزانہ 70 سگریٹ) اور سگریٹ نوشی ترک نہیں کرسکتا

تھا۔ مَیں نے اُسے بتایا کہ وہ خدا کی مدد سے دُعا کرنے اور خدا کے وعدوں پر ایمان رکھتے ہوئے اِس لت سے چھٹکارا حاصل کر سکتا ہے۔ اور یہی ہوا۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد اُس نے میرے ساتھ اپنے ایک اور مسئلے کا ذکر کیا کہ وہ روزانہ 10-14 بوتلیں بیئر پیتا ہے۔ اب وہ شراب نوشی کو بھی ترک کرنا چاہتا تھا۔ ہم نے دوبارہ سے دُعا کی اور خدا نے اُس شراب سے مکمل طور پر چھٹکارا دلایا۔ اگلی مرتبہ جب مَیں اُسے ملا تو مَیں نے اُس کے ساتھ مل کر 'فتح مند زندگی' بروشر کا مطالعہ کیا۔ وہ اِس میں بیان کردہ سوالوں کو سمجھا اور اِن پر غور کیا۔ جب ہم نے مل کر سپردگی کی دُعا مانگی تو مَیں نے اُسے یوں پوچھا 'اگر آج تُم مر جاؤ تو کیا تُمہیں ہمیشہ کی زندگی ملے گی؟' اُس نے جواب دیا 'یقیناً'۔ اُس کی بیوی یہ سُن کر حیران ہوئی۔ پھر اُس شخص نے یوں کہا 'یسوع نے میری پہلی دُعا کا جواب دیا اور مجھے تمباکو نوشی سے چھٹکارا دلایا، میری دوسری دُعا کے جواب میں یسوع نے مجھے شراب نوشی سے رہائی دلائی اور چونکہ مَیں یسوع کو اپنی زندگی میں دعوت دے چکا ہوں اور وہ میری زندگی میں آچکا ہے اس لیے مَیں نجات یافتہ ہوں۔' وہ بالکل دُرست کہہ رہا تھا۔ پھر اُس نے اپنی بیوی کے ساتھ صبح کی عبادت میں شامل ہونا شروع کر دیا۔ وہ بائبل سٹڈی کرنے کے لیے تیار ہو گیا اور بہت جلد اُس نے بپتسمہ بھی لے لیا۔ (اس سے متعلقہ مکمل تفصیل آپ کو اینڈریو کے خط نمبر 5 میں ملے گی: 'تمباکو اور الکحل'۔ یہ طریقہ کار دوسری چیزوں کی لت لگنے کے بارے میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے)۔''

براہِ مہربانی سٹارٹر سیٹ لیں اور اینڈریو کے خط نمبر 13 ''فتح مند زندگی'' کا بھی مطالعہ کریں۔ لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کرنے کے لیے یہ بہترین اور شاندار طریقہ کار مختلف عنوانات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ باب نمبر 9 'عملی امداد' میں آپ کو سٹارٹر سیٹ اور اینڈریو کے خطوط سے متعلقہ بنیادی معلومات ملیں گی۔

اینڈریو کے خط نمبر 13 کا مطالعہ کرنے کے بعد اِس کتاب سے دوبارہ رجوع کریں اور پھر باب نمبر 7 کا مطالعہ کریں۔ یہ باب اینڈریو کے خط نمبر 13 سے متعلقہ ہے اور یہ عملی گائیڈ کی حیثیت رکھتا ہے تاکہ آپ لوگوں سے رابطہ قائم کر سکیں۔ مزید یہ کہ اس میں ایسی اہم باتیں اور سوال بھی پائے جاتے ہیں جن کی مدد سے آپ کسی شخص کی رہنمائی یسوع کی طرف کر سکتے ہیں۔ اِن سوالات کی مدد سے اُنہیں فیصلہ کرنے میں آسانی ہو گی۔

اینڈریو کے خط نمبر 13 'فتح مند زندگی' کا مطالعہ کریں

یہ پڑھنے کے بعد اِس کتاب کو یہیں سے پڑھیں۔ شکریہ!

ایسا کونسا سوال پوچھا جا سکتا ہے تاکہ ہمارا متعلقہ دوست اینڈریو کے خط نمبر 13 'فتح مند زندگی' کا مطالعہ کر سکے اور وہ خدا کے ساتھ شخصی تعلق قائم کر سکے؟

مَیں پوچھتا ہوں:

''کیا مَیں آپ سے ایک اہم سوال پوچھ سکتا ہوں؟''

ہر کوئی ہمیشہ 'ہاں' کہتا ہے۔ اگرچہ ہم شروع میں کوئی اور بات کرتے ہیں مگر پھر مَیں جلدی سے یہ اہم سوال پوچھتا ہوں۔

تب مَیں یوں پوچھتا ہوں:

سوال نمبر 1:

''تصور کریں کہ آپ آج ہی ہارٹ اٹیک، حادثے وغیرہ سے مر جائیں گے! کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی حاصل کر سکیں گے؟'' اس سوال کا جواب عموماً 'نہیں' ہوتا ہے، بعض اوقات اس کا جواب 'مجھے اُمید ہے' اور کئی مرتبہ 'جی ہاں!' کہا جاتا ہے۔ مَیں ان جوابات پر بالکل بھی بحث نہیں کرتا۔ لیکن اگر کوئی 'جی ہاں' کہتا ہے تو مَیں اُس سے سوال نمبر 1 الف پوچھتا ہوں۔ وہ سوال یہ ہے:

سوال نمبر 1 الف:

''کیا مَیں آپ سے ایک اور سوال پوچھ سکتا ہوں؟'' جب مجھے سوال پوچھنے کی اجازت مل جاتی ہے تو مَیں اُن سے یوں پوچھتا ہوں:

''تصور کریں کہ خدا آپ سے یہ سوال پوچھے کہ آپ کو اس بات کی یقین دہانی کیوں ہے کہ آپ آسمان پر جائیں گے؟''

اس سوال کے جواب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کیا وہ متعلقہ شخص راستبازی بذریعہ اعمال یا راستبازی بذریعہ ایمان پر بھروسہ کرتا ہے۔ مَیں اِس سوال کے جواب پر بھی بحث نہیں کرتا۔ اینڈریو کے خط میں یہ بات

ظاہر ہے کہ ہم نے خدا کے فضل کی بدولت ایمان کے وسیلے نجات حاصل کی ہے۔

سوال نمبر 2:

''کیا آپ ایسی یقین دہانی چاہتے ہیں؟''اِس سوال کا جواب عموماً ہاں میں ملتا ہے۔

''کیا آپ کچھ دیر کے لیے اس بارے میں مطالعہ کرنا چاہیں گے؟''

اگر اس کا جواب بھی ہاں میں ہو تو پھر مَیں اُسے اینڈریو کا خط نمبر 13 پڑھنے کے لیے دے دیتا ہوں۔(آپ کے پاس ایک سے زائد کاپیاں ہونی چاہیے تا کہ آپ اِس کے علاوہ بھی کسی اور کو یہ دے سکیں)۔

دوسروں کے ساتھ مل کر مطالعہ کرنے کے دوران ہم اُن سے سوالات بھی پوچھ سکتے ہیں۔لیکن اگر ممکن ہو تو ہم اُن سے یہاں بیان کردہ سوالات ہی پوچھیں۔ کیونکہ بعض اوقات ہم اُن سے بے جا سوالات پوچھنا شروع کر دیتے ہیں اور یوں اُن کی توجہ مطالعہ کرنے سے ہٹ جاتی ہے۔

اُن سوالوں کے علاوہ مَیں مندرجہ ذیل پیراگراف میں تحریر کردہ باتیں بھی اُن سے پوچھنا چاہتا ہوں۔مَیں آپ کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو کچھ آپ دوسروں سے سوال پوچھتے ہیں اُنہیں اپنی کاپی پر بھی لکھ لیں۔ مَیں ایسا کرتا ہوں۔ براہ مہربانی یہ بات دھیان میں رہے کہ لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کرنے کا یہ بڑا اہم طریقہ ہے۔اینڈریو کے نام خط کے ذریعے ہی ہم لوگوں کو بہتر طور پر تیار کر سکتے ہیں۔

اب ہم اپنے دوست کے ساتھ مل کر مطالعہ شروع کرتے ہیں۔''آیئے مطالعہ کرتے ہیں۔''

پچیس واں دِن

فتح مند زندگی۔خدا کے ساتھ شخصی تعلق کے ذریعے

اینڈریو کے نام خط نمبر 13

ستائیس واں دِن

''اب ہم اپنے اہم سوال کو دہراتے ہیں۔ یہ بہت اہم سوال ہے اور اِس سوال نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔''

عزیز اینڈریو، 8

کیا مَیں آپ سے ایک انتہائی اہم سوال پوچھ سکتا ہوں؟

تصور کرو کہ تُم آج ہی (ہارٹ اٹیک، حادثے سے) مر جاؤ گے تو کیا تُم یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی حاصل کر پاؤ گے؟ لاعلمی میں زندگی مت بسر کرو! پانچ حقائق کی مدد سے تُمہیں اس سوال کا جواب مل سکے گا۔

جو انسان خدا کے ساتھ قریبی تعلق بنانے کی کوشش کرتا ہے وہ زندگی بھر نئی نئی باتیں سیکھتا ہے:

....

8۔ اس نام سے مجھے بائبل مقدس میں بیان کردہ اینڈریاس یاد آتا ہے جو اپنے بھائی پطرس کو یسوع کے پاس لایا (یوحنا1:42-40)۔

1۔ خدا مجھ سے محبت کرتا ہے!

''جو محبت خدا کو ہم سے ہے وہ اس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا ہے تا کہ ہم اُس کے سبب سے زندہ رہیں۔ محبت اس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی بلکہ اس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گُناہوں کے کفارہ کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا۔'' (1 یوحنا4:9-10)

اِسی لیے تو خدا کا میرے لیے ایک منصوبہ ہے: ''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔'' (یوحنا3:16-17)

یسوع یوں وعدہ کرتا ہے''... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔'' (یوحنا10:10)

خدا مجھے اِن عظیم چیزوں کی پیشکش کرتا ہے:

☆ ابھی بامقصد اور کثرت کی زندگی

☆ بعد میں ہمیشہ کی زندگی

خدا کی اس پیشکش کی میرے لیے اتنی اہمیت کیوں نہیں ہے؟اس افسوسناک حقیقت کے پیچھے کونسی وجہ ہے؟

2۔ہم نے خود کو خدا سے جُدا کر لیا ہے!

ابتدا میں انسان خدا کے ساتھ رفاقت رکھتا تھا۔ وہ خدا کے ساتھ قریبی رابطہ رکھتا تھا۔اُنہوں نے اپنی مرضی سے ہی اپنے آپ کو خدا سے جُدا کیا تھا۔اُنہوں نے سوچا کہ یوں وہ آزادانہ زندگی بسر کرسکیں گے۔ اور یوں خدا کے ساتھ اُن کا قریبی رشتہ ٹوٹ گیا۔

بائبل مقدس انسان کے اس فیصلے کو''گناہ'' کہتی ہے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس سے واضح یا غیر واضح طور پر خدا کے خلاف بغاوت ظاہر ہوتی ہے۔

گناہ نے ہمیں خدا سے جُدا کر دیا۔

بائبل مقدس گناہ کی یوں وضاحت کرتی ہے:

''جو کوئی گُناہ کرتا ہے وہ شرع کی مُخالفت کرتا ہے اور گُناہ شرع کی مُخالفت ہی ہے۔''(1یوحنا3:4)

''ہرطرح کی ناراستی گُناہ...''(1یوحنا5:17)

بہت سے لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن کی زندگیوں کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ اِسی لیے وہ اپنی زندگیوں کو بامقصد بنانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔مگر کیسے؟ خدا کے بغیر ہی۔

تاہم اچھی اور بامقصد زندگی ،بہتر دُنیاوی زندگی پر مبنی سوچ یا مذہبی طور ترقی کرنے کی بدولت ہمارے اور خدا کے درمیان پایا جانے والا خلا ختم نہیں ہوتا۔ایسی کاوشوں سے گناہ اور اِس کے اثرات کا خاتمہ بالکل نہیں ہوتا۔

ایسی انسانی کاوشوں کے بارے میں خدا کیا کہتا ہے؟

3۔یسوع مسیح میرے گناہوں کی خاطر موا!

اُس کی موت نے میرے گناہوں کی قیمت چکائی:

''حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔'' (یسعیاہ5:53)

''... مسیح یسُوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔'' (رومیوں34:8)

یسوع نے یوں فرمایا'' راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔'' (یوحنا6:14)

خدانے میرے لیے وہ کیا جو مَیں اپنے لیے بالکل بھی نہیں کر سکتا تھا یعنی اُس نے اپنے اور ہمارے درمیان پائے جانے والے خلا کو پُر کر دیا۔خدا کے بیٹے نے ہمارے گناہوں کی خاطر مر کر اِس خلا کو پُر کیا۔

''اور کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں۔'' (اعمال12:4)

ہم یسوع کے ذریعے خدا کے ساتھ شخصی رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

محض ایسا جان لینا ہی کافی نہیں ہے بلکہ اس بارے میں خدا ہمارے ردعمل کا بھی منتظر ہے۔ایسا محسوس ہوسکتا ہے:

4۔مَیں یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کرتا ہوں

''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔خدا کی بخشش ہے۔اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔'' (افسیوں2:8-9)

یسوع کو قبول کرنے کا مطلب یہ ہے:

☆ اُس کے ساتھ شخصی طور پر رابطہ رکھنا،

☆ اُسی پر ایمان اور بھروسہ رکھنا۔

''دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا۔'' (مُکاشفہ 3:20)

دو ممکنہ باتیں:

میری انا ہی میری زندگی کا محور ہو۔

میری انا مجھ پر راج کرتی ہے۔

اِس کے یہ نتائج برآمد ہوتے ہیں مثلاً اپنی بڑائی چاہنا، شک، عدم تحفظ، ندامت، اندرونی بے چینی وغیرہ۔

یسوع مسیح میری زندگی کا محور ہو۔

یسوع مسیح میری مدد کرتا ہے۔ اس کے یہ فوائد حاصل ہوتے ہیں: امن، یقین دہانی، معافی، محبت، نئی اور ہمیشہ کی زندگی۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب بہت اہم ہیں:

☆ میری زندگی کا مرکز کون ہے؟

☆ کیا میری زندگی کا مرکز یسوع مسیح ہے یا میری انا ہے؟

(شاید یوں کہنا مفید ثابت ہو:)

''آیئے اس پر دوبارہ سے غور کرتے ہیں۔''

(کچھ وقت کے لیے خاموش رہیں اور پھر یوں پوچھیں:)

''میری زندگی کا کون مرکز ہے؟ (کیا مَیں دائیں طرف ہوں یا بائیں طرف؟)''

(ہم اُن کے جواب پر اپنا تبصرہ پیش نہیں کرتے بلکہ یوں کہتے ہیں:)

''آیئے مزید مطالعہ کرتے ہیں۔''

☆ مَیں کیسی زندگی گزارنا چاہتا ہوں؟

☆ آئندہ آپ اپنی زندگی کو کیسا بنانا چاہتے ہیں؟

(پھر ہم اُن سے یوں پوچھ سکتے ہیں:)

''آئندہ آپ اپنی زندگی کو کیسے گزارنا چاہتے ہیں؟''

(ہم اُن کے جواب پر تبصرہ نہیں کرتے بلکہ یوں کہتے ہیں:)

''آیئے مزید مطالعہ کرتے ہیں۔''

☆ ابھی یسوع کو قبول کرنے سے مجھے کونسی چیز روکتی ہے؟

(تھوڑے سے وقفے کے بعد ہم یوں پوچھ سکتے ہیں:)

''ابھی یسوع کو قبول کرنے سے آپ کو کونسی چیز روکتی ہے؟''

(عموماً یہ جواب ملتا ہے کہ ''کوئی بھی نہیں...'')

(ہم اُن کے جواب پر تبصرہ نہیں کرتے بلکہ یوں کہتے ہیں:)

''آیئے صفحہ نمبر 4 کا مطالعہ کرتے ہیں۔''

صفحہ نمبر 4 پر لکھی ہوئی دُعا بھی پڑھیں۔

(مگر یہ بات دھیان میں رہے کہ آپ یہ دُعا آہستہ آہستہ اور بڑے آرام کے ساتھ پڑھیں)۔

مَیں یسوع مسیح کو کیسے قبول کر سکتا ہوں؟

مَیں آج بلکہ ابھی یسوع مسیح کو قبول کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہوں۔ یسوع سے بات چیت کرنا بہت آسان ہے۔ بائبل مقدس اِس بات چیت کو ''دُعا کرنا'' کہتی ہے۔ مجھے یوں دُعا کرنی چاہیے:

مجوزہ دُعا: ''اے پیارے خداوند یسوع مسیح! مَیں تیرا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ تُو میری خاطر موا اور دوبارہ سے جی اُٹھا ہے۔ مَیں گنہگار ہوں، مجھے معاف فرما! میری زندگی میں آ! مَیں خود کو بچا نہیں سکتا! مَیں اپنے طور پر ہمیشہ کی زندگی حاصل نہیں کر سکتا۔ مَیں تجھی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ مجھے بدی کی قوت سے رہائی دلا۔ مجھے ہمت عطا فرما تاکہ مَیں تیری پیروی کر سکوں۔ مَیں اپنا آپ اور اپنا سب کچھ تیرے سپرد کرتا ہوں۔ مَیں

تیری طرف سے مہیا کردہ ہمیشہ کی زندگی قبول کرتا ہوں۔ اِسے مَیں نے خود سے حاصل نہیں کیا بلکہ مَیں تیرے اس تحفے کے لیے تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ آمین۔"

کیا آپ ایسی دُعا کرنا چاہیں گے؟

مَیں آپ کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ اِس دُعا کو آہستہ آہستہ دوبارہ سے پڑھیں۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا اِس میں واقعی آپ کی مرضی شامل ہے؟ یاد رکھیں: آپ کی مرضی سے ہی خدا آپ کی زندگی میں کام کرتا ہے۔

"اب مَیں اِس دُعا کو بلند آواز میں پڑھنا چاہتا ہوں تاکہ آپ سب اس دُعا کو سُن سکیں اور اِسے قبول کر سکیں۔"

اب دوبارہ سے یہی دُعا آہستہ آہستہ اور بڑے آرام کے ساتھ پڑھیں۔

دوسری مرتبہ پڑھنا

دوسری مرتبہ دُعا پڑھنے کے بعد یوں پوچھیں: "کیا آپ اِس دُعا کو قبول کرتے ہیں؟"

کچھ دیر کے وقفے کے بعد اور اُن کے اقرار کو سُننے کے بعد ہم مطالعہ جاری رکھتے ہیں۔

مَیں آپ کو کہنا چاہتا ہوں کہ آپ بھی میرے ساتھ اِس دُعا کو بلند آواز میں پڑھیں۔

"آیئے ہم اگلا جملہ پڑھتے ہیں۔"

اگر مَیں اس مجوزہ دُعا کو تسلیم کرتے ہوئے اِسے پڑھتا ہوں تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مَیں خود کو یسوع مسیح کے سپرد کرنا چاہتا ہوں۔ اور وہ میری دُعا ضرور سُنے گا۔

"اگر آپ چاہیں تو آپ میرے ساتھ گھٹنے نشین ہو سکتے ہیں۔" ایسی دُعا کے دوران گھٹنے نشین ہونا بہتر ہوتا ہے۔ (مگر یہ اتنا بھی ضروری نہیں ہے)۔

دُعا

مل کر دُعا کرنے کے بعد آپ یوں پوچھ سکتے ہیں:

"مَیں آپ کو مبارک باد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ہمارے خداوند نے آپ کی دُعا کو سُن لیا ہے۔ اب ہم اپنا مطالعہ جاری رکھیں گے اور اس کی تفصیل پر بھی غور کریں گے۔"

5۔یسوع مسیح کے ساتھ نئی زندگی

اب مَیں نے یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں قبول کرلیا ہے۔مَیں اُس کے ساتھ چلنا چاہتا ہوں۔مَیں کلامِ مقدس میں بیان کردہ خدا کے وعدوں پر ایمان رکھتا ہوں۔

میری زندگی جذبات پر نہیں بلکہ کلامِ خدا کے حقائق پر مبنی ہے:

''اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔''
(2 کرنتھیوں5:17)

کچھ لوگ اوپر بیان کردہ دُعا کرنے کے بعد جذباتی ہو جاتے ہیں۔ایک انجنیئر نے بڑی مایوسی کے عالم میں یوں کہا:

''اس دُعا میں مَیں نے خود کو خدا کے سپرد کرنے کا عہد کیا ہے۔مگر مجھ میں ایسا احساس پیدا نہیں ہوا۔''

آپ نے اپنی زندگی یسوع مسیح کے سپرد کر دی ہو گی۔خود کو اُس کے سپرد کرنے والی دُعا سے ایک نئی حقیقت جنم لیتی ہے کیونکہ خدا اور اُس کا کلام قابلِ بھروسہ ہے۔مندرجہ ذیل بات دھیان میں رہے کہ حقائق ہمارے جذبات کے ماتحت نہیں ہوتے۔حقائق ہمارے جذباتی پن کے مرہونِ منت نہیں ہوتے۔یہ ہمارے جذبات سے بالکل آزاد ہوتے ہیں۔

مثلاً: آپ کی سالگرہ ایک خاص دِن پر ہی ہوتی ہے۔مگر آپ کی سالگرہ والے اُس دِن آپ کے جذبات باقی دِنوں سے منفرد نہیں ہوتے۔چاہے آپ میں سالگرہ کے متعلقہ خاص جذبات ہوں یا نہ ہوں مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ آپ کی سالگرہ کا دِن ہی ہے۔

آپ ٹائم ٹیبل کے اِس اُصول کو جانتے ہی ہیں مثلاً 2x2=4یا4x4=16۔چاہے آپ ٹائم ٹیبل کے اُصول کو محسوس کریں یا نہ کریں مگر یہ ایک حقیقت ہے۔اِس بارے میں احساسات بیکار ہو جاتے ہیں۔

احساسات حقائق کو پرکھنے کا پیمانہ نہیں ہوتے!

جب اُس انجنیئر نے یہ محسوس کیا تو اُس کی پریشانی ختم ہوگئی: ”مَیں نے یسوع مسیح کو ’ہاں‘ کہا ہے۔بغیرکسی احساس کے اب مَیں مسیحی بن چکا ہوں۔بدقسمتی سے میری ماں نے تو مجھے یہ آسان سا اُصول بتایا ہی نہیں تھا۔“

میری زندگی میں کیا نیا ہوا ہے یا کیا تبدیلی ہوئی ہے؟

1۔مسیح میری زندگی میں آچکا ہے(مکاشفہ 3:20؛کلسیوں 1:27)۔

2۔مسیح نے میرے گناہ معاف کر دیئے ہیں(کلسیوں 1:14؛1یوحنا 1:9)۔

3۔مَیں خدا کا ہوں یعنی مَیں اُس کا بچہ بن چکا ہوں(1یوحنا 3:1)۔

4۔اب میری زندگی بامقصد بن چکی ہے(یوحنا 10:10؛2 کرنتھیوں 5:14-15، 17)۔

5۔مسیح کی مدد سے اب مَیں خدا کے احکام کو ماننے کے قابل بن چکا ہوں(یوحنا 14:15؛15:10-11)

6۔مَیں بپتسمے کے ذریعے مسیح کے ساتھ عہد باندھنے کی تیاری کر رہا ہوں(مرقس 16:16)۔

7۔مسیح ہمیں ابدی زندگی مہیا کرتا ہے(1یوحنا 5:12)۔

یسوع یوں وعدہ کرتا ہے: ”... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔“ (یوحنا 10:10)

زندگی کی ترقی اور سکون کی بحالی

اِسی وجہ سے:

☆ مَیں خود کو نہیں بلکہ یسوع مسیح کو تکتا رہتا ہوں۔

☆ مَیں اپنے جذبات پر نہیں بلکہ خدا کی نجات پر بھروسہ کرتا ہوں۔

☆ مَیں خداوند کے ساتھ قریبی تعلق رکھتا ہوں۔

☆ مَیں دُعا گو زندگی گزارتا ہوں۔

☆ مَیں روزانہ کلامِ خدا یعنی بائبل مقدس کو پڑھتا ہوں۔

☆ مَیں اپنے جیسے مسیحیوں کے ساتھ باقاعدگی کے ساتھ رفاقت رکھتا ہوں۔

☆ مَیں اپنے جاننے والوں میں یسوع مسیح کی منادی کرتا ہوں۔

☆ مَیں بپتسمے کی تیاری کر رہا ہوں۔

☆ مَیں اپنے خداوند کی آمدِ ثانی کا منتظر ہوں۔

مجھے خوشی ہے کہ آپ نے یسوع مسیح میں نئی زندگی کا آغاز کرلیا ہے۔مَیں آپ کے فیصلے کو منگنی سے تشبیہ دینا چاہوں گا۔جب آپ کی منگنی ہوجاتی ہے تو آپ کا حسین وقت شروع ہوجاتا ہے۔آپ ایک دوسرے کے بارے میں جاننا شروع کردیتے ہیں،آپ ایک دوسرے سے محبت رکھنا اور ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا سیکھتے ہیں اور آپ کا یہ نیا رشتہ مزید مضبوط ہوجاتا ہے۔جب آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ آپ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ شادی کرلیتے ہیں۔بائبل مقدس میں بپتسمے کو مسیح کے ساتھ شادی کرنے سے تشبیہ دی گئی ہے۔

''جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا۔''
(مرقس 16:16)

آپ میرے اِس خط کو بار بار پڑھ سکتے ہیں کیونکہ مَیں نے اِس میں یسوع مسیح کے ذریعے خدا کے ساتھ ہمارے رشتے کو بیان کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

مَیں یسوع مسیح کو بہتر طریقے سے کیسے جان سکتا ہوں؟

جیسے ہم دوسروں کے بارے میں جان سکتے ہیں اُسی طرح ہم یسوع مسیح کو بھی بہتر طریقے سے جان سکتے ہیں یعنی اُس سے بات چیت کرتے ہوئے (ٹیلی فون کالز کے ذریعے)۔یسوع کے ساتھ ہم دُعا کے ذریعے بات چیت کرتے ہیں۔یسوع کے بارے میں جاننے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم نئے عہدنامے کی اناجیل (متی،مرقس،لوقا،یوحنا) کا بغور مطالعہ کریں۔اِن اناجیل میں یسوع کی زندگی کے متعلق بیان کیا گیا

ہے۔اِن میں یسوع کے متعلق تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔مزید یہ کہ کسی مسئلے کے بارے میں جاننے کے لیے بائبل مقدس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ ہر ملک میں فری بائبل کارسپانڈنس کورسز بھی کروائے جاتے ہیں۔

یوں ہم یسوع مسیح کے ساتھ اپنے نئے رشتے سے لطف اُٹھاتے اور اِسے بحال رکھتے ہیں۔اس سلسلے میں یسوع مسیح ہمیں مدد بھی فراہم کرتا ہے یعنی ہم خدا کی قدرت میں زندگی بسر کرتے ہیں۔اپنے اگلے خط میں مَیں اس بارے میں مزید بیان کروں گا (خدا کی قدرت میں کیسے زندگی بسر کی جائے؟)

یسوع یہ چاہتا ہے کہ آپ کے ساتھ مضبوط اور بامقصد رشتہ قائم رکھے۔اُس نے یوں فرمایا ''تُم مُجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں۔'' (یوحنا 4:15)

اب مَیں نے یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں دعوت دی ہے۔مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ میری زندگی میں اپنے وعدوں کو پورا کرے گا۔''... جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نکال نہ دُوں گا۔'' (یوحنا 37:6)

''اگر اپنے گُناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔'' (1 یوحنا 9:1)

خدا کا کلام ہمیں ایسی یقین دہانی مہیا کرتا ہے: ''جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔'' (1 یوحنا 12:5)

ہلمٹ اور میرا دوست کُرٹ

(ہلمٹ ہوبیل اور اور کُرٹ ہیسل)

فتح مند زندگی کا اختتام

سیدھے راستے پر پہلا قدم

جب کوئی بھی اینڈریو کے نام خط نمبر 13 میں درج کردہ خود کو سپرد کرنے والی دُعا کرتا ہے تو اُس کا دِل

خوشی سے معمور ہو جاتا ہے۔ مگر یاد رکھیے گا کہ یہ تو محض پہلا قدم ہے مگر یہ سیدھے راستے کی جانب بڑا اہم قدم ہے۔ اس موقع پر لوگ بپتسمہ لینے کو تیار نہیں ہوتے بلکہ وہ بائبل سٹڈیز کے ذریعے خود کو تیار کر رہے ہوتے ہیں۔

اس خط کے اختتام پر یہ تجویز دی گئی ہے کہ مل کر بائبل سٹڈی کرنے کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیے۔ اور یقیناً ایسا کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

دُعا کرنے سے انکار

اگر کوئی شخص دُعا کرنے سے انکار کرتا ہے تو آپ اُسے یوں کہہ سکتے ہیں:

''آپ یہ بروشر لیں اور اگر آپ چاہیں تو آپ بعد میں بھی دُعا کر سکتے ہیں۔ مگر ہم ابھی مل کر بھی اِس بروشر کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔''

اگر اُنہیں ایسا کرنے میں کسی قسم کا کوئی اعتراض نہ ہو تو آپ اُس کے ساتھ مل کر اِس بروشر کا مطالعہ کریں۔ اس بارے میں مزید ہم بعد میں بات کریں گے اور یہ بتائیں گے کہ اُنہیں اِس بروشر کو دوبارہ سے پڑھنا چاہیے تا کہ مسیح کے ساتھ اُن کا رشتہ مزید مضبوط ہو سکے۔ اگر وہ اِس بروشر کو دوبارہ سے پڑھنا نہ چاہیں تو اُنہیں ایک پمفلٹ بنام 'ہمیشہ کی زندگی کا راستہ' دیں (اس کتاب کے آخر میں C اٹیچمنٹ میں ملاحظہ فرمائیں یا www.steps-to-personal-revival.info-Letters to Andrew وزٹ کریں)۔ اِس میں بھی وہی کچھ بیان کیا گیا ہے جو بروشر میں بیان ہوا ہے مگر اِس میں مختلف انداز سے اِسے بیان کیا گیا ہے۔ اس میں شامل سٹارٹر سیٹ میں Z1 شامل ہے۔ اس کے ذریعے بھی ہم اپنے دوست کو یسوع کی طرف لانے کی کوشش کر سکیں گے۔ یوں ہمیں دُعا کی اہمیت کو بہتر طور پر سمجھنا چاہیے اور مل کر دُعا کرنی چاہیے۔

حوصلہ افزائی کرنا

یہ کتابچہ میرے لیے بہت مفید ثابت ہوا اور ابھی بھی ہے۔ مَیں نے کئی سالوں سے اِس کتابچے کو 400 سے 500 لوگوں کے ساتھ مل کر مطالعہ کیا ہے۔ زیادہ تر مَیں کسی سے پہلی ملاقات یا بات چیت کے دوران ہی اِس کے بارے میں بات کر دیتا ہوں۔ جن سے اب تک میری بات چیت ہوئی ہے اُن میں سے

بیشتر لوگ اب مسیح کے پیروکار بن چکے ہیں۔بعض اوقات لوگ مجھے یہ بھی کہتے ہیں کہ مَیں اُن کے رشتہ داروں یا دوستوں کو بھی ملوں اور اُنہیں بھی یہ پیغام سناؤں۔پہلی ملاقات میں اِس کتابچے کے بارے میں بات کرنا بڑا مفید ثابت ہوتا ہے۔اس سے وہ شاگردیت سے متعلقہ مطالعہ کرنے یا بائبل سٹڈی کرنے یا بائبل کا پیغام سُننے میں دلچسپی لیتے ہیں۔آئندہ ملاقاتوں پر آپ اُنہیں کوئی اور مطالعاتی مواد بھی فراہم کر سکتے ہیں۔

باب نمبر 9 میں مَیں آپ کو بتاؤں گا کہ کسی کو یسوع کے متعلق بتانے کے بعد آپ کی اُس کی مزید رہنمائی کیسے کر سکتے ہیں۔

عملی باتیں

اگر آپ اوپر بیان کردہ سوالات کو کسی پیپر پر لکھ لیں تو اِس سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔

اگر آپ چاہیں تو آپ اپنے کسی دوست یا فیملی ممبر کے ساتھ اس سارے مرحلے کا عملی مظاہرہ بھی کر سکتے ہیں تاکہ آپ کا اعتماد بڑھے۔اگر آپ اپنے ملنے جُلنے والوں سے سوال نہیں پوچھ سکتے تو پھر آپ اُس کے ساتھ اِس بروشر کا مطالعہ فوری طور پر یا بعد میں شروع کر سکتے ہیں یا اُس متعلقہ شخص کے لیے مستعدی سے دُعا کیجئے اور یہ بروشر اُسے دیں تاکہ وہ شخصی طور پر اِس کا مطالعہ کر سکے۔

اگر کوئی تمباکونوشی یا شراب نوشی یا کسی اور قسم کی لت سے چھٹکارا پانا چاہتا ہے تو پھر اُسے اینڈریو کے نام خط نمبر 5 دیں ''تمباکو اور شراب نوشی پر غلبہ پانا۔ خدا کی مدد سے آپ منشیات سے کیسے چھٹکارا پا سکتے ہیں؟'' صفحہ نمبر 127 میں بیان کردہ تجربہ نمبر 4 میں اِس سے متعلقہ ایک مختصر مثال موجود ہے، یعنی 'فتح زندگی' یا 'ابدی زندگی کا راستہ' کے ذریعے نجات یافتہ شخص کی رہنمائی یسوع کی طرف کرنا بے حد ضروری ہے تاکہ وہ آزمائش پر غالب آ سکے اور دوبارہ سے اپنی عادات کی طرف راغب نہ ہو جائے۔

خدا کی قدرت سے زندگی کا راستہ اپنانا، رُوح القدس میں زندگی بسر کرنا

اس سلسلے میں ہم اینڈریو کے نام خط نمبر 14 استعمال کرتے ہیں۔

یسوع کو اپنی زندگی میں قبول کرنے کے بعد سب سے اہم کام یہ ہے کہ ہم اینڈریو کے خط

نمبر 14 'خدا کی قدرت میں زندگی بسر کرنا، کیسے؟' (یہ اِس کتاب کے باب نمبر 8 میں شامل ہے) کے ساتھ بائبل سٹڈی کریں۔

اس طریقے سے متعلقہ شخص مسیح میں اپنی زندگی کو مضبوطی سے برقرار رکھ سکے گا۔ اس مرحلے پر آپ اُس سے بہت سے سوال نہیں بلکہ موضوع سے متعلقہ چند چیدہ چیدہ سوال ہی پوچھتے ہیں۔

یقیناً ہمیں اینڈریو کے نام خط نمبر 13 کو بھی دہرانا چاہیے (یا اِسی سے متعلقہ کتابچہ 'ابدی زندگی کا راستہ' پڑھنا چاہیے) اور مزید جاننے کے لیے اینڈریو کے ناک خط نمبر 14 کو پڑھنا چاہیے۔ دُعا مانگیں کہ رُوح القدس آپ کی مدد فرمائے تاکہ آپ یہ عملی کام بھی بہتر طور پر کر سکیں۔

اگر یہ ابتدائی دو کام ہو چکے ہیں (یعنی باب نمبر 7 کے مطابق دُعا کی جا چکی ہے اور باب نمبر 8 کے مطابق خدا کی قدرت سے رُوحانی طور پر ترقی شروع ہو چکی ہے) تب آپ متعلقہ لوگوں کو 'شخصی بیداری کے لیے اقدام' اور پھر 'مسیح میں قائم رہو' کا مطالعہ کرنے کو کہہ سکتے ہیں یا پھر آپ مل کر اِن کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ (اس کتاب کے آخر میں تجویز کردہ کتاب کا بھی مطالعہ کریں)۔

تجربات

اشاعت سے قبل جانچ پڑتال

''مَیں نے دو تھیالوجین کو اِس کی جانچ پڑتال کرنے کو کہا۔ اس بارے میں ایک نے مجھے یوں جواب دیا کہ 'شخصی بیداری کے لیے اقدام' واقعی آپ کو خدا کی طرف سے اپنے اور دوسروں کے لیے بطورِ تحفہ ملی ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے مَیں اپنے خداوند کا اور پھر آپ سب کا بے حد شکرگزار ہوں۔ اگرچہ اس وقت چرچ میں بے شمار عملی اور رُوحانی کتابیں ہیں مگر 'شخصی بیداری کے لیے اقدام' اُن سب میں بے مثال کتاب ہے۔ اِس میں بڑی گہرائی اور تفصیل کے ساتھ رُوح القدس کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ اِس کتاب کو پڑھنے کے بعد کوئی بھی اپنا رُوحانی جائزہ لینے اور فیصلہ سازی کیے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔''

یکم مئی 2012 کی ای میل۔ دونوں تھیالوجین نے اِس کتاب کو شائع کرنے کی بھرپور حمایت کی۔

لوڈوِگس برگ چرچ میں سے

''جب مَیں اور میرے خاوند 40 روزہ مطالعہ کے پہلے دن کا مطالعہ کیا تو اِس کا مطالعہ کرنے کے بعد مل کر دُعا کرنے سے ہمیں شخصی طور پر بہت برکت ملی۔ اس کے بعد ہم نے لوڈوِگس برگ چرچ میں ہفتہ وار دو دُعائیہ عبادات شروع کر دیں اور ممبران کے ساتھ مل کر اِس کتاب کا مطالعہ شروع کر دیا۔ ہمیں خدا کی رہنمائی اور برکات ملیں اور ہم میں بہت سے معجزات بھی ہونے شروع ہو گئے! خدا نے ہمیں تازگی عطا فرمائی اور ہماری کلیسیا کو بھی رُوحانی طور پر بیدار کر دیا یعنی جو لوگ پہلے اجنبی لوگوں سے بات کرنے سے کتراتے تھے اُنہوں نے اجنبی لوگوں سے بات چیت کرنا شروع کر دی۔ جب ہم نے مل کر دُعا کی تو خدا نے ہماری کلیسیا کو متحد کر دیا۔ 40 دِنوں میں متعلقہ 5 لوگوں کے لیے دُعا کرنے کے شاندار نتائج برآمد ہوئے یعنی خدا نے اُن لوگوں میں بڑی تبدیلی کر دی۔ اُن لوگوں نے سبت کے روز ہمارے چرچ آنا شروع کر دیا۔ اُن میں ایک خاندان اِس وقت بائبل سٹڈی کر رہا ہے۔ اُنہوں نے انٹرنیٹ اور 'عظیم کشمکش' کتاب کے ذریعے سبت کے متعلق سیکھا تھا اور وہ ایڈوینٹسٹ چرچ ڈھونڈ رہے تھے۔'' K.a.C.S.(abbrevated)Web T1

ایک دوسرے کے لیے دُعا کرنا

''پہلے مَیں نے اس کتاب (40 روزہ نمبر 1) کا مطالعہ کیا۔ اب مَیں اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ Devotions کا مطالعہ کر رہا ہوں اور مجھے احساس ہوا کہ یہ تو بہت اچھی ہے۔ مجھے ایسے سوالوں کے جواب ملے جو مَیں اپنے طور پر نہیں جان سکتا تھا۔ مَیں اپنے دُعائیہ ساتھی کے لیے بھی خدا کا شکر گزار ہوں جس نے میرے ساتھ مل کر بڑے اچھے اور بہتر انداز میں اس کا مطالعہ کیا ہے۔ مَیں شروع سے آخر تک اِس کتاب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ ہمیں محض کسی دوسرے کے لیے دُعا ہی نہیں کرنی چاہیے بلکہ ہمیں اُس متعلقہ شخص کا خیال بھی رکھنا چاہیے۔ یوں ایک دوسرے کے لیے دُعا مفید ثابت ہوتی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ دوسروں کے لیے دُعا کرنے کے بارے میں مَیں پہلے بے خبر رہا۔ اب میرا ایمان تر و تازہ ہو چکا ہے! اب مجھے احساس ہوا ہے کہ ایک دوسرے کے لیے دُعا کرنے سے متعلقہ شخص کے ساتھ ساتھ جو دُعا کرتا ہے اُسے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔'' Web T6

شخصی طور پر غور وخوض کے لیے

1۔ کسی دوسرے سے بات چیت کا آغاز کرنے کے لیے مَیں اُس سے کونسا سوال پوچھوں گا؟

....

2۔ انجیل کی مندرجہ ذیل باتوں کو دھیان میں رکھنا کیوں مفید ہے؟ (1۔ خدا مجھ سے محبت رکھتا ہے! 2۔ ہم نے خود کو خدا سے جُدا کر رکھا ہے! 3۔ یسوع مسیح میرے گناہوں کی خاطر موا!)

....

3۔ اپنی رُوحانی حالت کو جاننے کے لیے مجھے خود سے سوال کیوں پوچھنے چاہیے؟ (یعنی مَیں یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ تسلیم کرتا ہوں) اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

....

4۔ انسان اپنی زندگی میں یسوع مسیح کو کیسے قبول کر سکتا ہے؟

....

5۔ جب آپ خود کو یسوع کے سپرد کر دیتے ہیں تو آپ کی سوچ سمجھ، بول چال اور فیصلہ سازی میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

....

6۔ خود کو یسوع کے سپرد کرتے ہوئے اُسے قبول کرنا صحیح سمت پر پہلا قدم ہے۔ (اِس کا موازنہ منگنی کے ساتھ کریں)۔ متعلقہ انسان یسوع کو بہتر طور پر کیسے جان سکتا ہے؟ ہم کس طریقے سے اُس کی مدد کر سکتے ہیں؟

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اور اِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ اس بات کی یقین دہانی کے لیے دُعا کریں کہ آپ خدا کے بچے ہیں اور نجات یافتہ ہیں۔

2۔ اپنی زندگی میں ایسی رکاوٹوں کو جاننے کے لیے دُعا کریں جو مجھے خود کو مکمل طور پر یسوع کے سپرد کرنے سے روکتی ہیں۔

3۔ مسیح کے ساتھ خوشگوار زندگی بسر کرنے کے لیے دُعا کریں۔

4۔ تا کہ آپ لوگوں کو یسوع کے پاس لا سکیں۔

باب نمبر 8

اُنتیس واں دِن

کیسے ہم لوگوں کی رہنمائی کر سکتے ہیں تا کہ وہ خدا کی قدرت میں زندگی بسر کریں؟

بائبل کے سبق کے ساتھ ساتھ اینڈریو کے نام خط نمبر 14 کا بھی مطالعہ کریں
خدا کی قدرت میں زندگی، کیسے؟

یہاں مَیں آپ کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ سٹارٹر سیٹ سے رجوع کریں اور وہاں سے خط نمبر 14 ’خدا کی قدرت میں زندگی، کیسے؟‘ کا مطالعہ کریں۔ اس خط کا مطالعہ کرنے کے بعد ہم یہیں سے آغاز کریں گے۔ اس سے آپ اپنا شخصی تعلق رُوح القدس کے ساتھ مضبوط کر سکیں گے اور اِس سلسلے میں آپ کی رہنمائی ہو گی۔ آپ کی توجہ کا شکریہ۔

اگر اس بارے میں کسی کا کوئی سوال نہیں ہے تو اس کی مزید وضاحت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم بوقتِ ضرورت ہم اُن سے متعلقہ سوال بھی پوچھ سکتے ہیں۔ اگر کوئی اِس بارے میں مزید جاننا چاہے تو ہم اُسے یا اُس کے ساتھ مل کر ’شخصی بیداری کے لیے اقدام‘ (صفحہ نمبر 205) کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

پیارے اینڈریو!9

مجھے ایک نوجوان ڈاکٹر کا جنازہ کرنے کے لیے بلایا گیا۔ مَیں نے وہاں اُس ڈاکٹر کی بائبل طلب کی تا کہ مَیں اُس کی بائبل کا جائزہ لُوں اور اِسی مناسبت پیغام پیش کروں۔ بائبل مقدس میں ایک جگہ پر اُس نے

یوں لکھا ہوا تھا ''مَیں کثرت کی زندگی چاہتی ہوں!'' وہ ایسا کچھ چاہتی تھی جو صرف یسوع ہی مہیا کر سکتا ہے:

....

9۔ اس نام سے مجھے بائبل مقدس میں بیان کردہ اینڈریاس یاد آتا ہے جو اپنے بھائی پطرس کو یسوع کے پاس لایا (یوحنا1:42-40)۔

''... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔'' (یوحنا10:10)

یسوع چاہتا ہے کہ ہم ایسی نئی زندگی کا ابھی تجربہ کریں اور جب تک وہ دوبارہ آ کر ہمیں اپنی بادشاہت میں ابدی زندگی نہیں دیتا ہم اِس نئی زندگی کو گزارتے رہیں۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ ہم مسیح کے ساتھ مضبوط اور پائیدار رشتہ قائم کرنے کی قائلیت اور اہلیت کیسے پیدا کر سکتے ہیں۔

یہ ایسے ہی ہے جیسے کہ کوئی کار بغیر پٹرول (ایندھن) کے ہو۔ اب دونوں باتوں میں سے ایک کا انتخاب کیا جا سکتا ہے یعنی کار کو دھکا لگایا جائے یا کار کے لیے پیڑول لایا جائے۔ اگر کار میں پٹرول ہوگا تب ہی یہ چل سکے گی۔

اِسی طرح سے خدا کی قدرت کے بغیر مسیحی زندگی بھی بغیر پٹرول والی کار کی مانند ہوتی ہے۔

لہٰذا ہم خدا کی قدرت میں کیسے زندگی بسر کر سکتے ہیں؟ یسوع نے اپنے شاگردوں کو یوں بتایا:

''لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے ...'' (اعمال1:8)

ایسا کیسے ہوتا ہے؟ اس بارے میں ہم مزید معلومات کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟ بائبل مقدس میں اس سے متعلقہ ایک بڑا اہم حوالہ موجود ہے جہاں پر ہمارے پیارے خداوند یسوع نے محبت بھرے انداز میں ہمیں رُوح القدس کے لیے دُعا مانگنے کی تلقین کی ہے۔ وہ حوالہ یہ ہے:

''پس مَیں تُم سے کہتا ہوں مانگو تو تُمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے

واسطے کھولا جائے گا تُم میں سے ایسا کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا چاہتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القُدس کیوں نہ دے گا؟''
(لُوقا 11:9-13)

کیا آپ نے دیکھا ہے کہ اس حوالے میں یسوع نے چھ مرتبہ ''مانگو'' کا لفظ استعمال کیا ہے اور پھر ''ڈھونڈو'' دو مرتبہ استعمال کیا ہے اور پھر دو مرتبہ ''کھٹکھٹاؤ'' کا لفظ استعمال کیا ہے؟ کیا ہمیں عملی طور پر اِسے ماننا نہیں چاہیے؟ ''مانگو'' لفظ کا آخری استعمال یونانی زبان میں زمانہ جاری کے حساب سے کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں صرف ایک مرتبہ ہی نہیں مانگنا چاہیے بلکہ ہمیں مسلسل مانگتے رہنا چاہیے۔ یسوع نہ صرف مانگنے پر زور دیتا ہے بلکہ اِسے عملی طور پر اپنانے پر بھی زور دیتا ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یسوع کو معلوم تھا کہ ہم میں انتہائی اہم کمزوری پائی جاتی ہے۔ وہ بڑی وضاحت کے ساتھ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ ہمیں رُوح القدس کی اشد ضرورت ہے اور یہ ہمیں اُسی سے مل سکتا ہے۔

اوپر بیان کردہ حوالے میں یسوع کی طرف سے کچھ باتوں کو دہرانے سے واضح طور پر یہ پتا چلتا ہے کہ ہمیں رُوح القدس کی کتنی اشد ضرورت ہے اور ہمیں مسلسل رُوح القدس کے لیے دُعا مانگتے رہنا چاہیے۔ یہ بے حد ضروری ہے۔ یہ خدا کا سب انمول تحفہ ہے اور باقی تحائف بھی اِسی سے وابستہ ہیں۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو یہ انمول تحفہ عطا فرمایا اور اِسی میں اُس کی محبت کا اظہار ہوتا ہے۔

''جب ہم رُوح القدس سے معمور زندگی کی حقیقت کو سمجھ جائیں گے اور ہم اُسی کی قیادت میں مسلسل زندگی بسر کرنا شروع کر دیں گے تو ہمارے لیے ہر ایک دِن بڑا اہم ہو جائے گا۔''

بائبل مقدس میں خدا کے ساتھ تعلق رکھنے والے تین قسم کے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے:

خود سے یہ سوال پوچھیں: مَیں اِس وقت کس قسم کے لوگوں میں شامل ہوں؟ اور مَیں کس قسم کے لوگوں میں شامل ہونا چاہتا ہوں؟

ا۔نفسانی شخص

یسوع کوقبول نہ کرنے والا شخص نفسانی شخص ہوتا ہے۔

''مگر نفسانی آدمی خدا کے رُوح کی باتیں قبُول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقُوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ رُوحانی طور پر پرکھی جاتی رہیں۔''(1 کرنتھیوں 14:2)

ایسی زندگی جس میں خودی ہو:

ای۔ایگو،انا،اُسے خودی کے تخت پر بٹھادیتی ہے۔

صلیب۔اُن کی زندگیوں میں یسوع بالکل نہیں ہوتا۔

0۔زندگی کے ایسے معاملات جو خودی کے ماتحت ہوتے ہیں اور اس سے عموماً بے ترتیبی اور مایوسی پیدا ہوتی ہے۔

ب۔رُوحانی شخص

ایسا شخص جو یسوع کوقبول کر لیتا ہے اور رُوح القدس کی رہنمائی میں زندگی بسر کرتا ہے۔

''لیکن رُوحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے...''(1 کرنتھیوں 15:2)

ایسا شخص جو مسیح کی رہنمائی میں چلتا ہے:

صلیب:یسوع اُن کی زندگی میں تخت نشین ہوتا ہے

ای:ایگو کو نکال دیا جاتا ہے۔

0:زندگی کے ایسے معاملات جو خدا کی رہنمائی کے ماتحت ہوتے ہیں اور ایسی زندگی خدا کے منصوبے کے تحت ترقی کرتی جاتی ہے۔

ج۔جسمانی شخص

ایسا شخص جس نے مسیح کوقبول کر لیا ہوتا ہے مگر اکثر اِسے رُوحانی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ وہ رُوح القدس کی قدرت کے تحت زندگی بسر کرنے کی بجائے اپنی قوت سے مسیحی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے۔

''اور اے بھائیو!مَیں تُم سے اُس طرح کلام نہ کر سکا جس طرح رُوحانیوں سے بلکہ جیسے جسمانیوں

سے اور اُن سے جو مسیح میں بچے ہیں۔ مَیں نے تُمہیں دُودھ پلایا اور کھانا نہ کھلایا کیونکہ تُم کو اُس کی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت نہیں کیونکہ ابھی تک جسمانی ہو۔ اس لئے کہ جب تُم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تُم جسمانی نہ ہوئے اور انسانی طریق پر نہ چلے؟" (1 کرنتھیوں 3:1-3)

ایسا شخص جو خودی میں زندگی بسر کرتا ہے:

ای: ایگو، انا، اُسے خودی کے تخت پر بٹھا دیتی ہے۔

صلیب۔ اُس کی زندگیوں میں یسوع ہوتا تو ہے مگر مکمل طور پر راج نہیں کرتا۔

0۔ زندگی کے ایسے معاملات جو خودی کے ماتحت ہوتے ہیں اور اس سے عموماً بے ترتیبی اور مایوسی پیدا ہوتی ہے۔

اب ہم اِس کے چار مراحل پر غور کریں گے۔ ہم جسمانی اور رُوحانی لوگوں کے حالات کا بہتر طور پر جائزہ لیں گے۔

1۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم بھرپور اور پھلدار زندگی بسر کریں۔

یسوع نے کہا"... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔" (یوحنا 10:10)

"مَیں انگُور کا درخت ہوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کچھ نہیں کر سکتے۔" (یوحنا 5:15)

"مگر رُوح کا پھل مُحبت ۔ خُوشی ۔ اِطمینان ۔ تحمل ۔ مہربانی ۔ نیکی ۔ ایمان داری ۔ حِلم ۔ پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مُخالف نہیں۔" (گلتیوں 5:22-23)

"لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔" (اعمال 1:8)

رُوحانی شخص

اس میں خدا کی زندگی کے موافق مندرجہ ذیل خوبیاں پائی جاتی ہیں:

☆ مسیح نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔

☆ رُوح القدس کی قوت سے معمور زندگی بسر کرتا ہے۔

☆ دُعا گو زندگی بسر کرتا ہے۔

☆ خدا کے کلام کو سمجھتا ہے۔

☆ خدا پر بھروسہ رکھتا ہے۔

☆ خدا کی تابعداری کرتا ہے۔

☆ لوگوں کو مسیح کے پاس لاتا ہے۔

مُحبت / خُوشی / اِطمینان / تحمل / مہربانی / نیکی / ایمان داری / حلم / پرہیزگاری۔

مسیح کے ساتھ ہمارے مضبوط تعلق اور اپنی زندگی کے تمام معاملات کو بھرپور انداز میں اُس کے سپرد کرنے کی وجہ سے ہم میں یہ خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔

جس شخص نے حال ہی میں رُوح القدس کے کام کو سمجھنا شروع کیا ہے جب اُس میں ایک ایسے بالغ مسیحی کی مانند رُوح کے پھل پیدا نہیں ہوتے جو کافی عرصہ سے سچائی کو جانتا ہو تو اُسے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔

بیشتر مسیحی ایسی بھرپور زندگی کا تجربہ کیوں نہیں کر سکتے؟

2۔ کون ہے جو بھرپور اور پھلدار مسیحی زندگی کا تجربہ نہیں کر سکتا؟

جسمانی شخص

مندرجہ ذیل خوبیاں ایسے جسمانی شخص کی علامت ہیں جو مکمل طور پر خدا پر بھروسہ نہیں کرتا۔

☆ اپنی رُوحانی حالت سے لاپرواہی

☆ بے اعتقادی

☆ نافرمانی

☆ خدا اور دوسرے لوگوں کے ساتھ محبت نہ رکھنا

☆ دُعا کے بغیر زندگی بسر کرنا

☆ بائبل مقدس میں عدم توجہی

غلط قسم کے خیالات / حسد / ناپاکی / غیر ضروری پریشانیاں / پس ہمتی / تنقیدی رویہ / مایوسی / بغیر کسی مقصد کے زندگی / اُصول پرستی (یعنی یہ سوچنا کہ اپنے اچھے کاموں کی وجہ سے کچھ حاصل کیا ہے)۔

(اگر کوئی خود کو حقیقی مسیحی سمجھتا ہے مگر گناہ کرتا رہتا ہے اُسے خود کو 1 یوحنا 3:2، 3:6 اور افسیوں 5:5 کے تناظر میں پرکھنا چاہیے کہ کیا واقعی حقیقی مسیح ہے)۔

تیسرا نقطہ ہمیں اِس کا حل بتاتا ہے...

تیس واں دِن

یسوع نے ہم سے بھرپور اور پھلدار زندگی کا وعدہ کیا ہے۔

ایسا رُوح القدس سے معمور ہونے کے ساتھ ساتھ رُوح القدس کی رہنمائی اور اُس اختیار کی بنا پر ہوتا ہے جو رُوح القدس ہمیں عطا فرماتا ہے۔

رُوح القدس سے معمور زندگی میں مسیح راج کرتا ہے۔ مسیح ہم میں رہتا ہے اور ہمارے ذریعے کام کرتا ہے اور ہمارے ذریعے رُوح القدس کی قدرت کا مظاہرہ کرتا ہے (یوحنا 15 باب)

ا۔ بقول یوحنا 3:1-8 انسان رُوح القدس کے کام کی بدولت ہی مسیحی بنتا ہے۔ رُوحانی پیدائش کے موقع پر ہم مسیح کے ذریعے نئی زندگی حاصل کرتے ہیں۔

یوحنا 14:17 میں یوں کہا گیا ہے کہ رُوح القدس ہمارے ساتھ اور ہم میں رہتا ہے۔

ہمیں یہ بات ملحوظ خاطر رکھنی چاہیے:

دراصل ہم جسمانی حالت میں پیدا ہوئے ہیں۔ اور عمر بھر ہم جسمانی طور پر ایسے ہی رہتے ہیں۔ اِس کے لیے ہمیں ہوا، پانی، خوراک وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے جسمانی دُنیا ہے ٹھیک اُسی طرح سے رُوحانی دُنیا بھی ہے۔ ہم رُوحانی طور پر بھی پیدا ہوتے ہیں یعنی جب ہم خود کو مکمل طور پر مسیح کے سپرد کر دیتے ہیں اور اس

کے بعد(اعمال 2:38؛ یوحنا 1:12؛یوحنا 14:16-17) بائبل مقدس پر مبنی بپتسمہ لے لیتے ہیں تو بائبل مقدس اِسے ''نئے سرے سے پیدا'' ہونا قرار دیتی ہے(یوحنا 3:3)۔رُوحانی زندگی کی بقا کے لیے رُوح القدس، دُعا، کلامِ خدا وغیرہ درکار ہوتا ہے۔

ب۔رُوح القدس ہی بھرپور زندگی کا منبع ہے(یوحنا 7:37-39)۔

ج۔رُوح القدس مسیح کو سرفراز کرتا ہے(یوحنا 16:1-15)۔ جب کوئی رُوح القدس سے معمور ہو جاتا ہے تو وہ یسوع مسیح کا وفادار پیروکار بن جاتا ہے۔

د۔آسمان پر صعود فرمانے سے قبل اپنے الوداعی پیغام میں یسوع نے ہمیں رُوح القدس کی قوت دینے کا وعدہ کیا تھا تاکہ ہم اُس کے شاگرد اور گواہ بن سکیں (اعمال 1:1-9)۔

انسان رُوح القدس سے معمور کیسے ہو سکتا ہے؟

4۔ہم ایمان کے ذریعے رُوح القدس سے معمور ہوتے ہیں۔

تب ہم ایسی بھرپور اور پھلدار زندگی حاصل کرتے ہیں جس کا وعدہ مسیح نے ہمارے ساتھ کیا ہے۔

ہم خدا کی مہربانی کو کما نہیں سکتے بلکہ یہ تو خدا کا تحفہ ہے۔ہم ایمان یعنی خدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے اِسے حاصل کرتے ہیں۔

اگر آپ میں مندرجہ باتیں ہیں تو آپ ابھی رُوح القدس سے معمور ہونے کا تجربہ کر سکتے ہیں:

ا۔اگر آپ میں رُوح القدس سے معمور ہونے اور رُوح القدس کی رہنمائی حاصل کرنے کی خواہش ہو(متی 5:6؛یوحنا 7:37-39)۔

ب۔ایمان کے ساتھ رُوح القدس کی معموری کے لیے دُعا کی ہو، بالفاظِ دیگر یہ ایمان رکھنا کہ یسوع مسیح آپ کی دُعا کا جواب دے گا۔

یسوع نے فرمایا:

''جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کا اندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں

جاری ہوں گی۔اُس نے یہ بات اُس رُوح بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے...‘‘(یوحنا7:38-39)
’’تاکہ ... ہم ایمان کے وسیلہ سے اُس رُوح کو حاصل کریں جس کا وعدہ ہوا ہے۔‘‘
(گلتیوں3:14)

خدا نے ہمارے لیے یہ آسان بنا دیا ہے تا کہ ہم اُس کے وعدوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے اُس پر ایمان رکھیں۔’’اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافق کُچھ مانگتے ہیں تو ہماری سُنتا ہے۔‘‘(1یوحنا5:14)

جو خدا کی مرضی کے موافق دُعا مانگتے ہیں اُن کے بارے میں اگلی آیت میں یوں لکھا ہوا ہے:
’’اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔‘‘(1یوحنا5:15)

مثال:

کسی شخص نے تمباکو نوشی سے چھٹکارا پانے کے لیے دُعا کی۔اُس کی دُعا کا اُسے فوری طور پر جواب مل گیا۔ کچھ گھنٹوں بعد اُسے محسوس ہوا کہ اب اُسے تمباکو نوشی کی بالکل بھی طلب محسوس نہیں ہو رہی۔(مزید معلومات کے لیے اینڈریو کے نام خط نمبر 5 ’تمباکو اور شراب نوشی پر غلبہ پانا‘ کا مطالعہ کریں۔ www.steps-to-personal-revival.info-Letters to Andrew وزٹ کریں)۔ وعدوں کے ساتھ دُعا کرنے کی اہمیت ’شخصی بیداری کے لیے اقدام‘ کے باب نمبر 5 میں بیان کی گئی،اوپر بیان کردہ ویب سائٹ وزٹ کریں۔

یسوع مرقس 11:24 میں یوں فرماتا ہے:’’اس لئے مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم کو مل گیا اور وہ تُم کو مل جائے گا۔‘‘(مرقس 11:24)

ج۔ یسوع نے لوقا 11:9-13 میں ہمیں رُوح القدس دینے کا عہد کیا ہوا ہے۔ہم اس خط کے آغاز میں اس بارے میں بات کر چکے ہیں،لہٰذا یہاں صرف آیت نمبر 13 کا ذکر کرتے ہیں:’’پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القدس کیوں نہ

دے گا؟'' (لُوقا 11:13)

رُوح القدس سے معمور ہونے کے لیے ایمان پر مبنی دُعا کیسے کی جائے؟

وعدوں کے ساتھ کی گئی دُعا سے ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے کہ ہماری دُعا سُنی جائے گی اور اِس طریقے سے ہمارے ایمان کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ اس سے متعلقہ ایک مجوزہ دُعا مندرجہ ذیل ہے:

''پیارے آسمانی باپ! مَیں یسوع کے نام سے تیرے پاس آتا ہوں۔ مَیں اپنی اہلیت سے تیری پیروی نہیں کرسکتا۔ اس سلسلے میں میری ناکام کوششوں سے تُو بخوبی واقف ہے۔ مَیں پورے دل سے تجھ سے یہ دُعا مانگتا ہوں کہ تُو مجھے ہمت اور قوت عطا فرما تاکہ مَیں تیری مرضی کے موافق زندگی بسر کرسکوں۔ تیرا حکم ہے کہ ''رُوح سے معمور ہوتے جاؤ'' (افسیوں 5:18)۔ مَیں رُوح سے معمور ہونا چاہتا ہوں۔ مجھے رُوح القدس عطا فرما کیونکہ تُو نے وعدہ فرمایا ہے کہ تُو اپنے بچوں کو زمینی باپ سے بھی بڑھ کر اچھی چیز یعنی رُوح القدس دینا چاہتا ہے (لوقا 11:13)۔ مَیں تیرا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ تُو نے مجھے رُوح القدس سے معمور کردیا ہے کیونکہ یہ تیرا وعدہ ہے کہ جب مَیں تیری مرضی کے موافق دُعا مانگوں گا اور یہ ایمان رکھوں کہ جو کچھ مانگا ہے حاصل کرلیا ہے تو تُو دُعا کا جواب دیتا ہے (1 یوحنا 5:14-15)۔ مہربانی فرما کر میری رہنمائی فرما اور اپنی مرضی کے موافق استعمال کرو۔ آمین''

کیا آپ بھی ایسی دُعا کرنا چاہتے ہیں؟ اگر ہاں تو آپ بھی ایسی ہی دُعا کیجئے۔ مَیں آپ کو کہنا چاہتا ہوں کہ آپ اِس دُعا کو بلند آواز میں پڑھیں اور یہ ایمان رکھیں کہ خدا نے آپ کو رُوح القدس سے معمور کردیا ہے۔

آپ رُوح القدس سے معمور ہوچکے ہیں اس بات کی یقین دہانی۔

کیا آپ نے رُوح القدس کی معموری کی دُعا مانگی ہے؟ جب آپ رُوح القدس کی معموری کے لیے دُعا مانگتے ہیں تو آپ کس بنیاد پر یہ ایمان رکھ سکتے ہیں کہ آپ رُوح القدس سے معمور ہوچکے ہیں؟ (خدا اور اُس کے کلام کی بنیاد پر کیونکہ یہ قابلِ بھروسہ ہیں: عبرانیوں 6:11؛ رومیوں 14:22-23)۔

ہمارے احساسات اتنے اہم نہیں ہیں۔ ہمارے احساسات نہیں بلکہ کلامِ خدا میں بیان کردہ خدا

کے وعدے اہم ہیں۔ مسیحی لوگ ایمان یعنی وہ خدا اور اُس کے کلام پر بھروسہ کرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مثال سے حقائق (خدا اور اُس کا کلام)، ایمان (خدا اور اُس کے کلام پر بھروسہ رکھنا) اور ہمارے احساسات (ایمان اور تابعداری کے نتیجے میں) (یوحنا 21:14) کے درمیان رشتہ واضح کیا گیا ہے۔

حقائق... ایمان...احساسات

ٹرین ڈبوں کے ساتھ اور ڈبوں کے بغیر بھی چل سکتی ہے۔ ٹرین ڈبے اُسے بالکل بھی نہیں چلا سکتے۔ اِسی طرح سے مسیحی لوگ بھی خدا اور اُس کے کلام میں بیان کردہ اُس کے وعدوں پر بھروسہ کرنے کی بجائے اپنے مزاج اور احساسات پر بھروسہ (ایمان) رکھتے ہیں۔

اکتیس واں دِن

رُوح القدس سے معمور زندگی کیسے بسر کریں؟

مسیحی کو ایمان (خدا اور اُس کے وعدوں پر بھروسہ رکھنے) کی بدولت ہی رُوح القدس سے معمور زندگی حاصل ہوتی ہے۔ اِس سلسلے میں ہمیں 2 کرنتھیوں 16:4 پر غور کرنا چاہیے:

"... پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔" (2 کرنتھیوں 16:4)

اِسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ ہم روزانہ صبح سویرے اپنی زندگی خدا کے سپرد کریں اور بھرپور ایمان کے ساتھ ترجیحاً وعدوں کے ساتھ رُوح القدس کی تجدید کے لیے دُعا مانگیں۔ جب ہم روزانہ کی بنیاد پر مسیح پر بھروسہ کرتے ہیں تب یہ ہوتا ہے:

ا۔ آپ کی زندگی میں زیادہ سے زیادہ رُوحانی پھل پیدا ہوتے ہیں (گلتیوں 22:5)؛ آپ کا مزاج بھی مسیح جیسا بن جاتا ہے (رومیوں 2:12؛ 2 کرنتھیوں 18:3)۔

ب۔ آپ کی دُعائیہ زندگی اور آپ کی طرف سے کلامِ خدا کا مطالعہ کیا جانا مزید بامقصد بن جاتا ہے۔

ج۔ آپ کو آزمائش اور گناہ پر غلبہ پانے کی اہلیت ملتی ہے۔

کلامِ خدا یوں فرماتا ہے:

''تُم کسی ایسی آزمایش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا... ''(1 کرنتھیوں 13:10)

''جو مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کُچھ کر سکتا ہوں۔''(فلپیوں 13:4)

''غرض خداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبُوط بنو۔''(اِفسیوں 10:6)

''کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قُدرت اور مُحبت اور تربیت کی رُوح دی ہے۔''
(2 تیمتھیس 7:1)

''پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں۔ کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسُوع میں مُجھے گُناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔''(رومیوں 8:1-2)

''ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حفاظت وہ کرتا ہے جو خدا سے پیدا ہوا اور وہ شریر اُسے چھُونے نہیں پاتا۔''(1 یوحنا 18:5)

جب آپ یسوع کی گواہی دیتے ہیں تو خدا آپ کی مدد فرمائے گا (اعمال 8:1)۔

رُوحانی سانس

آپ ایمان کی بدولت خدا کی محبت اور اُس سے معافی حاصل کرتے ہیں۔ جب اس بات کو بہتر طور پر سمجھنا شروع کر دیتے ہیں کہ اگرچہ آپ خدا کی وفاداری میں زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں اس کے باوجود آپ کے رویے اور کام خدا کے دائرہ اختیار میں نہیں ہوتے تب آپ اپنے متعلقہ رویے اور کاموں کی معافی بھی مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ خدا کا شکریہ ادا کریں کہ اُس نے آپ کے گناہوں کو معاف کر دیا ہے کیونکہ یسوع آپ کے گناہوں کی خاطر صلیب پر موا ہے۔ ایمان کے ذریعے اُس کی محبت اور معافی کو قبول کریں اور اُس کے ساتھ زندگی بسر کرتے رہیں۔

جب آپ گناہ یا نافرمانی کرتے ہیں تو رُوحانی سانس لینا جاری رکھیں۔

رُوحانی سانس لینا (بُرائی کا اخراج اور نیکی کو اپنے اندر داخل کرنا) یہ ایمان پر مبنی سرگرمی ہے، ایسا

کرنے سے آپ خدا کی محبت اور معافی کا مسلسل تجربہ کرتے رہتے ہیں۔

1۔سانس کا اخراج

اپنے ہر ایک گناہ کا اقرار کریں، اپنے گناہ کی سزا کو تسلیم کریں اور خدا کی مہیا کردہ معافی کے لیے اُس کا شکریہ ادا کریں (1 یوحنا 1:9 اور عبرانیوں 10:1-25)۔گناہ کی معافی میں اقرار بھی کیا جاتا ہے یعنی ہم اپنا رویہ اور کام بھی تبدیل کرتے ہیں۔

2۔سانس اندر لینا

اپنی زندگی کو دوبارہ سے مکمل طور پر مسیح کے سپرد کریں اور ایمان کے ساتھ رُوح القدس کو مانگیں۔ ایمان رکھیں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرتا رہے گا جیسے کہ اُس نے لوقا 11:13 اور 1 یوحنا 5:14-15 میں وعدہ بھی کیا ہے۔

جب اِن تجربات سے آپ کو فائدہ ہو تو اِس کی کاپی کسی اور کو دیں یا کسی اور کے ساتھ مل کر اِس کا مطالعہ کریں۔کاش کہ آپ خدا کی قدرت میں نئی زندگی کی عظیم خوشی حاصل کریں۔آمین

نیک تمناؤں اور برکات کے ساتھ،

ہلمٹ اور میرا دوست کُرٹ

(ہلمٹ ہوبیل اور کُرٹ ہیسل)

شخصی طور پر غوروخوض کے لیے

1۔خدا کی قدرت کے بغیر زندگی پٹرول کے بغیر کار کی مانند کیوں ہوتی ہے؟

....

2۔رُوح القدس کی قدرت سے معمور ہونے کے لیے یسوع ہمیں کونسی محبت بھری دعوت دیتا ہے؟ اس سلسلے میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ (لوقا 11:13 میں بیان کردہ آخری لفظ ''مانگو'' یونانی زبان میں زمانہ جاری میں بیان

ہوا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں مسلسل مانگتے رہنا چاہیے)۔

....

3۔خدا کے ساتھ تعلق رکھنے والے کن تین طرح کے لوگوں کا یہاں ذکر کیا گیا ہے؟ آپ کس قسم کے لوگوں میں شمار ہوتے ہیں؟

....

4۔کوئی انسان رُوح القدس سے معمور کیسے ہو سکتا ہے؟

....

5۔ کلامِ خدا میں یوں لکھا ہے کہ"۔ . . پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئ ہوتی جاتی ہے" (2 کرنتھیوں 16:4)جب ہم ہر روز رُوح القدس کے لیے دُعا مانگتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

....

6۔کس طرح سے آپ دوسرے لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں تا کہ وہ خدا کی قدرت میں زندگی بسر کر سکیں؟

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اور اِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ تا کہ آپ خدا کی قدرت میں زندگی بسر کریں اور دوسروں کی بھی مدد کریں تا کہ وہ بھی اِسی طریقے سے زندگی بسر کر سکیں۔

2۔ تا کہ آپ میں رُوحانی انسان کی خوبیاں پیدا ہوں۔

3۔ تا کہ آپ رُوح القدس سے معمور زندگی بسر کرنا سیکھ سکیں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی تلقین کریں۔

بتیس واں دِن

باب نمبر 9

لوگوں کو یسوع کی طرف لانے کے عملی وسائل

لوگوں کو یسوع کی طرف لانے کے لیے اینڈریو کے نام خطوط (LA)
ایمان کے متعلق بتانے کے لیے ویڈیو سیریز
مَیں اپنے طور پر حقیقی چرچ کیسے ڈھونڈ سکتا ہوں؟

''ہر وہ انسان جِسے مسیح نے نجات بخشی ہے اُسے مسیح کے نام سے کھوئے ہوؤں کو بچانے کا کام سونپا گیا ہے... ہر کسی کو مخصوص ذمہ داری دی گئی ہے... خدا کافی دیر سے اس بات کا منتظر ہے کہ پورے چرچ میں خدمتی رُوح پیدا ہو تا کہ ہر کوئی اپنی اہلیت کے موافق اُس کی خدمت کر سکے۔'' (کرسچن سروس، صفحہ نمبر 10.6، 11.6، 11.7)۔ خدا نے اپنی محبت اور حکمت کے ساتھ یہ منصوبہ بنایا ہے تا کہ کھوئے لوگ بھی آسمان کے اُمیدوار بن سکیں اور یوں وہ بھی خدا کے رُوح القدس سے معمور ہو کر اُس کے ہمخدمت لوگ بن سکیں۔ کیا ہم یہ نہیں چاہتے کہ یہ لوگ بھی آسمان میں داخل ہوں؟

لوگوں کو یسوع کی طرف لانے کے لیے اینڈریو کے نام خطوط (LA)

مَیں اپنی تقریباً 30 سالہ خدمت کے بعد موجودہ حالات سے نپٹنے کے قابل ہوا ہوں، یعنی مَیں نے عملی مشق کر کے عملی خدمت کی ہے۔ اِسی وجہ سے اب مَیں اپنے جاننے والوں کو بھرپور انداز سے مشن سے متعلقہ پروگراموں میں شامل ہونے کو کہتا ہوں۔ LA 13 ''فتح مند زندگی'' اور LA 14 ''خدا کی قدرت میں زندگی۔ کیسے؟'' یہ سب عالمی سطح پر پہلے بھی مختلف ناموں سے استعمال کیے جاتے رہے ہیں۔ مجھے اِن سے

کافی تجربات حاصل ہوئے ہیں۔مَیں اِن کے بغیر کوئی بھی خدمتی کام نہیں کرنا چاہتا۔

کسی قاری کا خط:

''اب مَیں اینڈریو کے نام خطوط آڈیو کی صورت میں بھی لوگوں کو بانٹتا ہوں۔لوگ اِنہیں کافی پسند کرتے ہیں۔اِسی وجہ سے اب مَیں نے اِس کی مزید 30 کاپیوں کا آڈر کیا ہے۔اینڈریو کے نام خطوط نے شخصی طور پر میری مدد کی ہے تاکہ مَیں بائبل مقدس کو بہتر انداز سے سمجھ سکوں۔چونکہ گزشتہ ایک سال سے مَیں صرف خدا کے کلام کا مطالعہ ہی کر رہا ہوں اس لیے مَیں خدا کی فراہم کردہ سچائیوں کے لیے اُس کا بے حد شکرگزار رہوں۔

تھوڑی دیر قبل مجھے میرے ایک دوست نے فون کیا ہے اُس نے اینڈریو کے نام خطوط کی آڈیو سی ڈی لی تھی۔اُس نے مجھے بتایا کہ وہ خدا کے کلام سے اتنا متاثر ہوا کہ اب اپنی زندگی تبدیل کرنا چاہتا ہے۔وہ سبت کے روز چرچ آنا چاہتا ہے۔میرے شوہر نے بھی یہ آڈیو سی ڈی سُنی اور کہا: مَیں اِن تمام خطوط سے بہت متاثر ہوا ہوں۔''(R.A # 159)

لوگوں سے روابط قائم کرنے کے لیے یہ مواد انتہائی اہم ہے، یعنی اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم متعلقہ پانچ لوگوں کے ساتھ رابطے قائم کریں اور اُن کی مدد کریں کہ وہ خدا کی بادشاہت کے لیے خود کو تیار کر سکیں تو ہمیں اس مواد سے رہنمائی لینی پڑے گی۔اینڈریو کے نام خطوط کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ہم اِسے بائبل سٹڈی کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں، ہم اِسے متعلقہ لوگوں کو پڑھنے کے لیے بھی دے سکتے ہیں۔جرمنی میں ہم لوگوں کو ایم پی تھری یا آڈیو سی ڈی کے طور پر بھی دے سکتے ہیں تاکہ لوگ اِسے مل کر سُن سکیں یا ڈرائیونگ کرتے ہوئے یا اپنا معمول کا کام کرتے ہوئے بھی سُن سکیں۔

مَیں اِنہیں اینڈریو کے نام خطوط کیوں کہتا ہوں؟ یہ خطوط کی صورت میں کیوں ہیں اور اِنہیں ''عزیز اینڈریو*'' کا خطاب کیوں دیا گیا ہے؟* اس سٹار کی وضاحت ہر خط کے ابتدائی صفحے کے نیچے کر دی گئی ہے یعنی ''یہ اینڈریو وہ اندریاس ہے جس کا ذکر بائبل مقدس میں یوحنا 1:40-42 میں کیا گیا ہے۔'' اس کی وجہ یہ ہے کہ اندریاس اپنے بھائی پطرس کو یسوع کے پاس لایا تھا۔

اِن مختصر تحریروں کا مقصد لوگوں کو یسوع کے پاس لانا ہے۔ کچھ ماہرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ بہت اچھے خطوط ہیں۔ اِن میں لوگوں کو شخصی طور پر مخاطب کیا گیا ہے اور اِس سے لوگوں کو شخصی طور پر فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

جرمن زبان: تین مختلف صورتوں میں اِس کے 17 مضامین دستیاب ہیں یعنی شخصی خطوط، کتاب بنام 'اینڈریو کے نام خطوط کی بدولت خدا کو جاننا' اور اِس کے ساتھ ساتھ ایم پی تھری اور سی ڈی آڈیو بکس بھی دستیاب ہیں۔ کمپیوٹرز، ٹیبلٹس اور سمارٹ فونز کے لیے یہ مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر بالکل مفت بھی دستیاب ہیں: www.schritte-zur-personlichen-erweckung.info-Adreasbriefe۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ دیگر زبانوں میں بھی دستیاب ہوگی۔

انگلش زبان: اِس زبان میں کیا کچھ دستیاب ہے؟ اِس کتاب میں ذکر کردہ خطوط انگلش زبان میں دستیاب ہیں۔ براہ مہربانی اِس ویب سائٹ کو وزٹ کریں:

www.steps-to-personal-revival-info-Letters to Andrew۔

شخصی خطوط یا مکمل سٹارٹر سیٹ بھی مفت ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے یا دوسروں کو بھی بھیجا جا سکتا ہے۔

ضمیمہ D میں ان 17 خطوط کی مختصر تفصیل موجود ہے۔ اِس میں اِن خطوط کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

ہمیں اپنے روابط کے ساتھ آغاز کیسے کرنا چاہیے؟

LA 4۔ پاسکل کی شرط: کیا خدا ہے یا نہیں؟ اُس کی موجوگی کے کیا اثرات ہیں؟

ابتدائی طور پر کسی سے رابطہ قائم کرنے کے لیے یہ خط بڑا موزوں ہے۔ اس میں بڑے منفرد طریقے سے یہ بات بتائی گئی ہے کہ مسیحی ایمان ہر کسی کے لیے اہم ہے۔ باقی خطوط کی نسبت انٹرنیٹ پر اِس خط کو سب سے زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ آپ کی اطلاع کے لیے ہم اِس سے متعلق مختصراً بات کرتے ہیں۔ عام طور پر اِسے ''پاسکل کی شرط'' کے طور پر جانا جاتا ہے۔ بلیسی پاسکل اس نتیجے پر پہنچا کہ اگر مسیحی تعلیم کی درستگی 50:50 (پچاس فیصد) بھی ہو تب بھی ایک سمجھدار انسان کو یسوع مسیح کے بارے میں فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ ایک مشہور و

معروف سرجن اور ایمان کی مخالفت کرنے والے ڈاکٹر وِیگو اولسن نے بلیسی پاسکل کے بیان کو رد کر دیا۔ اپنی اہلیہ سمیت اُس نے مسیحی ایمان کی بھرپور مخالفت کی۔ مگر مسیحی ایمان کا بہتر طور پر مطالعہ کرنے کے بعد وہ بھی وفادار مسیحی بن گیا۔ ہر انسان کو کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ ہر ایک انسان کو اِس مفروضے کے موافق زندگی بسر کرنی پڑتی ہے کہ مسیحی تعلیم دُرست ہے یا پھر غلط ہے۔ جو انسان پاسکل کی شرط کو سچ نہیں مانتا وہ خود بخود اِس بات کو تسلیم کر لیتا ہے کہ مسیحی تعلیم جھوٹی ہے۔

اس کے بعد مَیں LA 1 کا مطالعہ کرنے کی تجویز دیتا ہوں:

LA 1۔ مسیحی ایمان کو آزمانا

ہر ایک چیز اِن تینوں سوالوں کے جوابات سے ہی جُڑی ہوئی ہے۔ مَیں نے سینکڑوں بار اِس کا تجربہ کیا ہے اور اِس بارے میں مجھے مثبت اور حیران کُن نتائج حاصل ہوئے ہیں۔

1۔ کیا انسان سے محبت کرنے والا زندہ، سب کچھ جاننے والا اور قادرِ مطلق خدا موجود ہے؟

2۔ کیا یسوع ناصری کو خدا نے نجات دہندہ کے طور پر بھیجا ہے؟

3۔ کیا بائبل مقدس یا مقدس صحائف واقعی خدا کی تحریک سے لوگوں کے ذریعے لکھے گئے ہیں یا محض انسانی پیداوار ہیں؟

ان بنیادی سوالوں کے بڑے تسلی بخش جواب ہیں۔ اِن پر آپ خود غور کریں۔ شاید آپ اِن کے بارے میں پہلے نہ جانتے ہوں۔

چونکہ سوال نمبر ایک میں پیشنگوئی پر بات کی جاتی ہے اس لیے مَیں ہمیشہ LA 8 یا اِس سے اگلے خط کا مطالعہ کرنے کو کہتا ہوں۔ LA 8 میں مزید تین پیشنگوئیوں کی تفصیل موجود ہے۔ اِس طریقے سے ہم لوگوں کی رہنمائی کر سکتے ہیں کہ وہ شروع سے ہی خدا، یسوع اور بائبل مقدس پر مضبوط اور کامل بھروسہ رکھیں۔

LA 8۔ یسوع مسیح کے متعلق پیشنگوئیاں

1:10(17) کی تکمیل

اینڈریو کے نام یہ خط خاص طور پر اس ایمان کو مضبوط کرتا ہے کہ یسوع ناصری ہی الٰہی نجات دہندہ ہے اور بائبل مقدس خدا کا کلام ہے۔اس میں یسوع کی زندگی سے متعلقہ بہت سی پیشنگوئیوں اور اُن کی تکمیل کا ذکر کیا گیا ہے۔اس میں بیان کردہ آٹھ وضاحتیں یہ بیان کرتی ہیں کہ انسانی نقطہ نظر میں اِن پیشنگوئیوں کی تکمیل ناممکن دکھائی دیتی ہے۔

اب یسوع کے متعلق بہتر طور پر بتایا جاسکتا ہے۔

LA 2۔منفرد اور بے مثال: یسوع ناصری

یسوع ناصری صفحۂ ہستی کا اہم ترین انسان رہا ہے یعنی وہ منفرد اور بے مثال ہے۔ یسوع کی زندگی نے لوگوں پر کیا اثر ڈالا؟ یسوع دوسروں سے منفرد کیوں ہے؟ یسوع کی سوانح عمری باقی تمام لوگوں کی سوانح عمریوں کی نسبت بے مثال کیوں ہے؟ یسوع نے اپنے متعلق کِسے بتایا کہ وہ کون ہے؟ یسوع کے متعلق عینی شاہد کیا کہتے ہیں اور تاریخ کیا کہتی ہے؟ جب حقیقی محقق حقائق کا جائزہ لیتے ہیں تو اُنہیں کیا پتا چلتا ہے؟

اس کے بعد یقیناً ہمارا دوست بائبل مقدس اور نجات کے منصوبے کے متعلق جاننا چاہے گا۔

LA 3۔بائبل مقدس کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

اینڈریو کے نام اِس خط میں خدا کے نجات بخش منصوبے کو مختصر مگر جامع انداز میں بیان کیا گیا ہے۔بھرپور اور ابدی زندگی حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ تحقیق سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ جن لوگوں سے بائبل مقدس کے بارے میں پوچھا گیا اُن میں سے 98 فیصد لوگ بائبل مقدس کے بنیادی مقصد کے بارے میں غلط فہمی کا شکار تھے۔اس خط میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ نجات خدا کا تحفہ ہے اور اِسے نہ کمایا جاسکتا ہے اور نہ ہی یہ ایسے مل سکتی ہے۔ یہ بات ہم سب کے لیے بے حد اہم ہے!

یہ ابتدائی مراحل کا سب سے اہم موضوع ہے۔

LA 13۔فتح مند زندگی: خدا کے ساتھ شخصی تعلق قائم کرنا

تصور کریں کہ اگر آپ آج ہی ہارٹ اٹیک، حادثے سے مرجائیں۔کیا آپ کے پاس یسوع مسیح

کے ذریعے ہمیشہ کی زندگی کی یقین دہانی ہے؟ لاعلمی میں نہ رہیں! پانچ حقائق کی مدد سے آپ کو اس سوال کا جواب ملے گا۔ جو کوئی بھی خدا کے ساتھ رابطہ رکھتا ہے وہ زندگی بھر نئی باتیں سیکھتا ہے!

براہ مہربانی یاد کریں کہ LA 13 'فتح مند زندگی کے ذریعے' باب نمبر 7 کو عملی گائیڈ کے طور پر استعمال کرنا چاہیے۔

چونکہ یہ بڑی اہم بات ہے اس لیے اِس کے بارے میں جاننا بے حد ضروری ہے۔ دو باتیں بہت اہم ہیں: ہم اِن خطوط کو کئی مرتبہ پڑھیں اور اپنے اُن جاننے والوں کے لیے دُعا کریں اور کرتے رہیں جنہیں آپ یسوع کے پاس لانا چاہتے ہیں۔

یہ خط کسی کو انفرادی طور پر پڑھنے کے لیے دیا جا سکتا ہے لیکن اگر ہم مل کر اِس خط کا مطالعہ کریں تو اِس کا اور بھی زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہے اور یوں ہم مل کر یسوع کی طرف بڑھتے جاتے ہیں۔ مَیں آپ کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس خط کے ذریعے آپ دوسروں کے ساتھ رابطہ قائم کریں اور جب آپ یہ کتابچہ دوسروں کو دیں یا اُن کے ساتھ مل کر بائبل سٹڈی کریں تو اُن کے لیے دُعا کریں کیونکہ جب کوئی شخص یسوع کے متعلق جان لیتا ہے تو اُس کے لیے دُعا کرنے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ ہمارا کام اُنہیں مجبور کرنا نہیں کہ وہ خود کو یسوع کے سپرد کریں بلکہ ہمیں اِس سلسلے میں اُن کی مدد کرنی چاہیے۔

اگر ابتدائی طور پر آپ کا دوست خود کو یسوع کے سپرد کرنے والی دُعا کرنے کے لیے تیار نہیں ہے تو پھر ہمیں کچھ دیر کے وقفے اور اُس کے لیے شخصی طور پر دُعا کرنے کے بعد دوبارہ سے Z1 یعنی ہمیشہ کی زندگی کے راستے کی پیشکش کرنی چاہیے، کیونکہ ایسا کرنے سے بھی آہستہ آہستہ ہمارا بنیادی مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

یسوع میں قائم رہو، باب نمبر 2 'خود کو یسوع کے سپرد کرنا' کا مطالعہ کرنا بھی اِس سلسلے میں مددگار ثابت ہوتا ہے اور اِس سے آپ کے دوست کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ہم کیسے رُوح القدس کی قدرت میں زندگی بسر کر سکتے ہیں یہ جاننا ہمارے لیے بہت اہم ہے۔

LA 14۔ خدا کی قدرت میں زندگی بسر کرنا، کیسے؟

''... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔'' (یوحنا 10:10) یسوع چاہتا

ہے کہ ہم اب اِس زندگی کا اور اُس کی آمدِ ثانی کے موقع پر اُس کی بادشاہت میں ابدی زندگی کا تجربہ کریں۔ اینڈریو کے نام اس خط کی بدولت ہم قائل ہوتے ہیں اور ہمیں یسوع کے ساتھ خوشگوار اور مضبوط زندگی گزارنے کی قوت حاصل ہوتی ہے۔

LA 5۔سگریٹ نوشی اور شراب نوشی سے چھٹکارا

اگر کوئی منشیات کا عادی ہو اور جب ہم کسی کو وعدوں کے ساتھ دُعا کرنا سکھانا چاہتے ہوں تب ہم اِس اہم تجربے کو استعمال کرتے ہیں۔

ایک 39 سالہ ٹرک ڈرائیور سگریٹ نوشی کی عادت ترک کرنا چاہتا تھا۔ وہ روزانہ 60-70 سگریٹ پیا کرتا تھا اور اُس نے اِسے ترک کرنے کی بھرپور کوشش کی مگر نہ کر سکا۔ پس مَیں نے اُسے پوچھا ''کیا آپ جاننا چاہیں گے کہ آپ خدا کی مدد سے فوری طور پر سگریٹ نوشی سے کیسے چھٹکارا پا سکتے ہیں اور اِسے ترک کرنے سے آپ کو محسوس بھی نہیں ہوگا؟ جی ہاں، یقیناً وہ اِس بارے میں جاننا چاہتا تھا۔ مَیں نے اُسے بتایا کہ مَیں آپ کی مدد نہیں کروں گا بلکہ مَیں تو آپ کو خدا کا رستہ دِکھاؤں گا جو آپ کی مدد کو بالکل تیار ہے۔ اڈولف نے خدا کی پیشکش کو قبول کیا اور وہ فوری طور پر اور مکمل طور پر اِس لت سے چھٹکارا پا گیا۔ 14 روز بعد اُس نے دُعا کی کہ خدا اُسے شراب نوشی کرنے سے بھی چھٹکارا عطا فرمائے کیونکہ وہ روزانہ 10-14 بوتلیں پیا کرتا تھا۔ خدا نے اُسے اس لت سے بھی چھٹکارا بخش دیا اور اڈولف کا ڈاکٹر اُس کی صحت مندی کو دیکھ کر بڑا حیران ہوا۔ ایک سال بعد اوڈلف نے سگریٹ اور شراب نوشی نہ کرنے سے جو جمع پونجی جمع کی تھی اُس سے وہ اپنی بیوی اور بیٹیوں کے ساتھ یو ایس اے چھٹیاں گزارنے کے لیے گیا۔

سٹارٹر سیٹ۔لوگوں کو یسوع کے پاس لانے کے لیے اینڈریو کے نام خطوط

ہم نے اس کتاب میں اینڈریو کے نام سٹارٹر سیٹ خطوط بھی شامل کیے ہیں۔ یہاں پر سٹارٹر سیٹ کی اصطلاح کیوں استعمال کی گئی ہے؟ اینڈریو کے نام خطوط کے خط نمبر 17 سے آگے ایسے خطوط ہیں جنہیں یسوع کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ خطوط تھیوری سے پریکٹیکل کی جانب ایک

پُل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ براہ مہربانی اِس کتابچے کے 12 فوائد کو یاد رکھیں جن کا ذکر باب نمبر 7 میں کیا جا چکا ہے۔متعلقہ لفافے میں تمام خطوط کی ایک ایک کاپی موجود ہے۔یہ آٹھ خطوط ہیں یعنی نمبر 1,2,3,4,5,8,13,14 اور 1 Z ہے۔ ان کے ڈیزائن جاذبِ نظر ہیں اور اِن کا مواد بھی بہت اچھا ہے۔ جب آپ یہ دوسروں کو دیں گے تو آپ کو بہت خوشی ہوگی۔جنہیں آپ یسوع کے پاس لانا چاہتے ہیں اُن کے لیے الگ الگ سیٹ تیار کریں۔اُن کے لفافوں پر ایسے نوٹ لکھ دیں یعنی یہ کب، کسے، کتنی تعداد میں اور دیگر باتیں تحریر کریں۔سٹارٹر سیٹ کا نمونہ صفحہ نمبر 202 پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ خطوط مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں یا اِنہیں دوسروں کو بھی بھیجا جا سکتا ہے:

www.steps-to-personal-revival.info:Letters to Andrew۔ اینڈریو کے نام

یہ سبھی 17 خطوط انگریزی زبان میں ہیں اور 2020 کے آخر تک یہ سبھی پرنٹ شدہ دستیاب ہو جائیں گے۔

''مگر خدا کا شُکر ہے جو ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔'' (1 کرنتھیوں 57:15)

ڈِسائپل شپ سٹڈیز (Discipleship-Studies)

اگر یسوع کو قبول کر لیا گیا تو اُس کے ساتھ مضبوط تعلق قائم کیا جانا چاہیے۔ اِس کے لیے آپ خاص طور پر ای.جی.وائٹ کی تحریر کردہ کتاب 'تقربِ خدا' (یہ کتاب مختلف عنوان کے تحت موجود ہے) پڑھیں۔اس کے دو بنیادی حصے ہیں: مَیں کس طرح سے یسوع کے پاس آ سکتا ہوں؟ مَیں کس طرح سے یسوع میں قائم رہ سکتا ہوں؟ یہ بہت سی زبانوں میں دستیاب ہے (اس کا ترجمہ 150 زبانوں میں ہو چکا ہے)۔

اگر ہم نے رُوح القدس کی رہنمائی میں زندگی گزارنا شروع کر دی ہے تو ہمیں اُس کے ساتھ اپنا تعلق مزید مضبوط کرنا چاہیے۔ 'شخصی بیداری کے لیے اقدام' بروشر کا مطالعہ کرنے سے ایسا ہو سکتا ہے (صفحہ نمبر 203 پر بک آفر ملاحظہ فرمائیں)۔

اِس ڈِسائپل شپ سٹڈیز کے بعد آپ اینڈریو کے نام خطوط میں سے مناسب خط کا انتخاب کریں۔ اس کے بعد آپ باقاعدہ بائبل سٹڈیز کریں یا بائبل مقدس کے عقائد پر مبنی ویڈیو پیغام دیکھیں۔(مزید

معلومات ضمیمہ نمبر F میں ملاحظہ فرمائیں)۔

اینڈریو کے نام باقی نو خطوط کا موضوع کیا ہے؟

اگر آپ چاہیں تو آپ اینڈریو کے نام باقی خطوط بھی پڑھ سکتے ہیں۔ براہ مہربانی اس کتاب کے آخر میں یعنی صفحہ نمبر 193 پر موجود ضمیمہ D ملاحظہ فرمائیں۔ اِس میں ہر ایک خط کا مختصر خلاصہ پیش کیا گیا ہے تا کہ آپ اِن کے بارے میں بآسانی جان سکیں۔

LA 6۔ مستقبل میں کیا ہوگا آپ کو کیسے پتا چلتا ہے؟ (دانی ایل 2 باب)

LA 7۔ احتیاط یا علاج؟ (صحت سے متعلقہ تعارفی پیغام)

LA 9۔ چار شہروں سے متعلقہ پیشنگوئیاں (بائبل مقدس پر ایمان رکھنا)

LA 10۔ یسوع اور سبت (یہ سبت سے متعلقہ میری ابتدائی بائبل سٹڈی ہے۔ اس میں کسی قسم کا تکرار نہیں ہے بلکہ اِس میں تعصب کو کم کیا گیا ہے اور سبت پر اعتماد کیا جاتا ہے)۔

LA 11۔ یروشلیم، اپنی آمدِ ثانی اور دُنیا کے خاتمے کے متعلق یسوع نے کیا فرمایا ہے؟ (اُس 'چھوٹی عدالت' سے ہم کیا سیکھ سکتے ہیں جس کا آغاز 70 عیسوی میں ہوا؟)

LA 12۔ یسوع کی آمد کے نشانات (کیا ہم آخرت کی بڑی نشانیاں دیکھ رہے ہیں؟)

LA 15۔ بائبل مقدس کا مطالعہ کرنے کا فائدہ۔ کیسے؟ (بائبل مقدس کا مطالعہ کرنے والوں کی زندگیاں تبدیل ہونے کے متعلق جاننا)

LA 16۔ مَیں خدا کی محبت اور معافی کا تجربہ کیسے کر سکتا ہوں؟ (خدا یہ نہیں چاہتا کہ مَیں ماضی کا بوجھ اُٹھائے پھروں بلکہ وہ چاہتا ہے کہ مَیں مستقبل کے بارے میں فکرمند رہوں اور اُس کے ساتھ زندگی بسر کروں اور اُس کی قدرت سے مسلح رہوں)۔

LA 17۔ کیا آپ کے دل میں کسی کے خلاف کوئی بات ہے؟ (کیسے مَیں کسی کو معاف کر سکتا ہوں اور بھلا سکتا ہوں؟ معافی سے دونوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے)۔

مَیں آپ کو کہنا چاہتا ہوں کہ آپ سوال پوچھتے ہوئے اینڈریو کے نام خطوط کا مطالعہ کریں تا کہ آپ

اِن کے متعلق بھرپور خوشی اور قائلیت کے ساتھ دوسروں کو بھی بتا سکیں۔

بائبل کلاس

اگر آپ کی کلیسیا میں متعلقہ لوگوں یا نئے بپتسمہ یافتہ لوگوں کے لیے بائبل کلاس ہے تو اُنہیں بائبل سٹڈیز کروائی جا سکتی ہے یا پھر اُنہیں ہفتہ وار بائبل سٹڈی کروائی جا سکتی ہے۔ اس میں بائبل مقدس کی بنیادی سچائیوں کے ساتھ ساتھ شخصی طور پر خدا اور شاگردیت سے متعلقہ سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ اِس کلاس کو بہت سے ممالک میں پاسٹرز بائبل کلاس کہا جاتا ہے، اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مَیں نے اپنی تمام تر کلیسیاؤں میں اِس کلاس کا آغاز کیا ہے۔ اس کلاس کے بعد ہی ہمیں اُن سے بپتسمے کے متعلق بات کرنی چاہیے اور اپنے متعلقہ دوستوں کی مدد کرنی چاہیے تاکہ وہ بپتسمے کے ذریعے خود کو یسوع کے سپرد کر سکیں اور بطورِ ممبر یسوع کی کلیسیا میں شامل ہو سکیں (مزید تفصیل باب نمبر 10 میں ملاحظہ فرمائیں)۔

ایمان سے متعلقہ ویڈیوز

اگر ہمارے پاس کوئی اچھا اُستاد نہ بھی ہو تب بھی ہمیں خدا کے کلام میں خدا پر مضبوط ایمان رکھنے کی ہدایات ملتی ہیں۔ کسی کو بائبل مقدس کی اہم سچائیاں سکھانے کے لیے بشارتی عبادات پر مبنی ویڈیوز سیریز ملاحظہ فرمائیں۔ 20-30 سے اقساط پر مبنی یہ عباداتی ویڈیوز بہت اہم ہیں۔ ضمیمہ F پر آپ کو اِس سے متعلقہ 15 اہم ویب سائٹس کے بارے میں پتا چلے گا۔ یہ ویب سائٹس بچوں، نوجوانوں، سچائی کے متلاشیوں اور ایمانداروں کے لیے بہت اہم ہیں۔ جی سی کی کل ممبران کی شمولیت (TMI) والی ویب سائٹ کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اِن میں منادی، لٹریچر بانٹنے اور صحت و تندرستی، ذیابیطس اور ڈیپریشن سے چھٹکارے اور کوکنگ سکول کی مختلف ویڈیوز بھی دستیاب ہیں۔ ضمیمہ F میں آپ کو ایسی بے شمار ویب سائٹس ملیں گی۔

www.steps-to-personal-revival.info ویب سائٹ پر آپ کو مندرجہ سہولتیں ملیں گی:

۔ہلمٹ ہوبیل کی طرف سے شخصی بیداری کے لیے اقدام پر مبنی 7 ویڈیوز پیغامات

۔مائیک فِنٹن کی آواز میں شخصی بیداری کے لیے اقدام پر مبنی آڈیو بُک

۔ڈیوائٹ نیلسن کی طرف سے پیش کردہ 'رُوح القدس کا بپتسمہ کیسے لیں' اس موضوع پر مبنی 3 ویڈیو

پیغامات

یسوع کی خاطر دوست بنانا: اُس کے مشن کو دوسروں میں بانٹنے کی خوشی۔

(سبت سکول بائبل سٹڈی گائیڈ برائے بالغاں۔سٹینڈرڈ ایڈیشن تیسری سہ ماہی 2020)

پرنسپل مصنف مارک فِنلے اِس کے تعارف میں یوں بیان کرتا ہے:

''میرے ایک دوست نے اپنے خیالات کا یوں اظہار کیا 'مشن بنیادی طور پر خدا کا کام ہے۔ وہ ہمارے کرہِ ارض کو بچانے کے لیے اپنے تمام تر آسمانی وسائل کو استعمال کر رہا ہے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم رُوحوں کا بچانے والے اُس کے کام کا خوشی سے حصہ بنیں۔' یوں دکھائی دیتا ہے کہ آسمانی بوجھ اب میرے کندھے پر آن پڑا ہے۔'' یہ کتاب بھی اِسی سے متعلقہ ہے۔مَیں آپ کو کہنا چاہتا ہوں کہ آپ سبت سکول بائبل سٹڈی گائیڈ تیسری سہ ماہی 2020 کو پڑھیں اِس میں سے آپ کو بہت سی اہم باتیں جاننے کو ملیں گی۔ اِس کتاب کے ساتھ ہی اُس گائیڈ کا بھی مطالعہ کریں۔

تینتیس واں دِن

مَیں اپنے طور پر حقیقی چرچ کیسے تلاش کر سکتا ہوں؟

حقیقی چرچ کی تلاش کے لیے آسمانی بادشاہت کے اُمیدواروں اور دیگر چرچ ممبران کو بائبل سٹڈی کرنی چاہیے۔

کیا آج بھی کوئی حقیقی چرچ موجود ہے؟ چونکہ یسوع نے حقیقی چرچ کو اپنی کلیسیا کہا ہے اِس لیے مَیں بھی اِسے یسوع مسیح کی کلیسیا ہی کہنا چاہتا ہوں۔''عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے'' (متی 18:16)۔ یسوع کے ان الفاظ سے ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ اُس کی کلیسیا ابھی بھی موجود ہے۔ اِس لیے ہمیں اِس کی تلاش کرنی چاہیے اور یہ ہمیں مل جائے گی۔

یہاں پرایک مثال ہے: مختلف کلیسیاؤں سے تعلق رکھنے والی تینوں بہنوں نے ایک چرچ پاسٹر سے یوں پوچھا ''حقیقی کلیسیا کونسی ہے؟'' پاسٹر نے اُن سے تین سوال پوچھے جن کے جواب اُنہوں نے متفقہ طور پر دیئے۔اِس کے بعد اُس پاسٹر نے اِنہیں بتایا کہ مختصر بائبل سٹڈی کرنے سے اُنہیں اِس سوال کا جواب مل جائے۔اُن تینوں نے بائبل سٹڈی کی اور پھر وہ تینوں ایک ہی کلیسیا میں شامل ہوگئیں۔

انسان کو انفرادی طور پر اِس سوال کا جواب کیوں تلاش کرنا چاہیے؟ کیا آپ یہ سوال کسی ماہر سے نہیں پوچھ سکتے؟ جی ہاں، اگرچہ اُن سب کی تعلیمات ایک دوسرے سے قدرے مختلف ہوتی ہے مگر سبھی حقیقی کلیسیا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔اِسی وجہ سے ہم کسی خاص نتیجے پر پہنچ نہیں پاتے۔ہمیں بھی بیریہ (یونان) کے لوگوں کی مثال پر عمل کرنا چاہیے۔بائبل مقدس اُن کے رویے کو یوں بیان کرتی ہے:

''یہ لوگ تھسلنیکے کے یہُودیوں سے نیک ذات تھے کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبُول کیا اور روز بروز کتابِ مُقدس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اسی طرح ہیں۔'' (اعمال 11:17)

اِس میں ہمارے لیے بہت اچھی نصیحت ہے! بیریہ کے لوگوں نے پولس کی تعلیم کو بڑے شوق سے قبول کیا تھا۔مگر اُنہوں نے روز بروز کتابِ مقدس کی تحقیق کی تھی کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح سے ہیں۔اگر ہم یسوع کی حقیقی کلیسیا کے بارے میں جاننا چاہتے ہے تو ہمیں بھی ایسے ہی کرنا چاہیے۔اِس سلسلے میں ہمیں مختصر بائبل سٹڈی کرنی چاہیے۔

مگر اس سے پہلے ہمیں اُن تینوں سوالوں پر غور کرنا چاہیے جو اُس پاسٹر نے خواتین سے پوچھے تھے۔ حقیقی چرچ سے متعلقہ سوال کے بارے میں بہتر طور پر مطالعہ کرنے کے لیے یہ سوالات بہت ضروری ہیں۔

1۔کیا آپ مانتے ہیں کہ یسوع مسیح نے سچائی کی تعلیم دی اور اپنی زندگی میں اِس کا عملی مظاہرہ بھی کیا؟

یسوع نے فرمایا:

''راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔'' (یوحنا 6:14) ''اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تُم کو حُکم دیا ...'' (متی 20:28)

پطرس نے کہا:

''نہ اُس نے گُناہ کیا؛ وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا۔''
(1 پطرس 2:22-24)۔''کیونکہ مسیح بھی تمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تا کہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو''(1 پطرس 2:21)۔

ہمیں ہر بات میں اُسی کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے۔ اِسی لیے تو یوحنا نے یوں کہا ہے:

''جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُس میں قائم ہوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جس طرح وہ چلتا تھا۔''(1 یوحنا 2:6)

میرا یہ ایمان ہے کہ یسوع نے الٰہی سچائی کی تعلیم دی اور اِسے دوسروں پر آشکارا کیا تھا اور اُس کی زندگی ہم سب کے لیے بطورِ نمونہ ہے۔ ہر سچا مسیحی یہ بات مانتا ہے۔ یہ ہمارے لیے پہلی شرط ہے۔ کیا آپ بھی یہی مانتے ہیں؟

2۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع کی حقیقی کلیسیا کو یسوع کی تعلیم اور عملی زندگی سے متفق ہونا چاہیے؟

کیا 2000 سال بعد آج بھی یسوع کی کلیسیا یسوع کی تعلیم اور عملی زندگی سے متفق ہے؟ کیا اِس میں کوئی بہتری آرہی ہے؟ یسوع نے اِس بارے میں کیا فرمایا ہے؟

یسوع نے یوں فرمایا:

''اور کتابِ مُقدس کا باطِل ہونا مُمکن نہیں۔''(یوحنا 10:35)

یہاں پر یسوع پرانے عہد نامے کی بات کر رہا ہے۔ لیکن یہ بات پوری بائبل مقدس بشمول نئے عہد نامے پر لاگو ہوتی ہے۔ بقول یسوع مسیح کتابِ مقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں۔ جب آپ کسی چیز کو توڑ دیتے ہیں تو وہ مختلف حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ یہاں پر یسوع یہ کہہ رہا ہے کہ ایسا بالکل بھی نہیں ہے کہ ہم کتابِ مقدس کے کچھ حصوں کو مان لیں جب کہ کچھ حصوں کو رد کر دیں۔ یوحنا رسول بھی یسوع کے ساتھ مکمل طور پر متفق ہو کر یوں کہتا ہے: ''جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا اُس کے پاس خدا نہیں۔ جو اُس تعلیم پر قائم رہتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے اور بیٹا بھی۔''(2 یوحنا 9) اس میں بائبل مقدس کی تعلیم میں ردوبدل

کرنے سے واضح طور پر منع کیا گیا ہے۔ خدا نے اپنے بیٹے یسوع کے ذریعے جو کچھ ظاہر کر دیا ہے (عبرانیوں 1:1) اُس میں انسان اپنی کاوش سے ردوبدل نہیں کر سکتا اور نہ ہی اِسے ایسا کرنے کی ضرورت ہے۔

پولس رُسول نے یوں کہا: ''لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خُوشخبری کے سِوا جو ہم نے تُمہیں سُنائی کوئی اور خُوشخبری تُمہیں سُنائے تو ملعُون ہو۔ جیسا ہم پیشتر کہہ چُکے ہیں ویسا ہی اب مَیں پھر کہتا ہوں کہ اُس خُوشخبری کے سِوا جو تُم نے قبُول کی تھی اگر کوئی تُمہیں اور خُوشخبری سُناتا ہے تو ملعُون ہو۔'' (گلتِیوں 1:8-9)

یہاں تک کہ رُسولوں اور فرشتوں کو بھی یسوع مسیح کی انجیل میں تبدیلی کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے اور نہ ہی کوئی انسان ایسا کر سکتا ہے۔ لہٰذا اب ہم اِس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ یسوع کی کلیسیا آج بھی یسوع مسیح کی تعلیم اور اُس کے کلام سے متفق ہے۔

کیا آپ بھی یہی ایمان رکھتے ہیں؟

3۔ جب آپ کو یسوع کی حقیقی کلیسیا کا پتا چل جائے گا تو کیا آپ اُس میں شامل ہونا چاہیں گے؟

بائبل سٹڈی کرنے سے قبل خود اس قسم کی رضامندی اہم کیوں ہے؟ یسوع نے یوں فرمایا:

''اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اس تعلیم کی بابت جان جائے گا کہ خدا کی طرف سے ہے یا مَیں اپنی طرف سے کہتا ہوں۔'' (یوحنا 7:17)

یسوع یوں کہہ رہا تھا کہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلنا چاہتا ہے وہ اِس کی تعلیم کو پرکھے گا۔ جو لوگ صدقِ دل سے خدا کو جاننا اور اُس کی مرضی پر چلنا، سچائی کو جاننا اور یسوع کی حقیقی کلیسیا کے متعلق بھی جاننا چاہتے ہیں خدا اُن کی مدد فرمائے گا۔ یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ ''وہ راست بازوں کے لئے مدد تیار رکھتا ہے...'' (امثال 2:7)۔ جو لوگ خدا کی تابعداری کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں خدا اُن سے رُوح القدس کی مدد کا وعدہ کرتا ہے (اعمال 5:32)۔ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ سچائی کی طرف ہماری رہنمائی کرے گا

(یوحنا14:26 اور یوحنا16:13)۔عموماً یہ سچائی حقیقی کلیسیا سے متعلقہ ہوتی ہے۔ یسوع کی زندگی پر لکھی جانے والی ایک شاندار کتاب میں یوں لکھا ہے ''جو خود کو خدا کے سپرد کر دیتے ہیں، خدا کی مرضی کو صدقِ دل سے جاننے اور اِس کے موافق زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں اُن پر خدا کی قدرت بطورِ نجات ظاہر ہو جاتی ہے۔'' (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر455)۔جب آپ کو یسوع کی حقیقی کلیسیا کا پتا چل جائے گا تو کیا آپ اُس میں شامل ہونے کو تیار ہوں گے؟

مَیں اپنے طور پر یسوع کی حقیقی کلیسیا کے بارے میں کیسے جان سکتا ہوں؟

اس کا ایک آسان طریقہ ہے۔متی رُسول کی انجیل کا مطالعہ کیجئے۔ یہ انجیل 39 صفحات پر مشتمل ہے۔ اِس میں یسوع کی ساری تعلیم تو نہیں ہے مگر یسوع کی زیادہ تر تعلیم اِسی میں ہے۔آپ یسوع کی تعلیم، اُس کی عملی مثالوں اور اُس سے متعلقہ بیان کردہ پیشنگوئیوں والی آیات کے نیچے لکیر لگائیں یا اُنہیں نمایاں (ہائی لائٹ) کر دیں۔مَیں نے متی کی انجیل کا یوں مطالعہ کیا:

مَیں نے نوٹ بک لے کر اُس کے صفحات پر یوں لکیریں لگا کر کالم بنا لیے:

مَیں نے اُس صفحے کے دائیں کالم میں باب اور آیت نمبر لکھی۔

مَیں اُس صفحے کے بائیں کالم کے نصف حصے میں بائبل مقدس کا وہ جملہ درج کیا جس میں یسوع کی تعلیم یا عملی مثال کا ذکر ہوا ہے۔

مَیں نے اُس صفحے کے بائیں کالم کے بقیہ نصف حصے میں یہ لکھا کہ یہ تعلیم کس بارے میں ہے۔

پھر دائیں طرف مَیں نے اُن تمام کلیسیاؤں کے نام درج کیے جن کا مَیں جائزہ لینا چاہتا ہوں (مثلاً،کیتھولک چرچ،ایونجلیکل چرچ،ایڈوینٹسٹ چرچ اور بپٹسٹ چرچ)۔

مَیں نے ہر اُس کلیسیا کے سامنے والے خانے میں جمع (پلس) کا نشان لگایا جو متعلقہ تعلیم کی حمایت کرتی ہے۔

آخر میں یہ دیکھا کہ کونسی کلیسیا یسوع کی ساری تعلیم سے متفق ہے۔اُسی کلیسیا میں مَیں شامل ہونا چاہوں گا۔

بائبل کا حوالہ نمبر	بائبل کی آیت	تعلیم	چرچز کیتھولک، اونجلیکل، ایڈوینٹسٹ، بپٹسٹ
متی 1:1	یسوع مسیح کا نسب نامہ	یہ کوئی کہانی یا قصہ نہیں بلکہ تاریخ ہے	
متی 18:1	رُوح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی	کنواری سے پیدائش کا معجزہ	

مَیں عموماً متی کی انجیل کا ایک باب یا کوئی خاص حصہ بائبل سٹڈی کروانے یا باقاعدہ طور پر بائبل سٹڈی کروانے سے قبل سکھانے کے لیے استعمال کرتا ہوں۔ اِس کا مطالعہ کرنے میں لوگ کافی دلچسپی لیتے ہیں۔ ایک مرتبہ کسی انسان نے مجھے یوں کہا ''جب مَیں متی کی انجیل کا مطالعہ کرتے ہوئے اِس کے چوتھے باب تک پہنچا تو مجھے احساس ہوا کہ مَیں تو حقیقی کلیسیا کا حصہ نہیں ہوں۔'' جب آپ اور آپ کے دوست اِس کا مطالعہ کریں گے تو آپ کو بھی اِس میں اہم سچائی ملے گی۔ جب بھی مَیں اِس کا مطالعہ کرتا ہوں تو مجھے اِس میں سے نئی سچائیاں سیکھنے کو ملتی ہیں۔ جو لوگ یسوع کی حقیقی کلیسیا کو جاننا چاہتے ہیں اُن کے لیے یہ مطالعہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

کاش کہ خدا آپ کو خدمت کے دوران کثرت سے برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

شخصی طور پر غور و خوض کے لیے

1۔لوگوں کو یسوع کے پاس لانے کے کونسے عملی طریقے ہیں؟

....

2۔آپ لوگوں کے ساتھ شخصی طور پر کس قسم کا رابطہ رکھیں گے تا کہ وہ یسوع میں دلچسپی لینا شروع کر دیں؟

....

3۔ایسے کونسے سوالات ہیں جن کی مدد سے آپ لوگوں کو یہ سوچنے پر راغب کریں گے کہ اُن کا یسوع کے ساتھ رشتہ ہے یا نہیں یا پھر کیا وہ یسوع کے ساتھ اپنا رشتہ مزید مضبوط کرنا چاہتے ہیں؟

....

4۔حقیقی چرچ کے متلاشی لوگوں سے آپ کونسے سوال پوچھ سکتے ہیں؟

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اور اِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ حکمت و دانائی کے لیے دُعا مانگیں کہ لوگوں سے کیا اور کس انداز سے بات کرنی ہے تا کہ وہ دِلی طور پر خدا کے پیغام کو سُننے کے لیے تیار ہو جائیں۔

2۔ مشنری ورک سے متعلقہ موزوں تیاری کے لیے دُعا مانگیں۔

3۔ دوسروں سے محبت رکھنے کے لیے دُعا مانگیں کیونکہ اُن کے دِلوں تک رسائی کرنے کے لیے ایسا کرنا ضروری ہے۔

4۔ دوسروں میں خدمت کی خاطر خدا کی مدد کے لیے دُعا مانگیں۔

باب نمبر 10

چونتیس واں دِن

تین طریقوں سے نیا رُوحانی، مشنری آغاز

افراد، گروہ، چرچز اور کانفرنسز اِس کا تجربہ کیسے کر سکتے ہیں؟

''میری رُوح سے''

''تب اُس نے مُجھے جواب دیا کہ یہ زرُبابل کے لئے خداوند کا کلام ہے کہ نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے رب الافواج فرماتا ہے۔''(زکریاہ 6:4)

مَیں خداوند کا بے حد شکر گزار ہوں کہ بہت سے چھوٹے چھوٹے تجربات کی بدولت خدا نے ہم پر یہ بات ظاہر کر دی ہے۔ہم میں سے کسی نے کبھی ایسا سوچا بھی نہیں تھا۔

ہم ایک مثال سے اِس بات کا آغاز کریں گے۔

ڈیکاٹور، الباما امریکہ کے ایک چرچ کا تجربہ:

''اپریل 2019 میں خدا نے اِس چرچ کی رہنمائی کی کہ یہ دُعا میں وقت گزاریں اور بشارتی عبادات کا انعقاد کرنے سے قبل خود کو یسوع کے سپرد کر دیں۔ایسا اس لیے کیا گیا تا کہ وہاں مشنری کام کو کامیابی حاصل ہو۔

...اِسی سال کے اوائل میں جب پاسٹر روبرٹ مینیز پرتگال میں اپنے گھر کو گیا تو ہماری کلیسیا کا آغاز ہو گیا۔وہاں پر اُس کی چچی نے اُسے انگریزی اور پرتگالی زبان میں ہلمٹ ہوبیل کی تحریر کردہ کتاب 'شخصی بیداری کے لیے اقدام' دی۔اُسی دوران اُس کی بیوی ایلڈا جو کہ چرچ کی پریئر کوآرڈینیٹر ہے اُس نے منسٹری (

پاسٹرز کی رہنمائی پر مبنی انٹرنیشنل میگزین) میں اِسی کتاب سے متعلقہ ایک پاسٹر کی گواہی پڑھی۔ جب اُس نے بھی اِس کتاب کو پڑھا تو وہ بہت متاثر ہوئی اور سوچا کہ ہماری کلیسیا کو بھی یہ کتاب پڑھنی چاہیے۔ پس وہ یہ کتاب سبت کے روز پریئر گروپ میں بھی لے کر گئی، مگر حیرانگی والی بات تو یہ تھی کہ کسی دوسرے ممبر نے بتایا کہ مجھے اِسی کتاب کے بارے میں میرے ایک دوست نے مثبت رائے دی ہے۔

بشارتی عبادات کی تیاری کے دوران چرچ نے کچھ نئی سرگرمیوں کی منصوبہ سازی کی۔ اُنہوں نے ہر سبت کو صبح سویرے 30 منٹ دُعا میں گزارنا شروع کر دیا۔ اُنہوں نے چرچ بلٹن پر دُعا، بیداری اور رُوح القدس کے کام کی اہمیت سے متعلقہ پیپر چسپاں کرنے شروع کر دیئے۔ اُنہوں نے دو سبت شام کے وقت رُوح القدس سے متعلقہ دو ویڈیو سیمینار منعقد کروائے۔ اِس سیمینار کے بعد 'شخصی بیداری کے لیے اقدام' کتاب تقسیم کی گئی اور ممبران کو اپیل کی گئی کہ وہ اگلے چھ ہفتوں کے دوران اِس کا مطالعہ کریں۔

اِس کے بعد اُنہوں نے جی سی (GC) کی طرف سے منعقد کردہ 'دُعا کے دس ایام' میں بھی شرکت کی۔ چرچ ممبران اُن ایام کے دوران چرچ میں اکٹھے ہوئے اور بیداری اور رُوح القدس کے لیے دُعا کی۔ اگلے سبت اُنہوں نے 'حمد و ثنا اور دُعا' پر مبنی خاص عبادت کا انعقاد کیا۔

گلف سٹیٹس کانفرنس میں چرچ پلانٹنگ کا رہنما برائن ڈینیسی آیا اور ویک اینڈ سیمینار کروایا۔ پھر چرچ نے دو گروپس کی صورت میں '40 روزہ: آمدِ ثانی کی تیاری کی خاطر دُعا اور عبادت' پڑھنا شروع کر دی۔ سبت کی صبح اعلانات کے دوران 40 روز بکس کے مصنف ڈینس سمتھ کی طرف سے مختصر ویڈیوز دکھائی گئیں۔

اُنہوں نے اس کتاب میں بیان کردہ اِس تجویز کو عملی طور پر اپنایا کہ ہر کوئی پانچ غیر رسائی شدہ لوگوں کے لیے دُعا کرے۔ پھر اُنہوں نے اپنے اِن جاننے والوں یا سابقہ چرچ ممبران سے رابطہ کیا۔ جن لوگوں کے لیے چرچ ممبران نے شخصی طور پر دُعا کی اور جن سے رابطہ رکھا اُن میں سے بہت سے لوگوں نے بپتسمہ لے لیا۔

ضمیمہ: ''اس میں شامل ہونے والے چرچ ممبران کی تعداد کو تو ہم نہیں جانتے۔ مگر ذرا تصور کیجئے گا کہ اگر دس چرچ ممبران نے پانچ لوگوں کے لیے دُعا کی ہوگی اور اُن سے رابطہ قائم کیا ہوگا تو متعلقہ لوگوں کی تعداد پچاس ہو جاتی ہے؛ اگر پچاس چرچ ممبران نے پانچ لوگوں کے لیے دُعا کی ہوگئی اور اُن سے رابطہ کیا ہوگا

تو متعلقہ لوگوں کی کل تعداد 250 ہوگی۔ یوں بہت سے لوگوں نے بشارتی عبادات اور کیئر گروپس میں شمولیت کی ہوگی۔

جب اپریل کے مہینے میں اِن بشارتی عبادات کا آغاز ہوا تو چرچ میں بیداری آئی اور یسوع کے ساتھ اُن کا رشتہ مزید مضبوط ہوگیا۔ روبرٹ مینیؔسز کے پیغامات کے دوران چرچ ممبران کا تعلق عبادات میں شامل ہونے والے مہمانوں کے ساتھ مزید مضبوط ہوگیا اور رُوح القدس نے اُن کے دِلوں پر کام کیا۔ اِن پیغامات کو سُننے کے بعد اُن مہمان لوگوں میں سے دس لوگوں نے اور اِس کے بعد مزید پانچ لوگوں نے بپتسمہ لے کر یسوع کو قبول کر لیا۔ چرچ اسے دُعائیہ قوت کی گواہی کہتا ہے۔''

(سدرن یونین کانفرنس، یو ایس اے ای ای پی ایم 171119#146 سدرن ٹائیڈنگز، ستمبر 2019 کے صفحہ نمبر 20 میں ایلڈ امینیؔسز کی رپورٹ کے مطابق)

اِس رُوحانی طریقہ کار کی بدولت خدا کے فضل و کرم سے ساری دُنیا بلکہ سیکولر ممالک میں بھی لوگوں کو جیتا جاتا ہے کیونکہ رُوح القدس کی قدرت لامحدود ہے۔ جن ممالک میں آسانی سے خدمت کا کام کیا جا سکتا ہے وہاں پر اِس کے ذریعے لوگوں میں نئی زندگی کو مزید مضبوط کیا جاتا ہے اور کلیسیائی اراکین میں مزید خوشی پیدا ہوتی ہے۔ بُرانڈی میں شخصی بیداری کے لیے اقدام کے توسط سے 320 چرچ کو چھوڑ جانے والے ممبران دوبارہ سے چرچ میں واپس آ گئے۔ اُنہوں نے 2017 میں دوبارہ سے چرچ میں بپتسمہ لیا۔

نئے آغاز کے تین اقدام

چرچ نے مندرجہ تین کام کیے:

پہلا کام: نیا آغاز۔ رُوحانی زندگی کی بہتری

شخصی بیداری کے لیے اقدام کا بغور مطالعہ کرتے ہوئے نئی رُوحانی زندگی کا آغاز ہوا۔

دوسرا کام: تعلقات میں بہتری۔ اندرونی اور بیرونی طور پر

اُنہوں نے اپنی رُوحانی زندگی کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ڈینس سمتھ کی تحریر کردہ کتاب ' آمدِ ثانی

کی تیاری کے لیے دُعائیہ اور عبادتی 40 روز' کا مطالعہ کیا۔ اُنہوں نے متعلقہ پانچ لوگوں کے لیے دُعا کرنا اور اُن تک رسائی کرنا شروع کر دیا۔

تیسرا کام: انجیل کی منادی کرنا

اِس سلسلے میں اُنہوں نے عبادات منعقد کروائی۔ مگر شخصی طور پر بائبل سٹڈی کروانے یا گھروں میں سال گروپس کا آغاز کرنے یا وِیڈیو پیغامات کے ذریعے بھی ایسا کیا جاسکتا ہے۔

ان تینوں کاموں کا بغور جائزہ

اب ہم اِن تینوں اقدام یا کاموں کا بغور جائزہ لیں گے تا کہ ہم بھی اِنہیں عملی طور پر سرانجام دے سکیں۔

پہلا کام: نیا آغاز۔ رُوحانی زندگی کی بہتری

شخصی بیداری کے لیے اقدام، اس کتاب کے ذریعے اپنی رُوحانی زندگی میں بہتری پیدا کریں اور خدا کے ساتھ اپنی محبت کی تجدید کریں۔ (یہ کتاب 40 سے زائد زبانوں میں ترجمہ شدہ موجود ہے)۔

500 سے زائد گواہیوں سے مندرجہ ذیل باتیں جاننے کوملتی ہیں:

☆ رُوح القدس یسوع کا بیش قیمت تحفہ ہے۔

☆ یہ کتاب آپ کی رُوحانی آنکھیں کھول دیتی ہے اور آپ اپنا رُوحانی طور پر جائزہ لینا شروع کر دیتے ہیں۔

☆ اِس سے ہمیں ایسی دو باتیں سمجھنے میں مدد ملتی ہے جن کی بنا پر ہم اپنی رُوحانی زندگی مزید بہتر بناسکتے ہیں اور نجات کی یقین دہانی حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ ہمیں یہ بھی پتا چلا ہے کہ وعدوں کے ساتھ دُعا کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ اب ہم مزید خوشی، اعتماد اور بہتر انداز سے دُعا کر سکتے ہیں۔ وعدوں کے ساتھ دُعا کرنے سے بہت سے لوگوں کو رُوح القدس کے حصول کی یقین دہانی حاصل ہوئی ہے۔

☆ اِسی خوشی میں اُنہوں نے دوسروں میں بھی گواہی دی اور یہ کتابیں دوسروں کو بھی دیں اور

یوں اُن کی خوشی میں مزید اضافہ ہوگیا۔

مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر انگریزی اور جرمن زبان بولنے والوں کی طرف سے 160 سے زائد گواہیاں موجود ہیں:www.steps-to-personal-revival.info۔

اس کتاب کا تازہ ترین ایڈیشن 14 حصوں پر مشتمل ہے۔آپ اِس کتاب کو چھ ہفتوں میں پڑھ سکتے ہیں یا پھر آپ اِسے اِسی دوران تین دفعہ پڑھیں۔جب ہم اِس کتاب کا بار بار مطالعہ کرتے ہیں اور اِسے عملی طور پر اپنی زندگی کا حصہ بنا لیتے تو اِس سے ہمیں کافی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ کسی بات کو سمجھنے کے لیے اُسے چھ سے دس بار پڑھنا یا سُننا پڑتا ہے۔آپ اِسے زیادہ سے زیادہ بار پڑھنے کی کوشش کریں۔جن لوگوں نے اِسے بار بار اور صدقِ دل سے پڑھا ہے اُنہیں اِس سے کافی فائدہ حاصل ہوا ہے۔جب لوگ اِسے جلد بازی میں پڑھتے ہیں تو اُنہیں اِس سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

شخصی بیداری کے لیے اقدام کا مطالعہ کرنے سے پہلے یا بعد میں 'دُعا کے دس ایام 2021' کے مواد کا مطالعہ کرنا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

'دُعا کے دس ایام' کا آغاز کرتے وقت (24 اکتوبر 2020) جی سی (GC) نے یوں اعلامیہ جاری کیا ''اگلے سال 'دُعا کے دس ایام' کا موضوع 'سچائی کی تلاش کرنا' ہوگا اور اِس کا مقصد شخصی بیداری اور زندگی کے ہر شعبے میں خود کو خدا کے سپرد کرنے پر زور دینا ہے... یہ مضامین پاسٹر ہلمٹ ہوبیل نے لکھے ہیں...''

اِن مضامین میں شخصی بیداری کے لیے اقدام کتاب کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔

مَیں نے 'دُعا کے دس ایام 2021' کا مواد اس ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کی باقاعدہ جی سی سے اجازت لی ہے، www.steps-to-personal-revival.info:10 Days of Prayer۔ اِس ویب سائٹ پر اِس مواد کو ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے اور دوسروں کو بھی بھیجا جا سکتا ہے۔اس مواد کو ہر کوئی استعمال کر سکتا ہے۔ہم روزانہ ایک کتاب کا باب پڑھنے میں بھی آپ کی رہنمائی کریں گے تاکہ لوگوں کو اِس کا مطالعہ کرنے کا فائدہ بھی ہو۔(ویب سائٹ پر ایسی بے شمار کتابیں موجود ہیں)۔رُوحانی ترقی سے رُوحانی مضبوطی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔

پینتیس واں دِن

دوسرا کام: تعلقات میں بہتری۔اندرونی اور بیرونی طور پر

اندرونی طور پر

اس بارے میں ڈینس سمتھ کی تحریر کردہ کتاب '40روز بک نمبر1: آمدِ ثانی کی تیاری کے لیے دُعا اورعبادت کرنا' (R&H) بہت اچھی اور مفید ہے۔ یہ کتاب مندرجہ ذیل پانچ حصوں پر مشتمل ہے اور ہر حصے میں آٹھ اسباق ہیں:

☆ رُوح القدس کا بپتسمہ؛

☆ رُوح کا بپتسمہ اور دُعا؛

☆ رُوح کا بپتسمہ اور منادی؛

☆ رُوح کا بپتسمہ اور مسیح میں قائم رہنا؛

☆ رُوح کا بپتسمہ اور رفاقت رکھنا۔

یہ نقاط 40روز بک نمبر1، صفحہ نمبر 5-6 کے تعارفی صفحے سے لیے گئے ہیں:

یہ 40 روزہ مطالعاتی اور دُعائیہ پروگرام خدا کی کلیسیا کو مسیح کی آمدِ ثانی کے لیے تیار کرنے اور دوسروں کو بھی اِس جلالی موقع کے لیے تیار کرنے کی خاطر ترتیب دیا گیا ہے۔

ایسے چرچ ممبر جو 40 روزہ دُعائیہ اور عبادتی مطالعہ میں وقت گزارتے ہیں تاکہ یسوع مسیح کے ساتھ اپنے رشتے کو مزید مضبوط کرسکیں، وہ مسیح کی آمدِ ثانی کے لیے خود کو تیار کرتے ہیں اور اُن پانچ لوگوں تک رسائی کرتے ہیں جن کے بارے میں خداوند نے آپ کے دل میں یہ بات ڈالی ہے کہ آپ اُن کے لیے دُعا کریں۔

یسوع نے یوں فرمایا'' پھر مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جسے وہ چاہتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہو جائے گی۔'' (متی 19:18)۔متحدہ دُعا میں بڑی طاقت ہے اور مسیحی رفاقت سے ایک دوسرے کو حوصلہ افزائی ملتی ہے اور

رُوحانی تازگی حاصل ہوتی ہے۔ آپ ایک دُعائیہ ساتھی کے ساتھ مل کر رفاقت رکھیں اور اُس کے ساتھ مل کر دُعا کریں۔ 40 روز دُعا اور مطالعہ کرنے کے دوران فون پر یا رُوبرُو روزانہ کی بنیاد پر جو کچھ آپ پڑھیں اُسے ایک دوسرے سے بیان کریں اور مل کر دُعا کریں۔

اچھی بات تو یہ ہے کہ آپ کچھ ایسے لوگوں کو ڈھونڈیں جو آپ کے ساتھ مل کر اِس کتاب کا مطالعہ کریں۔ ہفتہ وار گروپ کی صورت میں اکٹھے ہوں اور مل کر دُعا کریں۔ شادی شدہ جوڑے جب مل کر اِس کا مطالعہ کرتے ہیں تو اِس سے اُنہیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایک شادی شدہ جوڑے نے یوں لکھا ''مل کر اِس کتاب کا مطالعہ کرنے سے ہم میں ایسی قربت اور اتحاد پیدا ہو گیا جو ہم میں پہلے بالکل نہیں تھا۔'' گروپ کا ہر ممبر ایسے ہی کرے تاکہ ان 40 ایام میں اُسے عظیم برکات حاصل ہوں...آپ کی دُعائیہ فہرست میں آپ کے خاندانی ممبرز، دوست یا ہم خدمت بھائی بھی ہو سکتے ہیں۔ ضمیمہ E میں اِسی مقصد کے تحت روزانہ کی دُعائیہ لسٹ دی گئی ہے۔

بیرونی طور پر
پانچ لوگوں کے لیے خصوصی طور پر دُعا کرنا

ان 40 ایام میں آپ روزانہ پانچ لوگوں کے لیے دُعا کریں اور اُن تک رسائی کریں۔ آپ کسی تک کیسے رسائی کر سکتے ہیں اور آپ اُسے کیسے بتا سکتے ہیں کہ آپ اُس کے لیے دُعا کر رہے ہیں اِس کتاب میں اِس سے متعلقہ تجاویز پائی جاتی ہیں اور اِس کے ساتھ ساتھ اُس کے ایسے مسائل کے بارے میں بھی پوچھیں جن کے لیے آپ دُعا کر سکیں۔ یہ تجاویز آپ کو اس کتاب کے آخر میں ضمیمہ A اور B میں درج ہیں۔ دُعا کیوں ضروری ہے؟

کرہ ارض پر دُعا ہی سب سے طاقتور ہتھیار ہے۔ یہ کسی کی رُوحانی ترقی کے لیے بے حد ضروری ہے اور مسیح کی خاطر دوسروں تک رسائی کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ دُعا اور مسیحیوں کی رُوحانی ترقی کے بارے میں ایلن وائٹ نے یوں لکھا ہے:

''دُعا رُوح کا سانس ہے۔ یہ رُوحانی طاقت کا راز ہے۔ اِس کا نعم البدل کچھ بھی نہیں ہے اور یہی

رُوحانی صحت کا راز ہے۔ دُعا کرنے سے ہمارا رابطہ زندگی کے چشمے سے ہو جاتا ہے اور اِس سے رُوحانی طور پر مضبوطی اور طاقت ملتی ہے۔ دُعا نہ کرنا یا کبھی کبھار بوقتِ ضرورت دُعا کرنے سے آپ کا خدا کے ساتھ رابطہ ٹوٹ جاتا ہے۔ رُوحانی برکات میں کمی واقع ہوتی ہے اور رُوحانی صحت اور تندرستی برقرار نہیں رہتی۔'' (گاسپل ورکرز، صفحہ نمبر 254)

مسز وائٹ نے یہ بھی محسوس کیا تھا کہ دوسروں کو مسیح کے پاس لانے کے لیے اُن کے لیے دُعا کرنا بھی ضروری ہے: ''آپ کو لوگوں کے لیے مستعدی کے ساتھ دُعا کرنی چاہیے کیونکہ اِسی طریقے سے دوسروں کے دلوں تک رسائی ممکن ہے۔ دوسروں کے دلوں تک رسائی کرنا آپ کا کام نہیں بلکہ یہ مسیح کا کام ہے جو آپ کے ذریعے لوگوں کے دِلوں کو متاثر کرتا ہے۔'' (ایونجلزم، صفحہ نمبر 341)۔ ''لوگوں کی تبدیلی کے حوالے سے کی جانے والی ہماری دُعاؤں کو خداوند سنتا ہے۔'' (مسیجز ٹو ینگ پیلپل، صفحہ نمبر 315)۔

جب آپ دُعا کے ساتھ دوسروں تک رسائی سے متعلقہ دی گئی تجاویز (ضمیمہ B ملاحظہ فرمائیں) پر عمل کرتے ہیں اور آپ نہ صرف اُن کے لیے دُعا کرتے ہیں بلکہ اُنہیں مسیح اور اُس کی کلیسیا کے قریب لانے کے لیے عملی طور پر کام بھی کرتے ہیں۔ جن لوگوں کے لیے آپ دُعا کریں گے اور اس حوالے سے عملی کام بھی کریں گے تو خدا آپ کو برکت دے گا۔ وہ نہ صرف آپ کی مدد کرے گا کہ آپ دوسروں کو مسیح کے پاس لا سکیں بلکہ آپ خدا کی نزدیکی میں بھی بڑھتے جائیں گے۔ ایلن وائٹ اِس دوہری برکت کو جانتی تھی اِسی لیے تو اُس نے یوں لکھا ہے:

''جب آپ دُعا کے ساتھ ساتھ عملی کام بھی کرتے ہیں تو آپ کو احساس ہوگا کہ خدا نے خود کو آپ پر ظاہر کر دیا ہے... مزید آگے بڑھنا جاری رکھیں۔ آسمانی برکات کو زمینی آسائشوں اور فائدوں پر ترجیح دیں... دُعا کرنا سیکھیں؛ بہتر اور واضح طور پر گواہی دینا سیکھیں تو خدا آپ میں جلال پائے گا۔'' (The Upward Look, p.256)

''اُن کی مستعد دُعاؤں کے نتیجے میں لوگ صلیب کے پاس آئیں گے۔ جب ہم خود ایثاری کا مظاہرہ کرتے ہیں تو یسوع ہمارے دِلوں پر کام کرے گا اور معجزانہ طور پر لوگوں کو تبدیل کرے گا'' (ٹیسٹی مونیز فار دی چرچ، والیم 7، صفحہ نمبر 27)۔

40 روز ہی کیوں کریں؟

☆ موسیٰ نے کوہ سینا پر خدا سے 40 روز تک دُعا کی

☆ جب یوناہ نبی نے نینوہ کے شہر میں توبہ کی منادی کی تو 40 روز بعد اُن پر فضل ہوا۔

☆ یسوع نے 40 چالیس روز کی تیاری کے بعد اپنی خدمت کا آغاز کیا۔

☆ یسوع آسمان پر صعود فرمانے سے قبل 40 روز اپنے شاگردوں کے ساتھ رہا۔

شاگردوں کو کس کا انتظار کرنا تھا؟

مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا کہ دُنیا کی انتہا تک انجیل کی منادی کرنے سے قبل اُنہیں رُوح القدس کا بپتسمہ ملنے کا انتظار کرنا ہوگا۔ ''اور اُن سے مل کر اُن کو حُکم دیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظر رہو جس کا ذکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو۔ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تُم تھوڑے دنوں کے بعد رُوح القُدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔ پس اُنہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پُوچھا کہ اے خداوند! کیا تُو اسی وقت اسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کرے گا؟ اُس نے اُن سے کہا اُن وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تُمہارا کام نہیں لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔'' (اعمال 1:4-8)

اگرچہ اُنہوں نے گزشتہ ساڑھے تین سال دِن رات یسوع کے ساتھ گزارے تھے اور اُس کے ساتھ خدمت کی اور معجزات ہوتے ہوئے بھی دیکھے تھے اِس کے باوجود وہ یسوع کی گواہی دینے کے لیے تیار نہ تھے۔ اِس لیے اُنہیں اُس قوت کے ملنے کا انتظار کرنا تھا۔ جب اُنہوں نے رُوح القدس کا بپتسمہ حاصل کر لیا جو کہ پنتکست کے موقع پر ہوا تو اُنہیں یسوع کی گواہی دینے کے لیے ایسی قوت مل گئی جو اُن کے پاس پہلے نہ تھی ''جب عیدِ پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گُونج گیا اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب رُوح القُدس سے بھر گئے اور غیر

زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔'' (اعمال2:1-4)۔اس سارے مرحلے کی ترتیب کیا تھی: اُنہوں نے دُعا کی، رُوح القدس کو حاصل کیا اور خوشی کے ساتھ انجیل کی منادی کی گئی (اعمال4:31 ملاحظہ فرمائیں)۔

دوہری برکت

40 روز مطالعہ کرنے اور دُعا میں وقت گزارنے سے آپ خداوند کے ساتھ شاندار اور بابرکت مہم کا حصہ بن جاتے ہیں۔مسیح کے ساتھ آپ کا رشتہ مزید مضبوط ہو جاتا ہے اور آپ محسوس کریں گے کہ خداوند آپ کو استعمال کرے گا تا کہ آپ اُس کی جلد آمدِ ثانی کے لیے دوسروں کو تیار کر سکیں۔جب آپ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ رفاقت رکھیں گے اور اس کے علاوہ آپ مل کر 40 روز دُعا اور مطالعہ میں وقت گزاریں گے تو آپ اپنے ساتھی کے ساتھ مسیحی محبت کا تجربہ کریں گے اور دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت بھی رکھیں گے۔اس سے شخصی طور پر آپ کی رُوحانی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

مَیں آپ کو یہ تجویز دینا چاہوں گا کہ صبح سویرے آپ کی اولین ترجیح یہی ہونی چاہیے کہ آپ اِس کتاب کا مطالعہ کریں۔صبح سویرے آپ جلدی اُٹھیں اور دُعا میں وقت گزاریں اِس سے خدا آپ کو برکت دے گا! خداوند سے دُعا مانگیں کہ وہ آپ کو صبح جلدی اُٹھنے کی ہمت عطا فرمائے تا کہ آپ دُعا میں خدا کے ساتھ وقت گزار سکیں اور وہ آپ کی دُعا کو سُنے گا اور جواب بھی دے گا۔مسیح کی دُعا گو زندگی کے متعلق ایلن وائٹ یوں لکھتی ہے:

''وہ ہر روز رُوح القدس کا تازہ بپتسمہ لیتا۔خداوند یسوع مسیح صبح سویرے اُٹھتے تھے اور وہ رُوحانی اور جسمانی طور پر خدا کے فضل سے معمور ہوتے تھے اور یہی فضل وہ دوسروں تک پہنچاتے تھے۔اُنہیں آسمانی بارگاہوں سے کلام ملتا یعنی اُنہیں ایسا کلام ملتا جو وہ تھکے ماندوں اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں تک پہنچاتے تھے۔'' (کرائسٹ اوبجیکٹ لیسنز، صفحہ نمبر 139)

اگر آپ بھی اُس سے دُعا مانگیں تو وہ آپ کی دُعا بھی سُنے گا۔وہ ہر روز آپ کو بھی رُوح القدس سے مسح کرنا چاہتا ہے۔

اہم بات: چرچ ممبران مشن کے کام میں حصہ لیتے ہیں

ہماری رفاقتی خدمت کی بدولت ہمیں خوشی حاصل ہوتی ہے اور ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے اور یوں لوگ مسیح کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔اس بارے میں کچھ متعلقہ تجاویز مندرجہ ذیل ہیں:

خدا سے رہنمائی مانگیں کہ آپ کو کس کے لیے دُعا کرنی چاہیے۔

ان 40 ایام کے دوران آپ ہر روز متعلقہ پانچ لوگوں کے لیے دُعا کریں۔خدا سے رہنمائی مانگیں کہ آپ کو کن لوگوں کے لیے دُعا کرنی چاہیے۔

ایسے پانچ لوگوں کا انتخاب کریں جن کے لیے آپ دُعا کرنا چاہتے ہیں۔

اس فہرست میں آپ کے عزیز، دوست، ساتھ کام کرنے والے، ہمسائے، ملنے جُلنے والے، سابقہ چرچ ممبر یا چرچ چھوڑ جانے والے لوگوں بھی شامل ہو سکتے ہیں۔اِن 40 ایام کے دوران آپ ایسے لوگوں کے لیے دُعا کریں، اُن تک رسائی کریں یا اُنہیں چرچ کے کسی خاص پروگرام میں شامل ہونے کی دعوت دیں، یہ لوگ آپ کے آس پاس ہی ہوتے ہیں۔

انتخاب شدہ پانچ لوگوں تک رسائی کریں۔

40 ایام کے فوری بعد آپ اُن لوگوں تک رسائی کر سکتے ہیں۔کچھ لوگ 20 سے 30 دِن اِن لوگوں کے لیے دُعا کرنے کے بعد وہ اُن تک رسائی کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ ہم آپ کے لیے کیوں اور کس لیے دُعا کر رہے ہیں اور اِس کے بعد وہ اُنہیں سبت کی اُس عبادت میں شمولیت کی دعوت دیتے ہیں جو 40 ایام کے اختتام پر خصوصی طور پر منعقد کروائی جاتی ہے۔اِن لوگوں تک رسائی کرنے سے قبل ہم دُعا کے ذریعے خود کو تیار کرتے ہیں۔

ہم اپنے ملنے جُلنے والوں کی ضروریات کیسے جان سکتے ہیں؟

ہم اپنے ملنے جُلنے والوں کو یہ کہہ سکتے ہیں: ”ہمارے چرچ نے چھ ہفتوں کے خاص دُعائیہ پروگرام کا اہتمام کیا ہے۔بہت سے لوگوں نے دُعا کی درخواستیں دی ہیں۔مَیں آپ کے لیے بھی دُعا کرنا چاہتا ہوں۔کیا آپ اپنی صحت، خاندان یا کام سے متعلقہ کوئی خاص دُعائیہ درخواست دینا چاہتے ہیں؟“

اُن کا شکریہ ادا کریں کہ اُنہوں نے دُعا کی درخواست دی ہے اور اُنہیں اینڈریو کے نام خط نمبر 4 'پاسکل کی شرط، کیا کوئی خدا ہے؟' دیں اور اگر مہمانوں کے لیے منعقد کردہ خصوصی سبت نزدیک ہو تو اُنہیں اُس سبت کی عبادت میں شامل ہونے کی دعوت دیں یا اُنہیں اپنے ساتھ مل کر عبادت میں جانے کے لیے کہیں یا پھر چرچ کے دروازے میں کھڑے ہو کر اُن کا استقبال کریں۔

اُن کے لیے یہ کوائف لکھ لیں: نام، ٹیلی فون نمبر، ای میل، پتہ، دُعائیہ درخواست، اُن سے متعلقہ باتیں لکھیں اور آپ کا اُن کے ساتھ رابطہ کیسے ہوا یہ بھی لکھ لیں۔

ان لوگوں کے لیے روزانہ دُعا کیجئے۔

وعدوں کے ساتھ دُعا کریں۔ 'شفاعتی دُعا سے متعلقہ وعدے' آپ کو ضمیمہ A میں ملیں گے۔

ہم اُن میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟

ہم اِن متعلقہ پانچ لوگوں میں اپنی دلچسپی کا اظہار کر سکتے ہیں۔ اِس سے متعلقہ تجاویز آپ کو ضمیمہ B میں ملیں گی یعنی لوگوں تک رسائی سے متعلقہ تجاویز۔ اِن میں سے اہم تجویز یہ ہے کہ آپ اُنہیں مطالعاتی مواد خصوصاً بائبل مقدس کی کہانیوں سے متعلقہ مواد دیں۔ اینڈریو کے نام خطوط ایسے ہی ہیں۔ باب نمبر 9 کے صفحہ نمبر 157 میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اِن خطوط کو بہتر انداز میں کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ نے مستعد دُعا کے ذریعے اُن سے رابطے قائم کیے ہیں تو پھر یہ مطالعاتی مواد اُن کے دلوں کی زمین پر بوئے گئے بیج کی مانند ہوگا۔

ہمیں یوں بتایا گیا ہے: ''مجھے دکھایا گیا ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو بہتر طور پر پورا نہیں کر رہے اور چھوٹے چھوٹے کتابچے دوسروں میں نہیں بانٹ رہے۔ بے شمار زندگیاں ایسی ہیں جو اِنہی کتابوں کو پڑھ کر سچائی کو قبول کر لیں گے... چار، آٹھ یا سولہ صفحات پر مشتمل یہ مختصر کتابچے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور یہ کم قیمت بھی ہوتے ہیں۔'' (1T 551,552 and ChS 151.2 egwwritings.org)

ڈینس سمتھ کے تحریر کردہ 40 روزہ مینول کے اختتام پر بشارتی عبادات سے متعلقہ پیغامات بھی موجود ہیں۔ یہ مینول اس ویب سائٹ پر مفت دستیاب ہے: www.40daysdevotional.com

مہمانوں کا خصوصی سبت

40 ایام کے بعد مہمانوں کے لیے سبت یا کیئر گروپ کی ایک خصوصی عبادت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس عبادت کا اہتمام دُعا کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔

مہمانوں کے خصوصی سبت کی عبادت کے دوران اُنہیں بشارتی عبادات میں شامل ہونے کی دعوت دیں جو کہ چند دِنوں بعد چرچ میں یا کیئر گروپ میں منعقد ہوں گی۔

چھتیس واں دِن

تیسرا کام: انجیل کی منادی کرنا

بائبل سٹڈیز یا کیئر گروپس میں یا چرچز میں بشارتی عبادات کے ذریعے انجیل کی منادی کا کام کیا جاسکتا ہے یا اگر کانفرنس چاہے تو یہ عبادات ایک ہی وقت میں تمام چرچز میں بھی منعقد کروائی جاسکتی ہیں۔ بہت سی کانفرنسز بلکہ یونیز اور تمام ممالک میں ایک ہی وقت میں ایسی سینکڑوں یا ہزاروں کی تعداد میں بشارتی عبادات منعقد کروائی جاتی ہیں جہاں پر مقامی خادموں کے ساتھ ساتھ غیر ملکی خادمین بھی پیغام سُناتے ہیں۔ (ہم اِس بشارتی عمل کو ''کُل ممبران کی شمولیت'' کہتے ہیں، https://tmi.adventist.org)

ایمان سے متعلقہ ویڈیو سیریز

ہم دوبارہ سے اس بات کو دہرانا چاہتے ہیں کہ آج اگر ہمارے پاس کوئی سکھانے والا نہ ہو تو بھی خدا اور اُس کے کلام پر ایمان رکھنے سے متعلقہ ہدایت و رہنمائی کے لیے ہمارے پاس بہت اچھے وسائل موجود ہیں۔ انجیل کی منادی کرنے کے لیے براہ مہربانی ایسی عبادتی سیریز کی تلاش کریں جن میں بائبل مقدس کی تمام ضروری سچائیاں موجود ہوں۔ یہ سیریز 20-30 اقساط پر مبنی ہوں۔ ضمیمہ F پر آپ کو اِس سے متعلقہ ویب سائٹس ملیں گی اور بتایا جائے گا کہ اُن میں کونسا مواد موجود ہے۔ یہ ویب سائٹس بچوں، نوجوانوں، سچائی کے

متلاشیوں اور ایمانداروں کے لیے مفید ہیں۔ جی سی (GC) کی کُل ممبران کی شرکت سے متعلقہ ویب سائٹ پر بھی متعلقہ مواد اور اہم باتیں موجود ہیں۔ اس ویب سائٹ پر منادی، مطالعاتی مواد کی تقسیم، صحت و تندرستی کے متعلقہ مختلف موضوعات پر مبنی مواد، ذیابیطس، ڈیپریشن سے چھٹکارا پانے اور کوکنگ سکول سے متعلقہ مواد موجود ہے۔ ضمیمہ F پر آپ کو ایسی بے شمار ویب سائٹس ملیں گی۔

بشارتی عبادات سے قبل یا بعد میں مزید کام: شاگردیت سے متعلقہ کورس

نئے بپتسمہ پانے والے ممبران کو شاگردیت سے متعلقہ کورس کرنا چاہیے۔ اِس سلسلے میں دُنیا بھر میں ایلن وائٹ کی تحریر کردہ کتاب 'تقربِ خدا' کا مطالعہ کرنے کو کہا جاتا ہے۔ (یہ کتاب ہمارے پبلشنگ ہاؤسز میں مختلف عنوانات کے تحت دستیاب ہے)۔ یہ سب سے زیادہ ترجمہ ہونے والی کتاب ہے اور یہ تقریباً 150 زبانوں میں دستیاب ہے۔ یہ کتاب دو حصوں اور 13 ابواب پر مشتمل ہے۔ اِس کے دو حصے یہ ہیں ''مَیں مسیح کے پاس کیسے آ سکتا ہوں؟'' اور ''مَیں مسیح میں کیسے قائم رہ سکتا ہوں؟'' اِس کتاب کو انفرادی طور پر پڑھا جا سکتا ہے بلکہ اِس کتاب کو سال گروپس میں یا پاسٹرز بائبل کلاس میں بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

دی پاسٹرز بائبل کلاس

یہ بڑا اہم گروپ ہوتا ہے اور یہ گروپ بپتسمہ پانے والوں کی کلاس کو سکھاتا ہے۔ مگر ہم اِس کے بارے میں یہ اصطلاح استعمال نہیں کرتے۔ یہ گروپ (تقربِ خدا کتاب کے ساتھ) مسیحیت سے متعلقہ سوالات اور بائبل مقدس کی بنیادی سچائیوں کا مطالعہ کرتا ہے۔ عموماً اس کلاس کے لیے ایک الگ کمرہ مختص کیا جاتا ہے۔ مہمانوں کے ساتھ آنے والے لوگ ہی اِس کلاس میں شامل ہوتے ہیں۔ مہمانوں کے ساتھ آنے والے لوگوں کے سوالات کا بڑے محتاط اور بہتر انداز میں جواب دینا پڑتا ہے۔ کوئی پاسٹر یا بائبل کا اچھا اُستاد اِس کلاس کی رہنمائی کرتا ہے۔ بہت سے ممالک میں اِس کلاس کو 'پاسٹرز بائبل کلاس'' کہتے ہیں کیونکہ اِس کی رہنمائی پاسٹر کرتا ہے۔ بپتسمہ کے اُمیدوار (چرچ کے نوجوان یا اُن کے دوست) ہفتہ وار بائبل سٹڈی کلاس کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار کلامِ خدا کا مطالعہ بھی کرتے ہیں۔ بہت سے ممالک میں یہ کلاس لوگوں کو یسوع کے پاس لانے کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔ چرچ کے ساتھ ساتھ یہ گروپ بھی منادی کا کام کرتا ہے۔

مشن سبت

ہمارے ایماندار آباؤاجداد نے بہت سے معاملات کو عملی طور پر حل کیا۔ اُن میں سے ایک مشن سبت کا طریقہ تھا۔ ماہانہ ایک مرتبہ عموماً مہینے کے پہلے سبت کو ہر چرچ میں مشن سبت منایا جاتا ہے۔ دراصل اِس کا بنیادی مقصد مشن ورک کے لیے لوگوں کو قائل کرنا تھا۔ مشن کی رُوح کی تجدید اور قیام ہی ماہانہ مشن سبت کا مقصد ہے۔ اِس میں قول و فعل یعنی عملی طور پر مدد فراہم کی جاتی ہے۔ کسی ایماندار شخص یا سمال گروپ والوں کو اِس سبت کی تیاری کروانے کی ذمہ داری سونپی جاتی ہے۔ یہ سبت آہستہ آہستہ بھرپور خوشی اور اپنائیت کا احساس دلاتا ہے۔ اس سبت کی نمایاں سرگرمیاں یہ ہوتی ہیں یعنی مشن سے متعلقہ مختصر فلم دکھانا، مشن سے متعلقہ نئے گیت گانا، مشن سے متعلقہ گواہیاں پیش کرنا، اچھی باتیں بیان کرنا، مشن سے متعلقہ بچوں کی کہانی پیش کرنا، مشن سے متعلقہ پیغام سُنانا، مشن سے متعلقہ خدمت کرنا یا مشن پر مبنی وزٹ کرنا۔

اِس کے بعد کیا کام کیے جاتے ہیں؟

عموماً اِس تین مراحل پر مشتمل پروگرام کو دہراتے رہنا چاہیے۔ پہلے اِس پیغام سے بہت سے چرچ ممبرز کی حوصلہ افزائی ہوگی اور پھر مزید لوگ خوشی اور رُوحانی معموری کے ساتھ چرچ ممبرز میں شامل ہوجائیں گے۔ ہر بار سچائی کے نئے متلاشی چرچ ممبرز میں شامل ہوتے جائیں گے۔ اور اِس سے نئے بپتسمہ یافتہ ممبرز کو بھی بہت فائدہ ہوگا۔ اُنہیں بھی اِس پیغام کو دوبارہ سُننے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ اور یوں لوگوں کو مسیح کے پاس لانے والا ہمارا کام جاری وساری رہنا چاہیے۔ مَیں مندرجہ ذیل عبارت میں اِن دو باتوں کے بارے میں پڑھ کر بہت حیران ہوا ہوں:

''ہر ایک کلیسیا میں ممبران کو تیار کیا جانا چاہیے تاکہ وہ لوگوں کو مسیح کے پاس لاسکیں... یوں اہم اور ضروری تبدیلیاں رونما ہونا شروع ہوجائیں گی اور خدا کے لوگوں کو رُوح القدس سے بھی معمور ہونا چاہیے تاکہ وہ الٰہی بصیرت سے موجودہ حالات سے نپٹ سکیں۔'' (3TT 69)

پہلے پڑھی گئی کتابوں کو دوبارہ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ مگر ہلمٹ ہوبیل کی تحریر کردہ کتاب 'مسیح میں قائم رہو' کو خاص طور پر پڑھنا چاہیے کیونکہ اِس سے مسیح کے ساتھ قریبی رشتہ پیدا ہوتا ہے۔ یہ مندرجہ ذیل مطالعاتی

ابواب پر مشتمل ہے:

☆ یسوع کا بیش قیمت تحفہ

☆ خود کو مسیح کے سپرد کرنا

☆ یسوع آپ میں قائم ہے

☆ یسوع کے ذریعے تابعداری

☆ یسوع کے ذریعے ایمان

اس کے علاوہ ڈینس سمتھ کی تحریر کردہ کتاب '40 روزہ بک 2: خدا کے ساتھ اپنے تجربے کی تجدید کرنے کے لیے دُعا اور عبادت کرنا' بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ ہر عنوان اِن آٹھ اسباق پر مشتمل ہے: حیران کُن تجربہ کرنے والے لوگ، خدا کا انتظار کرنے والے لوگ، ہمارا قادرِ مطلق خدا، مشکل مگر ضروری تجربات، یسوع کو ملنے کے لیے تیار لوگ۔

40 روزہ بکس اور شخصی بیداری کے لیے اقدام، ان دونوں کتاب کا مُدعا و مقصد مشترک ہے۔

لوگوں نے کن تجربات کا مظاہرہ کیا؟

کولنج۔کالکے جرمنی کے چرچ میں ایک بہت اچھا تجربہ ہوا کیونکہ اس چرچ نے ہر سال اِسی طریقے کو بار بار استعمال کیا تو صرف 4 سال کے مختصر عرصے میں اُن کی تعداد 17 سے 65 تک پہنچ گئی، اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے،

www.steps-to-personalrevival.info,Testimonies 2/19۔

جب رُوح القدس ہم میں کام کرتا ہے تو اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ ہم سیکولر ممالک میں رونما ہونے والے ان نتائج کا ذکر کرنا چاہتے ہیں:

☆ یوایس اے۔ ڈیکاٹور، الباما: اِس باب کے شروع میں بتایا گیا ہے کہ رُوح القدس کی مدد سے وہاں پر 15 لوگوں نے بپتسمہ لیا۔

☆ سوئٹزرلینڈ۔ ٹیسن: 40 روزہ گروپ کی مدد سے 15 لوگوں نے بپتسمہ لیا۔

☆ تاجکستان۔دوشنبے:40روزہ بشارتی عبادات کے ذریعے 46 لوگوں نے بپتسمہ لیا۔

☆ انگلینڈ: رُوح سے معمور خدمت کی بدولت 22 لوگوں نے بپتسمہ لیا۔

آخری تجربہ

ایک پاسٹر نے یہ گواہی دی ہے کہ جب اُس نے خود کو رُوحانی طور پر کمزور محسوس کیا تو اُس نے بائبل مقدس میں سے رُوح القدس کے بارے میں بغور مطالعہ کرنے کا فیصلہ کیا: ''بالآخر مَیں نے رُوح القدس کے کاموں پر مبنی بائبل مقدس کے 273 حوالہ جات کا مطالعہ کیا اور مَیں نے ایلن وائٹ کی تحریروں میں بھی 2000 سے زائد ایسے حوالے پڑھے جن میں رُوح القدس کے متعلق بیان کیا گیا تھا۔''

مَیں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا خدا نے بلاجواز ہی اخیر زمانے میں ایلن وائٹ کو یہ تحریک دی کہ وہ رُوح القدس کے متعلق 2000 سے زائد حوالوں میں ذکر کرے؟ کیا خدا اپنی کلیسیا کو اپنی آخری قدرت، اختیار اور فتح بخشنا چاہتا تھا؟ کیا وہ یہ کام ہمارے دور میں پورا کرنا چاہتا ہے؟

پاسٹر مزید یوں بیان کرتا ہے کہ یسوع نے اُس سے یہ تین سوال پوچھے:

''کیا تُم میرے لوگوں سے محبت رکھتے ہو؟''

''کیا تُم ہر ہفتے اِس مقصد کے تحت انجیل کی منادی کرتے ہو کہ کھوئے ہوئے لوگ بچ جائیں؟''

''کیا تُم لوگوں سے تعریف کے طلبگار رہو؟''

جب مَیں نے خدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کیا تو میری آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گئے۔

اُسی سال 37 لوگوں نے یسوع کو قبول کر لیا۔تب سے لے کر اب تک سینکڑوں لوگوں نے یسوع کو قبول کر لیا ہے۔ ہمیشہ خداوند یسوع مسیح کے نام کو ہی عزت وجلال ملتا رہے!''

بیداری کا پہلا قدم کونسا ہے؟

اس سوال کا جواب خداوند خود 2 تواریخ 7:12-14 میں یوں دیتا ہے:

''اور خداوند رات کو سُلیمان پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی ... اگر میرے لوگ ... خاکسار بن کر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو مَیں آسمان پر

سے سُن کر اُن کا گُناہ مُعاف کروں گا اور اُن کے مُلک کو بحال کر دُوں گا۔‘‘(2 تواریخ 7:12-14)

’’خاکسار بن کر‘‘

اور بیان کردہ حوالے میں خدا کی چار شرائط میں یہ سب سے پہلی شرط ہے۔ ہمیں دُعا کرنے، اُس کے دیدار کے طالب ہونے یا اپنی بُری راہوں سے پھرنے کو کہے جانے سے قبل ہمیں خاکسار بننے کو کہا گیا ہے...جب تک ہمیں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے یا ہمیں کچھ سُننے کے لیے مجبور نہ کیا جائے ہم عموماً اپنے کانوں کو بند ہی رکھتے ہیں... یہ بات ’’ٹائی ٹینک‘‘ فلم بھی بیان کی گئی، یعنی اُس جہاز کا کپتان اور اُس کے ساتھی آئس برگ کی خطرناک آواز کو سُنے بغیر ہی اُس کی طرف بڑھتے جا رہے تھے۔

....

10۔ Seeking God's Spirit, January8-18,2020, Day4, (p.36-www.tendaysofprayer.org

11۔ ditto,p.37، ہم نے صرف اہم باتوں کا ذکر کیا ہے۔

ہم بطورِ انسان ایسے ہیں کہ جب تک پانی ہمارے سروں سے گزر نہ جائے ہم کوئی بات سُننا پسند ہی نہیں کرتے۔ کیوں؟ کیونکہ ہم سُنی ان سُنی کر دیتے ہیں خصوصاً اُس وقت جب ہم کوئی ایسی بات سُنتے ہیں جس سے ہمیں اپنی رائے، طرزِ زندگی، رویہ یا کردار تبدیل کرنا پڑے۔‘‘12

کیا ہمیں ہر روز یسوع سے یہ دُعا نہیں مانگنی چاہیے کہ وہ ہمیں عاجز دل عطا فرمائے اور وہ ہمارے ذریعے ’’عظیم اور عجیب کام‘‘ کر سکے؟

نصیحت اور دُعا: ہمیں اِن تینوں اقدام کے حوالے سے کیا کرنا چاہیے؟

ہمیں دُعا میں وقت گزارنا چاہیے اور اِس بات پر غور کرنا چاہیے کہ ہم باب نمبر 10 ’نئے رُوحانی مشنری آغاز کے تین مراحل‘‘ میں بیان کردہ تجاویز کو کس طرح سے عملی طور پر لاگو کر سکتے ہیں (اگلے صفحے پر سوالات ملاحظہ فرمائیں)۔

کرونا وائرس نے ہماری زندگیوں کو ناقابلِ یقین حد تک متاثر کر دیا ہے۔ جب ہم اپنے ہمسایوں کو کیئر گروپ میں ''اپنے مدافعتی نظام کو بہتر کرنے کے طریقوں'' پر بات کرنے کے لیے بلاتے ہیں تب ہم اُس سے خدا کے ساتھ شخصی طور پر رابطہ رکھنے کی اہمیت بھی اجاگر کر سکتے ہیں (زبور 91) اور ہم اُن سے صحت کے آٹھ راز (نیوسٹارٹ) یا نیوسٹارٹ پلس بھی بیان کر سکتے ہیں۔ ہمارا ہدف یہ ہونا چاہیے کہ ہم دوسروں کو زندگی سے متعلقہ ایسی باتیں بتائیں جن سے وہ لاعلم ہیں۔ جب آپ خدا سے دُعا کرتے ہیں اور اِن باتوں کے متعلق غوروخوض کرتے ہیں تو کاش خدا آپ کو برکت دے! آمین

....

12 Randy Maxwell, If My People Pray (Pacific Press 1995), p. 72.

شخصی طور پر غور وخوض کے لیے

1۔رُوحانی طور پر نیا آغاز کرنے کے لیے کونسے تین اقدام ضروری ہیں؟

....

2۔اُن پانچ لوگوں کے نام لکھیں جن کے لیے آپ دُعا کرنا چاہتے ہیں؟

....

3۔دُعائیہ انداز میں غور فرمائیں کہ آپ کن طریقوں سے بائبل سٹڈیز/ کیئر گروپس اور بشارتی عبادات کا انعقاد کروا سکتے ہیں؟

....

4۔آپ سے ملنے والے لوگوں/ گروپس کی گواہیاں کونسی ہیں؟ اِن گواہیوں پر غور فرمائیں۔

....

دُعا کا وقت

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی سے رابطہ کریں اور اِس موضوع کے بارے میں اُس سے بات چیت کریں۔

☆ اپنے دُعائیہ ساتھی کے ساتھ یوں دُعا کریں...

1۔ شخصی اور کلیسیائی سطح پر رُوحانی طور پر نئے آغاز کے لیے دُعا کریں۔

2۔ اُن پانچ لوگوں کے لیے دُعا کریں جن کے نام آپ نے اوپر درج کیے ہیں۔

3۔ اُن مواقع جات کو جاننے کے لیے دُعا کریں کہ آپ شخصی اور گروپ/ کلیسیا کے طور پر خدا کے لیے اور خدا کے ساتھ مل کر کیسے خدمت کر سکتے ہیں۔

4۔ خدا کی رہنمائی کے لیے دُعا مانگیں تا کہ آپ خدا کی رہنمائی سے اُس کی خدمت کر سکیں۔

ہر روز روح القدس سے معمور ہونا!

مسلسل رُوح القدس کے بپتسمے کی اہمیت کے متعلق لوگ کیا کہتے ہیں؟

جنرل کانفرنس آف سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس: ''رُوح القدس کا بپتسمہ ایک ہی بار نہیں لیا جاتا بلکہ ہم اِسے ہر روز حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں خداوند سے رُوح القدس کا بپتسمہ مانگتے رہنا چاہیے کیونکہ اِس سے چرچ کو انجیل کی گواہی دینے اور منادی کرنے کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ اِس سلسلے میں ہمیں ہر روز اپنی زندگیاں مسیح کے سپرد کرنی چاہئیں، مسیح میں مکمل طور پر قائم رہنا چاہیے اور اپنی نعمتوں کو جاننے کے لیے اُس سے حکمت مانگنی چاہیے (یعقوب 5:1)۔''13

کارلوس سٹیگر: ''رُوح القدس کے بپتسمے کا مطلب خود کو مکمل طور پر رُوح القدس کے تابع کر لینا ہے اور مکمل طور پر ''رُوح القدس سے معمور'' ہونا ہے (افسیوں 18:5)۔ یہ کوئی ایک ہی بار کیا جانے والا تجربہ نہیں ہے بلکہ یہ ہمیں ہر روز حاصل ہونا چاہیے۔''14

فرینک ہیسل: ''اگرچہ رُوح القدس ایمان کا پیغام سُننے سے ملا ہے (گلتیوں 2:3) اور بپتسمے کے وقت (ططس 3:5-6) اِسے ایمان کے وسیلے ہی حاصل کیا ہے (گلتیوں 14:3) اس کے باوجود ہمیں ہر روز رُوح القدس کی معموری کے لیے دُعا کرتے رہنا ہے۔ ہم کسی ایسے تجربے کے بل بوتے پر زندگی بسر نہیں کر سکتے جو ہمیں گزشتہ سال یا گزشتہ ماہ یا گزرے ہوئے کل حاصل ہوا تھا۔ ہمیں روزانہ رُوح القدس کی معموری درکار ہے کیونکہ ہر روز ہمیں نئے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔''15

جوہانیز میگر: ''میرے مطابق رُوح القدس ایک مرتبہ ہونے والا تجربہ نہیں ہے بلکہ یہ تو مسلسل اور نہ رُکنے والا مرحلہ ہے۔ مسیحی ایسے برتن کی مانند نہیں ہوتا جسے محض ایک ہی مرتبہ بھرنا پڑے بلکہ اِسے خود کو مسلسل رُوح القدس سے معمور ہونا پڑتا ہے... اگر مسلسل رُوح القدس سے معمور نہ ہوا جائے تو رُوح القدس کی وہ

معموری جِسے ہم نے بپتسمے کے وقت حاصل کیا تھا ختم ہوسکتی ہے۔اگر یہ ختم ہوگئی تو اِسے دوبارہ حاصل نہیں کیا جاسکے گا۔‘‘16

....

13 Seventh-day Adventistis Believe - A Biblical Exposition of 27 (28) fundamental doctrines,Copyright by the Ministerial Association General Conference of Seventh-day Adventists,Chapter 17, Spiritual Gifts and Ministries, p. 213.2 – www.Carenage Seventh-day-Adventist-Church Trinidad and Tobago, 16.8.2020

14 Adult Bible Study Guide – Standard Edition – July 17, 2014, Principle Contributor:Carlos Steger

15 Adult Bible Study Guide – Standard Edition – January 30, 2017, Principle Contributor:Frank Hasel

16 Auf den Spuren des Heiligen Geistes, Advent-Verlag (Lüneburg 1999), S. 101

ڈیوڈ وا لک وِٹز:’’سب سے پہلے ہم اِس بات پرغور کریں گے کہ رُوح القدس کی معموری کتنی ضروری ہے...آخر میں ہم یہ دیکھیں گے کہ رُوح القدس کی معموری نئے عہد کی بنیادی بات ہے۔اور ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ خدا یہ چاہتا ہے کہ ہم اِس نعمت کو ہر روز حاصل کریں۔‘‘17

ایکی ہارڈٹ مُلر:’’مزید یہ کہ ہمیں یہ بات یادرکھنی چاہیے کہ نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد رُوح القدس نازل ہوتا ہے مگر یہ کوئی خود بخود ہونے والا کام نہیں ہے۔اِس کی ہر روز تجدید ہونی چاہیے۔‘‘18

ڈینس سمتھ:’’ایک اور اہم بات یہ ہے کہ رُوح القدس کے نزول کی تجدید ہر روز ہونی چاہیے۔پولس

نے 1 کرنتھیوں31:15 میں یوں کہا ہے ''مَیں ہر روز مرتا ہوں''۔خودی کو مارنا اور رُوح القدس سے معمور ہونا ہر روز کا تجربہ ہے۔ یہ کوئی ایک ہی بار ہونے والا تجربہ نہیں ہے۔ پولس نے یوں کہا ہے کہ ''ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے''(2 کرنتھیوں16:4)۔ہماری زندگیوں میں رُوح القدس کی ہر روز تجدید ہونی چاہیے۔پولس اِن الفاظ میں ہمیں للکار پیش کرتا ہے کہ''رُوح سے معمور ہوتے جاؤ''(افسیوں18:5)۔اِس آیت میں فعل جاری کا استعمال ہوا ہے،اِس کا یونانی میں یہ مطلب ہے کہ ہمیں ہر روز کچھ کرتے رہنا چاہیے یعنی (رُوح سے معمور ہوتے جاؤ)۔رُوح القدس سے معمور ہونے سے ایماندار اِس کی رہنمائی میں چلنا شروع کر دیتا ہے۔''19

ایلن.جی.وائٹ:

''ہر ایک کارگزار کو چاہیے کہ وہ ہر روز رُوح القدس کا بپتسمہ حاصل کرنے کے لیے خدا سے دُعا کرتا رہے۔''20

''یہاں تک کہ مسیح نے بھی اپنی زمینی خدمت کے دوران اپنے باپ سے پُرفضل برکات حاصل کیں۔''21

''دشمن کی مکار سازشوں کی وجہ سے خدا کے لوگ اُس کے وعدوں کو سمجھنے اور جاننے سے قاصر ہیں...خدا اِن کی دُعاؤں کو سُننے اور جواب دینے کو تیار ہے۔''22

....

17 Der Weg zu einer kraftvollen Erweckung (Hrsg. Abteilung Heimatmission, Gemeinschaft der Siebenten-Tags-Adventisten in Nordrhein-Westfalen), S. 102, 103, ohne Datum.Abschnitt “Lasst euch erfüllen” (Ephesians 5,18)

18 Die Lehre von Gott (Seminar Schloss Bogenhofen 2019), S. 224

19 10 Days – Prayers and Devotions to Experience the Baptism of the Holy Spirit, Dennis Smith 10 Tage – Translated from the German Version: Andachten und Gebete zur Erfahrung der Taufe mit dem Heiligen Geist. (Konrad Print & Medien, Rudersberg/Württemberg), S. 48

20 Acts of the Apostles, p. 50.2, Das Wirken der Apostel (Saatkorn, Hamburg 1976), S. 52, [50, 51]

21 Acts of the Apostles, p. 56.1, Das Wirken der Apostel (Saatkorn, Hamburg 1976), S. 57, [55, 56]

22 Testimonies to Ministers and Gospel Workers, p. 174.2

بیداری!

لوگ بیداری کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ بیداری کا مطلب کیا ہے؟ کیا اِس سلسلے میں ہم کچھ کر سکتے ہیں؟

ایلن جی. وائٹ: بیداری کا مطلب کیا ہے؟''بیداری تجدید شدہ رُوحانی زندگی، دل و دماغ کی قواء کی بحالی اور رُوحانی موت سے زندہ ہونے کا نام ہے۔''23

مارک فِنلے: کیا اِس سلسلے میں ہم کچھ کر سکتے ہیں؟''بیداری کے متعلق پڑھنے سے ہی بیداری نہیں آجاتی بلکہ بیداری اُس وقت آتی ہے جب ہم بائبل مقدس کی باتوں کو عملی طور پر اپناتے ہیں۔''24

ڈی. مارٹن لوئیڈ. جونز:''جب ہمیں خدا کی طرف سے بیداری حاصل ہوتی ہے تو ہم ایک دِن میں گزشتہ 50 سالوں کی نسبت زیادہ کام کر سکتے ہیں۔''25

چارلس جی. فِنی:''بہتر انداز میں خدا کی تابعداری کرنا ہی اصل بیداری ہے (مکاشفہ 5:2)[خدا کے ساتھ پہلے جیسی محبت رکھنا]۔''26

ڈینس سمتھ:''رُوح القدس کے نزول سے لودیکیہ کی کلیسیا جیسے مسیحیوں کو رُوحانی بیداری کے لیے درکار قوت کے ساتھ گواہی دینے کی اہلیت بھی حاصل ہوتی ہے۔ یسوع جانتا تھا کہ پنتکست کے موقع پر رُوح القدس کا نزول پہلی بارش کی مانند ہوگا۔ اُس نے کہا''مَیں زمین پر آگ بھڑکانے آیا ہوں اور اگر لگ چکی ہوتی تو مَیں کیا ہی خُوش ہوتا!''(لُوقا 49:12)۔ مگر لودیکیہ کی کلیسیا جیسے مسیحی لوگ رُوح القدس کی معموری کے ساتھ ساتھ بیداری کا تجربہ کیسے کر سکتے ہیں؟ ہمیشہ سے اِس کا جواب صرف یہی ہے کہ خدا سے دُعا کرنے اور خدا کے وعدوں کا دعویٰ کرتے ہوئے ہی ایسا ہو سکتا ہے۔''27

لی روئے ای. فرام:''رُوح القدس کے ذریعے لوگوں کی زندگیوں میں سکونت کرنے والا انقلابی کام کیے بغیر خدا لوگوں کی زندگیوں میں کوئی بھی انقلابی کام نہیں کر سکتا۔''28

....

23 Selected Messages Book 1, 1SM, 128.1

24 Belebe uns neu (Advent-Verlag Lüneburg, 2011), S. 25
(Revive us again, PPPA 2010)

25 Vollmacht (Franke, Marburg 1984) S. 105

26 Ch. G. Finney, Über Geistliche Erweckung (Harfe-Verlag, Aarburg 1976), S. 5

27 40-Days of Prayers and Devotions to prepare for the second coming, 40 Tage-Andachten
und Gebete zur Vorbereitung auf die Wiederkunft Jesu (Wien 2012), S. 103

28 Das Kommen des Heiligen Geist (Edelstein 1995), S. 100

برکت

''مسیح میں قائم رہنے کا مطلب ہے:

☆ اُس کے رُوح کو مسلسل حاصل کرنا،

☆ اپنی زندگی کو مکمل طور پر اُس کے سپرد کرنا،

☆ اُس کی خدمت کرنا۔(زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 676)

کاش کہ یہ پیغام ہماری مدد کرے تا کہ ہم وعدوں کا دعویٰ کرتے ہوئے رُوح القدس کے لیے دُعا مانگیں اور اِسے حاصل کریں اور خود کو یسوع اور اُس کی خدمت کے سپرد بھی کرسکیں تا کہ ہماری زندگیوں میں اُسی کے نام کو عزت وجلال ملے۔

آپ یوحنا15:1-17 کا بغور مطالعہ کریں۔ اِس حوالے میں یسوع انگور کی بیل اور اُس کی ڈالیوں کی مثال بیان کرتا ہے:

آیت نمبر 2 جو ڈالی پھل نہیں لاتی کاٹ دی جاتی ہے!

پھل دار ڈالیوں کو چھانٹا جاتا ہے تا کہ وہ زیادہ سے زیادہ پھل لائیں!

آیت نمبر 4 مسیح میں قائم رہ کر ہم پھل لا سکتے ہیں!

آیت نمبر 5 جو یسوع میں قائم رہتا ہے وہ بہت زیادہ پھل لاتا ہے!

آیت نمبر 8 بہت زیادہ پھل سے خدا کے نام کو جلال ملتا ہے!

آیت نمبر 16 ہمارا کام پھل لانا ہے!

دُعا: ''پیارے آسمانی باپ! کاش کہ ہم یسوع اور رُوح القدس کے ساتھ رفافت رکھتے ہوئے بہت سا پھل لائیں۔ ہماری مدد فرما تا کہ ہم تیری محبت سے لبریز ہو جائیں اور ہم دوسرے لوگوں کی خدمت کرتے

ہوئے تیری خدمت کر سکیں۔ ہماری مدد فرما تا کہ ہم دوسروں کے لیے دُعا کریں اور اُن سے رابطہ قائم کریں۔ اپنے نام کو عزت و جلال دینے کے لیے ہمیں ہمت اور فتح مند زندگی عطا فرما تا کہ دوسروں کے ساتھ ساتھ ہم خود بھی نجات اور برکات حاصل کر سکیں۔ آمین‘‘

تجویز

ضروری نصیحت:

اس پوری کتاب کو پڑھیں یا اگر مناسب ہو تو اپنے متعلقہ اہم ابواب کا چھ مرتبہ مطالعہ کر لیں اِس سے بہتر کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ تعلیمی تحقیق سے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ کسی بات کو سمجھنے کے لیے ہمیں اُس متعلقہ بات کو چھ سے دس مرتبہ پڑھنا یا سُننا پڑتا ہے۔

ایسا کر کے دیکھیں۔ اِس کے بہترین نتائج برآمد ہوں گے۔ مجھے بے شمار شاندار اور اہم گواہیاں ملیں ہیں جن میں یہ بتایا گیا ہے کہ رُوح القدس کی بدولت لوگوں کی زندگیاں نئی ہو گئیں ہیں۔ یہ سبھی گواہیاں اُن قارئین کی طرف سے مُوصول ہوئیں ہیں جنہوں نے اِس مواد کو بڑی وفاداری کے ساتھ بار بار پڑھا تھا۔

براہ مہربانی آپ بھی اپنے نئے تجربات بتائیں

ایک دوستانہ گزارش:

جب آپ کو زندگی میں رُوح القدس سے متعلقہ شخصی ایمان یا دوسروں میں گواہی دینے سے متعلقہ تجربات حاصل ہوتے ہیں تو ہم آپ سے یہ گزارش کرتے ہیں کہ آپ اپنی ایسی مختصر گواہیاں ہلمٹ ہوبیل کے نام ارسال کریں تا کہ اِنہیں شائع کیا جا سکے۔ ہم عموماً گواہی دینے والے کا پورا نام لکھنے کی بجائے اُس کے نام کے ابتدائی چند ہجے ہی لکھتے ہیں۔

براہ مہربانی یاد رکھیں کہ آپ کی گواہیوں سے دوسروں کے ایمان کو تقویت ملتی ہے اور وہ بھی رُوح القدس میں نئی زندگی گزارنا شروع کر دیتے ہیں اور یسوع کے وسیلے دوسرے کی خدمت میں ترقی کرتے ہیں۔

برائے رابطہ:

ہلمٹ ہیبل

Rosenheimerstr. 49, D-83043 Bad Aibling/Oberbayern, Germany

Email: helmut@haubeil.net

سوانح عُمری

ہلمٹ ہیبل کاروباری شخص اور پاسٹر ہے۔ایک تجارتی کمپنی میں کامیاب اور بااختیار نمائندے کی حیثیت سے کام کرنے کے بعد 37 سال کی عمر میں خدا نے اُسے پاسٹر بننے کی بلاہٹ دی، اُس نے یہ بلاہٹ قبول کی اور 16 برس تک چرچ کی خدمت کی۔

اِس کے بعد وہ بیڈ ایبلنگ میں ایڈوینٹسٹ ریٹائرمنٹ ہوم کا رہنمار ہا۔اب وہ ریٹائر ہو چکا ہے اور اب وہ چرچ میں بیداری اور گلوبل مشن سے متعلقہ مددگار گروپ کی رہنمائی کر رہا ہے۔

وہ خود کو اِن سیریز کی پہلی کتاب 'شخصی بیداری کے لیے اقدام' کا مصنف نہیں سمجھتا۔وہ کتاب لکھنے کا بالکل بھی خواہشمند نہیں تھا مگر خدا نے اُسے ایسا کرنے کو کہا۔ہماری ایماندار زندگی اور خدمت کا انحصار ایسی چھوٹی سی کتابوں کی بجائے نعمتوں کے بانی یعنی ہمارے خداوند پر ہے۔

مَیں بوقتِ ضرورت مطالعاتی مواد یا پیغامات پر مبنی کتابوں کا بھی مطالعہ کرتا ہوں۔ ہمارے قادرِ مطلق خدا نے اپنے پیغامبروں کو یہ بتایا تھا کہ ایسے مطالعاتی مواد کے ذریعے تعصب اور توہم پرستی کا خاتمہ ہوتا ہے۔اور اِنہی کی مدد سے نیا رُوحانی ولولہ پیدا ہوتا ہے۔مَیں خدا کا شکرگزار ہوں کہ مجھے ایسا تجربہ ہوا اور ابھی بھی ایسا ہی تجربہ ہوتا ہے۔ مجھے مندرجہ ذیل بات بہت اچھی لگتی ہے:

''مجھے دکھایا گیا کہ ایسا اشاعتی مواد دوسرے ممالک کے لوگوں کے ذہنوں سے تعصب اور توہم پرستی کا خاتمہ کر رہا ہے۔ مجھے یہ دکھایا گیا کہ مرد اور عورتیں سچائی کو بیان کرنے والے مواد اور مختصر کتابچوں کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ وہ سچائی سے متعلقہ شاندار اور نئی باتوں کا مطالعہ کریں گے اور اپنی بائبل مقدس کو نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھیں گے اور سچائی سے متعلقہ وہ باتیں جن سے وہ لاعلم ہیں اُن پر عیاں ہو جائیں گی، خصوصاً اُن پر چوتھے حکم والے سبت کی سچائی واضح ہو جائے گی۔ جب اُنہوں نے ایسی سچائیوں کی تصدیق کے لیے صحائف کا مطالعہ کیا تو اُنہیں نئی آگاہی حاصل ہوئی کیونکہ فرشتے اُن پر منڈلا رہے تھے اور اِس اشاعتی مواد کے مطالعہ کی بدولت اُن پر سچائی ظاہر کر رہے تھے۔'' (کرسچن سروس، صفحہ نمبر 149 ChS,149:149)

ضمیمہ

اڑتیس واں دِن

ضمیمہ A: شفاعتی دُعا کے وعدے

ہم ڈینس سمتھ کی تحریر کردہ 40 روز بکس والیم 1، 2 اور 3 کے تعارف میں شفاعتی دُعا سے متعلقہ ایسے مزید وعدے ملیں گے۔

1۔اے باپ! اُسے اپنی طرف لا (یوحنا 6:44)۔

2۔ اے باپ! اُن میں ایسی خواہش پیدا کر تا کہ وہ صدقِ دل سے تجھے ڈھونڈیں (اعمال 17:27)۔

3۔اے باپ! اُن کی مدد فرما تا کہ وہ تیرے کلام پر ایمان رکھیں (1 تھسلنیکیوں 2:13)۔

4۔اے باپ! اُنہیں شیطان کے چُنگل سے رہائی دلا (2 کرنتھیوں 4:4؛ 10:4-5)۔

5۔اے باپ! اُنہیں رُوح القدس کی رہنمائی عطا فرما (یوحنا 16:8-13)۔

6۔اے باپ! اُن کی مدد فرما تا کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کریں (اعمال 3:19)۔

7۔اے باپ! اُن کی مدد فرما تا کہ وہ مسیح کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کر لیں (یوحنا 1:12)۔

8۔اے باپ! اُن کی مدد فرما تا کہ وہ مسیح کو اپنا خداوند مانیں (متی 7:21)۔

9۔اے باپ! اُن کی مدد فرما تا کہ وہ مسیح میں بڑھتے جائیں اور اُس میں مزید مضبوط ہوتے جائیں (کلسیوں 2:6-7)۔

ضمیمہ B: لوگوں تک رسائی کرنے سے متعلقہ تجاویز

1۔اُنہیں بتائیں کہ آپ کو اُن میں کونسی بات اچھی لگتی ہے۔

2۔اُنہیں مطالعاتی مواد فراہم کریں (اینڈریو کے نام خطوط)۔

3۔اُن کوفون کریں اوراُن کے ساتھ مل کردُعا کریں (اگرممکن ہو)

4۔اُنہیں اپنے گھر کھانے پر مدعو کریں۔

5۔اُنہیں باہر ریستوران میں کھانے پر مدعو کریں۔

6۔اُن کے سالگرہ پراُنہیں سالگرہ مبارک کہیں۔

7۔اُنہیں کوئی کارڈیاایسی کوئی چیز بھیجیں جس پر درج ہوکہ خدا آپ کے دل میں رہتا ہے۔

8۔اُنہیں کوئی کھاناوغیرہ بھیجیں۔

9۔اُنہیں شاپنگ،میوزیم کی سیروغیرہ پر مدعو کریں۔

10۔اگرضرورت ہوتو اُنہیں ''تعریفی'' کارڈیاکوئی ایسی چیز بھیجیں جس سے اُن کے لیےآپ کی ہمدردی ظاہر ہو۔

11۔اُن کے کسی بچے کوسالگرہ کا کارڈیااگرممکن ہوتو کوئی تحفہ بھیجیں۔

12۔اُنہیں بائبل مقدس پرمبنی کوئی بروشر بھیجیں (مثلاًاینڈریو کے خطوط)۔

13۔اُنہیں اپنے ساتھ چرچ جانے کوکہیں۔

14۔اس کے بعداُنہیں پوچھیں کہ کیاوہ بائبل سٹڈیز کرنا چاہتے ہیں۔

15۔اہم مشورہ: اُنہیں جرمنی، آسٹریا، سوئٹزرلینڈ، رومانیہ، یوکرائن، بلغاریہ، ایسٹونیا، پرتگال، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، اسرائیل وغیرہ میں قائم ہمارے ایڈوینٹسٹ ہیلتھ سنٹرز میں ہونے والے نیو سٹارٹ کورس کرنے کوکہیں۔ یہ کورسز جسمانی اوررُوحانی کے ساتھ ساتھ خدا پر بھروسہ رکھنے اورفطری علاج پر زور دیتے ہیں۔ایک تحقیق سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ خدا کے ساتھ مثبت تعلق رکھنا صحت مندی کا سب سے بڑا عُنصر ہے۔مزید یہ کہ اِس سے صحت کے دوسرے عناصر (خوراک، ورزش،آرام وغیرہ) کوبھی تین گنا زائد فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ پروفیسر گروسارتھ نے میٹی کیک میں 30 سال تک 35000 لوگوں پر تحقیق کی۔ (ڈاکٹرز مین فریڈ ہیڈی، مارون ایچ۔ہیڈی اور مِشیلی ہیڈی،فیس بینڈر، میڈکل ویلنس وِد نیوسٹارٹ پلس ،اینگلسڈورفر،2014،صفحہ نمبر 334)۔

16۔آپ لوگوں کو کہیں کہ وہ خدا پر ایمان رکھیں اور اُنہیں شخصی بیداری کے لیے اقدام کتاب دیں، یہ کتاب زندگی اور رُوح القدس سے متعلق ہے۔ یہ کتاب غریب ممالک میں مفت دستیاب ہے، جبکہ کچھ ممالک اس کا معمولی ساہدیہ ہے اور اِس کتاب کے وسیلے بہت سے لوگوں کا ایمان تازہ ہوا ہے۔

(صفحہ نمبر 2 پر اور ضمیمے میں بھی تحریر کردہ کتب کے نیچے آڈر کرنے کا ایڈریس موجود ہے۔)

جب ہم اپنے ملنے جُلنے والوں کو بہتر طور پر جان لیں گے تو پھر آپ کے دماغ میں مزید اچھی باتیں آئیں گی۔

ضمیمہ C؛ ہمیشہ کی زندگی کا رستہ

'ہمیشہ کی زندگی کا رستہ' کتابچہ مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے مفت ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے اور دوسروں کو بھی بھیجا جاسکتا ہے، www.steps-to-personal-revival.info۔ یہ 'خدا سے متعلقہ رُوحانی تجربے. اینڈریو کے نام خطوط' میں ملے گا۔ یہ سٹارٹر سیٹ میں بھی موجود ہے۔

اُنتالیس واں دِن

ضمیمہ D؛ اینڈریو کے نام خطوط کا خلاصہ

AL No.1۔ مسیحی ایمان کی آزمانا

ہر ایک چیز اِن تینوں سوالوں کے جوابات سے ہی جُڑی ہوئی ہے۔ مَیں نے سینکڑوں بار اِس کا تجربہ کیا ہے اور اِس بارے میں مجھے مثبت اور حیران کُن نتائج حاصل ہوئے ہیں۔

1۔ کیا انسان سے محبت کرنے والا زندہ، سب کچھ جاننے والا اور قادرِ مطلق خدا موجود ہے؟

2۔ کیا یسوع ناصری کو خدا نے نجات دہندہ کے طور پر بھیجا ہے؟

3۔ کیا بائبل مقدس یا مقدس صحائف واقعی خدا کی تحریک سے لوگوں کے ذریعے لکھے گئے ہیں یا محض انسانی پیداوار ہیں؟

ان بنیادی سوالوں کے بڑے تسلی بخش جواب ہیں۔ اِن پر آپ خود غور کریں۔ شاید آپ اِن کے بارے میں پہلے نہ جانتے ہوں۔

LA 2۔منفرد اور بے مثال: یسوع ناصری

یسوع ناصری صفحۂ ہستی کا اہم ترین انسان رہا ہے یعنی وہ منفرد اور بے مثال ہے۔ یسوع کی زندگی نے لوگوں پر کیا اثر ڈالا؟ یسوع دوسروں سے منفرد کیوں ہے؟ یسوع کی سوانح عمری باقی تمام لوگوں کی سوانح عمریوں کی نسبت بے مثال کیوں ہے؟ یسوع نے اپنے متعلق کیسے بتایا کہ وہ کون ہے؟ یسوع کے متعلق عینی شاہد کیا کہتے ہیں اور تاریخ کیا کہتی ہے؟ جب حقیقی محقق حقائق کا جائزہ لیتے ہیں تو اُنہیں کیا پتا چلتا ہے؟

LA 3۔بائبل مقدس کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

اینڈریو کے نام اِس خط میں خدا کے نجات بخش منصوبے کو مختصر مگر جامع انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ بھرپور اور ابدی زندگی حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ تحقیق سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ جن لوگوں سے بائبل مقدس کے بارے میں پوچھا گیا اُن میں سے 98 فیصد لوگ بائبل مقدس کے بنیادی مقصد کے بارے میں غلط فہمی کا شکار تھے۔ اس خط میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ نجات خدا کا تحفہ ہے اور اِسے نہ کمایا جا سکتا ہے اور نہ ہی یہ ایسے مل سکتی ہے۔ یہ بات ہم سب کے لیے بے حد اہم ہے!

LA 4۔پاسکل کی شرط: کیا خدا ہے یا نہیں؟ اُس کی موجوگی کے کیا اثرات ہیں؟

ابتدائی طور پر کسی سے رابطہ قائم کرنے کے لیے یہ خط بڑا موزوں ہے۔ اس میں بڑے منفرد طریقے سے یہ بات بتائی گئی ہے کہ مسیحی ایمان ہر کسی کے لیے اہم ہے۔ باقی خطوط کی نسبت انٹرنیٹ پر اِس خط کو سب سے زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ آپ کی اطلاع کے لیے ہم اِس سے متعلق مختصراً بات کرتے ہیں۔ عام طور پر اِسے ''پاسکل کی شرط'' کے طور پر جانا جاتا ہے۔ بلیسی پاسکل اس نتیجے پر پہنچا کہ اگر مسیحی تعلیم کی درستگی 50:50 (پچاس فیصد) بھی ہو تب بھی ایک سمجھدار انسان کو یسوع مسیح کے بارے میں فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ ایک مشہور و معروف سرجن اور ایمان کی مخالفت کرنے والے ڈاکٹر وِیگو اولسن نے بلیسی پاسکل کے بیان کو رد کر دیا۔ اپنی اہلیہ سمیت اُس نے مسیحی ایمان کی بھرپور مخالفت کی۔ مگر مسیحی ایمان کا بہتر طور پر مطالعہ کرنے کے بعد وہ بھی وفادار مسیحی بن گیا۔ ہر انسان کو کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ ہر ایک انسان کو اِس مفروضے کے موافق زندگی بسر کرنی پڑتی ہے کہ مسیحی تعلیم دُرست ہے یا پھر غلط ہے۔ جو انسان پاسکل کی شرط کو سچ نہیں مانتا وہ خود بخود اِس

بات کوتسلیم کر لیتا ہے کہ مسیحی تعلیم جھوٹی ہے۔

LA 5۔تمبا کونوشی اور شراب نوشی سے چھٹکارا

اگر کوئی منشیات کا عادی ہو اور جب ہم کسی کو وعدوں کے ساتھ دُعا کرنا سکھانا چاہتے ہوں تب ہم اِس اہم تجربے کو استعمال کرتے ہیں۔

ایک 39 سالہ ٹرک ڈرائیور سگریٹ نوشی کی عادت ترک کرنا چاہتا تھا۔ وہ روزانہ 60-70 سگریٹ پیا کرتا تھا۔ اُس وقت وعدوں کے ساتھ دُعا کرنا بہت اہم سمجھا جاتا تھا۔ چونکہ بائبل مقدس میں 3000 سے زائد ایسے وعدے موجود ہیں کہ اگر ہم اپنی زندگی کے مسائل کے متعلق دُعا کریں تو خدا ہماری دُعائیں سُنے گا۔ یہ تو 'خدا کے اکاؤنٹ' سے بے دریغ پیسہ نکلوانے کی اجازت ملنے کے مترادف ہے۔ خدا کا یہ شاندار تحفہ ہر اُس انسان کے لیے بے حد ضروری ہے جو فتح مند مسیحی زندگی گزارنا چاہتا ہے۔ کیسے کوئی خدا کی مدد سے فوری طور پر سگریٹ نوشی اور ہر قسم کی لت سے چھٹکارا پا سکتا ہے؟ اگر کوئی اِس سوال کا جواب جاننا چاہتا ہے تو وہ اینڈریو کے نام خطوط کا مطالعہ کرے۔

LA 6۔مستقبل میں کیا ہوگا آپ کو کیسے پتا چلتا ہے؟

اِس میں دانی ایل 2 باب کا مطالعہ کروایا گیا ہے۔ اِسی سے پتا چلتا ہے کہ بائبل مقدس کی کتب ''دانی ایل'' اور ''مکاشفہ'' ہمارے موجودہ دور کے لیے لکھی گئیں ہیں۔ اِس پیشنگوئی سے دُنیا کی مختلف سلطنتوں کے زوال اور خدا کی بادشاہت کے قیام کا پتا چلتا ہے۔ دانی ایل 2 باب میں بیان کردہ چھ پیشنگوئیوں میں سے پانچ کسی حد تک پوری ہو چکی ہیں۔ اب ہم چھٹی پیشنگوئی کی تکمیل کے بھی اُمیدوار ہیں۔ ایسا کیا ہے جو ابھی تک رونما نہیں ہوا؟ آپ کو اِس پیشنگوئی کے متعلق جان کر خوشی ہوگی۔

LA 7۔احتیاط یا علاج؟

اینڈریو کے نام یہ خط بہت اہم ہے کیونکہ اِس میں بلواسطہ طور پر ایمان اور صحت سے متعلقہ تعصب کی بات کی گئی ہے۔ ڈاکٹر سیمیل ویلس کے تجربے سے یہ بات واضح ہو چکی ہے۔ احتیاطی ادویات کی سائنس کا آغاز کیسے ہوا؟ وہ کون تھا جس نے لاکھوں کی تعداد میں لوگوں کو 14 ویں صدی میں وبا اور 18 ویں صدی

میں پیچش، تپ دق اور ٹائیفائیڈ سے ہلاک ہونے سے بچایا؟ بائبل مقدس نے 4000 سال قبل ہی یوٹرس کینسر کی سائنس بتا دی تھی۔ کیسے؟ سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ لوگوں کے طرزِ زندگی سے متعلقہ ایک بڑی تحقیق سے صحت مند طرزِ زندگی کی اہمیت ظاہر ہوئی ہے۔(یقیناً وبا کے دوران ہمارا طرزِ زندگی بہت اہمیت رکھتا ہے کیونکہ ہمارا مدافعتی نظام اِسی سے جُڑا ہوا ہے)۔

LA 8۔یسوع مسیح کے متعلق پیشنگوئیاں

1:10(17) کی تکمیل

اینڈریو کے نام یہ خط خاص طور پر اس ایمان کو مضبوط کرتا ہے کہ یسوع ناصری ہی الٰہی نجات دہندہ ہے اور بائبل مقدس خدا کا کلام ہے۔اس میں یسوع کی زندگی سے متعلقہ بہت سی پیشنگوئیوں اور اُن کی تکمیل کا ذکر کیا گیا ہے۔اس میں بیان کردہ آٹھ وضاحتیں یہ بیان کرتی ہیں کہ انسانی نقطہ نظر میں اِن پیشنگوئیوں کی تکمیل ناممکن دکھائی دیتی ہے۔

LA 9۔چار شہروں سے متعلقہ پیشنگوئیاں

یہ تمام پیشنگوئیاں پوری ہو چکی ہیں اگرچہ حساب کے نقطہ نظر سے اِس کی ممکنات 1:200 ٹرلین (انتہائی کم) ہیں۔

۔یروشلیم کا سُنہری پھاٹک ۔بابل کی نمایاں حیثیت

۔پیٹرا شہر کی انوکھی چٹان ۔تارح کا عروج وزوال

LA 10۔یسوع اور سبت

یسوع اور بائبل مقدس پر مبنی سبت کا آپس میں کیا تعلق ہے؟ اینڈریو کے نام اِس خط میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ یسوع جو کہ خالق، خدا کے لوگوں کا رہنما، الٰہی شریعت دینے والا، نجات دہندہ، نبیوں کو حکم کرنے والا، بطورِ انسان، مصلوب اور مُردوں میں سے جی اُٹھا، شاگردوں کی رہنمائی کرنے والا، خدا کا برّہ، خداوند کے پاس واپس جانے والا، دُنیا کا منصف اور نئی زمین کا بادشاہ ہے اُس کا سبت کے ساتھ کیا تعلق ہے۔اِس میں ہمیں پتا چلے گا کہ یسوع مسیح اور تمام لوگوں کی نظر میں سبت کی کیا اہمیت ہے۔

LA 11۔ یروشلیم، اپنی آمدِ ثانی اور دُنیا کے خاتمے کے متعلق یسوع نے کیا فرمایا ہے؟

اُس 'چھوٹی عدالت' سے ہم کیا سیکھ سکتے ہیں جس کا آغاز 70 عیسوی میں ہوا؟ اینڈریو کے نام اِس خط میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ یسوع کی باتوں پر مکمل طور پر بھروسہ رکھنا کتنا اہم اور مفید ہے۔ مسیحی اِس وجہ سے نجات یافتہ ہیں کیونکہ اُنہوں نے یسوع کی باتوں پر ایمان رکھا ہے۔ اِس کے برعکس وہ لاکھوں لوگ جو یسوع کی باتوں پر ایمان نہیں رکھتے تھے مگر یروشلیم میں فسح منانے کے لیے آتے تھے اُنہیں مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ دُنیا کے خاتمے اور یسوع کی آمدِ ثانی کے بارے میں ہم یروشلیم کی کہانی سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟ ہمیں کونسا انتخاب کرنا پڑے گا؟

LA 12۔ یسوع کی آمد کے نشانات

کیا بہت بڑی تبدیلی کا خاتمہ ہونے والا ہے؟ شاگردوں نے یوں پوچھا: ہمیں تیری آمد اور دُنیا کے اختتام کا کیسے پتا چلے گا؟ اِس سے متعلقہ آٹھ نشانات میں اِس کی مکمل تفصیل موجود ہے۔ یروشلیم کے گرنے سے قبل کیسے حالات تھے اور آج ہمارے حالات کیسے ہیں؟ آخری سوال یہ ہے: کیا آپ بہت بڑی تبدیلی کو رونما ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں یا پھر کیا جلد خاتمہ ہونے والا ہے؟

LA 13۔ خدا کے ساتھ شخصی تعلق قائم کرنے سے فتح مند زندگی

تصور کریں کہ آپ آج ہی ہارٹ اٹیک، حادثے سے مر جائیں گے۔ کیا آپ کے پاس یسوع مسیح کے ذریعے ہمیشہ کی زندگی کی یقین دہانی ہے؟ لاعلمی میں نہ رہیں! پانچ حقائق کی مدد سے آپ کو اس سوال کا جواب ملے گا۔ جو کوئی بھی خدا کے ساتھ رابطہ رکھتا ہے وہ زندگی بھر نئی نئی باتیں سیکھتا ہے!

LA 14۔ خدا کی قدرت میں زندگی بسر کرنا، کیسے؟

"... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔" (یوحنا 10:10) یسوع چاہتا ہے کہ ہم اب اِس زندگی کا اور اُس کی آمدِ ثانی کے موقع پر اُس کی بادشاہت میں ابدی زندگی کا تجربہ کریں۔ اینڈریو کے نام اس خط کی بدولت ہم قائل ہوتے ہیں اور ہمیں یسوع کے ساتھ خوشگوار اور مضبوط زندگی گزارنے کی قوت حاصل ہوتی ہے۔

LA 15۔ بائبل مقدس کا مطالعہ کرنے کا فائدہ۔ کیسے؟

شاید آپ نے بھی دُنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب یعنی بائبل مقدس پڑھنے کا ارادہ کیا ہو۔ کچھ لوگ اس کا مطالعہ کرنے کا آغاز تو کرتے ہیں مگر پھر اچانک سے اپنے ارادے کو تبدیل کر دیتے ہیں۔ شاید اِس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اِس کے مطالعہ کا آغاز بہتر طور پر کرتے ہی نہیں۔ اینڈریو کے نام اِس خط میں آپ کو 14 روزہ آزمائش کا سامنا کرنا پڑے گا۔

LA 16۔ مَیں خدا کی محبت اور معافی کا تجربہ کیسے کر سکتا ہوں؟

مَیں معافی کیسے حاصل کر سکتا ہوں؟ میرے گناہ کا علاج کیا ہے؟ گناہ کا آغاز کیسے ہوا؟ احساسِ گناہ کیسا ہوتا ہے؟ گناہ سے نجات پانا ہماری خوشی کے لیے کیوں ضروری ہے؟ گناہ کا بہتر طور پر مقابلہ کیسے کیا جا سکتا ہے؟

LA 17۔ کیا آپ کے دل میں کسی کے خلاف کوئی بات ہے؟

کیسے مَیں کسی کو معاف کر سکتا ہوں اور بھلا سکتا ہوں؟ معافی سے دونوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے! ہمیں دوسروں کو معاف کیوں کرنا چاہیے؟ مَیں دوسروں کو معاف کرنے کی الٰہی قوت کیسے حاصل کر سکتا ہوں؟ مجھے اِس بات کا کیسے پتا چلتا ہے کہ مَیں نے واقعی کسی کو معاف کر دیا ہے؟ جب مَیں کسی کو معاف کرتا ہوں تو مجھ میں اور دوسرے شخص میں کونسی تبدیلی واقع ہوتی ہے؟

سٹارٹر سیٹ۔ اینڈریو کے نام خطوط

ہم نے اس کتاب میں اینڈریو کے نام سٹارٹر سیٹ خطوط بھی شامل کیے ہیں۔ یہ آٹھ خطوط ہیں یعنی نمبر 1,2,3,4,5,8,13,14 اور Z 1 ہے۔ یہ خطوط ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

2020 کے اختتام تک یہ سبھی 17 خطوط دستیاب ہیں۔ آرڈر ایڈریس اور مشنری ہدیہ جات صفحہ نمبر 202 پر بیان کیے گئے ہیں۔ آپ اِن خطوط کو مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں یا اِنہیں دوسروں کو بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ www.steps-to-personal-revival.info:Letters to Andrew

ضمیمہ E: روزانہ کی دُعائیہ فہرست

تجویز:

اگر ممکن ہو تو ہر اُس شخص کا نام لکھیں جس کے لیے آپ دُعا کرنا چاہتے ہیں:

پورا نام...

ٹیلی فون نمبر:..

ای میل:...

پتہ:...

....

دُعائیہ درخواستیں:..

ابتدائی معلومات:..

....

کس قسم کا رابطہ ہے:...

ضمیمہ F: ایمان کے متعلق سکھانے کے لیے ویڈیو سیریز

چالیس واں دِن

خدا کے متلاشی نوجوانوں اور لوگوں کے لیے ویب سائٹس

آج اگر ہمارے پاس کوئی اچھا اُستاد نہ بھی ہو تب بھی ہمیں خدا کے کلام میں خدا پر مضبوط ایمان رکھنے کی ہدایت ملتی ہے۔ کسی کو بائبل مقدس کی اہم سچائیاں سکھانے کے لیے بشارتی عبادات پر مبنی ویڈیوز سیریز ملاحظہ فرمائیں۔ 20 سے زائد ایسی عباداتی ویڈیوز بہت اہم ہیں۔ مَیں آپ کو کہنا چاہتا ہوں کہ رہنمائی کرنے والا شخص پہلے اپنے طور پر متعلقہ موضوعات پر مبنی ویڈیوز کو دیکھے اور سُنے تاکہ وہ اِن موضوعات کے بارے میں بہتر طور پر رہنمائی کر سکے اور متعلقہ پیغامات کو زیادہ سے زیادہ لوگ سمجھ سکیں۔

یسوع کا اخیر زمانے کیلئے پیغام

ایس ڈی اے چرچ کے منسٹریل ایسوسی ایشن نے 6 والیم اور 86 پیغامات پر مبنی یہ مواد تیار کیا ہے، ان میں پیشنگوئی، عقیدہ، صحت پر مبنی پیغامات، خاندانی زندگی سے متعلقہ پیغامات بھی موجود ہیں، یہ سبھی پیغامات اس ویب سائٹ پر موجود ہیں: https://www.gcevangelism.net/sermons/

کُل ممبران کی شرکت

جنرل کانفرنس کی ویب سائٹ پر ایسے ضروری اور اہم پیج موجود ہیں: کل ممبران کی شرکت https://tmi.adventist.org/-Matterials TMI-tips، منادی، مواد کی تقسیمِ کار، صحت و تندرستی، ذیابیطس، ڈیپریشن سے چھٹکارا، کوکنگ کلاس سے متعلقہ مواد بھی اِسی ویب سائٹ پر موجود ہے۔

27 بائبل سٹڈی گائیڈز

امیزنگ فیکٹس بائبل سٹڈی گائیڈز مفت آن لائن پڑھی جا سکتی ہیں اور اِنہیں دوسروں کو دینے اور پڑھانے کے لیے پرنٹ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ مواد مختلف زبانوں میں دستیاب ہے!

www.amazingfacts/bible/study guides

نیا آغاز۔ یوتھ ایڈیشن

اِس ویب سائٹ پر آپ کو 26 بہترین بائبل سٹڈیز ملیں گے۔(یہ اِن زبانوں میں دستیاب ہیں، انگریزی، ہسپانوی، پرتگالی،فرانسیسی)

https://asiministries.org/newbeginnnings/

لفٹنگ اپ جیزز

اس ویب سائٹ پر 10 زبانوں میں بڑوں کے لیے 30 اور بچوں کے لیے 16 اسباق دستیاب ہیں:

http://www.liftingupjesus.net

دانی ایل کے بھیدوں کو جاننا

اس ویب سائٹ پر مارک فنلے کی جانب سے تیار کردہ 12 موضوعات پر مبنی مواد ڈاؤن لوڈ کریں۔

https://www.itiswritten.com/bible-studies-unsealing-daniels-mysteries

اُمید جاگ اُٹھی۔ بشارتی عبادات

اِن سوالات پر مبنی جان برڈشا کی طرف سے تیار کردہ 20 پیغامات، کیا آپ آج کے غیر یقینی کے حالات کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ کیا آپ مستقبل کے لیے تیار ہیں؟ کیا آپ واقعی اخیر زمانے میں رہ رہے ہیں؟ اُمید جاگ اُٹھی میں آج کل کے سب سے اہم موضوعات پر بات کی جاتی ہے۔سی ڈیز 59.99$

https://itiswritten.tv/programs/hope-awakens

وقت گزر رہا ہے۔ 20 پیغامات

پاسٹر ڈگ اِس اہم اور بہترین بائبل سٹڈیز پیغامات میں یوں کہتا ہے ”مَیں ایسے بے شمار لوگوں سے ملا ہوں جو مستقبل کے حالات جاننے میں کافی دلچسپی رکھتے ہیں مگر وہ اِس سلسلے میں مذہب کے بارے میں بالکل بھی نہیں جاننا چاہتے۔ اِن پیغامات میں ہم مذہب کی رسمی تعلیم سے ہٹ کر بائبل مقدس میں سے اِس بارے میں جانیں گے تاکہ ہمیں اپنے کرہِ ارض کی اصل حقیقت اور مستقبل کا پتا چل سکے...اِس میں مَیں آپ کو اپنے تحقیقی پیغام سُناؤں گا۔“

https://www.amazingfacts.org/media-liberary/watch/archives/o/144/t/time-is-ticking-away

مکاشفہ کے قدیم بھید

ان 26 پیغامات (3ABN) میں مارک فِنلے بائبل مقدس میں سے اُن بڑی پیشنگوئیوں کی وضاحت کرتا ہے جن میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہمارے مستقبل کے بارے میں خدا کا منصوبہ کیا ہے۔

رُوح القدس اور دُعا سے متعلقہ ویڈیوز

ڈینس سمتھ کے 27، روئے روگ لیس کے 3، کولین ہونی کے 5 پیغامات آپ کو ویڈیو اور میڈیا کی صورت میں ملیں گے۔ آپ مندرجہ ذیل ایڈریس پر 40 روز بکس اور مزید مواد کا آڈر کر سکتے ہیں:

https://www.spiritbaptism.org/

رُوح القدس سے بپتسمہ کیسے پائیں؟

اس بارے میں ڈیوائٹ نیلسن کے 3 پیغامات ہیں۔

https://steps-to-personal-reivival.info/

شخصی بیداری کے لیے اقدام

آڈیو بُک 7 اقساط پر مشتمل ہے اور اِس کا سپیکر مائیک فین ٹن ہے۔

ویڈیو پیغامات 7 اقساط پر مشتمل ہیں اور اِس کا سپیکر ہلمٹ ہیبل ہے۔

https://steps-to-personal-revival.info/

توہم پرستی، جادوگری اور شیطانی حربے

اس ویب سائٹ پر پیغام نمبر 11 موجود ہے۔

http://www.gcevangelism.net/sermons/

یوتھ بشارتی عبادات کے لیے سچائی

13-5 سال کے بچوں کے لیے

ینگ ڈِسائپلز ٹروتھ فار یوتھ ڈی وی ڈی میں ایسے پیغامات ہیں جن کی مدد سے ہمیں ضروری وسائل کی

آ گاہی ملتی ہے اور ہمیں اس بات کا پتا چلتا ہے کہ ہم کس طرح سے خدا کا کلام چھوٹے بچوں تک پہنچا سکتے ہیں۔

یہ بچوں کے لیے بشارتی پیغامات کا ایک مجموعہ ہے! یہ 5 سے 13 سال کے بچوں میں منادی کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ **دراصل بارنا انسٹی ٹیوٹ کی ایک تحقیق سے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ بالغ لوگوں کی نسبت 5 سے 13 سال کی عمر والے بچے عمر بھر مسیح کے ساتھ وفادار رہتے ہیں۔**

$ 129.99

www.itiswritten.shop/product/truth4youth

یوتھ پروگرام "اہم ترین سوالات"۔10 پیغامات

https://www.amazingfacts.org/media-library/watch/archives/o/116/t/most-important-questions--miq-

اصلی مقصد۔4 پیغامات۔

اصلی مقصد پر مشتمل یہ مختصر پیغامات میں ہمارے بنیادی سوالات کے جواب بھی ملتے ہیں:

https://www.amazingfacts.org/media-library/watch/archives/o/125/t/ultimate-purpose

ایمان کا فارمولا۔6 پیغامات

اِن میں نجات کی بنیادی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ پاسٹر ڈگ بیچلر نجات کے ضروری اقدام کے متعلق بتاتا ہے اور رُوحانی زندگی کی جانب آپ کی رہنمائی کرتا ہے...

https://www.amazingfacts.org/media-library/watch/archives/o/156/t/formula-4-faith

آخر میں ایک بہت اہم تجربہ

لوئیسا ایم.آر.سیڈ ڈور، انگلینڈ میں پیدا ہوئی اور 1880 میں اپنے شوہر کے ساتھ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو چلی گئی۔ اُس کے شوہر کے پاس کام نہ ہونے کی وجہ سے وہاں پر پہلے چند ماہ اُن کے لیے کافی مشکل تھے۔ اُنہوں نے اپنی پہلی تین چھٹیاں ساحلِ سمندر پر گزاریں۔ اُس کے شوہر نے ایک ایسے لڑکے کو بچانے کی کوشش کی جو سمندر کی لہروں میں غوطے کھا رہا تھا۔ اِس کا شوہر اور وہ لڑکا دونوں ہی سمندر کی لہروں میں پھنس گئے اور ڈوب گئے۔

لوئیسا اپنا شوہر کھو بیٹھی اور وہ اور اُس کی تین سالہ بیٹی تنہا رہ گئیں۔ چند ہفتوں بعد کرائے کی عدم ادائیگی کی وجہ سے اُسے کرائے کا گھر بھی خالی کرنا پڑا۔ اُس نے اپنی ڈائری میں یوں لکھا:

''مجھے اپنی مشکل کی کوئی پرواہ نہیں تھی کیونکہ میرا خداوند اتنا بھلا ہے کہ وہ میری خاطر موا۔ مَیں اپنی مشکلات کو بھلا دینا چاہتی تھی اور یسوع کو تکتے رہنا چاہتی تھی کیونکہ وہی ہماری مدد کرنے کو تیار اور موجود ہے۔ اگر وہ میرے ساتھ ہے تو مجھے کسی قسم کا کوئی ڈر نہیں ہے۔''

وہ اپنی چھوٹی سے بچی کو اُٹھائے ہوئے ایک پارک کے بینچ پر سوئی۔ اُس دوران اُس نے خدا سے مدد نہ مانگی بلکہ خدا کا شکریہ ادا کیا۔ اُس نے یوں کہا:

''اے خداوند! میرے پاس اب کچھ نہیں بچا، لیکن بائبل مقدس میں ایسے لوگوں کا ذکر ملتا ہے جنہوں نے اپنا سب کچھ کھو کر بھی تیری تعریف ہی کی ہے۔ مَیں تجھ پر ایمان رکھتی ہوں اور ہر ایک بات کے لیے تیرا شکریہ ادا کرتی ہوں۔''

1882 میں پارک میں بیٹھے ہوئے ہی لوئیسا نے یہ گیت لکھنا شروع کر دیا:

''یسوع پر ایمان رکھنا کتنا بھلا ہے''

جب اُس نے یہ گیت گایا تو ایک شخص رُکا اور کہا ''تمہاری آواز بہت اچھی ہے اور تُم بہت اچھا گا رہی ہو۔'' اُس نے جواب دیا ''مَیں یہ اِس وجہ سے نہیں گا رہی کہ میری آواز اچھی ہے بلکہ مَیں اِس لیے گا رہی ہوں کیونکہ مَیں یسوع پر بھروسہ رکھتی ہوں۔''

اِسی بات چیت کے دوران اُس شخص کو پتہ چلا کہ لوئیسا بے روزگار ہے، اِس کا شوہر بھی مر گیا ہے، اِس کے پاس کھانا بھی بہت کم رہ گیا ہے اور اِسے اپنی چھوٹی سی بچی کے ساتھ پارک کے بینچ پر ہی رات گزارنی ہے۔ یہ سُن کر اُس شخص نے بے یقینی کے عالم میں اِس کا ہاتھ ہلایا اور کہا ''اِس کے باوجود تُم خدا کی حمد کا گیت گا رہی ہو؟...''

اُس نے یوں جواب دیا ''میرے یہ حالات صرف اُس وقت تک ایسے ہیں جب تک یسوع میری مدد نہیں کرتا۔ مَیں اُس کے بارے میں سوچ کر بہت خوش ہوں۔''

اُس سے بات کرنے والا وہ شخص اُس وقت کا امیر ترین شخص تھا۔ وہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی تمام ریل روڈ لائنز کا مالک تھا۔ اُس نے لوئیسا کو آفس میں کام دے دیا اور یہ کام ملنے سے لوئیسا بہت خوش ہوئی۔ لوئیسا نے اپنا کام اتنی وفاداری سے کیا کہ کچھ ہی دیر بعد اِسے یوں کہا گیا ''تُم بڑی ایمانداری کے ساتھ کام کرتی ہو۔ تُم ہر وقت بڑی وفاداری سے اپنا کام کرتی ہو۔'' لوئیسا نے جواب دیا:

''آپ کو شاید سمجھنے میں کوئی غلطی لگی ہے، مَیں آپ کے لیے کام نہیں کرتی بلکہ مَیں تو یسوع کے لیے کام کرتی ہوں۔''

اُس کی وفاداری سے کیے ہوئے کام اور مہارت کی وجہ سے اُسے ترقی ملتی گئی اور بالآخر وہ ریل لائنز کمپنی کی انچارج بن گئی۔ کمپنی کے مالک نے یوں کہا ''مجھے خود سے بھی زیادہ اِس پر بھروسہ ہے۔'' لوئیسا کی زندگی بدل گئی۔ اُسے بہت اچھی تنخواہ ملنے لگی، وہ ایک بڑا سا گھر خریدنے کے قابل ہوگئی اور اُس نے اپنی بیٹی کا بھی اچھے طریقے سے خیال رکھنا شروع کر دیا۔

دو سال بعد اُس کے ذہن میں یہ سوال آیا 'اگر میری جگہ یسوع ہوتا تو وہ کیا کرتا؟'

اُس نے اپنی نوکری چھوڑ دی، اپنا گھر بیچ دیا اور وہ سیاہ فام لوگوں خصوصاً بچوں میں مشن ورک کے

لیے اپنے بیٹی سمیت ساؤتھ افریقہ چلی گئی۔ چھ ماہ بعد اُس کی ساری جمع پونجی ختم ہوگئی۔ وہ دوبارہ سے پیسہ کمانے آ گئی۔ پھروہ اپنی بیٹی کے ساتھ زمبابوے کو چلی گئی۔ اُس نے اگلے 32 سال ایسے ہی کیا اور پھر بالآخر وہ 1917 میں زمبابوے میں انتقال کرگئی۔ اُس کی بیٹی نے اپنی ماں کا کام جاری رکھا۔ لوئیسا نے خدا کے ساتھ وفاداری اور ایمانداری کے ساتھ زندگی بسر کی اور وہ خدا سے بے پناہ محبت کیا کرتی تھی۔

(آسٹریا میں یہ واقعہ پی. جی نے جرمن زبان سے ترجمہ کرکے ایک پیغام میں بتایا تھا)

1۔ یسوع پر ایمان رکھنا کتنا بھلا ہے،
بس اُس کے کلام پر ایمان رکھیں؛
بس اُس کے وعدے پر بھروسہ کریں،
اور یہ جان لیں، ''خداوند یوں فرماتا ہے!''
کورس

2۔ یسوع پر ایمان رکھنا کتنا بھلا ہے،
بس اُس کے پاک کرنے والے لہو پر بھروسہ رکھو،
یہ ایمان ہی مجھے گناہ سے پاک کرتا ہے،
یہ شفا بخشتا ہے، پاک وصاف کرتا ہے!
کورس

3۔ جی ہاں، یسوع پر ایمان رکھنا کتنا بھلا ہے،
بس اپنے گناہ اور خودی کا انکار کرو؛
بس یسوع سے جُڑے رہو
اُسی میں زندگی اور آرام اور خوشی اور اطمینان ہے
کورس

4۔اے یسوع مَیں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں،
تُو ہی پیارا یسوع، نجات دہندہ، دوست ہے؛
اور مَیں جانتا ہوں کہ تُو میرے ساتھ ہے،
اور ہمیشہ تک میرے ساتھ رہے گا
کورس:
5۔یسوع، یسوع تجھ پر بھروسہ رکھنا کتنا بھلا ہے!
میری زندگی سے یہ بات کیسے ثابت ہوتی ہے؛
یسوع، یسوع، اے پیارے یسوع!
ہمیں تجھ پر زیادہ سے زیادہ بھروسہ رکھنا چاہیے!
(Melody:www.Louisa M.R.Steed)

نوٹ: متعلقہ علاقوں کے حساب سے یہ فیصلہ کیا جا سکتا ہے کہ:

کیا اِس کتاب کے پہلے صفحے کے اوپر دائیں جانب اِس کا ورژن نمبر 1 (V1) لکھنا ہے یا ورژن نمبر 2(V2)۔

ورژن نمبر 1(V1)

کتاب کے اِس ایڈیشن میں سٹارٹر سیٹ (اینڈریو کے نام خطوط) الگ لفافے میں دیئے جاتے ہیں۔اگر آپ کو اِس کی مزید کاپیاں درکا ہوں تو پبلشر سے رابطہ کریں یا پھر آپ اِس ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں: www.steps-to-personal-reivival.info:Letters to Andrews-Starter-Set

ورژن نمبر 2(V2)

کتاب کے اِس ایڈیشن میں سٹارٹر سیٹ (اینڈریو کے نام خطوط) اِس کے صفحہ نمبر 202 سے شروع ہوتے ہیں۔آپ اِس کی مزید کاپیاں پبلشر کی ویب سائٹ یا اِس ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں:
www.steps-to-personal-revival.info:Letters to Andrew-Starter-Set

خدا کی حضوری کا تجربہ کرنا

اینڈریو کے نام خطوط

عزیز اینڈریو

عملی وسیلہ

اِس کتاب کا مقصد ''رُوح القدس سے معمور یسوع کے ہم خدمت لوگ''، ابواب 7-10۔

ہلمٹ ہیبل

سٹارٹر سیٹ

مسیح کے ساتھ تعلق

اینڈریو کے نام خطوط نمبر 1-5،8،13،14،Z1

لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کرنے کے عملی اور آزمودہ وسائل

سٹارٹر سیٹ ۔ اینڈریو کے نام خطوط

لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کرنا

اینڈریو کے نام خطوط عملی تجربوں پر مشتمل ہیں۔ یہ لوگوں کی رہنمائی یسوع کی طرف کرنے کے عملی اور آزمودہ وسائل ہیں۔ اِس کتابچے کو استعمال کرنے کے 12 فوائد ہیں، اِن کا ذکر باب نمبر 7 میں کیا گیا ہے۔ اِس میں بیان کردہ ایمان پر مبنی اہم بات چیت سے شرکاء اور اُن کی مدد کرنے والے کو کافی فائدہ ہوتا ہے۔

متعلقہ لفافے میں ہر خط کی ایک ایک کاپی موجود ہے۔ اِس کے خوبصورت ڈیزائن اور اہم مواد آپ کو بہت اچھا لگے گا۔ جب آپ یہ خط دوسروں کو دیں گے تو اِس سے آپ کو بڑی خوشی ہوگی۔ جن لوگوں کی رہنمائی آپ یسوع کی طرف کرنا چاہتے ہیں اُنہیں خطوط کا پورا سیٹ دینا چاہیے۔ جب آپ کسی کی رہنمائی یسوع کی طرف کریں گے تو ایسا کرنے سے آپ کو بے حد خوشی محسوس ہوگی۔

خطوط کے متعلقہ لفافے پر یہ معلومات لکھیں: مَیں نے کونسا خط کِسے دیا ہے؟ اِن کی ترتیب عموماً یہ ہوتی ہے:

4۔ ہماری زندگی کی شرط: کیا خدا کا وجود ہے یا نہیں؟.................... 205

1۔ مسیحی ایمان کو آزمانا.. 211

8۔ یسوع مسیح سے متعلقہ پیشگوئیاں: 1:10(17) کی تکمیل............ 217

2۔ منفرد اور بے مثال: یسوع ناصری... 223

3۔ بائبل مقدس کا بنیادی مقصد کیا ہے؟................................... 229

13۔ خدا کے ساتھ شخصی تعلق قائم کرنے سے فتح مند زندگی............. 237

Z1۔ اضافی: ابدی زندگی کا رستہ.. 243

14۔ خدا کی قدرت میں زندگی بسر کرنا، کیسے؟............................ 247

5۔ تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے چھٹکارا................................ 256

www.steps-to-personal-revival.info:Letters to Andrew

اِس ویب سائٹ سے اینڈریو کے خطوط مفت ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں یا اِسی ویب سائٹ سے انگلش اور جرمن زبان میں کسی کو بھی بھیجے جاسکتے ہیں۔

*اینڈریو نام یوحنا 1:40-42 میں بیان کردہ اینڈریاس نام سے ماخوذ شدہ ہے کیونکہ اینڈریاس اپنے بھائی پطرس کو یسوع کے پاس لایا۔

اینڈریو کے نام خط نمبر 4

پاسکل کی شرط:

کیا خدا کا وجود ہے یا نہیں؟

کیا ممکنات ہیں؟ یہ جاننے میں بلیسی پاسکل مدد فراہم کرتا ہے

عزیز اینڈریو*

پاسکل کی شرط سب سے اہم شرط ہے

بلیسی پاسکل کون تھا؟

بلیسی پاسکل فرانس کا مایہ ناز ریاضی دان، ماہرِ طبیعات اور موجد اور بہت بڑا سائنسدان تھا۔ وہ بڑا ذہین بچہ تھا۔ 11 سال کی عمر میں ہی اُس نے جیومیٹری کے ایسے بنیادی نظریات ایجاد کر لیے جنہیں آج بھی مانا جاتا ہے۔

اِس کے بعد اُس نے اپنی ذہانت کے ساتھ نظریہ ممکنات کے اُصول مرتب کر لیے۔ اُس نے ایسے منطقی اُصول بھی مرتب کیے جنہیں آج بھی مانا جاتا ہے۔

اُس کا باپ جو کہ محصول لینے والا تھا جب اُس کے باپ کو گنتی کرنے میں کافی وقت لگ جاتا تھا تو پاسکل نے سب سے پہلی جمع کرنے والی مشین ایجاد کر دی۔ اِسی کی بنا پر موجود دور میں کیلکولیٹر مشینیں ایجاد ہوئی ہیں۔

پاسکل نے بہت سی چیزیں ایجاد کیں اور بہت سے اہم نظریات بھی مرتب کیے۔ 31 برس کی عمر میں اُس نے یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ تسلیم کر لیا۔ بعد میں اُس نے مسیحی ایمان کے حق میں بہت اہم بیان

لکھنا شروع کر دیا، ابھی یہ بیان مکمل بھی نہیں ہوا تھا کہ وہ 39 برس کی عمر میں انتقال کر گیا۔

موجودہ دور میں رائج شدہ کمپیوٹر کی مشہور زبان کا نام پاسکل ہے اور یہ ابھی تک زیرِ استعمال ہے۔

اِس ذہین شخص نے خدا کے وجود کا 50:50 تصور پیش کیا۔ اُس کے خیالات جسے ''پاسکل کی شرط'' کے طور پر جانا جاتا ہے وہی اِس کی تاریخ بن گئی۔

کیا خدا ہے؟ کیا خدا نہیں ہے؟

ایک مرتبہ اُس نے اپنے ایک دوست سے یوں سوال پوچھا، تُم کہتے ہو خدا نہیں ہے۔ مَیں یہ کہتا ہوں کہ خدا ہے۔ لیکن اگر یہ بات سچ ہے اور خدا نہیں ہے تو مجھے اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ مجھے اِس کا بالکل بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مَیں تو مر جاؤں گا اور یہی کچھ ہوگا۔ شاید مَیں شخصی طور پر سب کچھ دیکھنے سے پہلے ہی مر جاؤں۔ لیکن میرے مرنے سے کیا فرق پڑے گا؟

لیکن اگر واقعی خدا ہے تو پھر آپ کے لیے سب بے معنی ہو جائے گا۔ آپ کو مرنا پڑے گا اور خدا کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔ آپ کے خیال میں اگر کوئی خدا کو نظر انداز کر دے گا تو کیا خدا اُسے چھوڑ دے گا؟ اگر چہ یہاں آپ کے پاس سب کچھ ہوگا مگر یہ سب کچھ ہمیشہ تک آپ کے پاس نہیں رہے گا۔

پاسکل وہی بات بیان کرتا ہے جسے مسیح نے کافی عرصہ پہلے ہی بیان کر دیا تھا:

''اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟''

بائبل مقدس میں یوں بھی مرقوم ہے: ''جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔'' (متی 16:26؛ 1 یوحنا 5:12)

ایک سرجن ایمان کا مخالف ہے

ایک بڑا مشہور و معروف سرجن ڈاکٹر وِگو اولسن، بلیسی پاسکل کے بیانات کی تردید کرتا ہے۔ اپنی بیوی سمیت اُس نے مسیحی ایمان کی بھرپور مخالفت کی۔ اُنہوں نے مل کر اس حوالے سے اعتراضات اُٹھائے اور آہستہ آہستہ اِن اعتراضات کے ذریعے مسیحی ایمان کی مخالفت کی۔ ڈاکٹر اولسن اپنی کتاب میں اس کی کہانی بتاتا ہے: ''جو کوئی بھی اِس بارے میں جاننے کی کوشش کرتا ہے وہ عجیب کشمکش کا شکار ہو جاتا ہے۔''

کیسے فرق پڑا؟

بائبل مقدس کا مطالعہ کرنے سے وہ یسوع مسیح پر ایمان لائے۔ بلیسی پاسکل کا نظریہ ممکنات اور بائبل مقدس پر مبنی مسیحی ایمان کی سچائی کا عملی دعویٰ بھی اِس سلسلے میں کافی مددگار ثابت ہوا۔ اِسے ''پاسکل کی شرط'' کہتے ہیں۔

(نوٹ: بائبل مقدس کے مطابق اِس کی بنیاد مسیحی روایات پر نہیں بلکہ مسیحی ایمان پر ہے۔)

پاسکل: بہتر انتخاب

سرجن یوں بیان کرتا ہے: ''بلیسی پاسکل کو بھی وہی انتخاب کرنا پڑا جو آج ہمیں کرنا پڑتا ہے۔''

وہ اِس نتیجے پر پہنچا کہ چاہے مسیحی تعلیم کے مصدقہ ہونے کے 50:50 ممکنات ہوں تب بھی ہر سمجھدار اور باشعور شخص کو یسوع مسیح کے متعلق فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ وہ یوں بیان کرتا ہے:

ہر کسی کو شرط لگانی ہوگی

زندگی میں ہر کسی کو ایک شرط لگانی پڑتی ہے۔ ہر ایک شرط میں ایک خطرہ موجود ہوتا ہے۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں یہ شرط لگانی پڑتی ہے کہ مسیحی تعلیم سچ ہے یا اُسے یہ دعویٰ کرنا ہوتا ہے کہ یہ سچ پر مبنی نہیں ہے۔ جب کوئی شخص شرط نہیں لگاتا تو پھر اِس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ یہ مانتا ہے کہ مسیحی تعلیم دُرست نہیں ہے۔

پہلی ممکنہ بات

فرض کریں کہ کوئی شخص بائبل مقدس پر مبنی مسیحی ایمان کو تسلیم کر لیتا ہے: اگر اُس کا اپنا نظریہ دُرست ہوگا تو اُسے سب کچھ مل جائے گا۔ اگر اُس کا یہ نظریہ غلط ہوگا تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔

دوسری ممکنہ بات

فرض کریں کہ کوئی شخص مسیحی ایمان کے خلاف کوئی فیصلہ کرتا ہے: اگر اُس کا اپنا نظریہ دُرست ہوگا تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔ اگر اُس کا اپنا نظریہ غلط ہوگا تو اُس کا سب کچھ جاتا رہے گا۔

مزید خیالات

ڈاکٹر اولسن نے اپنے متعلق یوں کہا: ''چونکہ مَیں بڑا جوشیلہ جواری تھا اِس لیے مَیں پاسکل کی باتیں مانتا تھا۔ مَیں اپنی بیوی سے یوں کہتا تھا کہ مسیحی ایمان کی صداقت کے بارے میں پاسکل کی باتیں 50:50

ہیں۔تاہم، پہلے ہمیں یہ احساس ہوا کہ پاسکل مسیحی تعلیم کی سچائی سے متعلقہ بے شمار حقائق پر غور ہی نہیں کرتا۔ بعد میں ہمیں یہ پتا چلا کہ پاسکل نے اِس تحقیق کا باقاعدہ ثبوت پیش کیا ہے۔''

بعد میں اُس ثبوت کی مکمل وضاحت بیان کروں گا۔متعلقہ ثبوت کی بنا پر ہم اچھا اور بہترین فیصلہ کر سکتے ہیں۔

نظریہ ممکنات سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ سچائی کو جاننے کے لیے کوشش کرنی پڑتی ہے۔ کیونکہ ایسی کوشش سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر اولسن مزید یوں بیان کرتا ہے:''تب سے مَیں نے ایمان کے متعلق بہتر طور پر جاننا شروع کیا ہے۔مَیں نے دیکھا ہے کہ لاکھوں لوگ خود کو مسیحی کہتے ہیں۔مگر حقیقت تو یہ ہے کہ وہ حقیقی مسیحی نہیں ہیں کیونکہ اُن کا ایمان کمزور اور ختم ہو چکا ہے۔''مَیں نے اپنی بیوی سے کہا'فرض کرو کہ دو مریضوں کو ایک ہی بیماری لاحق ہو۔وہ دونوں ہی یہ سوچتے ہیں کہ مَیں بڑا قابل ڈاکٹر ہوں۔وہ دونوں یہ مانتے ہیں کہ مَیں بہتر طور پر مرض کی تشخیص کر سکتا ہوں۔وہ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ میری تجویز کردہ ادویات سے اُن کی زندگی بچ جائے گی۔اُن میں ایک میری تجویز کردہ ادویات لیتا ہے اور بچ جاتا ہے۔جبکہ دوسرا میری قابلیت اور اچھے علاج کو مانتے ہوئے بھی میری تجویز کردہ ادویات کو کھانے سے ڈرتا اور انکار کرتا ہے، وہ مر جاتا ہے۔''

اِن میں کیا فرق ہے؟

دونوں ہی مریض ادویات کی شفا بخش قوت کو مانتے ہیں۔

مگر ایمان بغیر اعمال بے وقعت ہوتا ہے یعنی کسی چیز کو عملی طور پر کیے بغیر اُسے ماننا ہی کافی نہیں ہوتا۔

غور کریں کہ ہم کیا کچھ حاصل کر سکتے ہیں:

☆ اپنے کاموں پر بھروسہ رکھنے کی بجائے ہمیں فضل سے ہی معافی حاصل ہوتی ہے۔

☆ خدا کے ساتھ محبت بھرے رشتے کا قیام۔

☆ مختلف خواہشات اور اہداف پر مبنی تبدیل شدہ زندگی۔

☆ زندگی کے لیے نئی اندرونی قوت۔

☆ بالکل مختلف انداز سے نئی خوشگوار زندگی۔

☆ ہم ابدی ہلاکت کے وارث نہیں ہوں گے۔(بائبل مقدس کے مطابق جہنم میں ابدی ہلاکت نہیں ہوگی)

کیا فیصلہ سازی میں کسی قسم کے مددگاری ذرائع حاصل ہوں گے؟

ثبوت کو جاننا:

پیشنگوئیاں: صرف بائبل مقدس ہی واحد کتاب ہے جس میں پیشنگوئیاں کی گئی ہیں۔ سینکڑوں پیشنگوئیاں پوری ہوچکی ہیں اور ہم اِس کی تصدیق بھی کر سکتے ہیں۔ اُن سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ بائبل مقدس الٰہی کتاب ہے کیونکہ اِس میں بیان کردہ پیشنگوئیاں انسان نہیں کرسکتا۔

بائبل بذاتِ خود ایک معجزہ ہے: خدا کے نجات بخش منصوبے پر مبنی یہ کتاب 1600 سالوں میں 40 لوگوں نے تحریر کی ہے اور یہ 66 کتب کا مجموعہ ہے۔ معجزے والی بات یہ ہے کہ اِس کا سارا مواد آپس میں ہم آہنگی رکھتا ہے۔

آثارِ قدیمہ کے ثبوت: آثارِ قدیمہ کے ثبوتوں سے اِس میں بیان کردہ حقائق واضح ہوجاتے ہیں۔ آثارِ قدیمہ بھی بائبل مقدس کی تصدیق کرتے ہیں۔

تبدیل شدہ زندگیاں: ہر ایک شخص اپنی زندگی میں خدا کی قدرت کا تجربہ کرسکتا ہے۔ وہ یہ ایمان رکھ سکتا ہے کہ اُس کے گناہ معاف ہوچکے ہیں۔ وہ اس بات کی بھی یقین دہانی کرسکتا ہے کہ وہ زندہ ہوگا اور ہمیشہ کی زندگی پائے گا۔ مسیح کی بدولت ہر کوئی بامعنی اور بامقصد زندگی گزار سکتا ہے۔

میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ ہمیں جذبات پر نہیں بلکہ شواہد کی بنا پر فیصلہ سازی کرنی چاہیے۔

بائبل مقدس کو جاننا:

بائبل مقدس کا مطالعہ کرنا: ہمیں اپنے طور پر بائبل مقدس کو جاننا چاہیے۔ مَیں آپ کو کہنا چاہتا ہوں کہ آپ پہلے نئے عہد نامے کا مطالعہ کیجیے کیونکہ یہ تاریخی طور پر ہمارے موجود دور سے مطابقت رکھتا ہے اور اِس میں ہمیں یسوع کی زمینی زندگی سے متعلق آگاہی ملتی ہے۔ اِس کے بعد آپ پرانے عہد نامے کا مطالعہ

کیجیے۔ہمیں دُعا کے ساتھ بائبل مقدس کے مطالعہ کا آغاز کرنا چاہیے اور اِس کا مطالعہ کرنے کے بعد بھی خدا سے عقل اور دانائی مانگیں۔

بائبل کارسپانڈنس کورس: نئے اور دوسرے ایمانداروں کے لیے بائبل مقدس کے مفت کورسز بھی دستیاب ہیں، اِن کے ذریعے بائبل مقدس کی بہتر آگاہی ہوتی ہے۔ یہ کورسز انفرادی یا اجتماعی طور پر کیے جاسکتے ہیں۔

بائبل مقدس سے متعلقہ بات چیت کرنے کا گروپ: خاندانی سطح پر بائبل مقدس کے بارے میں بات چیت کرنے کا اچھا موقع ہوتا ہے۔آج کل ہمیں یہ موقع بھی حاصل ہے کہ ہم آن لائن یعنی سکائپ وغیرہ کے ذریعے بائبل مقدس سے متعلقہ بات چیت کرنے میں شامل ہو سکتے ہیں۔

بائبل لیکچرز: اِن کے ذریعے بھی خدا کے کلام کے متعلق بہتر طور پر آگاہی حاصل کی جاسکتی ہے۔

تنقیدی کرنے والے: جو لوگ سوال پوچھتے ہیں اُن کی مدد کی جائے تا کہ وہ بہتر فیصلہ سازی کر سکیں۔مندرجہ ذیل انداز میں بھی دُعا کی جاسکتی ہے:

دُعا: ''قادرِ مطلق خدا! اگر تُو واقعی موجود ہے تو میری مدد فرما تا کہ مَیں تیرے بارے میں بہتر طور پر جان سکوں۔'' آمین

ضروری نہیں کہ ہم ہو بہو اِنہی الفاظ میں دُعا کریں بلکہ ہمیں مستعدی کے ساتھ دُعا کرنی چاہیے۔ یسوع نے کہا ہے کہ اگر کوئی خدا کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ خدا کی تعلیم کی بابت جان جائے گا (یوحنا 17:7)۔ بہر حال اگر کوئی شخص محض تنقیدی سوچ ہی رکھتا ہے تو اُس کی خدا یا کوئی بھی انسان رہنمائی نہیں کر سکتا۔

ہر عقلمند انسان اپنے طور پر بائبل مقدس کے متعلق بہت کچھ جان لیتا ہے مگر اِس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔کسی شخص نے یوں کہا ہے ''مجھے خدا سے نہیں بلکہ زمین پر خدا کے لوگوں سے مسئلہ ہے۔''

وہ یوں تصور کرتے ہیں کہ خدا میں کوئی خاص بات ہے۔ وہ یوں پوچھتے ہیں: کیا میری زندگی کا کوئی مقصد ہے؟ آپ سب کچھ حاصل کر سکتے ہیں یا پھر سب کچھ ضائع بھی کر سکتے ہیں۔ اِس کا فیصلہ آپ خود کر سکتے ہیں۔ یہ آپ پر مشروط ہے... نیک تمناؤں کے ساتھ،

ہلمٹ

Hilfreich war „Kann man Gott entfliehen“ von Dr. Viggo Olsen, Schulte-Verlag 1973 mit Genehmigung Gerth-Verlag.

اینڈریو کے نام مزید خطوط جن میں خدا کے وجود اور بائبل مقدس کی حمایت کی گئی ہے:

اینڈریو کے نام خط نمبر 6: مستقبل میں کیا ہوگا؟

☆ 2600 سال قبل دُنیا کی مختصر تاریخ تحریر کی گئی۔

اِس میں یہ بتایا گیا ہے کہ 'اخیر زمانے میں کیا ہوگا'۔

☆ چھ پیشنگوئیاں، اُن میں سے پانچ پہلے ہی پوری ہوچکی ہیں۔

☆ کیا یورپ کو سیاسی اتحاد حاصل ہوگا؟ مستقبل میں کیا ہوگا؟

اینڈریو کے نام خط نمبر 7: احتیاط یا علاج؟

☆ احتیاط پر مبنی میڈیسن کا آغاز کہاں سے ہوا؟

☆ کس نے لاکھوں لوگوں کو بچانے میں مدد کی؟

اینڈریو کے نام خط نمبر 8: یسوع مسیح سے متعلق پیشنگوئیاں

☆ انسانی نقطہ نظر سے 10:1(17) کی تکمیل

☆ مگر یہ پیشنگوئیاں مکمل طور پر پوری ہوچکی ہیں اور اِس سے ہمارے ایمان کو تقویت ملی ہے۔

اینڈریو کے نام خط نمبر 9: چار شہروں سے متعلقہ پیشنگوئیاں

☆ اگرچہ حسابی نقطہ نظر سے ممکن ہونے کی نسبت 1:200 ہے مگر کونسی پیشنگوئیاں تکمیل پذیر ہوچکی ہیں:

۔یروشلیم کا سُنہری پھاٹک

۔پیترا شہر کی عجیب چٹان

۔مشہور و معروف بابل

۔تائیر کے عروج و زوال

اینڈریو کے نام خط نمبر 1

مسیحی ایمان کو آزمانا

سب کچھ اِنہی تین سوالوں کے جواب سے جُڑا ہوا ہے۔

عزیز اینڈریو*

مجھے خوشی ہے کہ آپ خدا، یسوع مسیح اور بائبل مقدس کے متعلق جاننا چاہتے ہو۔ اِس سلسلے میں مَیں آپ کی توجہ چند بنیادی حقائق کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔

آج نوجوان اور باشعور لوگ زیادہ سے زیادہ بائبل مقدس کے بارے میں جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر اُن میں کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔ کچھ لوگ یوں کہتے ہیں ''مجھے خدا سے نہیں بلکہ زمین پر خدا کے لوگوں یعنی چرچ سے مسئلہ ہے۔''

آج بہت سے لوگ یہ سوچتے ہیں کہ خدا میں ضرور کوئی خاص بات ہے۔ وہ یہ سوال پوچھتے ہیں: کیا خدا کے وسیلے اُن کی زندگی مزید بہتر اور بامقصد بن سکتی ہے؟ اِس دور کے لوگ حقائق جاننا چاہتے ہیں۔ وہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اِس سے اِنہیں کیا فائدہ ہوگا۔ اِس بارے میں مَیں یوں کہنا چاہتا ہوں کہ وہ بالکل دُرست کہتے ہیں۔

مسیحی ایمان اِنہی تین سوالوں کے جواب سے جُڑا ہوا ہے: یعنی خدا، یسوع اور بائبل مقدس سے متعلقہ!

1۔ کیا انسان سے محبت کرنے والا زندہ، سب کچھ جاننے والا اور قادرِ مطلق خدا موجود ہے؟

2۔ کیا یسوع ناصری کو خدا نے نجات دہندہ کے طور پر بھیجا ہے؟

3۔ کیا بائبل مقدس یا مقدس صحائف واقعی خدا کی تحریک سے لوگوں کے ذریعے لکھے گئے ہیں یا محض انسانی پیداوار ہیں؟

اِن سوالات کے بہترین جواب ہیں۔

مَیں آپ کی رہنمائی کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ خود اِن سوالوں کے جواب ڈھونڈ سکیں۔ میرے

سمجھانے کی بجائے اچھی بات تو یہ ہے کہ آپ خود کو سمجھائیں۔شاید جو طریقہ کار مَیں اب آپ کو بتانا چاہتا ہوں آپ اُسے پہلے نہ جانتے ہوں۔

بائبل مقدس میں بہت سی پیش گوئیاں پائی جاتی ہیں۔اُنہیں پیشن گوئیاں کہا جاتا ہے۔اُن میں سے سینکڑوں پوری ہو چکی ہیں۔ہم اُن کی تحقیق اور تصدیق کر سکتے ہیں۔مجھے یقین ہے کہ اُن میں کچھ پیشنگوئیوں کے متعلق آپ جانتے ہی ہوں گے۔مگر اب مَیں آپ سے اُن کے بارے میں منفرد انداز سے بات کروں گا۔

اُن میں کچھ پیشنگوئیاں ''مسیحا سے متعلقہ'' ہیں، اِن میں تقریباً 2000 سال قبل یسوع کی آمد کی بات کی گئی ہے۔''مسیحا'' عبرانیوں میں سے آتا ہے۔ہم یونانی ''کرسٹس'' کو زیادہ جانتے ہیں۔کرسٹس کا ترجمہ ہے، نجات دہندہ، منجی، ممسوح، بچانے والا۔اِس قسم کی پیشنگوئیوں میں 333 قسم کی تفصیل پائی جاتی ہے۔ہم اُنہیں باآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

مگر اِس کا ہمارے اُن بنیادی تینوں سوالوں سے کیا تعلق ہے؟ آپ اِس بارے میں جان جائیں گے۔

پطرس رسول نے 2 پطرس 1:21 میں یوں کہا ہے:

''... آدمی... خدا کی طرف سے بولتے تھے۔'' (2 پطرس 1:21)

پطرس کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ بائبل مقدس الٰہی تحریک کے وسیلے لکھی گئی۔اگر ایسا ہے تو پھر مسیحی ایمان خدا سے وابستہ اور خدا کی طرف سے مہیا کردہ ہے کیونکہ اِس کی بنیاد بائبل مقدس پر ہے۔

ہم خود کو کیسے یقین دلا سکتے ہیں کہ مسیحی ایمان خدا کی طرف سے ہے؟

اوپر بیان کردہ پطرس کے الفاظ پر غور کریں۔لیکن ہم ایسا کر سکتے ہیں؟

انبیاء کی طرف سے بیان کردہ پیشنگوئیوں کا جائزہ لیں۔اِن کی تکمیل سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ پیشنگوئیاں سچ ہیں۔اِس کے ساتھ ساتھ کیا یہ بات بھی سچ ہے کہ انبیاء کو یہ معلومات خدا کی طرف سے ملی ہے؟

جی ہاں یہ بے حد اہم بات ہے!

کوئی بھی انسان مستقبل کی باتوں کو جان نہیں سکتا۔ ہم نہیں جانتے کہ کل کو کیا ہوگا۔ ہم محض یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کل کو کیا ہوگا۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ہم کیا کرنا چاہتے ہیں۔ آیئے موسم سے متعلقہ پیش گوئی کی مثال پر غور کریں۔ کیا پہلے سے ہی موسم کے حالات کے بارے میں جان لیا جاتا ہے؟ جی نہیں، بلکہ موجودہ حالات کی بنا پر آئندہ کے موسم کا محض اندازہ لگایا جاتا ہے۔ چونکہ موجودہ حالات یکسر نہیں رہتے اِس لیے موسم سے متعلقہ پیش گوئی بھی ہمیشہ دُرست ثابت نہیں ہوتی۔

یسوع کی آمد سے قبل 400 سے 1500 سالوں کے دوران مختلف انبیاء نے یسوع کے متعلق پیشنگوئی کر دی تھی۔ اِن پیشنگوئیوں میں جامع معلومات تھی اور یہ پوری ہوئیں۔ تب اور اب کوئی بھی انسان ایسی پیشنگوئیاں کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا۔ مگر ایک ہستی ایسی ہے جو سب کچھ جانتی ہے، جو وقت سے پہلے ہی سب کچھ جانتی ہے۔ بائبل مقدس اُس ہستی کو خدا کہتی ہے۔

الیکشن کے بارے میں سوچیں! الیکشن سے ایک دِن پہلے تک کوئی بھی نہیں جانتا کہ کون جیتے گا۔ یہ الیکشن کے حتمی نتائج کے بعد ہی پتہ چلتا ہے کہ کون جیتا ہے۔ لوگوں سے ووٹ مانگے جاتے ہیں اور جیت کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ یہ محض اندازہ ہوتا ہے، اِسے پیشنگوئی نہیں کہا جا سکتا۔

خدا نے یسعیاہ نبی کی معرفت یوں فرمایا ہے:

''پہلی باتوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ مَیں خدا ہوں اور کوئی دُوسرا نہیں۔ مَیں خدا ہوں اور مُجھ سا کوئی نہیں۔ جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایامِ قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وقُوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور مَیں اپنی مرضی بالکُل پُوری کرُوں گا۔'' (یسعیاہ 46:9-10)

بائبل مقدس کی پیشنگوئیاں بالکل سچ ہیں۔ اِن میں کوئی بھی کسی قسم کا ردوبدل نہیں کر سکتا۔

کسی امریکن نے یہ کہا ہے کہ اگر آپ کے پاس کوئی ایسی کتاب ہو جس میں بائبل مقدس کی طرح یسوع مسیح کے متعلق پیشنگوئیاں ہوں یعنی جس میں صدیوں پہلے ہی آنے والے واقعات کی تفصیل پائی جائے تو مَیں آپ کو 5000 ڈالر انعام دُوں گا۔ اب تک کسی کو بھی ایسی کوئی کتاب نہیں ملی۔

اِن حقائق کو کوئی بھی تبدیل نہیں کر سکتا کیونکہ سائنس نے اِن حقائق کی توثیق کی ہے۔

سائنس میں اِن حقائق کے متعلق جتنی زیادہ تحقیق کی جائے یہ پیشنگوئیاں اُتنی ہی مضبوط ہوتی جاتی ہے۔ اِس سے ہم پر کیا بات عیاں ہوتی ہے؟

1۔ایک ہستی ایسی ہے جو صدیوں پہلے ہی آنے والے حالات کو تفصیلاً جانتا ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ جو وہ کہتا ہے وہ ہو جاتا ہے۔کوئی بھی اِسے تبدیل نہیں کر سکتا۔ وہی قادرِ مطلق ہستی ہے۔اُس نے خود کو ہم پر اِس لیے عیاں کیا ہے کیونکہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے۔آپ بھی شخصی طور پر اُس کی محبت کا تجربہ کر سکتے ہیں۔

2۔تاہم بائبل مقدس کے لکھاری بھی بہت اہم اور نمایاں حیثیت کے حامل ہیں جنہوں نے حالات یا واقعات کے مطابق پیشنگوئیاں کی ہیں۔ بہرحال بات یہ ہے کہ بائبل مقدس خدا کی طرف سے مہیا کردہ ہے۔ یہ کسی اور کی طرف سے نہیں ہے۔

3۔ ہر ایک انسان میں دوسرے کی نسبت مختلف خدوخال ہوتے ہیں۔جب کسی خط پر آپ کے ملک، شہر، گلی، گھر کا نمبر اور آپ کا نام لکھا ہوتا ہے تو وہ خط آپ تک پہنچ جاتا ہے۔پیشنگوئیوں میں مسیح کے متعلق 333 کی تفصیل سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ خدا نے یسوع کو مختلف خوبیوں سے نوازا ہے۔ یہ تمام خوبیاں صرف ایک ہی ہستی یعنی یسوع ناصری میں پائی جاتی ہیں۔ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ خدا کا بھیجا ہوا نجات دہندہ ہے۔

پہلی مثال:

بائبل مقدس میں پرانے عہدنامے میں میکاہ نبی یوں بیان کرتا ہے:

''لیکن اے بیت لحم اِفراتاہ اگرچہ تُو یہُوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تُجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضُور اسرائیل کا حاکم ہوگا اور اُس کا مصدر زمانۂ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے۔'' (میکاہ 5:2)

میکاہ نبی یسوع سے تقریباً 700 سال قبل تھا۔ وہ اِس بات کی پیشنگوئی کرتا ہے کہ یسوع ایک چھوٹے سے علاقے میں پیدا ہوگا۔ یہ پیشنگوئی آسانی سے سمجھی جاسکتی ہے۔ہمیں اِس پیشنگوئی کی تکمیل نئے عہد نامے میں ملتی ہے:

''... ہیرودیس... اُن سے پُوچھا کہ مسیح کی پیدایش کہاں ہونی چاہیے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا یہُودیہ کے بیت لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یُوں لکھا گیا ہے کہ اے بیت لحم... کیونکہ تُجھ میں سے ایک سردار نکلے گا جو میری اُمت اسرائیل کی گلہ بانی کرے گا۔'' (متی 2:3-6)

یسوع کی جائے پیدائش سے متعلقہ کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اس پیشنگوئی سے متعلقہ چند سوالات یہ ہیں: کیا میکاہ نبی نے محض اندازے سے یہ کہا تھا؟ کیا اُس کے کہنے کے 700 سال بعد ایسا حادثاتی طور پر ہوا؟ مریم اور یوسف ناصرت میں رہتے ہیں۔ اُنہیں بیت الحم جانا پڑا۔ اُس وقت ناصرت سے بیت الحم پہنچنے میں گدھے یا پیدل تین دِن لگتے تھے۔ بچے کی پیدائش سے کچھ ہی دیر قبل ایسا تکلیف دہ سفر کیوں کرنا پڑا؟ قیصر اوگوستس نے اس کا باقاعدہ فرمان جاری کیا تھا کہ ہر کوئی اپنے اپنے علاقے میں جا کر نام لکھوائے۔ ایسا پہلے بھی تو ہوسکتا تھا۔ مگر یہودی لوگ اِس فرمان کو ماننے سے انکاری تھے۔ اُنہوں نے روم میں اپنا ایک وفد روانہ کیا۔ وہاں کے بادشاہ نے اِن کے اعتراضات کو رد کر دیا۔ اِس وجہ سے اِس فرمان کو ماننے میں دیر لگی۔ مشہور و معروف اور ماہر آثارِ قدیمہ کے برطانوی کیمیسٹ سر ولیم رامسےؔ کو 1923 میں ایک رومی تحریر ملی جس میں یہ سب کچھ درج تھا۔ مریم اور یوسف کو ٹھیک یسوع کی پیدائش کے وقت ہی بیت الحم جانا پڑا۔ یہ پیشنگوئی کی تکمیل تھی۔

یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جس کا انسان محض اندازہ لگا سکے۔ یہ بات بھی ہے کہ کوئی بھی انسان کسی واقعہ کے بارے میں 700 سال پہلے ہی نہیں جان سکتا۔ میکاہ کو اِس کا کیسے پتا چلا؟ اِس کی صرف ایک ہی وجہ ہے:

''... آدمی... خدا کی طرف سے بولتے تھے۔''

میکاہ نبی کو یہ سب کچھ خدا نے بتایا تھا۔ کیا اِس کے علاوہ بھی کوئی وجہ ہوسکتی ہے؟ کیا آپ 700 سال قبل کسی ایسے انسان کی جائے پیدائش کی پیشنگوئی کر سکتے ہیں جو جرمنی پر حکمرانی کرے گا؟ (اگر اُس وقت تک یہ دُنیا موجود رہی)۔ کیا کوئی ایسا انسان ہے جو ہمیں ایسی باتیں بتائے اور یہ باتیں سچ بھی ثابت ہوں؟ یہ تو صرف ایک مثال ہے۔ آپ کو ایسی بے شمار مثالیں ملیں گی۔ جب آپ نئے عہد نامے میں سے اناجیل (متی، مرقس، لوقا اور یوحنا) کا مطالعہ کرتے ہیں تو اُن میں یہ بات لکھی ہوئی ملتی ہے:

"... کیونکہ نبی کی معرفت یُوں لکھا گیا ہے۔" (متی 5:2)

بائبل مقدس کے کچھ ترجموں میں نئے عہد نامے میں بیان کردہ پرانے عہد نامے کی پیشنگوئیوں کا حوالوں کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ ترجمہ کرنے والوں نے ایسا اِس لیے کیا ہے تاکہ ہمیں اُن کے بارے میں آسانی سے پتا چل جائے۔ یاد رکھیں:

مسیحا سے متعلقہ پیشنگوئیاں پرانے عہد نامے میں ہیں اور مسیح کی آمد سے 400 سال قبل ہی تکمیل پذیر ہوچکی ہیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ یہ تمام پیشنگوئیاں 400 سال پہلے ہی پوری ہوچکی ہیں۔ اِن حالات کے تحت میرا نہیں خیال کہ یہ بات اتنی اہم ہے کہ میکاہ مسیح سے تقریباً 700 سال قبل تھا کیونکہ داؤد تو مسیح سے 1000 سال قبل تھا۔

چونکہ نیا عہد نامہ یسوع کی زمینی زندگی کے بعد لکھا گیا لہٰذا اِس میں آپ کو یہ پتا چلے گا کہ تمام پیشنگوئیاں پوری ہوچکی ہیں۔ اگر آپ پورا نیا عہد نامہ نہیں پڑھ سکتے تو کم از کم متی کی انجیل ضرور پڑھیں، اِس سے آپ کو بہتر طور پر پتا چل جائے گا۔

یسوع سے متعلقہ چند مزید پیشنگوئیاں درج ذیل ہیں:

☆ وہ یہوداہ کے قبیلے میں سے ہوگا۔

☆ چرواہے اُس کی آمد کا اعلان کریں گے۔

☆ وہ صلیبی موت سہے گا۔

☆ اُس کے کپڑوں پر قرعہ ڈالا جائے گا۔

☆ اُس کی ہڈیاں نہ توڑی جائیں گی۔

☆ اُس کی پسلی کو چھیدا جائے گا۔

☆ وہ بطورِ عوضی مرے گا۔

اُس کی زندگی، موت اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے متعلقہ ہر بات پوری ہوگئی۔

یہ اُن 333 پیشنگوئیوں میں سے محض چند پیشنگوئیاں ہیں۔

صرف یسوع مسیح ہی ایسا انسان ہے جس کی سوانح عمری اُس کی پیدائش سے قبل ہی لکھ دی گئی۔
وہ اِس زمین کا عظیم ترین انسان تھا۔

ڈاکٹر اولینتھس گریگری نے یوں کہا کہ اگر (سو کی بجائے) صرف 50 پیشنگوئیاں حادثاتی طور پر پوری ہوئی ہیں تو پھر یہ حادثاتی نسبت 1:1 ٹریلین ہوگی۔ اِسے عددی طور پر یوں لکھا جائے گا: 1:1,125,000,000,000,000

جو شخص یہ بات جان لیتا ہے وہ بائبل مقدس کی اِن پیشنگوئیوں کو حادثاتی نہیں کہے گا۔ پطرس یوں کہتا ہے:

''اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تُم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو...'' (2 پطرس 1:19)

مسیحا سے متعلقہ تمام پیشنگوئیاں پڑھنے والا ایف. جے. مالڈاؤ یوں کہتا ہے:

''اگر کوئی شخص یہ نہیں دیکھ سکتا یا دیکھنا نہیں چاہتا کہ ابدی رُوح یہ سارا منصوبہ تیار کیا ہے اور قادرِ مطلق خدا نے اپنے ہاتھ سے اپنے کامل منصوبے کو پورا کیا ہے، تو وہ شخص واقعی اندھا ہے۔

سب کچھ جاننے والا خدا ہم سے اندھے ایمان کی توقع نہیں رکھتا۔ اُس نے ہمیں ایمان کی اچھی وجوہات بھی عطا کی ہیں۔ جب ہم پیشنگوئیوں کو بہتر طور پر جان لیتے ہیں تو اِس سے ہمارے ایمان کو ایک مضبوط بنیاد ملتی ہے تاکہ ہم خدا، یسوع مسیح اور بائبل مقدس پر بھروسہ رکھیں۔

آج کے مطالعہ کا خلاصہ:

1۔ ایسا زندہ، سب کچھ جاننے والا اور قادرِ مطلق خدا ہے جس نے دوسرے طریقوں کے ساتھ ساتھ پیشنگوئیوں کے ذریعے بھی خود کو عیاں کر دیا ہے۔

2۔ بائبل مقدس خدا نے مہیا کی ہے کیونکہ بائبل مقدس میں بیان کردہ پیشنگوئیاں کو صدیوں پہلے بیان کرنا انسانی دائرہ اختیار سے باہر ہے۔

3۔ صرف یسوع ناصری ہی مسیحا اور ہمارے نجات دہندہ سے متعلقہ پیشنگوئیوں پر پورا اُترتا ہے۔ ہم اُس پر کامل بھروسہ کر سکتے ہیں۔

یسوع نے بذاتِ خود اِن پیشنگوئیوں کا مقصد بیان کیا ہے:

’’اور اب مَیں نے تُم سے اس کے ہونے سے پہلے کہہ دیا ہے تا کہ جب ہو جائے تو تُم یقین کرو۔‘‘
(یوحنا 29:14)

مجھے خوشی ہے کہ آپ بائبل مقدس/ مسیحی ایمان سے متعلقہ اِن بنیادی سوالات پر غور کریں گے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

ہلمٹ

مَیں آپ کو اینڈریو کے نام مزید ایسے خطوط کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں جو پیشنگوئیوں سے متعلقہ ہیں۔

اینڈریو کے نام خط نمبر 6: مستقبل میں کیا ہوگا؟

☆ 2600 سال قبل دُنیا کی مختصر تاریخ تحریر کی گئی۔
اِس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ’اخیر زمانے میں کیا ہوگا‘۔

☆ چھ پیشنگوئیاں، اُن میں سے پانچ پہلے ہی پوری ہو چکی ہیں۔

☆ کیا یورپ کو سیاسی اتحاد حاصل ہوگا؟ مستقبل میں کیا ہوگا؟

اینڈریو کے نام خط نمبر 8: یسوع مسیح سے متعلق پیشنگوئیاں

☆ انسانی نقطہ نظر سے 10:1 (17) کی تکمیل

☆ مصلوبیت کے وقت اُس کے کپڑوں کا معاملہ: کچھ کپڑے اُنہوں نے آپس میں بانٹ لیے اور کچھ پر اُنہوں نے قرعہ ڈالا۔

☆ اُس کی کوئی بھی ہڈی نہ توڑی گئی۔ رومی سپاہیوں نے حاکمِ وقت کے حکم کو نظر انداز کر دیا اور غیر دانستہ طور پر وہ کام کیا جس کی پہلے سے پیشنگوئی کی جا چکی تھی۔

☆ 30 سکوں کے عوض پکڑوایا گیا اور اِس کے علاوہ مزید آٹھ پیشنگوئیوں کی تفصیل۔

اینڈریو کے نام خط نمبر 9: چار شہروں سے متعلقہ پیشنگوئیاں

☆ اگرچہ حسابی نقطہ نظر سے ممکن ہونے کی نسبت 200:1 ٹریلین ہے مگر کونسی پیشنگوئیاں

تکمیل پذیر ہو چکی ہیں:

۔یروشلیم کا سُنہری پھاٹک

۔پیترا شہر کی عجیب چٹان

۔مشہور و معروف بابل

۔تائیر کے عروج و زوال

اینڈریو کے نام خط نمبر 8

یسوع مسیح سے متعلق پیشنگوئیاں

انسانی نقطہ نظر سے تکمیل کی نسب 10:1(17)

عزیز اینڈریو!*

آج مَیں آپ سے تین اہم ترین پیشنگوئیوں کا ذکر کروں گا۔ آخر میں مَیں مسیحا سے متعلقہ اُن آٹھ پیشنگوئیوں کی تفصیل بیان کروں گا جن کی تکمیل انسانی نقطہ نظر سے 10:1(17) ہے۔

☆ مصلوبیت کے وقت اُس کے کپڑوں کا معاملہ: کچھ کپڑے اُنہوں نے آپس میں بانٹ لیے اور کچھ پر اُنہوں نے قرعہ ڈالا۔

☆ اُس کی کوئی بھی ہڈی نہ توڑی گئی۔ رومی سپاہیوں نے حاکمِ وقت کے حکم کو نظرانداز کر دیا اور غیر دانستہ طور پر وہ کام کیا جس کی پہلے سے پیشنگوئی کی جا چکی تھی۔

☆ 30 سکوں کے عوض پکڑوایا گیا اور اِس کے علاوہ مزید آٹھ پیشنگوئیوں کی تفصیل۔

مصلوبیت کے وقت اُس کے کپڑوں کا معاملہ

اسرائیل کا بادشاہ داؤد جو کہ نبی بھی تھا وہ خدا کی ہدایت سے مسیح سے 1000 سال قبل بیان کرتا ہے کہ مصلوبیت کے وقت یسوع کے کپڑوں کا کیا بنے گا۔

پیشنگوئی:

''وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالتے ہیں۔'' (زبُور 18:22)

یہ پیشنگوئی 1000 سال بعد میں کیسے پوری ہوئی؟ یوحنا رُسول اِس کی تفصیل یوں بیان کرتا ہے:

تکمیل:

''جب سپاہی یسُوع کو مصلُوب کر چُکے تو اُس کے کپڑے لے کر چار حصے کِئے۔ ہر سپاہی کے لئے ایک حصہ اور اُس کا کُرتہ بھی لیا۔ یہ کُرتہ بِن سِلا سراسر بُنا ہوا تھا۔ اس لئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ اسے

پھاڑیں نہیں بلکہ اس پر قُرعہ ڈالیں تاکہ معلُوم ہو کہ کس کا نکلتا ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ وہ نوِشتہ پُورا ہو جو کہتا ہے کہ اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لئے اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالا۔'' (یوحنا 19:23-24)

یہاں پر وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ یسوع کے کپڑوں کا کیا بنے گا:

1۔ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں۔

2۔ اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالتے ہیں۔

یسوع کی صلیب کے نیچے چار سپاہی تھے۔ اُنہوں نے یسوع کے کپڑے آپس میں بانٹ لیے۔ ہر ایک کو یسوع کے کپڑوں میں سے ایک ایک ملا۔ مگر یسوع کا چوغہ باقی بچ گیا۔ وہ اِس کے چار ٹکڑے کرنا چاہتے تھے تاکہ ہر ایک کو ایک ایک ٹکڑا مل جائے مگر اُنہوں نے دیکھا کہ یہ تو چوغہ ہے۔ اُس وقت اِس کی بہت اہمیت تھی۔ سپاہیوں نے سوچا کہ اگر وہ اِس کے چار ٹکڑے کریں گے تو یہ بیکار ہو جائے گا۔ لہٰذا اُنہوں نے کہا ''اِس کا ایک ایک ٹکڑا لینے کی نسبت بہتر یہ ہے کہ اِسے کسی ایک کو دے دیا جائے۔'' اُنہوں نے اِس مسئلے کو کیسے حل کیا؟ اُنہوں نے قرعہ ڈالا۔ جس واقعہ کی پیشنگوئی ایک ہزار سال قبل کی گئی تھی وہ پورا ہو گیا۔

غور کریں کہ بائبل مقدس کی پیشنگوئی ہو بہو پوری ہوئی۔

یسوع کی صلیب کے نیچے جتنے سپاہی تھے اُن کو یسوع کے کپڑوں میں ایک ایک مل گیا لیکن ایک اضافی بچ گیا۔

اور یسوع کے کپڑوں کو سپاہیوں نے پیشنگوئی کے مطابق ہی آپس میں بانٹ لیا۔

کیا ہم ایک ہزار سال قبل ہی یہ بتا سکتے ہیں کہ فلاں شخص کے ساتھ کیا ہو گا؟ کیا ہم یہ جان سکیں گے کہ اُس وقت اُس شخص کے بدن پر کتنے کپڑے ہوں گے؟ اور اُس کے اردگرد کتنے سپاہی موجود ہوں گے؟ داؤد کو یہ آگاہی اپنے طور پر نہیں ملی تھی۔ اِس آگاہی کا سبب صرف اور صرف ایک ہی ہے یعنی خدا نے اُسے یہ آگاہی دی تھی۔

یہ پیشنگوئی کہ اُس کی کوئی بھی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔

موسیٰ نے 1300 سال قبل سب سے پہلے اِس بات کا ذکر کیا تھا۔

پہلی پیشنگوئی:

''اور اُسے ایک ہی گھر میں کھائیں یعنی اُس کا ذرا بھی گوشت تُو گھر سے باہر نہ لے جانا اور نہ تُم اُس کی کوئی ہڈی توڑنا۔''(خرُوج 12:46)

اِس حوالے میں مصر سے نکلنے سے کچھ دیر قبل عیدِ فسح منانے کی بات کی جارہی تھی۔ اِس میں فسح کے برّے کی بات ہورہی تھی۔ یہ برّہ آنے والے نجات دہندہ کی علامت تھا۔ یاد رکھیں کہ جب یسوع یوحنا اصطباغی کے پاس آیا تاکہ اُس سے یردن میں بپتسمہ لے تو یوحنا یوں کہہ اُٹھا:

''دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے جو دنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔''(یوحنا 1:29)

دوسری پیشنگوئی:

داؤد بادشاہ نے 300 سال قبل ہی اِس بارے میں کہہ دیا تھا۔ یہ بھی اُس نے 1000 برس پہلے ہی کہا تھا۔

داؤد موسیٰ کی تحریروں کو بہتر طور پر جانتا تھا۔ مگر اُس نے کہا کہ موسیٰ نے جو کچھ برّے کے بارے میں کہا ہے وہ ایک انسان یعنی راستباز انسان کے متعلق کہا تھا:

''وہ اُس کی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ اُن میں سے ایک بھی توڑی نہیں جاتی۔''(زبُور 34:20)

تکمیل:

''پس چُونکہ تیاری کا دن تھا یہُودیوں نے پیلاطُس سے درخواست کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں تاکہ سبت کے دن صلیب پر نہ رہیں کیونکہ وہ سبت ایک خاص دن تھا۔ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دُوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہوئے تھے۔ لیکن جب اُنہوں نے یسُوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چُکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔''(یوحنا 19:31-33)

یہاں پر تیاری کے جس دِن کا ذکر کیا گیا ہے وہ سبت (ہفتے) سے پہلے آتا ہے یعنی وہ دِن جمعہ ہے۔ بائبل مقدس میں اِسے تیاری کا دِن کہا گیا ہے کیونکہ اِسی دِن سبت کی تیاری کی جاتی ہے۔ بہرحال یہاں پر ہم مبارک جمعے کی بات کر رہے ہیں۔ اِسی دِن یسوع کو مصلوب کیا گیا تھا۔

یہودیوں نے پیلاطُس سے یہ درخواست کی کہ جن لوگوں کو صلیب دی گئی ہے وہ سبت کے روز صلیب پر لٹکے نہ رہیں۔ اِسی وجہ سے اُنہوں نے مصلوب شدہ لوگوں کی ٹانگیں توڑنے کو کہا تا کہ وہ جلدی سے مرجائیں۔

پیلاطُس نے اُن کی درخواست کو مان لیا۔ یہ بات بائبل مقدس کی پیشنگوئی سے متضاد تھی، کیونکہ اِس میں لکھا ہے کہ اُس کی کوئی بھی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔

فرض کریں کہ اگر آپ اُس وقت یروشلیم میں ہوتے اور آپ کو اِس پیشنگوئی کا پتا چل جاتا تو کیا آپ اِس پر غور کرتے کہ یہ پوری ہوئی ہے یا نہیں؟ رومی سپاہیوں کو حکم دیا گیا کہ مصلوب شدہ لوگوں کی ہڈیاں توڑ دی جائیں۔ اُنہوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا۔ سب سے پہلے اُنہوں نے یسوع کے دائیں اور بائیں جانب کے ڈاکوؤں کی ہڈیاں توڑیں۔ اِس کے بعد وہ یسوع کی طرف گئے۔ کیا وہ یسوع کی ہڈیاں توڑنے سے کتراتے تھے؟ کیا اُنہیں یسوع کے بارے میں کسی قسم کا کوئی شک تھا؟

وہ یسوع کے پاس آئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہ تو پہلے ہی مر چکا ہے۔ یوں اُنہوں نے ہڈیاں توڑنے والا حکم اِس پر لاگو نہ کیا۔ اور یوں یسوع کی ٹانگیں نہ توڑی گئیں۔ کیوں؟ خدا نے ایک ہزار سال قبل داؤد کی معرفت اور 1300 سال قبل موسیٰ کی معرفت کیا کہا تھا؟

''وہ (خدا) اُس کی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ اُن میں سے ایک بھی توڑی نہیں جاتی۔''
(زبُور 20:34)

یہ پیشنگوئی بھی ہو بہو پوری ہوگئی۔ مگر حیرانی والی بات تو یہ ہے کہ سپاہیوں نے بغیر حکم کے ہی یہ کام کر دیا۔ اور جو کچھ اُنہوں نے بغیر حکم کے کر دیا اُس کی پیشنگوئی 500 سال قبل ہی زکریاہ نبی نے کر دی تھی۔ اِس بارے میں یوحنا 19:34-37 میں سے مزید مطالعہ کریں۔

تیسری پیشنگوئی:

''مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خُون اور پانی بہہ نکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سچی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے

تا کہ تُم بھی ایمان لاؤ۔ یہ باتیں اس لئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پُورا ہو کہ اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔" (خرُوج 46:12) ایک اور حوالے میں یوں لکھا ہے" پھر ایک اور نوِشتہ کہتا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے۔" (زکریاہ 10:12)

بغیر حکم کے ایک سپاہی نے بھالے کے ساتھ یسوع کی پسلی چھیدی تا کہ اِس بات کی یقین دہانی ہو سکے کہ وہ واقعی مر چکا ہے۔ سپاہیوں نے اِس بات کی مکمل طور پر یقین دہانی کر لی کہ وہ مر چکا ہے کیونکہ اُس کا خون اور پانی آپس میں مل چکا تھا۔

اِس بات کو یاد رکھیں کہ یہاں پر کیا ہوا ہے:

تین نبیوں نے پیشنگوئیاں کی اور یہ پوری ہوگئیں۔ پہلی پیشنگوئی 1300 سال قبل موسیٰ نے کی، دوسری پیشنگوئی 1000 سال قبل داؤد نے کی اور تیسری پیشنگوئی 500 سال قبل زکریاہ نے کی۔ اگرچہ اِن تینوں میں صدیوں کا فرق تھا اور ایک دوسرے کو جانتے بھی نہ تھے اس کے باوجود اُنہوں نے متفقہ طور پر پیشنگوئی کی۔

اُنہیں اِس کا کیسے پتا چلا؟ کیا یہ کوئی ممکنہ بات تھی؟ کیا یہ کوئی حادثہ تھا؟ اِس کا صرف ایک ہی جواب ہے، اُنہیں یہ پیشنگوئیاں ایک ہی ذریعے سے حاصل ہوئیں۔ اور اِنہیں یہ پیشنگوئیاں دینے والی ہستی ہمیشہ سے موجود ہے۔ خدا ازل سے ابد تک ہے۔ اُس نے خود کو اُن پر ظاہر کر دیا۔ اِس کے علاوہ اور کوئی حساب کتاب نہیں ہے۔

پیشنگوئی: مسیح کا 30 سکوں کے عوض پکڑوایا جانا

پہلی پیشنگوئی:

"بلکہ میرے دلی دوست نے جس پر مُجھے بھروسا تھا اور جو میری روٹی کھاتا تھا مُجھ پر لات اُٹھائی ہے۔" (زبُور 9:41، داؤد نے تقریباً 1000 سال قبل یہ پیشنگوئی کر دی تھی)

جو پیشنگوئی زکریاہ نبی نے 500 سال قبل کی تھی وہ بھی پوری ہوئی، یہ پیشنگوئی زکریاہ 11:12-13 میں پائی جاتی ہے۔

دوسری پیشنگوئی:

''اور مَیں نے اُن سے کہا کہ اگر تُمہاری نظر میں ٹھیک ہو تو میری مزدُوری مُجھے دو نہیں تو مت دو اور اُنہوں نے میری مزدُوری کے لئے تیس روپے تول کر دئے۔ اور خداوند نے مُجھے حُکم دیا کہ اُسے کمہار کے سامنے پھینک دے یعنی اس بڑی قیمت کو جو اُنہوں نے میرے لئے ٹھہرائی اور مَیں نے یہ تیس روپے لے کر خداوند کے گھر میں کُمہار کے سامنے پھینک دئے۔'' (زکریاہ 11:12-13)

متی 10:4 اور متی 27:1-10 میں اُن پیشنگوئیوں کا ذکر ہے جو 1000 یا 500 سال قبل کی گئی تھیں۔

تکمیل:

''یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا۔'' ''جب صُبح ہوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسُوع کے خلاف مشورہ کیا کہ اُسے مار ڈالیں اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پِیلاطُس حاکم کے حوالہ کیا۔ جب اُس کے پکڑوانے والے یہُوداہ نے یہ دیکھا کہ وہ مُجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لا کر کہا مَیں نے گُناہ کیا کہ بے قصُور کو قتل کے لئے پکڑوایا اُنہوں نے کہا ہمیں کیا؟ تُو جان۔ اور وہ رُوپیوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی۔ سردار کاہنوں نے رُوپے لے کر کہا ان کو ہیکل کے خزانہ میں ڈالنا روا نہیں کیونکہ یہ خُون کی قیمت ہے۔ پس اُنہوں نے مشورہ کر کے اُن رُوپیوں سے کُمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا۔ اس سبب سے وہ کھیت آج تک خُون کا کھیت کہلاتا ہے۔ اُس وقت وہ پُورا ہوا جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ جس کی قیمت ٹھہرائی گئی تھی اُنہوں نے اُس کی قیمت کے وہ تیس روپے لے لئے۔ (اُس کی قیمت بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی) اور اُن کو کُمہار کے کھیت کے لئے دیا جیسا خداوند نے مُجھے حُکم دیا۔'' (متی 27:1-10)

اگرچہ یہ بات انسانی نقطہ نظر سے ناممکن ہے مگر یہ سبھی آٹھ باتیں پوری ہوئیں:

1۔ مسیح کا پکڑوایا جانا۔

2۔ اُس کے اپنے ہی دوست نے اُسے پکڑوایا۔

3۔ اُسے 30 چاندی کے سکوں کے عوض پکڑوایا گیا۔

4۔''بڑی قیمت''غیر ملکی غلام کی قیمت ہوتی تھی۔

5۔چاندی کے سکوں کی صورت میں اُجرت دی گئی۔

6۔وہ پھینک دیئے گئے،وہ کہیں خرچ نہ کیے گئے اور نہ ہی کسی کو دیئے گئے۔

7۔اُن سکوں کو ہیکل میں پھینک دیا گیا۔

8۔وہ پیسہ کسی کاریگر کو دیا تھا(تاکہ ایک کھیت خرید لے)۔

یہ ساری باتیں پوری ہوئیں۔خدا اپنی قدرت سے ہزاروں برس پہلے ہی جانتا ہے کہ کیا کچھ ہوگا۔ اُس نے یہ باتیں اِس لیے بتائی ہیں تاکہ ہم اِس بات کو جان سکیں کہ وہ اپنی قدرت سے اِن تمام باتوں کو پورا کرتا ہے اور اُس پر ہمارا ایمان مزید مضبوط ہو جائے۔

پروفیسر سٹونر کے نتائج

سائنسدان پیٹر سٹونر اپنی تحریر کردہ کتاب بنام'سائنس بولتی ہے' میں مسیحا سے متعلقہ اِن سات پیشنگوئیوں کا ذکر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ''ریاضی کے ممکنہ اُصول کی بنا پر اِنہیں حادثاتی نہیں کہا جا سکتا۔''وہ مزید یوں کہتا ہے''...بہرحال ہم یہ بات دیکھ سکتے ہیں کہ(تب سے اب تک)کسی ایک ہی شخص پر اِن آٹھ پیشنگوئیوں کے پورا ہونے کی نسبت 1:10(17)ہے۔یہاں پر ایک کے ساتھ 17 صفریں ہیں یعنی:1:100,000,000,000,000,000۔

(Die Bibel im Test, Josh McDowell, CLV 2002, Seite 250-1)

سٹونر مزید یوں کہتا ہے:یہ آٹھ پیشنگوئیاں خدا کی طرف سے دی گئی ہیں یا نبیوں نے اِنہیں خدا کے رُوح کی تحریک سے تحریر کیا ہے۔

لیکن اِس معاملے میں نبیوں کی بیان کردہ اِن تمام باتوں کے ایک ہی شخص پر پورا ہونے کی نسبت 10:1 ہونی چاہیے مگر یسوع مسیح میں یہ سبھی پوری ہو گئیں۔

اِس کا یہ مطلب ہے کہ صرف ایک ہی شخص میں اِن آٹھوں پیشنگوئیوں کے پورا ہونے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ یقیناً یہ خدا نے ہی اپنے نبیوں کو پیشنگوئیاں مہیا کی ہیں اور اِن پر(17)1:10 کا اُصول

لاگونہیں ہوتا۔''

پھر سٹونر مزید 48 پیشنگوئیوں کا جائزہ لیتا ہے اور یوں کہتا ہے ''...ہم دیکھتے ہیں کہ کسی ایک ہی شخص پر 48 پیشنگوئیوں کے پورا ہونے سے ممکنات کا اُصول یہ ہو جاتا ہے (157)10:1۔''

مجھے خوشی ہے کہ آپ بائبل مقدس کے الہامی ہونے کے بارے میں مطالعہ کرنے میں کافی دلچسپی لے رہے ہیں۔ نیک تمناؤں کے ساتھ،

ہلمٹ

پیشنگوئیوں سے متعلقہ اینڈریو کے نام مزید خطوط۔ آپ کو اِنہیں پڑھ کر بہت اچھا لگے گا۔

اینڈریو کے نام خط نمبر 1: مسیحی ایمان کو آزمانا

☆ ہر ایک بات تین سوالوں کے جواب سے جُڑی ہوئی ہے۔

اینڈریو کے نام خط نمبر 6: مستقبل میں کیا ہوگا؟

☆ 2600 سال قبل دُنیا کی مختصر تاریخ تحریر کی گئی۔

اِس میں یہ بتایا گیا ہے کہ 'آخیر زمانے میں کیا ہوگا'۔

☆ چھ پیشنگوئیاں، اُن میں سے پانچ پہلے ہی پوری ہو چکی ہیں۔

☆ کیا یورپ کو سیاسی اتحاد حاصل ہوگا؟ مستقبل میں کیا ہوگا؟

اینڈریو کے نام خط نمبر 9: چار شہروں سے متعلقہ پیشنگوئیاں

☆ اگرچہ حسابی نقطہ نظر سے ممکن ہونے کی نسبت 200:1 ٹریلین ہے مگر کونسی پیشنگوئیاں تکمیل پذیر ہو چکی ہیں:

۔یروشلیم کا سُنہری پھاٹک

۔پیترا شہر کی عجیب چٹان

۔مشہور و معروف بابل

۔تائیر کا عروج و زوال

اینڈریو کے نام خط نمبر 2

یسوع ناصری

دُنیائے تاریخ کی سب سے اعلیٰ، منفرد اور بے مثال ہستی

پیارے اینڈریو!*

آج مَیں آپ کو یسوع کے متعلق بتاؤں گا۔ آپ اُس کا نام تو جانتے ہی ہو گے۔ ہر کوئی اُس کا نام جانتا ہے۔ مگر مجھے یقین ہے کہ آپ یسوع کے بارے میں مزید بہتر طور پر جاننا چاہتے ہو۔ ہر کوئی اُس کی زندگی کے حالات و واقعات کو جانتا ہے اور مانتا ہے کہ وہ دُنیائے تاریخ کی سب سے اعلیٰ ہستی تھی۔ ایسا کیوں ہے؟

یسوع ایک چھوٹے سے گاؤں اور ادنیٰ سی عورت سے پیدا ہوا۔ اُس کی پرورش کسی اور گاؤں میں ہوئی۔ 12 سال کی عمر میں ہی وہ اُس زمانے کے اُستادوں اور عالموں سے بات چیت کرنے کے لائق ہو گیا۔ اس کے باوجود اُس نے 30 سال کی عمر تک بطورِ بڑھئی کام کیا۔ اِس کے بعد وہ ساڑھے تین برس تک اسرائیل کے گردونواح میں منادی کرتا رہا۔

یسوع کی زندگی نے دوسروں کو کیسے متاثر کیا؟

فلپس بروکس نے یوں کہا: ''مَیں یہ بات بڑے وثوق کے ساتھ کہتا ہوں کہ اگر دُنیا کی تمام برّی افواج، تمام بحری افواج، پارلیمنٹ کے تمام ارکان، تمام بادشاہوں کو بھی اکٹھا کر لیا جائے تو اُن کی زندگیوں سے دُنیا اتنی متاثر نہیں ہو گی جتنی کہ صرف ایک ہستی یعنی یسوع مسیح کی زندگی سے دُنیا متاثر ہوتی ہے۔''

ولیم ایڈورڈ ہارٹ پول لیکی، جو کہ مشہور و معروف تاریخ دان ہے اُس نے یوں کہا: ''مسیح کا کردار نہ صرف نیکی کا عظیم ستون ہے بلکہ اِس سے عملی ترغیب بھی حاصل ہوتی ہے اور اِس کے کردار کا اثر اتنا گہرا ہے کہ یوں کہنا غلط نہ ہو گا کہ تمام عظیم فلاسفروں کی تعلیم اور کردار نے بھی انسانی دلوں کو اتنا متاثر نہیں کیا جتنا یسوع کی مختصر سی تین سالہ زندگی نے لوگوں کو متاثر کیا ہے۔''

☆ یسوع لکھاری نہیں تھا اِس کے باوجود سب سے بڑھ کر اُس کی سوانح عمری پر کتابیں لکھی گئی ہیں۔

*اینڈریو بائبل مقدس یوحنا 1:40-42 میں بیان کردہ اینڈریاس سے اخذ کردہ نام ہے۔

اِس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے بھائی پطرس کو یسوع کے پاس لایا تھا۔

☆ وہ کوئی تاریخ دان نہیں تھا اس کے باوجود وہ تاریخ کی عظیم ترین ہستی ہے۔ ہر اخبار اور خط پر اِس کے ذکر سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے۔

☆ یسوع کوئی آرٹسٹ نہیں تھا اِس کے باوجود وہ مصوروں، نقش نگاروں کا شاہکار رہا ہے اور میوزیشن اُس کا احترام کرتے ہیں۔

☆ یسوع کوئی قانون دان (وکیل) نہ تھا اِس کے باوجود اُس کا محبت بھرا قانون دُنیا میں بہترین مانا جاتا ہے۔

☆ یسوع طبیب نہ تھا اِس کے باوجود وہ دُنیا کا طبیب اعظم تھا جو ہر قسم کی بیماری سے شفا دے سکتا تھا۔

☆ یسوع کوئی ماہرِ نفسیات نہ تھا اِس کے باوجود ہر کوئی اُس سے نصیحت حاصل کرتا تھا۔ ایک نامور ماہرِ نفسیات نے یوں کہا ہے: ''اگر ہم نفسیات سے متعلقہ اپنے سارے کاموں کو بھی اکٹھا کر لیں تب بھی یہ سارے کام یسوع کے پہاڑی وعظ کے سامنے بیکار دکھائی دیتے ہیں۔''

☆ یسوع شادی شدہ نہ تھا اِس کے باوجود ہر کوئی اُس کی نصیحت کی بنا پر خوشگوار ازدواجی زندگی گزار سکتا ہے۔

یسوع اور اُس کی کامیاب زندگی اتنی منفرد کیوں ہے؟ کیوں کوئی بھی اُس کا مقابلہ نہیں کر سکتا ہے؟ کوئی بھی مسیحی اِس سوال کا جواب بڑی دلیری کے ساتھ یوں دے گا: کیونکہ وہ خود خدا تھا، وہ خدا کا بیٹا تھا اور وہ انسان بنا۔ یہ بات شاگردوں کو بہت اچھی محسوس ہوئی کہ خدا یسوع مسیح میں مجسم ہو کر انسان بنا تا کہ ہمیں بچا سکے کیونکہ صدیوں پہلے پیشنگوئیوں میں یہ بتا دیا گیا تھا۔ آپ کو یاد ہو گا کہ کس طرح سے مسیحا سے

متعلقہ پیشنگوئیاں پوری ہوئی ہیں۔خدا نے یسوع ناصری کی 333 نشانیاں بتائی ہیں۔ حیران کُن بات یہ ہے کہ کوئی بھی جھوٹا مسیحا اِن میں سے کسی ایک پیشنگوئی کا بھی دعویٰ نہیں کرسکتا۔

مسیح کے بارے میں یہ پیشنگوئی کی گئی کہ ''خدا ہمارے ساتھ'' (یسعیاہ 14:7؛ متی 23:1)، وہ بیت الحم میں پیدا ہوگا، ''اُس کا مصدر زمانہِ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے'' (میکاہ 2:5) اور وہ ''اور اُس کا نام عجیب مُشیر خدائِ قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہوگا'' (یسعیاہ 6:9)۔

یسوع نے اپنے متعلق کیا بتایا؟

اُس نے اِس بات کی تصدیق کی کہ وہ وہی مسیح ہے جس کی پیشنگوئیاں کی گئی ہیں (متی 11:1-6؛ متی 16:16-17؛ لوقا 4:17-21؛ یوحنا 4:25-26)۔

سنہیڈرن کے سامنے یسوع سے تفتیش کرتے ہوئے یوں پوچھا گیا:

''اگر تُو خدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ یسُوع نے اُس سے کہا تُو نے خُود کہہ دیا۔'' (متی 26:63-64) یسوع نے جواب دیا ''تُو نے خود کہہ دیا''۔

یہودی اِس بات کو بہتر طور پر سمجھتے تھے کہ یسوع خود کو خدا کا بیٹا کہنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے اِس پر فتویٰ لگایا تھا کہ یہ انسان ہوکر خود کو خدا کے برابر ٹھہراتا ہے (یوحنا 10:33)۔

اُس نے کہا ''اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اختیار مُجھے دیا گیا ہے۔'' (متی 28:18) اور ''خداوند خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادرِ مُطلق فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومیگا ہوں۔'' (مُکاشفہ 1:8)

عینی شاہد یسوع کے متعلق کیا کہتے ہیں؟

ایک تاریخ دان جان مونٹ گومرؔے یوں کہتا ہے ''تاریخ دانوں کو یسوع مسیح کے متعلق کیسے پتا چلتا ہے؟ اُس کے بارے میں جاننے کے لیے ہمیں نئے عہدنامے کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے کیونکہ اِن میں یسوع کے بارے میں بہتر طور پر بتایا گیا ہے۔'' اِس بارے میں عینی شاہدین کیا کہتے ہیں؟

جوہانس ڈیرٹاؔفیر نے اِس کی تصدیق کی ہے کہ یسوع ناصری ہی خدا کا بیٹا ہے (یوحنا 1:34)۔ یوحنا

رُسول کے بقول یسوع دُنیا کے گناہ اُٹھالے جاتا ہے یہ ایسا کام ہے جو صرف خدا ہی کرسکتا ہے (یوحنا1:29)۔

پطرس یوں کہتا ہے کہ یسوع ہی زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے(یوحنا6:68)۔

لعزر کی بہن مارتھا بھی یہی کہتی ہے(یوحنا11:27)۔

توما، مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے والی بات کو ماننے سے انکاری تھا لیکن جب اُس کا سامنا زندہ مسیح کے ساتھ ہوا تو ''... اُس سے کہا اے میرے خداوند! اے میرے خدا!'' (یوحنا20:28)

یوحنا رُسول یسوع کی الوہیت کی تصدیق اِن الفاظ میں کرتا ہے ''حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے'' (1 یوحنا5:20)۔ وہ ہماری توجہ اِس حقیقت کی طرف دلاتا ہے کہ بائبل مقدس کی باتیں کیوں لکھی گئیں ''لیکن یہ اس لئے لکھے گئے کہ تُم ایمان لاؤ کہ یسُوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ۔'' (یوحنا20:31)

رومی صوبے دار، جو کہ یسوع کو مصلوب کرنے والے سپاہیوں کا انچارج تھا اُس نے بھی یسوع کی الوہیت کی توثیق کی۔ اُس نے یوں کہا:

''بیشک یہ خدا کا بیٹا تھا۔'' (متی27:54)

پولس، پہلے تو بھرپور انداز سے مسیح کی مخالفت کرتا ہے۔ اُس نے یسوع کے شاگردوں کو قتل کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ لیکن جب اُس کا سامنا دمشق کی راہ پر یسوع سے ہوا تو وہ خود بھی یسوع کا وفادار شاگرد بن گیا اور مسیح کے بارے میں یوں کہا ''... جو سب کے اُوپر اور ابد تک خدایِ محمُود ہے۔ آمین۔'' (رومیوں9:5) وہ مسیح کے متعلق یوں کہتا ہے ''اور جسم کے رُو سے مسیح بھی اُن ہی میں ہوا جو سب سے اوپر اور ابد تک خدایِ محمود ہے۔ آمین''۔ اُس کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ مسیح میں الٰہی تمام خوبیاں موجود ہیں۔

یسوع کے متعلق تاریخ کیا کہتی ہے؟

ایک یہودی مورخ فلاویس جوزفس نے یوں کہا ''اُس دوران یسوع تھا، اگر اُسے انسان کہیں تو یقیناً دانا انسان تھا۔ کیونکہ اُس نے معجزات کیے اور سچائی کو قبول کرنے والے لوگوں کا اُستاد تھا... وہی مسیح تھا۔

اور اگرچہ ہمارے حاکموں میں سے ایک حاکم پیلاطُس نے اُسے مصلوب پر مروا ڈالا تو بھی اُس کے چاہنے والوں کی محبت میں کمی نہ ہوئی۔ وہ تیسرے دِن زندہ ہو کر اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوا کیونکہ خدا کے نبیوں نے اِن سب باتوں کی اور یسوع سے متعلقہ دیگر باتوں کی پہلے سے پیشنگوئی کر دی تھی۔''

کرنیلیس ٹیکٹس یوں بیان کرتا ہے: ''کرسٹس نامی انسان کو تبریاس کے دورِ حکمرانی میں پنطس پیلاطُس کی طرف سے مروا دیا گیا...''

جوہان ولگینگ وون گوتھے نے یوں کہا ''زمین پر صرف یسوع ہی الٰہی ہستی تھی۔''

جے. جے. روسیو نے یوں لکھا ''سقراط پیدا ہوا اور فلاسفر کی حیثیت سے مرا لیکن یسوع پیدا ہوا اور دیوتا کی مانند مرا۔''

مشرق کا نامور ناقد ارنسٹ رینن نے اِس بات کا اقرار کیا:

''مستقبل میں یسوع کی مانند کوئی بھی نہ ہوگا۔''

جب ناقدین نے حقائق کا جائزہ لیا تو اُنہوں نے کونسے نتائج اخذ کیے؟

جنرل ایل. والیس نے ایک مشہور و معروف ملحد (خدا کو نہ ماننے والا) شخص سے مسیحیت کے بارے میں بات چیت کی۔ والیس نے ایک کتاب لکھنے کا ارادہ کیا تا کہ وہ اِس میں یہ ثابت کرے کہ مسیحیت بالکل فضول ہے اور یسوع مسیح پیدا ہی نہیں ہوا تھا۔ سالوں تک اُس نے اپنی کتاب کے لیے مواد اکٹھا کیا۔ پھر اُسے احساس ہوا کہ یسوع مسیح واقعی پیدا ہوا تھا۔

تب وہ اِس نتیجے پر پہنچا کہ مسیحی تاریخی ہستی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ جب وہ 50 سال کا ہوا تو وہ گھٹنے نشین ہوا اور زندگی میں پہلی مرتبہ دُعا کی۔ اُس نے مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کر لیا۔ جو مواد اُس نے اپنی کتاب کے لیے اکٹھا کیا ہوا تھا اُس سے اُس نے ایک مشہور کہانی 'بین حور' تحریر کر دی۔

سر ولیم رامسے اپنی قدیم تحقیق کی وجہ سے بہت مشہور ہو گیا۔ وہ یہ مانتا تھا کہ بائبل مقدس ناقابلِ بھروسہ ہے۔ وہ کیمیسٹ اور ماہر آثارِ قدیمہ تھا اور وہ سچائی کی تلاش کے لیے مشرق کو چلا گیا۔ وہ 15 سالوں تک وہیں رہا۔ وہاں سے وہ ایک وفادار مسیحی کے طور پر واپس آیا اور اُس نے بے شمار کُتب بھی تحریر کیں، جن سے

مسیحی ایمان اور بائبل مقدس پر بھروسہ رکھنے کو تقویت ملتی ہے۔

ایک انگلش صحافی فرینک موریسن یہ بات کو ثابت کرنا چاہتا تھا کہ یسوع کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا محض ایک افسانہ ہے۔اپنی تحقیق کے دوران وہ حقائق کو جان گیا۔اور اِس کے نتیجے میں وہ وفادار مسیحی بن گیا۔

یونیورسٹی آف لندن کے شعبہ فلاسفی کا ڈین پروفیسر ڈاکٹر سیرل ایم. جوآڈ بھی ناقد تھا اور اُس کا یہ خیال تھا کہ یسوع محض ایک انسان تھا۔وہ یہ بھی مانتا تھا کہ گناہ کا وجود ہی نہیں ہے۔مگر اُس کی زندگی ڈرامائی انداز سے تبدیل ہوگئی۔وہ گناہ کی حقیقت کو ماننے لگ پڑا۔دو عالمی جنگوں سے اُس پر یہ بات واضح ہوگئی کہ انسان گنہگار ہیں۔وہ اِس نتیجے پر پہنچ گیا کہ کلامِ خدا ہی گناہ کی وضاحت کرتا ہے اور مسیح کی صلیبی موت سے ہی گناہ کا مسئلہ حل ہوتا ہے۔وہ مسیح کا وفادار پیروکار بن گیا۔

ایک اطالوی دہریے گوانی پاپینی نے جب نئے عہدنامے کا مطالعہ شروع کیا تو وہ بھی وفادار مسیحی بن گیا۔ بلکہ اُس نے یسوع کی زندگی پر ایک کتاب بھی تحریر کر دی۔

ایک مایہ ناز جرمن محقق اڈولف ڈائفس مین بھی مشرق کی طرف چلا گیا تاکہ وہ یہ ثابت کر سکے کہ بائبل ناقابلِ اعتماد ہے۔حاصل شدہ حقائق کی بنا پر وہ بڑا وفادار مسیحی اور تھیالوجین بن گیا۔وہ اپنی کتاب 'قدیم مشرق کی روشنی' میں بائبل کو قابلِ اعتماد ثابت کرتا ہے۔

اِن کے ساتھ اور بھی بہت سے ایسے لوگ شامل ہیں جو اِن حقائق کو جھٹلا نہ سکے۔

پروفیسر جوش میک ڈویل نے دوسری عالمی جنگِ عظیم کے بعد 52 ممالک کی 500 سے زائد یونیورسٹیز میں 3.5 ملین سے زائد اُساتذہ اور طلبہ میں 27 سالوں تک مسیح کی منادی کی۔اُس نے یوں لکھا:

''مجھے ابھی تک ایسا کوئی بھی انسان نہیں ملا جس نے اِس بارے میں بغور مطالعہ کیا ہو کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا اور دُنیا کا نجات دہندہ ہے۔یسوع الٰہی ہستی ہے یہ بات سچائی کے ہر ایک متلاشی کے لیے بہت اہم ہے۔''

اِس بیان کے متعلق آپ کیا سوچتے ہیں؟ فرض کریں کہ آپ کسی ایسے شخص سے ملتے ہیں جو مسیحی ایمان کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا، اُسے آپ یہ پوچھیں:

اگر خدا بطورِ انسان اِس زمین پر آتا تو آپ خدا سے کیا توقع رکھتے؟

اُس شخص کے مندرجہ ذیل جوابات ہو سکتے ہیں:

☆ مَیں یہ چاہتا کہ وہ ایک الگ ہی ہستی لگے۔

☆ مَیں اُس سے یہ توقع کرتا کہ وہ بطورِ انسان بالکل بھی گناہ نہ کرے۔

☆ مَیں اُس سے یہ توقع رکھتا کہ وہ قانونِ فطرت سے بالاتر ہوتا اور معجزات کرتا۔

☆ مَیں اُس سے یہ توقع رکھتا کہ اُس کا کردار سب سے منفرد ہوتا۔

☆ مَیں اُس سے یہ توقع رکھتا کہ وہ ایسی تعلیم دے جو پہلے کبھی کسی نے نہیں دی۔

☆ مَیں اُس سے یہ توقع رکھتا کہ اُس سے کائنات متاثر ہو اور اُس کا اثر ہمیشہ برقرار رہے۔

☆ مَیں اُس سے یہ توقع رکھتا کہ اُسے موت پر غلبہ حاصل ہو۔

☆ مَیں اُس سے یہ توقع رکھتا کہ جب بھی مَیں اُس سے دُعا کرتا تو وہ میری مدد کرتا ہے۔

یسوع اِن تمام توقعات پر پورا اُترتا ہے

اِس سے مجھے کیا فرق پڑتا ہے؟

چونکہ یسوع زندہ ہے اِس لیے اگر ہم چاہیں تو وہ ہماری زندگیوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ یسوع کا دیرینہ دشمن ساؤل عظیم ترین مسیحی مشنری بن گیا۔ ڈرپوک شمعون دلیر پطرس بن گیا، جلد باز یوحنا محبت کا پرچار کرنے والا رُسول بن گیا۔

جی ہاں، مسیح ہمیں کثرت کی زندگی، معافی اور اطمینان مہیا کرتا ہے۔ یسوع مسیح کو شخصی طور پر جاننا زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔ کیونکہ یہی تو انجیل کا مقصد ہے۔ انجیل کا مطلب 'خوشخبری'، 'خوشی کی خبر' ہے۔ یقیناً یہ آپ اور میرے لیے سب سے بڑی خبر ہے کیونکہ ہمیں مسیح کی ضرورت ہے۔

اِس بارے میں ہم بعد میں بات کریں گے۔ کیا آپ اناجیل میں سے یسوع کے متعلق پڑھنا چاہتے ہیں؟

آپ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر اِس خط کا مطالعہ کریں اور اِس کے بارے میں بات چیت کریں یا پھر آپ یہ خط کسی اور کو بھی دے سکتے ہیں۔

ایک سیلز ڈائریکٹر سیگ فرائیڈ بُچ ہولزیوں کہتا ہے:

’’آج تک مجھے یسوع کی مانند کوئی بھی اچھا اور قابل انسان نہیں ملا۔‘‘ (ہورزو)

مَیں اُمید کرتا ہوں کہ آپ کو بھی یہ جان کر خوشی ہوئی ہوگی کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ،

ہلمٹ

یسوع مسیح سے متعلقہ اینڈریو کے نام مزید خطوط:

اینڈریو کے نام خط نمبر 1: مسیحی ایمان کو آزمانا

☆ ہر ایک بات تین سوالوں کے جواب سے جُڑی ہوئی ہے۔

اینڈریو کے نام خط نمبر 3: بائبل مقدس کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

☆ بائبل مقدس سے متعلقہ 98 فیصد غلط فہمیوں کا خاتمہ اور اِس کے پیغام کو جاننا۔

اینڈریو کے نام خط نمبر 8: یسوع مسیح سے متعلق پیشنگوئیاں

☆ انسانی نقطہ نظر سے 1:10(17) کی تکمیل

☆ مصلوبیت کے وقت اُس کے کپڑوں کا معاملہ: کچھ کپڑے اُنہوں نے آپس میں بانٹ لیے اور کچھ پر اُنہوں نے قرعہ ڈالا۔

☆ اُس کی کوئی بھی ہڈی نہ توڑی گئی۔ رومی سپاہیوں نے حاکمِ وقت کے حکم کو نظر انداز کر دیا اور غیر دانستہ طور پر وہ کام کیا جس کی پہلے سے پیشنگوئی کی جا چکی تھی۔

☆ 30 سکوں کے عوض پکڑوایا گیا اور اِس کے علاوہ مزید آٹھ پیشنگوئیوں کی تفصیل۔

اینڈریو کے نام خط نمبر 3

بائبل مقدس کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

بائبل مقدس سب سے اہم اور دُنیا بھر میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔

بائبل مقدس سے متعلقہ 98 فیصد غلط فہمیوں کا خاتمہ اور اِس کے پیغام کو جاننا۔

عزیز اینڈریو!*

لوگ زیادہ سے زیادہ بائبل مقدس میں دلچسپی لے رہے ہیں۔گزشتہ سال دُنیا بھر میں 561 ملین بائبل مقدس پر مبنی کُتب تقسیم کی گئی ہیں۔جرمن زبان بولنے والے ممالک میں تقریباً 8 ملین لوگ کبھی کبھار یا باقاعدگی کے ساتھ بائبل مقدس کا مطالعہ کرتے ہیں۔

آج مَیں بائبل مقدس کے بنیادی مقصد کے بارے میں بات کروں گا۔ڈاکٹر جیمز کینڈی نے ایک اندازہ لگایا کہ 98 فیصد لوگ بائبل مقدس کے بنیادی مقصد کو سمجھنے میں غلط فہمیوں کا شکار ہیں۔اِسی وجہ سے مَیں تمہیں اِس بارے میں تفصیلاً یہ خط لکھ رہا ہوں۔یوں آپ بائبل مقدس کے بارے میں دوسروں کو بھی آسانی سے بتا سکو گے۔

بائبل مقدس کا بنیادی مقصد اِس سوال کا جواب دینا ہے:

کیسے انسان نئی، ابدی زندگی حاصل کر سکتا ہے؟

یسوع مسیح نے یوں فرمایا"مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔"(یوحنا10:10)

بہت سے لوگ زندگی حاصل کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔تاہم یسوع نہ صرف ہمیں زندگی بلکہ ہمیں کثرت کی زندگی دینا چاہتا ہے۔اِس زندگی میں محبت، خوشی، آزادی، تحفظ اور مضبوط اُمید پائی جاتی ہے۔

اِس زندگی کا ہمارے معاشرے، کام، دوستی، شادی، خاندان، صحت اور ہمارے مستقبل پر مثبت اثر مرتب ہوتا ہے۔اور خدا کی مرضی کے مطابق گزاری جانے والی زندگی ہمیشہ کی زندگی بن جاتی ہے۔

کسی بھی مسیحی بک سٹور سے ایسی کتاب لیں جس میں لوگوں کی ایسی گواہیاں موجود ہوں کہ اُنھوں نے مسیح کے ذریعے نئ زندگی کو کیسے حاصل کیا ہے۔ شخصی طور پر مجھے بے حد خوشی ہے کہ مَیں نے یہ نئ زندگی حاصل کر لی ہے۔

کس بنیاد پر خدا نئ زندگی مہیا کرتا ہے؟

اس کا جواب ہمیں 'انجیل' یعنی 'خوشخبری' 'خوشی کی خبر' میں سے ملتا ہے۔ آپ کو احساس ہوگا کہ اِس کے پیغام سے آپ کو خوشی حاصل ہوگی۔ اِس میں ایسا خوشی کا پیغام ہے جو لوگوں نے کبھی نہیں سُنا۔

تصور کریں کہ آپ آج ہی مر جائیں گے اور آپ کو خدا کے سامنے مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب دینا پڑے: ''تُم مجھ سے ہمیشہ کی زندگی کی توقع کیوں رکھتے ہو؟'' آپ اِس سوال کا جواب کیا دیں گے؟ عام طور پر اِس سوال کے یوں جواب دیئے جاتے ہیں:

☆ کیونکہ مَیں نے حکموں پر عمل کیا ہے...

☆ کیونکہ مَیں نے نیکی کی ہے...

☆ کیونکہ مَیں نے اچھی زندگی بسر کی ہے...

بہت سے لوگ یہ سوچتے ہیں کہ اگر وہ ایسا کریں گے تو اُنہیں ہمیشہ کی زندگی مل جائے گی۔ مَیں بھی ہر کسی کو یہی کہنا چاہتا ہوں کہ وہ حکموں پر عمل کرے، نیکی کرے اور اچھی زندگی بسر کرے۔ مگر ہمیشہ کی زندگی کو حاصل کرنے کے لیے یہ سب کچھ کرنا بالکل غلط ہے۔ بائبل مقدس تو اِس کے برعکس تعلیم دیتی ہے یعنی نئ زندگی خدا کی طرف سے محبت بھرا تحفہ ہے۔ کسی بھی طریقے سے ہم ہمیشہ کی زندگی کو کما نہیں سکتے۔ ہم خود کو دُکھ دینے سے بھی اِسے حاصل نہیں کر سکتے۔ جب مجھے اِس بات کا احساس ہوا تو مَیں بے حد خوش ہوا۔ مَیں آپ کو کچھ دیر بعد یہ بھی بتاؤں گا کہ ہمارے نیک اعمال کی کیا اہمیت ہے۔

کوئی یہ سوال پوچھ سکتا ہے: کیا نیک کام کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا؟ جی نہیں۔ خدا ہر ایک نیک کام کی قدر کرتا ہے۔ لیکن اِن کے ذریعے ہم ہمیشہ کی زندگی نہیں کما سکتے۔ خدا صرف اُنہیں نئ زندگی عطا کرتا ہے جو یسوع کی قربانی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

محبت کی بدولت ہی کسی کے لیے قربانی کی جاسکتی ہے۔محبت محسوس تو کی جاسکتی ہے مگر اِسے کمایا نہیں جاسکتا۔

خدا کا شکر ہو کہ ہم نئی زندگی کو کما نہیں سکتے۔

ورنہ یہ صرف امیر، طاقتور، ذہین اور صحت مند لوگوں کو ملتی۔اور باقی لوگ اِس سے محروم ہی رہتے۔ مزید برآں، ہم اِسی خوف میں زندگی بسر کرتے کہ کیا ہم نئی زندگی حاصل کرنے کے اہل یا لائق ہیں۔اگر ابھی سے ہم نیک زندگی گزارنا شروع کر دیں تب بھی ہماری گزشتہ زندگی پر اُٹھنے والا سوال برقرار رہے گا۔

اگر ہمیں ہمیشہ کی زندگی کمانی پڑتی اور اِس کے لیے بہت کوشش کرنی پڑتی تو ہم ایک پریشانی اور کشمکش کا شکار ہی رہتے ہیں۔ایک ایسا انسان ہے جس نے اِس کے لیے انتھک کوشش کی ہے۔اُس نے اِس کے تمام مراحل پورے کیے۔آپ اُسے جانتے ہیں۔

وہ انسان آگسٹین موناک مارٹن لوتھر تھا۔بائبل مقدس افسیوں 2:8-9 میں یوں بیان کرتی ہے:

''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔خدا کی بخشش ہے۔اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔'' (اِفسیوں 2:8-9)

کوئی تحفہ حاصل کرنے کے لیے آپ کو کتنی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے؟ تحفہ خریدنا، کیا یہ بات معیوب محسوس نہیں ہوتی؟ ایک مرتبہ بائبل کی کلاس میں مَیں نے طلبہ سے پوچھا کہ جو کرسمس تحائف آپ کو ملے ہیں اُن کے لیے آپ نے کتنی قیمت ادا کی ہے؟ ایک طالب علم نے جواب دیا''ہمیں اِن کے لیے کچھ بھی ادا نہیں کرنا پڑا بلکہ ہم نے اِن تحائف کے لیے اپنے والدین کے شکریہ ہی ادا کیا ہے۔''

ہمیں خدا کے تحفے پر یہی کچھ کرنا چاہیے یعنی اِسے قبول کریں اور اپنے طرزِ زندگی سے اُس کا شکریہ ادا کریں۔کیا کبھی آپ نے خدا کی محبت اور مہربانی کے تحفے کے بارے میں سوچا ہے؟

ہمیں نئی زندگی کی کیوں ضرورت ہے؟

کیونکہ گناہ کی وجہ سے ہماری اصل زندگی کھو چکی ہے۔ گناہ کیا ہے؟ خدا کے خلاف چلنا یا خدا کے خلاف بغاوت کرنا ہی گناہ ہے۔خدا کے معیار کے مطابق گنہگار کون ہے؟ آپ اور مجھ سمیت سبھی گنہگار ہیں۔

''کوئی راستباز نہیں۔ایک بھی نہیں۔اس لئے کہ سب نے گُناہ کیا اور خدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔''(رومیوں 23,10:3)

تاہم آج کے دور میں بہت سے لوگ خود کو گنہگار مانتے ہی نہیں۔

ایک مرتبہ میری کسی کاروباری شخص سے بات چیت ہوئی، وہ مجھے اب بھی یاد ہے۔مَیں اُس سے چند سوالات پوچھے۔دیگر سوالوں کے ساتھ ساتھ مَیں نے اُس سے یہ سوال بھی پوچھا 'کیا آپ گنہگار ہیں؟'۔ وہ بلند آواز میں ہنسنے لگا اور کہا ''جی نہیں، مَیں اپنے خاندان کا بہتر طور پر خیال رکھتا ہوں۔مَیں اپنا کام وفاداری سے کرتا ہوں۔مَیں سگریٹ نوشی یا شراب نوشی نہیں کرتا۔''

پھر مَیں نے اُس سے ایک اور سوال پوچھا ''کیا آپ نے کبھی زنا کاری کی ہے؟'' اُس نے جواب دیا ''ہاں''۔اِس کے باوجود وہ خود کو گنہگار نہیں سمجھتا تھا۔وہ خود کو دھوکا دے رہا تھا۔وہ خود کو پارسا ثابت کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

کسی مسیحی ڈائریکٹر کی سیکرٹری بھی یہی سمجھتی تھی کہ وہ گنہگار نہیں ہے۔

ایک مرتبہ اُس سے مسیحی نے اُسے یوں پوچھا ''کیا دِن میں کبھی تُم نے کچھ غلط بولا یا کیا ہو؟'' اُس نوجوان خاتون نے چند لمحے سوچنے کے بعد ہاں میں جواب دیا۔اُس ڈائریکٹر نے اُس سے مزید یہ پوچھا ''کیا دن میں کبھی تُم نے دو یا تین مرتبہ کچھ غلط کہا یا بولا ہے؟'' اُس نے جواب دیا ''یقیناً دِن میں تین مرتبہ تو مجھ سے ایسا ہو جاتا ہے۔'' اُس کے مالک نے اُسے حساب کر کے یوں بتایا ''اگر تُم روزانہ تین گناہ کرو تو سال میں 1000 گناہ بن جاتے ہیں۔اگر ہم آپ کی زندگی کے ابتدائی دس سال نہ بھی گِنیں تب بھی اِس وقت تمہارے گناہوں کی کل تعداد 15000 بنتی ہے۔'' یہ محض ایک اندازہ ہے۔

گناہ کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟

بائبل مقدس یوں فرماتی ہے ''بلکہ تُمہاری بدکرداری نے تُمہارے اور تُمہارے خدا کے درمیان جُدائی کر دی ہے۔''(یسعیاہ 2:59) اور ''کیونکہ گُناہ کی مزدُوری موت ہے...''(رومیوں 23:6)

خدا نے گناہ کی سزا موت مقرر کی ہے۔ہم اِس بات کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں کہ اگر گناہ کے نتیجے میں

موت نہ آتی تو پھر گناہ کا وجود ہمیشہ برقرار رہتا۔ اگر خود غرضی، نفرت، جنگ اور تکلیف سے پاک دُنیا بن جائے تو گناہ کا مکمل طور پر خاتمہ ہو جائے گا۔ کیونکہ گناہ ہی موت کی اصل وجہ ہے۔

یوں ہم گنہگار اور سزا یافتہ لوگ ہیں۔ ہم خود کو بچا نہیں سکتے۔ تاہم اگر ہم خدا پر بھروسہ رکھیں تو ہم بچ سکتے ہیں۔

بائبل مقدس خدا کے کردار کے متعلق کیا بتاتی ہے؟

''خدا محبت ہے'' اور ''خداوند صادق ہے'' (1 یوحنا4:8؛ دانی ایل9:14)۔ راستبازی محبت کا ثمر ہے۔ اگر خدا بدی کی حمایت کرتا تو پھر وہ نہ تو محبت ہوتا اور نہ ہی صادق (راستباز) ہوتا۔ جب ہم انسانی نقطہ نظر سے اِن باتوں کو دیکھتے ہیں تو اِس میں مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ محبت اور راستبازی کو آپس میں جوڑنا ہمارے لیے مشکل ہو جاتا ہے۔ کیا خدا کو بھی یہی مسئلہ درپیش ہے؟

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' (یوحنا3:16)

اپنی عظیم محبت میں خدا نے آپ اور میری خاطر اپنے بیٹے کی قربانی دے کر اِس مسئلے کو حل کر دیا ہے۔ اپنی راستبازی کی وجہ سے خدا ہم کو مجرم ٹھہراتا ہے مگر اپنی محبت کی بدولت وہ ہر اُس انسان کی سزا کو خود لے لیتا ہے جو اُس پر بھروسہ رکھتا ہے۔

یسوع مسیح کون ہے جس نے خود کو ہماری خاطر بخش دیا؟

بائبل مقدس ہمیں واضح طور پر یہ بتاتی ہے کہ یسوع مسیح خدا ہے۔ خدا کا بیٹا ہمیں بچانے کی خاطر انسان بنا۔ اگر یسوع صرف انسان یا کوئی فرشتہ ہی ہوتا تو وہ ہمیں بچا نہ سکتا۔ صرف خدا ہی ہمارے تمام گناہوں کو اُٹھا سکتا ہے۔

فرض کریں کہ اگر خدا کوئی ایسا فرشتہ خلق کر دیتا جو ہماری خاطر مرے تاکہ ہمارا مسئلہ حل ہو سکے تو یہ کتنی بلاجواز بات محسوس ہوتی؟ خدا کے بیٹے کی قربانی کے علاوہ کوئی بھی چیز انسان کے ساتھ خدا کی محبت کی عکاسی نہیں کر سکتی۔

یسوع مسیح خالق ہے(یوحنا1:1-3؛کلسیوں1:16؛عبرانیوں1:2)۔صرف خالق ہی ہمیں بچا سکتا ہے۔تخلیقی قوت کے بغیر ہمیشہ کی زندگی نہیں مل سکتی۔

یسوع مسیح ہی شریعت مہیا کرنے والی ہستی ہے(1 کرنتھیوں 10 : 4؛ یعقوب 4 : 12؛ یوحنا5:22)۔صرف شریعت مہیا کرنے والا ہی ہماری سزا کو خود برداشت کر کے ہمیں بچا سکتا ہے۔

جب ہم یہ سمجھ جاتے ہیں کہ خدا ہم انسانوں کے لیے خود کو قربان کرنے کے لیے تیار ہو گیا تب ہم اُس کی عظیم محبت کو بھی سمجھنا شروع کر دیتے ہیں۔مسیح ہمارا درمیانی بنا جس کے ذریعے خدا نے گناہ میں گری ہوئی انسانیت کے لیے اپنی محبت کا اظہار کر دیا۔

اِن دونوں باتوں میں سے ایک ہی کام ہو سکتا تھا: یا مسیح ہم سب کے گناہوں کی خاطر مرے یا پھر ہم سب اپنے گناہوں کی وجہ سے مریں۔بائبل مقدس واضح طور پر یوں بیان کرتی ہے کہ یسوع نے ہمارے گناہوں کو اُٹھا لیا(1 پطرس2:22،24؛یسعیاہ53:46)۔

یسوع میرا عوضی کیسے ہو سکتا ہے؟

یہ بات میرے لیے بھی سمجھنا مشکل تھی کہ کوئی دوسرا میرا قرض کیسے ادا کر سکتا ہے۔تاہم تاریخ میں ایسے بے شمار واقعات موجود ہیں جن میں عوضی کسی دوسرے کی خاطر مرا یا اُس کی سزا کو برداشت کیا۔

کسی مقدمے کے بارے میں یہ معلوم ہوا ہے کہ مُنصف اور مجرم کالج میں دوست ہوا کرتے تھے۔ بہرحال مقدمے کے دوران کمرہِ عدالت بہت سے متجسس لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔سبھی سوچ رہے تھے کہ اب مُنصف کیا کرے گا؟ مقدمے کی کاروائی چلتی گئی۔متعلقہ مجرم کو پیسوں کی صورت میں جرمانہ ادا کرنے کی سزا سُنائی گئی۔چونکہ متعلقہ مجرم پیسوں کا جرمانہ ادا نہیں کر سکتا تھا،اُسے نادہندہ قرار دے دیا گیا اور عدالتی افسران اُس متعلقہ مجرم کو وہاں سے لے جانے والے تھے۔

اِس کے بعد اُس مُنصف نے اپنا منصف والا چوغہ اُتار کر ایک طرف رکھ دیا، اپنے دوست کے سامنے کھڑا ہوا اور اُسے کہا''کیا اب بھی تُم مانتے ہو کہ مَیں تمہارا دوست ہوں؟'' وہ غصے کے ساتھ اِسے گھُور رہا تھا۔اُس مُنصف نے مزید یوں کہا''مَیں تمہارا مُنصف تھا۔اور مُنصف ہوتے ہوئے مَیں یہی فیصلہ کر سکتا

تھا۔بطورِ مُنصف مجھے بہتر طور پر فیصلہ کرنا تھا۔مگر اب مَیں تُمہیں یہ دکھانا چاہتا ہوں کہ مَیں تمہارا دوست ہوں۔"

اپنے دوست کے سامنے اُس نے ایک چیک لکھا جس میں اُس کے دوست پر عائد کردہ رقم درج تھی۔ یہ ایک مُنصف کی بہت بڑی مالی قربانی تھی۔اُس نے اپنے مجرم دوست کو یہ چیک دے دیا۔اُس کا دوست شرمندگی محسوس ہوتے ہوئے یہ چیک لینے سے ہچکچاتا ہے۔بالآخر اُس نے بڑی شکرگزاری اور بااعتماد انداز سے اپنے مُنصف دوست سے یہ چیک لے لیا۔اُس نے اپنا جرمانہ ادا کر دیا۔اب وہ ایک آزاد شخص کے طور پر اپنے دوست سمیت کمرہِ عدالت سے باہر چلا گیا۔اُسے سزا نہ ملی بلکہ کسی دوسرے نے اُس کی سزا برداشت کر لی۔جب اُس کا جرمانہ ادا کر دیا گیا تو اُس کی سزا ختم ہوگئی۔

یوحنا5:22 کے مطابق یسوع مسیح ہمارا مُنصف ہے۔دُنیائے جہان کا مُنصف عدل کرتا ہے۔وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کا دوست بننا چاہتا ہے(رومیوں5:10؛یوحنا15:14)۔اپنی محبت کی وجہ سے وہ آپ کا جرمانہ ادا کرنا چاہتا ہے۔وہ اپنی قربانی کے ذریعے یہ جرمانہ ادا کر سکتا ہے۔جب آپ اُس کے ساتھ دوستی کر لیتے ہیں اور شکرگزاری اور ایمان کے ساتھ اُس کی پیشکش کو قبول کر لیتے ہیں تو وہ بھی آپ کا قرض ادا کر دے گا اور آپ کو سزا برداشت نہیں کرنی پڑے گی (یوحنا5:24)۔

تب آپ بھی ایک آزاد انسان کے طور پر اپنے "گھر جا سکیں گے" (یوحنا14:13)۔

یسوع میرا دوست کیسے ہو سکتا ہے؟

اُس پر بھروسہ اور ایمان رکھنے سے وہ میرا دوست بن سکتا ہے۔

نئی زندگی حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا پڑتا ہے؟

قید خانے کا داروغہ یہ بات جاننا چاہتا تھا:

"مَیں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟"

جواب یہ تھا:

خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا۔"(اعمال16:30-31)

یسوع مسیح پر ایمان لانا سب سے اہم بات ہے۔

''ایمان'' کا مطلب کیا ہے؟

بدقسمتی سے آج کل ''ایمان'' کا دُرست مطلب بیان نہیں کیا جاتا۔ انگریزی لفظ 'belief' ویسٹ جرمن کے لفظ 'ga-laubon' سے نکلا ہے جس کا مطلب 'پیار، عزت اور بھروسہ کرنا' ہے۔ چونکہ یہ بہت اہم بات ہے اِس لیے مَیں اِس کی مزید وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔

''تُو اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ خدا ایک ہی ہے خیر۔ اچھا کرتا ہے۔ شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں۔'' (یعقُوب 19:2)۔ اِسے 'سمجھدارانہ ایمان' کہتے ہیں۔

کچھ لوگ کسی آپریشن یا کسی ایمرجنسی سے پہلے دُعا کرتے ہیں۔ اِسے 'ایمرجنسی ایمان' کہتے ہیں۔ سمجھدارانہ ایمان اچھا ہے۔ ایمرجنسی ایمان کے ذریعے ہم خدا کی محبت کا تجربہ کر سکتے ہیں، یہ بھی اچھا ایمان ہے۔ یہ دونوں نجات بخش ایمان کا حصہ ہیں۔ مگر سمجھدارانہ ایمان اور ایمرجنسی ایمان بذاتِ خود نجات بخش ایمان نہیں ہوتے۔

بائبل مقدس کے مطابق کامل اور نجات بخش ایمان مکمل طور پر یسوع مسیح پر بھروسہ رکھنا ہے۔

حقیقی ایمان کی ایک مثال:

کوئی ڈاکٹر کسی نوجوان خاتون کو پیار کرتا تھا۔ وہ اُس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ نوجوان خاتون اِسے اچھا انسان اور قابل معالج سمجھتی ہے۔ (یہ سمجھدارانہ ایمان ہے) اُس کا اپنڈکس کا آپریشن ہونا تھا۔ اِس دوران وہ اِس ڈاکٹر سے مدد حاصل کرتی ہے۔ (یہ ایمرجنسی ایمان ہے)۔

ڈاکٹر کو اِس بات سے خوشی ہوتی ہے کہ وہ خاتون اِسے اچھا سمجھتی ہے۔ اب وہ بڑی خوشی کے ساتھ اِس کا آپریشن کرے گا۔ اب وہ خاتون اِس کی مریض ہے۔ لیکن وہ صرف اِس کی مریض ہی نہ تھی بلکہ وہ اِس خاتون سے پیار کرتا تھا اور اِس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ جب وہ خاتون بھی اِس ڈاکٹر سے محبت کا اظہار کرتی ہے تو اُن کے منگنی طے پا جاتی ہے اور اِس کے بعد اُن میں شادی کا یہ عہد ہو جاتا ہے کہ ''مَیں یہ کروں گا''۔ جب اُس خاتون نے یہ عہد کیا کہ ''مَیں زندگی بھر یہ کروں گی'' تو وہ خود کو ڈاکٹر کے سپرد کر دیتی ہے (یہ نجات بخش ایمان ہے)۔

زندہ خدا کے ساتھ عہد

یسوع مسیح کے ساتھ ہمارے تعلق کی یہ ایک مثال ہے۔ہم اُس کے بارے میں سُنتے یا پڑھتے ہیں اور پھر ہم اُس سے مدد مانگتے ہیں۔ بہت سے لوگ یہیں رُک جاتے ہیں اور اُس کے بہترین عہد میں شامل ہونے یعنی اُس کے ساتھ محبت بھرا شخصی تعلق قائم کرنے کی بجائے اُس کے مریض ہی بنے رہتے ہیں۔اُس کی محبت، جِسے ہم بائبل مقدس اور اُس کے ساتھ اپنے تجربات سے جانتے ہیں وہی ہمارے ایمان کو خدا میں مزید مضبوط کرتی ہے۔ہم شخصی طور پر دُعا کے ذریعے اُس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں (یہ منگنی کی مانند ہے)۔جب ہم اُسے مزید بہتر طور پر جان لیتے ہیں اور اُس پر بہتر طور پر بھروسہ رکھنا شروع کر دیتے ہیں تب ہم اپنی زندگیاں اُس کے سپرد کر دیتے ہیں۔ پھر ہم شادی کے لیے 'ہاں' کہہ دیتے ہیں (بائبل مقدس پر مبنی بپتسمے کو شادی سے تشبیہ دی جاتی ہے)۔

بائبل مقدس مسیح کے ساتھ ہمارے تعلق کو شادی سے تشبیہ دیتی ہے۔

جب کوئی نوجوان خاتون کسی سے اپنی محبت کا اظہار کرتی ہے اور اُس شخص کے جواب 'کروں گا' الفاظ پر بھروسہ کرتی ہے تو وہ متعلقہ شخص کی بیوی بن جاتی ہے۔ جب ہم بھی کامل طور پر یہ عہد کر لیتے ہیں کہ 'مَیں زندگی بھر یہ کروں گا' تو ہم بھی یسوع کے بہترین دوست یا خدا کے بچے بن جاتے ہیں۔

''جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔'' (1 یوحنا5:12)

''لیکن جِتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا...'' (یوحنا1:12)

پھر ہمیں نئی زندگی حاصل ہو جاتی ہے۔ جب ہم خدا کے ساتھ اِس بندھن میں قائم رہتے ہیں تو ہم یسوع کی آمدِ ثانی پر جی اُٹھیں گے اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں گے۔

شادی خدا کے ساتھ ہمارے رشتے کی بہترین عکاسی کرتی ہے۔مثلاً بائبل مقدس میں افسیوں5:22-33 میں بھی اِسی تشبیہ کو استعمال کیا گیا ہے۔

شادی کے موقع پر ''مَیں کروں گا'' کا اقرار بہت کچھ تبدیل کر دیتا ہے۔عموماً عورت کے نام کے

ساتھ اُس کے خاوند کا نام جُڑ جاتا ہے۔ وہ دونوں اپنے والدین کے گھر کو چھوڑ کر اپنے نئے گھر میں چلے جاتے ہیں اور نئی زندگی کی شروعات کرتے ہیں۔ یسوع مسیح کے ساتھ ہمارا تعلق بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ جب ہم اُس "مَیں کروں گا" کہتے ہیں تب ہم اُس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم اُس کے محبت نامے یعنی بائبل مقدس کو پڑھنا شروع کر دیتے ہیں، ہم اُس سے بات کرنا یعنی اُس سے دُعا کرنا چاہتے ہیں، ہمیں اِس پر خوشی محسوس ہوتی ہے کہ وہ ہر روز ہماری عبادت یا خاموشی کے عالم میں کی گئی ہماری باتوں کو سُنتا ہے، اور وہ ہفتہ وار ہمارے ساتھ پورا دِن گزارنا چاہتا ہے یعنی سبت کے روز چرچ میں۔ ہمیں اُس کی مرضی کے موافق زندگی گزارنے یعنی اُس کے مشن یا چرچ ورک سے خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اور ایک دِن ہمیں سب سے قیمتی اثاثہ یعنی خدا کی بادشاہت میں ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوگی۔

نیک اعمال کے متعلق کیا خیال ہے؟

اب نیک اعمال کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ بنیادی طور پر 98 فیصد لوگوں میں یہی خرابی ہے کہ وہ یہ سوچتے ہیں کہ بائبل مقدس ہمیں ہمیشہ کی زندگی کمانے کو کہتی ہے۔

نیک اعمال کی کیا اہمیت ہے؟

آیئے افسیوں 2:8-9 اور آیت نمبر 10 کا مطالعہ کرتے ہیں: "کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔ کیونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں اور مسیح یسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔" (اِفسیوں 2:8-10)

ہم نے اپنے اچھے اعمال کے وسیلے نہیں بلکہ خدا کے فضل کے وسیلے نجات حاصل کی ہے، اِس میں ہمارا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ جب ہم یسوع مسیح پر ایمان رکھنے سے نجات حاصل کر لیتے ہیں تو ہمارا اُس کے ساتھ ایک نیا رشتہ بن جاتا ہے۔ وہ ہمیں نئی اور تبدیل شدہ زندگی مہیا کر دیتا ہے۔ ہمیں اِس قابل بنا دیتا ہے تاکہ ہم نئی زندگی میں اچھے اعمال سرانجام دے سکیں۔

پھر ہم اپنی محبت اور شکرگزاری کے ذریعے سے یسوع کو خوش کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ ہمیں نئی زندگی

بسر کرنے کی قوت مہیا کرتا ہے۔مَیں یوں کہنا چاہوں گا ''نیک اعمال ہماری نجات کی شرط نہیں بلکہ ہماری نجات کا پھل ہیں۔''

آیئے دوبارہ سے شادی کی مثال پر غور کرتے ہیں۔

کوئی بھی دوشیزہ محض پھول وصول کر کے کسی نوجوان مرد سے شادی نہیں کر لیتی۔ بلکہ اگر وہ ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہوں گے تو وہ پھولوں کے لین دین سے اِس کا اظہار کریں گے۔

شادی کے بعد خاوند بیوی کو گھر کے اخراجات کے لیے پیسے دیتا ہے۔کیا یہ اچھا عمل ہے؟ بیوی اپنے خاوند کے لیے کھانا پکاتی ہے اور اُس کے کپڑے دھوتی ہے۔کیا یہ بھی اچھے اعمال ہیں؟

کوئی بھی اِنہیں ایسے اچھے اعمال نہیں کہے گا جو اُن کی شادی کی بنیاد ہوں۔ وہ تو پہلے ہی شادی شدہ ہیں۔ یہ اعمال تو اُن کے محبت بھرے رشتہ کا قدرتی اظہار ہیں۔

اِس کا خلاصہ یہ ہے: ''جب ہم یسوع مسیح کے ساتھ پُر اعتماد رشتہ قائم کر لیتے ہیں تو ہم نئی زندگی میں داخل ہو جاتے ہیں۔''

میرا اپنا تجربہ

کئی سالوں سے مَیں خدا اور یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہوں۔مَیں بائبل مقدس کی ہر بات پر ایمان رکھتا ہوں۔مَیں اِسے پوری عقل سے مانتا ہوں۔مَیں دُعا بھی کرتا ہوں اور خدا میری دُعاؤں کو سُنتا بھی ہے۔

پھر ایک دن ایسا آتا ہے جب مجھے یہ احساس ہوتا ہے کہ مَیں نے تو ابھی تک خود کو یسوع مسیح کے سپرد ہی نہیں کیا۔

اِس کی وجہ سے مَیں ہفتہ بھر اندرونی طور پر کشمکش کا شکار رہا۔مَیں اپنی زندگی یسوع کے سپرد کرنے سے ڈرتا تھا۔تب مجھے احساس ہوا کہ یسوع مسیح مجھ سے بھرپور محبت رکھتا ہے اور میری خاطر مر کر اُس نے اپنی محبت کا اظہار بھی کر دیا ہے۔تب مجھے پتا چلا کہ مَیں بلا خوف وخطر خود کو اُس کے سپرد کر سکتا ہوں اور ایسا کرنا میرے لیے مفید ثابت ہو گا۔

اُسی دِن مَیں نے اُس کے سامنے ''مَیں کروں گا'' کا عہد کر لیا اور دُعا کے ساتھ اپنی زندگی اُس کے

سپرد کر دی۔ ایسا کرنے سے میری زندگی میں بہت اچھی تبدیلی واقع ہوئی۔ اب مَیں خدا کے ساتھ وفادار زندگی بسر کر رہا ہوں۔ جب مَیں اپنے ماضی کی طرف دیکھتا ہوں تو مجھے یہ شرمندگی محسوس ہوتی ہے کہ مَیں نے ایسا پہلے کیوں نہ کیا۔

جب مَیں کسی کو یہ بتاتا ہوں کہ یسوع مسیح کے ذریعے ہی نئی زندگی حاصل ہوتی ہے تو مجھے بے حد خوشی محسوس ہوتی ہے۔

یسوع مسیح کے ساتھ شخصی تعلق قائم کرنے کا اہم قدم

مندرجہ ذیل دُعا کے ذریعے آپ خدا پر اپنے ایمان کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ آپ ہو بہو یہی الفاظ استعمال کریں بلکہ یہ تو محض ایک مثال ہے کہ ہم اِس طریقے سے خدا سے دُعا مانگ سکتے ہیں۔

دُعا: ''پیارے آسمانی باپ! مجھے احساس ہوا کہ مَیں نے اپنی زندگی کو اپنے کنٹرول میں رکھنے کی کوشش کی ہے اور خود کو تجھ سے دُور ہی رکھا ہے۔ میرے گناہوں کو بخش دے۔ مَیں تیرا شکر گزار ہوں کہ تُو نے میرے گناہوں کو معاف کر دیا ہے کیونکہ یسوع میری خاطر مرا اور وہی میرا نجات دہندہ ہے۔ اے خداوند یسوع! میری زندگی پر راج کر اور اپنی مرضی کے موافق میری زندگی کو تبدیل فرما۔'' آمین

خود کو یسوع مسیح کے سپرد کرنے والی ایسی دُعا کو منگنی سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ منگنی ہونے کے بعد دونوں لوگ ایک دوسرے کو بہتر طور پر سمجھنا شروع کر دیتے ہیں اور ایک دوسرے کی محبت میں بڑھتے جاتے ہیں۔

اِس کے بعد شادی ہوتی ہے۔ بائبل مقدس پر مبنی بپتسمے کو شادی سے تشبیہ دی جاتی ہے

نیک تمناؤں کے ساتھ،

ہلمٹ

Helpfully was "New Testament Witnessing" by Elder K.Walter.

اینڈریو کے نام خط نمبر 13

فتح مند زندگی

خدا کے ساتھ شخصی تعلق رکھنا

عزیز اینڈریو!*

کیا مَیں آپ سے یہ انتہائی اہم سوال پوچھ سکتا ہوں؟

تصور کریں کہ آپ آج ہی ہارٹ اٹیک، حادثے سے مر جائیں گے۔ کیا آپ کے پاس یسوع مسیح کے ذریعے ہمیشہ کی زندگی کی یقین دہانی ہے؟ لاعلمی میں نہ رہیں! حقائق کی مدد سے آپ کو اس سوال کا جواب ملے گا۔

جو کوئی بھی خدا کے ساتھ رابطہ رکھتا ہے وہ زندگی بھر نئی نئی باتیں سیکھتا ہے!

1۔ خدا مجھ سے محبت رکھتا ہے!

''جو محبت خدا کو ہم سے ہے وہ اس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا ہے تا کہ ہم اُس کے سبب سے زندہ رہیں۔ محبت اس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی بلکہ اس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گُناہوں کے کفارہ کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا۔'' (1 یوحنا4:9-10)

'' کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔'' (یوحنا3:16-17)

یسوع یہ وعدہ کرتا ہے''... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔'' (یوحنا10:10)

خدا مجھے یہ پیشکش کرتا ہے:

☆ اب یہاں پر بامقصد اور کثرت کی زندگی۔

☆ بعد میں ہمیشہ کی زندگی۔

خدا کی پیشکش طویل مُدت کیوں نہیں ہے؟

اِس تلخ حقیقت کے پیچھے وجہ کیا ہے؟

2۔ ہم نے خود کو خدا سے جُدا کر لیا ہے!

شروع سے انسان کو خدا کے ساتھ رفاقت رکھنی چاہیے تھی۔ اُنہیں خدا کے ساتھ اپنا شخصی تعلق برقرار رکھنا چاہیے تھا۔ اپنی من مرضی سے وہ خدا سے جُدا ہو گئے۔ اُنہوں نے سوچا کہ اِس طریقے سے وہ خود کو آزاد کر سکتے ہیں۔ لیکن اِس طریقے سے خدا کے ساتھ اُن کا قریبی تعلق ختم ہو گیا۔

بائبل مقدس بنی نوع انسان کے اِس فیصلے کو ''گناہ'' کہتی ہے۔ چاہے اِس میں خدا کے خلاف واضح بغاوت یا اختلاف ظاہر ہو یا نہ ہو اِس سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔

گناہ نے ہمیں خدا سے جُدا کر دیا

بائبل مقدس گناہ کی یوں وضاحت کرتی ہے:

''بلکہ تُمہاری بدکرداری نے تُمہارے اور تُمہارے خدا کے درمیان جُدائی کر دی ہے اور تُمہارے گُناہوں نے اُسے تُم سے رُوپوش کیا ایسا کہ وہ نہیں سُنتا۔'' (یسعیاہ 2:59)

''جو کوئی گُناہ کرتا ہے وہ شرع کی مُخالفت کرتا ہے اور گُناہ شرع کی مُخالفت ہی ہے۔'' (1 یوحنا 4:3)

''ہر طرح کی ناراستی گُناہ ہے...'' (1 یوحنا 17:5)

بہت سے لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن کی زندگی بے معنی ہے۔ اِسی وجہ سے وہ بامعنی زندگی حاصل کرنے کی تلاش میں رہتے ہیں۔ مگر کیسے؟ خدا کے بغیر؟

تاہم وفادار اور بہتر زندگی یعنی دُنیاوی یا مذہبی کارکردگی کی بنا پر خدا اور ہمارے درمیان پائی جانے والی جُدائی ختم نہیں ہوتی۔ اِن تمام کاوشوں کے باوجود بھی گناہ اور اِس کے اثرات سے چھٹکارا ممکن نہیں۔ خدا اِن تمام انسانی کاوشوں کے متعلق کیا کہتا ہے؟

3۔ان تمام انسانی کاوشوں کے بارے میں خدا کیا کہتا ہے؟

''حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔''(یسعیاہ5:53)

''مسیح یسُوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔''(رومیوں34:8)

یسوع نے خود یوں کہا ہے کہ''راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔''(یوحنا6:14)

خدا نے میرے لیے وہ کام کر دیا جو مَیں اپنے لیے نہیں کر سکتا تھا یعنی اُس نے اپنے اور میرے درمیان خلا کو ختم کر دیا۔جب خدا کا بیٹا ہمارے گناہوں کی خاطر مراتب ایسا ہوا۔

''اور کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔''(اعمال12:4)

ہم یسوع کے ذریعے خدا کے ساتھ شخصی طور پر رابطہ رکھ سکتے ہیں۔

اِس حقیقت کو جان لینا ہی کافی نہیں ہے بلکہ خدا اِس بارے میں ہمارا عملی ردِعمل بھی دیکھنا چاہتا ہے۔یہ ایسا ہو سکتا ہے:

4۔مَیں یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کرتا ہوں

''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔خدا کی بخشش ہے۔اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔''(اِفسیوں2:8-9)

اُسے قبول کرنے کا مطلب ہے:

☆ اُس کے ساتھ شخصی طور پر رابطہ رکھنا۔

☆ اُس پر ایمان اور بھروسہ رکھنا۔

''دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں اُس

کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا۔'' (مُکاشفہ 3:20)

دو ممکنہ باتیں ہوسکتی ہیں:

میری انا میری زندگی کا محور ہو

اِس میں میری انا مجھ پر راج کرتی ہے۔ اِس کے نتائج یہ نکلتے ہیں مثلاً دوسروں کی نظر میں بہتر بننا، شک، عدم تحفظ، شرمندگی، اندرونی بے اطمینانی وغیرہ۔

انا

یسوع میری زندگی کا محور ہو

پھر یسوع میری رہنمائی کرتا ہے۔ مجھے دیگر اچھی باتوں کے ساتھ ساتھ یہ باتیں بھی حاصل ہوتی ہیں مثلاً امن، اطمینان، معافی، محبت، نئی اور ابدی زندگی۔

مسیح

انا

درج ذیل سوالات کے جواب بہت اہم ہیں:

☆ میری زندگی کیسی ہے؟

☆ کیا میری زندگی پہلی والی مثال کی مانند ہے یا دوسری والی مثال کی مانند ہے؟

☆ مَیں کیا بننا چاہتا ہوں؟

☆ آپ مستقبل میں کس قسم کی زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔

☆ مجھے اپنی زندگی میں مسیح کو قبول کرنے سے کونسی بات روکتی ہے؟

مَیں یسوع کو اپنی زندگی میں کیسے قبول کرسکتا ہوں؟

مَیں یسوع مسیح کو قبول کرنے کا آج ہی فیصلہ کرسکتا ہوں۔ یسوع سے بات کرنا بہت آسان ہے۔ بائبل مقدس میں اِس طریقے کو ''دُعا'' کہا گیا ہے۔ آپ یوں دُعا کرسکتے ہیں:

مجوزہ دُعا

''پیارے خداوند یسوع مسیح! مَیں تیرا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ تُو میری خاطر موا اور مُردوں میں سے جی اُٹھا۔مَیں گنہگار ہوں مجھے معاف کر۔ابھی میری زندگی میں آ۔مَیں خود کو بچا نہیں سکتا۔مَیں ہمیشہ کی زندگی کما نہیں سکتا۔ ہمیشہ کی زندگی کے لیے مَیں تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ مجھے بدی کی قوت سے آزاد کردے۔ مجھے ہمت دے تاکہ مَیں تیری پیروی کرسکوں۔مَیں اپنا آپ اور اپنا سب کچھ تیرے سپرد کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ کی زندگی کو قبول کرتا ہوں۔ یہ مجھے اپنی وساطت سے نہیں بلکہ تیری طرف سے بطورِ تحفہ ملی ہے۔آمین''

کیا آپ بھی یہ دُعا کرنا چاہتے ہیں؟

آپ اِس دُعا کو آہستہ آہستہ دوبارہ پڑھیں۔کیا آپ اِس دُعا سے متفق ہیں؟ یاد رکھیں،آپ کی مرضی سے ہی خدا آپ کی زندگی میں آئے گا۔

مَیں آپ کو کہنا چاہتا ہوں کہ اب آپ یہ دُعا بلند آواز میں پڑھیں۔

'اس دُعا کے ذریعے اب مَیں نے یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں بلا لیا ہے۔میرا ایمان ہے کہ وہ میری زندگی میں بھی اپنے وعدے پورے کرے گا:

''جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نکال نہ دُوں گا۔''(یوحنا6:37)

''اگر اپنے گُناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔''(1یوحنا1:9)

کلامِ خدا ہمیں یہ یقین دہانی کرواتا ہے:

''جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔''(1یوحنا5:12)

5۔یسوع مسیح کے ساتھ میری نئی زندگی

اب مَیں نے یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں قبول کرلیا ہے۔

مَیں اُس کے ساتھ چلنا چاہتا ہوں۔

مَیں کلامِ مقدس میں بیان کردہ خدا کے وعدوں پر ایمان رکھتا ہوں۔

میری نئی زندگی جذبات پر نہیں بلکہ خدا کے کلام کے حقائق پر مبنی ہے۔

''اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔''
(2 کرنتھیوں 17:5)

یہ دُعا کرنے کے بعد کچھ لوگ اچھا محسوس کرتے ہیں۔

ایک انجینئر نے مایوسی سے یوں کہا:

''مَیں دُعا میں خود کو یسوع مسیح کے سپرد کیا مگر اِس کے باوجود مجھے اچھا محسوس نہیں ہو رہا۔''

آپ نے اپنی زندگی یسوع کے سپرد کر دی ہے۔ خود کو سپرد کرنے والی دُعا سے یہ بات حقیقت بن جاتی ہے کہ خدا اور اُس کا کلام برحق ہے۔ اِس حوالے سے یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ 'حقائق آپ کے جذبات کے محتاج نہیں ہوتے ہیں' جذبات کے بغیر بھی حقائق برقرار ہی رہتے ہیں۔

مثلاً: آپ کی سالگرہ ایک خاص دِن پر ہی ہوتی ہے۔ مگر آپ کی سالگرہ والے اُس دِن آپ کے جذبات باقی دِنوں سے منفرد نہیں ہوتے۔ چاہے آپ میں سالگرہ کے متعلقہ خاص جذبات ہوں یا نہ ہوں مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ آپ کی سالگرہ کا دِن ہی ہے۔

آپ ٹائم ٹیبل کے اِس اُصول کو جانتے ہی ہیں مثلاً 2x2=4 یا 4x4=16۔ چاہے آپ ٹائم ٹیبل کے اُصول کو محسوس کریں یا نہ کریں مگر یہ ایک حقیقت ہے۔ اِس بارے میں احساسات بیکار ہو جاتے ہیں۔ احساسات حقائق کو پرکھنے کا پیمانہ نہیں ہوتے!

جب اُس انجنیئر نے یہ محسوس کیا تو اُس کی پریشانی ختم ہو گئی: ''مَیں نے یسوع مسیح کو 'ہاں' کہا ہے۔ بغیر کسی احساس کے اب مَیں مسیحی بن چکا ہوں۔ بدقسمتی سے میری ماں نے تو مجھے یہ آسان سا اُصول بتایا ہی نہیں تھا۔''

میری زندگی میں کیا نیا ہے یا کیا تبدیلی ہوئی ہے؟

1۔ مسیح میری زندگی میں آ چکا ہے (مکاشفہ 20:3؛ کلسیوں 27:1)۔

2۔ مسیح نے میرے گناہ معاف کردیئے ہیں (کلسیوں 1:14؛ 1یوحنا 1:9)۔

3۔ مَیں خدا کا ہوں یعنی مَیں اُس کا بچہ بن چکا ہوں (1یوحنا 3:1)۔

4۔ اب میری زندگی بامقصد بن چکی ہے (یوحنا 10:10؛ 2کرنتھیوں 5:14-15، 17)۔

5۔ مسیح کی مدد سے اب مَیں خدا کے احکام کو ماننے کے قابل بن چکا ہوں (یوحنا 14:15؛ 15:10-11)۔

6۔ مَیں بپتسمے کے ذریعے مسیح کے ساتھ عہد باندھنے کی تیاری کررہا ہوں (مرقس 16:16)۔

7۔ مسیح ہمیں ابدی زندگی مہیا کرتا ہے (1یوحنا 5:12)۔

یسوع یوں وعدہ کرتا ہے: ''... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔'' (یوحنا 10:10؛ زندگی کی ترقی اور سکون کی بحالی

اِسی وجہ سے:

☆ مَیں خود کو نہیں بلکہ یسوع مسیح کو تکتا رہتا ہوں۔

☆ مَیں اپنے جذبات پر نہیں بلکہ خدا کی نجات پر بھروسہ کرتا ہوں۔

☆ مَیں خداوند کے ساتھ قریبی تعلق رکھتا ہوں۔

☆ مَیں دُعاگو زندگی گزارتا ہوں۔

☆ مَیں روزانہ کلامِ خدا یعنی بائبل مقدس کو پڑھتا ہوں۔

☆ مَیں اپنے جیسے مسیحیوں کے ساتھ باقاعدگی کے ساتھ رفاقت رکھتا ہوں۔

☆ مَیں اپنے جاننے والوں میں یسوع مسیح کی منادی کرتا ہوں۔

☆ مَیں بپتسمے کی تیاری کررہا ہوں۔

☆ مَیں اپنے خداوند کی آمدِ ثانی کا منتظر ہوں۔

مجھے خوشی ہے کہ آپ نے یسوع مسیح میں نئی زندگی کا آغاز کرلیا ہے۔ مَیں آپ کے فیصلے کو منگنی سے تشبیہ دینا چاہوں گا۔ جب آپ کی منگنی ہوجاتی ہے تو آپ کا حسین وقت شروع ہوجاتا ہے۔ آپ ایک

دوسرے کے بارے میں جاننا شروع کر دیتے ہیں، آپ ایک دوسرے سے محبت رکھنا اور ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا سیکھتے ہیں اور آپ کا یہ نیا رشتہ مزید مضبوط ہو جاتا ہے۔ جب آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ آپ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ شادی کر لیتے ہیں۔ بائبل مقدس میں بپتسمے کو مسیح کے ساتھ شادی کرنے سے تشبیہ دی گئی ہے۔

''جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا۔'' (مرقس 16:16)

آپ میرے اِس خط کو بار بار پڑھ سکتے ہیں کیونکہ مَیں نے اِس میں یسوع مسیح کے ذریعے خدا کے ساتھ ہمارے رشتے کو بیان کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

مَیں یسوع مسیح کو بہتر طریقے سے کیسے جان سکتا ہوں؟

جیسے ہم دوسروں کے بارے میں جان سکتے ہیں اُسی طرح ہم یسوع مسیح کو بھی بہتر طریقے سے جان سکتے ہیں یعنی اُس سے بات چیت کرتے ہوئے (ٹیلی فون کالز کے ذریعے)۔ یسوع کے ساتھ ہم دُعا کے ذریعے بات چیت کرتے ہیں۔ یسوع کے بارے میں جاننے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم نئے عہد نامے کی اناجیل (متی، مرقس، لوقا، یوحنا) کا بغور مطالعہ کریں۔ اِن اناجیل میں یسوع کی زندگی کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ اِن میں یسوع کے متعلق تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ کسی مسئلے کے بارے میں جاننے کے لیے بائبل مقدس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ ہر ملک میں فری بائبل کارسپانڈنس کورسز بھی کروائے جاتے ہیں۔

یوں ہم یسوع مسیح کے ساتھ اپنے نئے رشتے سے لطف اُٹھاتے اور اِسے بحال رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں یسوع مسیح ہمیں مدد بھی فراہم کرتا ہے یعنی ہم خدا کی قدرت میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ اپنے اگلے خط میں مَیں اس بارے میں مزید بیان کروں گا (خدا کی قدرت میں کیسے زندگی بسر کی جائے؟)

یسوع یہ چاہتا ہے کہ آپ کے ساتھ مضبوط اور بامقصد رشتہ قائم رکھے۔ اُس نے یوں فرمایا ''تُم مُجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں۔'' (یوحنا 4:15)

اب مَیں نے یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں دعوت دی ہے۔ مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ میری زندگی

میں اپنے وعدوں کو پورا کرے گا۔"... جوکوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نکال نہ دُوں گا۔"
(یوحنا37:6)

"اگر اپنے گُناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔" (1یوحنا9:1)

خدا کا کلام ہمیں ایسی یقین دہانی مہیا کرتا ہے: "جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔" (1یوحنا12:5)

ہلمٹ اور میرا دوست گُرٹ

(ہلمٹ ہوبیل اور اور گُرٹ ہیسل)

Z1

ہمیشہ کی زندگی کا راستہ

رُوحانی طور پر یہ سوچیں کہ اگر آپ ابھی مر جائیں تو کیا آپ کو اِس بات کا یقین ہے کہ آپ کو ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوگی؟

خدا آپ کو بتانا چاہتا ہے کہ آپ کو ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوگی۔

''مَیں نے تُم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اس لئے لکھیں کہ تُمہیں معلُوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔'' (1 یوحنا13:5)

فرض کریں کہ آپ ابھی مر جاتے ہیں اور جب آپ خدا سے ملتے ہیں تو وہ آپ سے یہ سوال پوچھتا ہے، ''مَیں تمہیں ہمیشہ کی زندگی کیوں دُوں؟'' تو آپ کا جواب کیا ہوگا؟

فضل

دراصل سوال یہ ہے کہ'' کیا ہم اپنی وفادار یا نیک زندگی کی بدولت ابدی زندگی حاصل کر سکتے ہیں؟''

جی نہیں! ابدی زندگی تحفہ ہے، کوئی بھی اِس تحفے کو خرید نہیں سکتا۔

'' کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے... خدا کی بخشش ہے۔

'' کیونکہ گُناہ کی مزدُوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسُوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔'' (رومیوں23:6)

اگر ہم اپنی کارکردگی پر بھروسہ رکھیں تو ہم ہمیشہ کی زندگی حاصل نہیں کر سکتے۔

انسان

جب ہم بائبل مقدس میں سے پڑھتے ہیں کہ اِس میں انسان کے متعلق کیا کہا گیا ہے تو ہم اِس بات کو بہتر طور پر سمجھ جاتے ہیں۔

'' کیونکہ گُناہ کی مزدُوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسُوع میں ہمیشہ کی زندگی

ہے۔''(رومیوں23:6)

''سب نے گُناہ کیا اور خدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔''(رومیوں23:3)

''گُناہ شرع کی مُخالفت ہی ہے۔''(1یوحنا4:3)

''کیونکہ گُناہ کی مزدُوری موت ہے۔''(رومیوں23:6)

ہم گنہگار ہیں اور موت کے سزاوار ہیں۔ ہم خود کو بچا نہیں سکتے۔

خدا

مگر خدا مہربان ہے۔ وہ کسی کی بھی ہلاکت نہیں چاہتا۔

اِسی وجہ سے اُس نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو بھیجا تا کہ ہم اُس کے وسیلہ سے بچ جائیں۔

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''(یوحنا16:3)

چونکہ خدا عادل ہے اِس لیے اُسے گناہ اور گنہگاروں کو ختم کرنا تھا تا کہ اِس کرہِ ارض پر امن اور سکون قائم ہو سکے۔

مسیح

یسوع خدا اور انسان تھا۔

''ابتدا میں کلام تھا... اور کلام خدا تھا... اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمُور ہو کر ہمارے درمیان رہا۔''(یوحنا14,1:1)

''وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا۔''(1پطرس24:2)

''جو گُناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خدا کی راستبازی ہو جائیں۔''(2 کرنتھیوں21:5)

خدا نے مسیح کو ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ جب وہ مرے تو وہ ہمارے گناہوں کا فدیہ دے اور ہمیں اپنی کامل وفادار زندگی عطا کر دے۔

ایمان

یسوع کو قبول کرنے سے ہمیں ابدی زندگی کا تحفہ بالکل مفت ملتا ہے۔

''جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے۔'' (1 یوحنا 5:12)

جب ہم اُسے اپنی زندگی میں دعوت دیتے ہیں تو وہ ہماری زندگی میں آتا ہے۔

''... اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے... جو کُچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔'' (آیت 13-15)

ایمان، اِس بات پر یقین رکھنا ہے کہ جو کچھ اُس نے کہا ہے وہ پورا کرے گا۔

ایمان، محض یسوع پر یقین رکھنے سے کہیں بڑھ کر ہے... یہ اُس کے ساتھ وفادار رہنے کا عہد ہے، مثلاً جیسے ہم شادی کے عہد و پیمان میں ایک دوسرے کے ساتھ وفادار رہنے کا عہد کرتے ہیں۔

مسیح میں نئی زندگی

☆ معافی: ''اگر اپنے گُناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔'' (1 یوحنا 1:9)

☆ نیا مخلوق: ''اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔'' (2 کرنتھیوں 5:17)

☆ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں: ''لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا...'' (یوحنا 1:12)

☆ فتح مند زندگی: ''اس لئے کہ گُناہ کا تُم پر اختیار نہ ہوگا۔'' (رومیوں 6:14)

☆ ابدی زندگی: ''خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔'' (1 یوحنا 5:11)

دیکھیں کہ یسوع آپ کے لیے کیا کرنا چاہتا ہے؟

کیا آپ اُس ابدی زندگی کا مفت تحفہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جس کے لیے یسوع آسمان کو چھوڑ کر

زمین پر آیا اور صلیب پر مرا؟

یاد رکھیں:

- ☆ نجات صرف مسیح پر ایمان رکھنے سے ہی حاصل ہوتی ہے۔
- ☆ ہم یسوع کو اپنا خداوند اور مالک ماننے کے ساتھ ساتھ اپنا نجات دہندہ بھی مانتے ہیں۔
- ☆ ہم شکرگزاری اور محبت کے ساتھ اُس کی مرضی پوری کرتے ہیں۔
- ☆ ہمیں اپنے گنہگار طرزِ زندگی کو ترک کرنا اور خدا کی مرضی کے موافق زندگی بسر کرنی چاہیے۔

عہد

''دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔'' (مُکاشفہ 3:20)

کیا آپ یسوع کے لیے اپنے دل کا دروازہ کھولیں گے اور اُسے اپنے دل میں دعوت دیں گے؟

عہد سے متعلقہ دُعا: ''پیارے خداوند یسوع! میرے دل میں آ! مَیں گنہگار ہوں۔ مَیں خود کو بچا نہیں سکتا۔ مَیں اپنے طور پر ابدی زندگی کا حقدار نہیں ہوں۔ مَیں تجھی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ مَیں تجھے اپنا شخصی نجات دہندہ تسلیم کرتا ہوں۔ مَیں مانتا ہوں کہ تُو میری خاطر موا۔ مَیں تجھے اپنی زندگی کا خداوند اور مالک مانتا ہوں۔ میری مدد فرما تاکہ مَیں اپنے گناہوں کو ترک کروں اور تیری پیروی کروں۔ مَیں تیری طرف سے مہیا کردہ ابدی زندگی کے تحفے کو تسلیم کرتا ہوں۔ مَیں اپنے طور پر اِس کا مستحق نہیں ہوں بلکہ اِس کے لیے مَیں آپ کا شکرگزار ہوں۔ آمین''

آپ کی یقین دہانی کے لیے

آپ کے پاس ابدی زندگی ہے:

''مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔'' (یوحنا 6:47)

آپ خدا کے خاندان کا حصہ ہیں:

''لیکن جتنوں نے اُسے قبُول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔''(یوحنا1:12)

''بلکہ ہمارے خداوند اور مُنجی یسُوع مسیح کے فضل اور عِرفان میں بڑھتے جاؤ۔اُسی کی تمجید اب بھی ہو اور ابد تک ہوتی رہے۔آمین۔''(2پطرس3:18)

اگر آپ کو نئی زندگی کے لیے مزید مدد درکار ہے تو آپ مفت بائبل سٹڈی گائیڈز لینے کے لیے ہمیں لکھیں:

اینڈریو کے نام خط نمبر 14

خدا کی قدرت میں زندگی بسر کرنا، کیسے؟

پیارے اینڈریو!

مجھے ایک نوجوان ڈاکٹر کا جنازہ کرنے کے لیے بلایا گیا۔مَیں نے وہاں اُس ڈاکٹر کی بائبل طلب کی تا کہ مَیں اُس کی بائبل کا جائزہ لُوں اور اِسی مناسبت پیغام پیش کروں۔ بائبل مقدس میں ایک جگہ پر اُس نے یوں لکھا ہوا تھا ''مَیں کثرت کی زندگی چاہتی ہوں!'' وہ ایسا کچھ چاہتی تھی جو صرف یسوع ہی مہیا کرسکتا ہے:

''...مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔''(یوحنا 10:10)

یسوع چاہتا ہے کہ ہم ایسی نئی زندگی کا ابھی تجربہ کریں اور جب تک وہ دوبارہ آ کر ہمیں اپنی بادشاہت میں ابدی زندگی نہیں دیتا ہم اِس نئی زندگی کو گزارتے رہیں۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ ہم مسیح کے ساتھ مضبوط اور پائیدار رشتہ قائم کرنے کی قابلیت اور اہلیت کیسے پیدا کرسکتے ہیں۔

یہ ایسے ہی ہے جیسے کہ کوئی کار بغیر پٹرول (ایندھن) کے ہو۔اب دونوں باتوں میں سے ایک کا انتخاب کیا جاسکتا ہے یعنی کار کو دھکا لگایا جائے یا کار کے لیے پیٹرول لایا جائے۔اگر کار میں پٹرول ہوگا تب ہی یہ چل سکے گی۔

اِسی طرح سے خدا کی قدرت کے بغیر مسیحی زندگی بھی بغیر پٹرول والی کار کی مانند ہوتی ہے۔

لہٰذا ہم خدا کی قدرت میں کیسے زندگی بسر کرسکتے ہیں؟ یسوع نے اپنے شاگردوں کو یوں بتایا:

''لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے ...''(اعمال 8:1)

ایسا کیسے ہوتا ہے؟ اس بارے میں ہم مزید معلومات کہاں سے حاصل کرسکتے ہیں؟ بائبل مقدس میں اس سے متعلقہ ایک بڑا اہم حوالہ موجود ہے جہاں پر ہمارے پیارے خداوند یسوع نے محبت بھرے انداز میں ہمیں رُوح القدس کے لیے دُعا مانگنے کی تلقین کی ہے۔وہ حوالہ یہ ہے:

''پس مَیں تُم سے کہتا ہوں مانگوتو تُمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈ وتو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا تُم میں سے ایسا کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا چاہتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القُدس کیوں نہ دے گا؟''
(لُوقا 11:9-13)

کیا آپ نے دیکھا ہے کہ اس حوالے میں یسوع نے چھ مرتبہ ''مانگو'' کا لفظ استعمال کیا ہے اور پھر ''ڈھونڈو'' دو مرتبہ استعمال کیا ہے اور پھر دو مرتبہ ''کھٹکھٹاؤ'' کا لفظ استعمال کیا ہے؟ کیا ہمیں عملی طور پر اِسے ماننا نہیں چاہیے؟ ''مانگو'' لفظ کا آخری استعمال یونانی زبان میں زمانہ جاری کے حساب سے کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں صرف ایک مرتبہ ہی نہیں مانگنا چاہیے بلکہ ہمیں مسلسل مانگتے رہنا چاہیے۔ یسوع نہ صرف مانگنے پر زور دیتا ہے بلکہ اِسے عملی طور پر اپنانے پر بھی زور دیتا ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یسوع کو معلوم تھا کہ ہم میں انتہائی اہم کمزوری پائی جاتی ہے۔ وہ بڑی وضاحت کے ساتھ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ ہمیں رُوح القدس کی اشد ضرورت ہے اور یہ ہمیں اُسی سے مل سکتا ہے۔

اوپر بیان کردہ حوالے میں یسوع کی طرف سے کچھ باتوں کو دہرانے سے واضح طور پر یہ پتا چلتا ہے کہ ہمیں رُوح القدس کی کتنی اشد ضرورت ہے اور ہمیں مسلسل رُوح القدس کے لیے دُعا مانگتے رہنا چاہیے۔ یہ بے حد ضروری ہے۔ یہ خدا کا سب انمول تحفہ ہے اور باقی تحائف بھی اِسی سے وابستہ ہیں۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو یہ انمول تحفہ عطا فرمایا اور اِسی میں اُس کی محبت کا اظہار ہوتا ہے۔

''جب ہم رُوح القدس سے معمور زندگی کی حقیقت کو سمجھ جائیں گے اور ہم اُسی کی قیادت میں مسلسل زندگی بسر کرنا شروع کر دیں گے تو ہمارے لیے ہر ایک دِن بڑا اہم ہو جائے گا۔''

بائبل مقدس میں خدا کے ساتھ تعلق رکھنے والے تین قسم کے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے:

خود سے یہ سوال پوچھیں: مَیں اِس وقت کس قسم کے لوگوں میں شامل ہوں؟ اور مَیں کس قسم کے

لوگوں میں شامل ہونا چاہتا ہوں؟

ا۔نفسانی شخص

یسوع کو قبول نہ کرنے والا شخص نفسانی شخص ہوتا ہے۔

''مگر نفسانی آدمی خدا کے رُوح کی باتیں قبُول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقُوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ رُوحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔''(1 کرنتھیوں 14:2)

ایسی زندگی جس میں خودی ہو:

ای۔ایگو،انا،اُسے خودی کے تخت پر بٹھا دیتی ہے۔

صلیب۔اُن کی زندگیوں میں یسوع بالکل نہیں ہوتا۔

0۔زندگی کے ایسے معاملات جو خودی کے ماتحت ہوتے ہیں اور اس سے عموماً بے ترتیبی اور مایوسی پیدا ہوتی ہے۔

ب۔رُوحانی شخص

ایسا شخص جو یسوع کو قبول کر لیتا ہے اور رُوح القدس کی رہنمائی میں زندگی بسر کرتا ہے۔

''لیکن رُوحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے...''(1 کرنتھیوں 15:2)

ایسا شخص جو مسیح کی رہنمائی میں چلتا ہے:

صلیب:یسوع اُن کی زندگی میں تخت نشین ہوتا ہے

ای:ایگو کو نکال دیا جاتا ہے۔

0:زندگی کے ایسے معاملات جو خدا کی رہنمائی کے ماتحت ہوتے ہیں اور ایسی زندگی خدا کے منصوبے کے تحت ترقی کرتی جاتی ہے۔

ج۔جسمانی شخص

ایسا شخص جس نے مسیح کو قبول کر لیا ہوتا ہے مگر اکثر اِسے رُوحانی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ وہ رُوح القدس کی قدرت کے تحت زندگی بسر کرنے کی بجائے اپنی قوت سے مسیحی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے۔

''اور اے بھائیو! مَیں تُم سے اُس طرح کلام نہ کر سکا جس طرح رُوحانیوں سے بلکہ جیسے جسمانیوں سے اور اُن سے جو مسیح میں بچے ہیں۔مَیں نے تُمہیں دُودھ پلایا اور کھانا نہ کھلایا کیونکہ تُم کو اُس کی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت نہیں کیونکہ ابھی تک جسمانی ہو۔اس لئے کہ جب تُم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تُم جسمانی نہ ہوئے اور انسانی طریق پر نہ چلے؟'' (1 کرنتھیوں 3:1-3)

ایسا شخص جو خودی میں زندگی بسر کرتا ہے:

ای: ایگو، انا، اُسے خودی کے تخت پر بٹھا دیتی ہے۔

صلیب۔اُس کی زندگیوں میں یسوع ہوتا تو ہے مگر مکمل طور پر راج نہیں کرتا۔

0۔زندگی کے ایسے معاملات جو خودی کے ماتحت ہوتے ہیں اور اس سے عموماً بے ترتیبی اور مایوسی پیدا ہوتی ہے۔

اب ہم اِس کے چار مراحل پر غور کریں گے۔ہم جسمانی اور رُوحانی لوگوں کے حالات کا بہتر طور پر جائزہ لیں گے۔

1۔خدا چاہتا ہے کہ ہم بھرپور اور پھلدار زندگی بسر کریں۔

یسوع نے کہا ''... مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔'' (یوحنا 10:10)

''مَیں انگُور کا درخت ہوں تُم ڈالیاں ہو۔جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کچھ نہیں کر سکتے۔'' (یوحنا 15:5)

''مگر رُوح کا پھل مُحبت۔خُوشی۔اِطمینان۔تحمل۔مہربانی۔نیکی۔ایمان داری۔حِلم۔پرہیز گاری ہے۔ایسے کاموں کی کوئی شریعت مُخالف نہیں۔'' (گلتیوں 5:22-23)

''لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔'' (اعمال 1:8)

رُوحانی شخص

اس میں خدا کی زندگی کے موافق مندرجہ ذیل خوبیاں پائی جاتی ہیں:

☆ مسیح نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔

☆ رُوح القدس کی قوت سے معمور زندگی بسر کرتا ہے۔

☆ دُعا گو زندگی بسر کرتا ہے۔

☆ خدا کے کلام کو سمجھتا ہے۔

☆ خدا پر بھروسہ رکھتا ہے۔

☆ خدا کی تابعداری کرتا ہے۔

☆ لوگوں کو مسیح کے پاس لاتا ہے۔

مُحبت/خُوشی/اِطمینان/تحمل/مہربانی/نیکی/ایمان داری/حِلم/پرہیزگاری۔

مسیح کے ساتھ ہمارے مضبوط تعلق اور اپنی زندگی کے تمام معاملات کو بھرپور انداز میں اُس کے سپرد کرنے کی وجہ سے ہم میں یہ خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔

جس شخص نے حال ہی میں رُوح القدس کے کام کو سمجھنا شروع کیا ہے جب اُس میں ایک ایسے بالغ مسیحی کی مانند رُوح کے پھل پیدا نہیں ہوتے جو کافی عرصہ سے سچائی کو جانتا ہو تو اُسے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔

بیشتر مسیحی ایسی بھرپور زندگی کا تجربہ کیوں نہیں کر سکتے؟

2۔کون ہے جو بھرپور اور پھلدار مسیحی زندگی کا تجربہ نہیں کر سکتا؟

جسمانی شخص

مندرجہ ذیل خوبیاں ایسے جسمانی شخص کی علامت ہیں جو مکمل طور پر خدا پر بھروسہ نہیں کرتا۔

☆ اپنی رُوحانی حالت سے لاپرواہی

☆ بے اعتقادی

☆ نافرمانی

☆ خدا اور دوسرے لوگوں کے ساتھ محبت نہ رکھنا

☆ دُعا کے بغیر زندگی بسر کرنا

☆ بائبل مقدس میں عدم توجہی

غلط قسم کے خیالات / حسد / ناپاکی / غیر ضروری پریشانیاں / پس ہمتی / تنقیدی رویہ / مایوسی / بغیر کسی مقصد کے زندگی / اُصول پرستی (یعنی یہ سوچنا کہ اپنے اچھے کاموں کی وجہ سے کچھ حاصل کیا ہے)۔

(اگر کوئی خود کو حقیقی مسیحی سمجھتا ہے مگر گناہ کرتا رہتا ہے اُسے خود کو 1 یوحنا 3:2، 3:6اور افسیوں 5:5 کے تناظر میں پرکھنا چاہیے کہ کیا واقعی حقیقی مسیح ہے)۔

تیسرا نقطہ ہمیں اِس کا حل بتاتا ہے...

3۔ یسوع نے ہم سے بھرپور اور پھلدار زندگی کا وعدہ کیا ہے۔

ایسا رُوح القدس سے معمور ہونے کے ساتھ ساتھ رُوح القدس کی رہنمائی اور اُس اختیار کی بنا پر ہوتا ہے جو رُوح القدس ہمیں عطا فرماتا ہے۔

رُوح القدس سے معمور زندگی میں مسیح راج کرتا ہے۔ مسیح ہم میں رہتا ہے اور ہمارے ذریعے کام کرتا ہے اور ہمارے ذریعے رُوح القدس کی قدرت کا مظاہرہ کرتا ہے (یوحنا 15 باب)

ا۔ بقول یوحنا 3:1-8 انسان رُوح القدس کے کام کی بدولت ہی مسیحی بنتا ہے۔ رُوحانی پیدائش کے موقع پر ہم مسیح کے ذریعے نئی زندگی حاصل کرتے ہیں۔

یوحنا 14:17 میں یوں کہا گیا ہے کہ رُوح القدس ہمارے ساتھ اور ہم میں رہتا ہے۔

ہمیں یہ بات ملحوظ خاطر رکھنی چاہیے:

دراصل ہم جسمانی حالت میں پیدا ہوئے ہیں۔ اور عمر بھر ہم جسمانی طور پر ایسے ہی رہتے ہیں۔ اِس کے لیے ہمیں ہوا، پانی، خوراک وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے جسمانی دُنیا ہے ٹھیک اُسی طرح سے رُوحانی دُنیا بھی ہے۔ ہم رُوحانی طور پر بھی پیدا ہوتے ہیں یعنی جب ہم خود کو مکمل طور پر مسیح کے سپرد کر دیتے ہیں اور اس کے بعد (اعمال 2:38؛ یوحنا 1:12؛ یوحنا 14:16-17) بائبل مقدس پر مبنی بپتسمہ لے لیتے ہیں تو بائبل مقدس اِسے "نئے سرے سے پیدا" ہونا قرار دیتی ہے (یوحنا 3:3)۔ رُوحانی زندگی کی بقا کے لیے رُوح القدس، دُعا، کلامِ خدا وغیرہ درکار ہوتا ہے۔

ب۔رُوح القدس ہی بھر پور زندگی کا منبع ہے(یوحنا7:37-39)۔

ج۔رُوح القدس مسیح کو سرفراز کرتا ہے(یوحنا16:1-15)۔جب کوئی رُوح القدس سے معمور ہو جاتا ہے تو وہ یسوع مسیح کا وفادار پیروکار بن جاتا ہے۔

د۔آسمان پر صعود فرمانے سے قبل اپنے الوداعی پیغام میں یسوع نے ہمیں رُوح القدس کی قوت دینے کا وعدہ کیا تھا تا کہ ہم اُس کے شاگرد اور گواہ بن سکیں (اعمال1:1-9)۔

انسان رُوح القدس سے معمور کیسے ہو سکتا ہے؟

4۔ہم ایمان کے ذریعے رُوح القدس سے معمور ہوتے ہیں۔

تب ہم ایسی بھر پور اور پھلدار زندگی حاصل کرتے ہیں جس کا وعدہ مسیح نے ہمارے ساتھ کیا ہے۔

ہم خدا کی مہربانی کو کما نہیں سکتے بلکہ یہ تو خدا کا تحفہ ہے۔ہم ایمان یعنی خدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے اِسے حاصل کرتے ہیں۔

اگر آپ میں مندرجہ باتیں ہیں تو آپ ابھی رُوح القدس سے معمور ہونے کا تجربہ کر سکتے ہیں:

ا۔اگر آپ میں رُوح القدس سے معمور ہونے اور رُوح القدس کی رہنمائی حاصل کرنے کی خواہش ہو(متی6:5؛یوحنا7:37-39)۔

ب۔ایمان کے ساتھ رُوح القدس کی معموری کے لیے دُعا کی ہو، بالفاظِ دیگر یہ ایمان رکھنا کہ یسوع مسیح آپ کی دُعا کا جواب دے گا۔

یسوع نے فرمایا:

"جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔اُس نے یہ بات اُس کی رُوح بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے..."(یوحنا7:38-39)

"تا کہ ... ہم ایمان کے وسیلہ سے اُس رُوح کو حاصل کریں جس کا وعدہ ہوا ہے۔"(گلتیوں3:14)

خدا نے ہمارے لیے یہ آسان بنا دیا ہے تا کہ ہم اُس کے وعدوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے اُس پر ایمان رکھیں۔"اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافق کُچھ

مانگتے ہیں تو ہماری سُنتا ہے۔''(1یوحنا5:14)

جو خدا کی مرضی کے موافق دُعا مانگتے ہیں اُن کے بارے میں اگلی آیت میں یوں لکھا ہوا ہے:

''اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔''(1یوحنا5:15)

مثال:

کسی شخص نے تمبا کو نوشی سے چھٹکارا پانے کے لیے دُعا کی۔ اُس کی دُعا کا اُسے فوری طور پر جواب مل گیا۔ کچھ گھنٹوں بعد اُسے محسوس ہوا کہ اب اُسے تمبا کو نوشی کی بالکل بھی طلب محسوس نہیں ہو رہی۔(مزید معلومات کے لیے اینڈریو کے نام خط نمبر 5 'تمباکو اور شراب نوشی پر غلبہ پانا' کا مطالعہ کریں۔ www.steps-to-personal-revival.info-Letters to Andrew وزٹ کریں)۔

وعدوں کے ساتھ دُعا کرنے کی اہمیت 'شخصی بیداری کے لیے اقدام' کے باب نمبر 5 میں بیان کی گئی، اوپر بیان کردہ ویب سائٹ وزٹ کریں۔

یسوع مرقس 11:24 میں یوں فرماتا ہے:''اس لئے مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم کو مل گیا اور وہ تُم کو مل جائے گا۔''(مرقس 11:24)

ج۔ یسوع نے لوقا 11:9-13 میں ہمیں رُوح القدس دینے کا عہد کیا ہوا ہے۔ ہم اس خط کے آغاز میں اس بارے میں بات کر چکے ہیں، لہٰذا یہاں صرف آیت نمبر 13 کا ذکر کرتے ہیں:''پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القُدس کیوں نہ دے گا؟''(لُوقا 11:13)

رُوح القدس سے معمور ہونے کے لیے ایمان پر مبنی دُعا کیسے کی جائے؟

وعدوں کے ساتھ کی گئی دُعا سے ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے کہ ہماری دُعا سُنی جائے گی اور اِس طریقے سے ہمارے ایمان کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ اس سے متعلقہ ایک مجوزہ دُعا مندرجہ ذیل ہے:

مجوزہ دُعا:

''پیارے آسمانی باپ! مَیں یسوع کے نام سے تیرے پاس آتا ہوں۔مَیں اپنی اہلیت سے تیری پیروی نہیں کرسکتا۔اس سلسلے میں میری ناکام کوششوں سے تُو بخوبی واقف ہے۔مَیں پورے دل سے تجھ سے یہ دُعا مانگتا ہوں کہ تُو مجھے ہمت اور قوت عطا فرما تاکہ مَیں تیری مرضی کے موافق زندگی بسر کرسکوں۔ تیرا حکم ہے کہ ''رُوح سے معمور ہوتے جاؤ'' (افسیوں 18:5)۔مَیں رُوح سے معمور ہونا چاہتا ہوں۔ مجھے رُوح القدس عطا فرما کیونکہ تُو نے وعدہ فرمایا ہے کہ تُو اپنے بچوں کو زمینی باپ سے بھی بڑھ کر اچھی چیز یعنی رُوح القدس دینا چاہتا ہے (لوقا 13:11)۔مَیں تیرا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ تُو نے مجھے رُوح القدس سے معمور کردیا ہے کیونکہ یہ تیرا وعدہ ہے کہ جب مَیں تیری مرضی کے موافق دُعا مانگوں گا اور یہ ایمان رکھوں کہ جو کچھ مانگا ہے حاصل کرلیا ہے تو تُو دُعا کا جواب دیتا ہے (1 یوحنا 5:14-15)۔مہربانی فرما کر میری رہنمائی فرما اور اپنی مرضی کے موافق استعمال کر۔آمین''

کیا آپ بھی ایسی دُعا کرنا چاہتے ہیں؟ اگر ہاں تو آپ بھی ایسی ہی دُعا کیجیئے۔مَیں آپ کو کہنا چاہتا ہوں کہ آپ اِس دُعا کو بلند آواز میں پڑھیں اور یہ ایمان رکھیں کہ خدا نے آپ کو رُوح القدس سے معمور کردیا ہے۔

آپ رُوح القدس سے معمور ہو چکے ہیں اس بات کی یقین دہانی۔

کیا آپ نے رُوح القدس کی معموری کی دُعا مانگی ہے؟ جب آپ رُوح القدس کی معموری کے لیے دُعا مانگتے ہیں تو آپ کس بنیاد پر یہ ایمان رکھ سکتے ہیں کہ آپ رُوح القدس سے معمور ہو چکے ہیں؟ (خدا اور اُس کے کلام کی بنیاد پر کیونکہ یہ قابلِ بھروسہ ہیں: عبرانیوں 6:11؛ رومیوں 14:22-23)۔

ہمارے احساسات اتنے اہم نہیں ہیں۔ ہمارے احساسات نہیں بلکہ کلامِ خدا میں بیان کردہ خدا کے وعدے اہم ہیں۔مسیحی لوگ ایمان یعنی وہ خدا اور اُس کے کلام پر بھروسہ کرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مثال سے حقائق (خدا اور اُس کا کلام)، ایمان (خدا اور اُس کے کلام پر بھروسہ رکھنا) اور ہمارے احساسات (ایمان اور تابعداری کے نتیجے میں) (یوحنا 21:14) کے درمیان رشتہ واضح کیا گیا ہے۔

حقائق... ایمان... احساسات

ٹرین ڈبوں کے ساتھ اور ڈبوں کے بغیر بھی چل سکتی ہے۔ٹرین کے ڈبے اُسے بالکل بھی نہیں چلا سکتے۔ اِسی طرح سے مسیحی لوگ بھی خدا اور اُس کے کلام میں بیان کردہ اُس کے وعدوں پر بھروسہ کرنے کی بجائے اپنے مزاج اور احساسات پر بھروسہ (ایمان) رکھتے ہیں۔

رُوح القدس سے معمور زندگی کیسے بسر کریں؟

مسیحی کو ایمان (خدا اور اُس کے وعدوں پر بھروسہ رکھنے) کی بدولت ہی رُوح القدس سے معمور زندگی حاصل ہوتی ہے۔اِس سلسلے میں ہمیں 2 کرنتھیوں 16:4 پر غور کرنا چاہیے:

''... پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔'' (2 کرنتھیوں 16:4)

اِسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ ہم روزانہ صبح سویرے اپنی زندگی خدا کے سپرد کریں اور بھرپور ایمان کے ساتھ ترجیحاً وعدوں کے ساتھ رُوح القدس کی تجدید کے لیے دُعا مانگیں۔ جب ہم روزانہ کی بنیاد پر مسیح پر بھروسہ کرتے ہیں تب یہ ہوتا ہے:

ا۔آپ کی زندگی میں زیادہ سے زیادہ رُوحانی پھل پیدا ہوتے ہیں (گلتیوں 22:5)؛ آپ کا مزاج بھی مسیح جیسا بن جاتا ہے (رومیوں 2:12؛ 2 کرنتھیوں 18:3)۔

ب۔آپ کی دُعائیہ زندگی اور آپ کی طرف سے کلامِ خدا کا مطالعہ کیا جانا مزید با مقصد بن جاتا ہے۔

ج۔آپ کو آزمائش اور گناہ پر غلبہ پانے کی اہلیت ملتی ہے۔

کلامِ خدا یوں فرماتا ہے:

''تُم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا... '' (1 کرنتھیوں 13:10)

''جو مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کُچھ کر سکتا ہوں۔'' (فلپیوں 13:4)

''غرض خداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبُوط بنو۔'' (اِفسیوں 10:6)

''کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قُدرت اور مُحبت اور تربیت کی رُوح دی ہے۔'' (2 تیمتھیس 7:1)

''پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں۔ کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسُوع میں مُجھے گُناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔'' (رومیوں 8:1-2)

''ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حفاظت وہ کرتا ہے جو خدا سے پیدا ہوا اور وہ شریر اُسے چھُونے نہیں پاتا۔'' (1 یوحنا 5:18)

جب آپ یسوع کی گواہی دیتے ہیں تو خدا آپ کی مدد فرمائے گا (اعمال 1:8)۔

رُوحانی سانس

آپ ایمان کی بدولت خدا کی محبت اور اُس سے معافی حاصل کرتے ہیں۔ جب اس بات کو بہتر طور پر سمجھنا شروع کر دیتے ہیں کہ اگرچہ آپ خدا کی وفاداری میں زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں اس کے باوجود آپ کے رویے اور کام خدا کے دائرہ اختیار میں نہیں ہوتے تب آپ اپنے متعلقہ رویے اور کاموں کی معافی بھی مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ خدا کا شکریہ ادا کریں کہ اُس نے آپ کے گناہوں کو معاف کر دیا ہے کیونکہ یسوع آپ کے گناہوں کی خاطر صلیب پر موا ہے۔ ایمان کے ذریعے اُس کی محبت اور معافی کو قبول کریں اور اُس کے ساتھ زندگی بسر کرتے رہیں۔

جب آپ گناہ یا نافرمانی کرتے ہیں تو رُوحانی سانس لینا جاری رکھیں۔

رُوحانی سانس لینا (بُرائی کا اخراج اور نیکی کو اپنے اندر داخل کرنا) یہ ایمان پر مبنی سرگرمی ہے، ایسا کرنے سے آپ خدا کی محبت اور معافی کا مسلسل تجربہ کرتے رہتے ہیں۔

1۔ سانس کا اخراج

اپنے ہر ایک گناہ کا اقرار کریں، اپنے گناہ کی سزا کو تسلیم کریں اور خدا کی مہیا کردہ معافی کے لیے اُس کا شکریہ ادا کریں (1 یوحنا 1:9 اور عبرانیوں 10:1-25)۔ گناہ کی معافی میں اقرار بھی کیا جاتا ہے یعنی ہم اپنا رویہ اور کام بھی تبدیل کرتے ہیں۔

2۔ سانس اندر لینا

اپنی زندگی کو دوبارہ سے مکمل طور پر مسیح کے سپرد کریں اور ایمان کے ساتھ رُوح القدس کو

مانگیں۔ایمان رکھیں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرتا رہے گا جیسے کہ اُس نے لوقا 11:13 اور 1 یوحنا 5:14-15 میں وعدہ بھی کیا ہے۔

جب اِن تجربات سے آپ کو فائدہ ہو تو اِس کی کاپی کسی اور کو دیں یا کسی اور کے ساتھ مل کر اِس کا مطالعہ کریں۔کاش کہ آپ خدا کی قدرت میں نئی زندگی کی عظیم خوشی حاصل کریں۔آمین

نیک تمناؤں اور برکات کے ساتھ،

ہِلمٹ اور میرا دوست گُرٹ

(ہِلمٹ ہوبیل اور گُرٹ ہیسل)

اینڈریو کے نام خط نمبر 5

تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے چھٹکارا

اگر کوئی منشیات کا عادی ہو اور جب ہم کسی کو وعدوں کے ساتھ دُعا کرنا سکھانا چاہتے ہوں تب ہم اِس اہم تجربے کو استعمال کرتے ہیں۔

عزیز اینڈریو!

آج میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ ایک 39 سالہ ٹرک ڈرائیور سگریٹ نوشی کی عادت ترک کرنا چاہتا تھا۔ وہ روزانہ 60-70 سگریٹ پیا کرتا تھا اور اُس نے اِسے ترک کرنے کی بھرپور کوشش کی مگر نہ کرسکا۔ پس مَیں نے اُسے پوچھا ''کیا آپ جاننا چاہیں گے کہ آپ خدا کی مدد سے فوری طور پر سگریٹ نوشی سے کیسے چھٹکارا پاسکتے ہیں اور اِسے ترک کرنے سے آپ کو محسوس بھی نہیں ہوگا؟ جی ہاں، یقیناً وہ اِس بارے میں جاننا چاہتا تھا۔ مَیں نے اُسے بتایا کہ مَیں آپ کی مدد نہیں کروں گا بلکہ مَیں تو آپ کو خدا کا رستہ دِکھاؤں گا جو آپ کی مدد کو بالکل تیار ہے۔ اڈولف نے خدا کی پیشکش کو قبول کیا اور وہ فوری طور پر اور مکمل طور پر اِس لت سے چھٹکارا پا گیا۔ 14 روز بعد اُس نے دُعا کی کہ خدا اُسے شراب نوشی کرنے سے بھی چھٹکارا عطا فرمائے کیونکہ وہ روزانہ 10-14 بوتلیں پیا کرتا تھا۔ خدا نے اُسے اس لت سے بھی چھٹکارا بخش دیا اور اڈولف کا ڈاکٹر اُس کی صحت مندی کو دیکھ کر بڑا حیران ہوا۔ ایک سال بعد اوڈلف نے سگریٹ اور شراب نوشی نہ کرنے سے جو جمع پونجی جمع کی تھی اُس سے وہ اپنی بیوی اور بیٹیوں کے ساتھ یو ایس اے چھٹیاں گزارنے کے لیے گیا۔

بے شمار لوگ دُعا کے وسیلے اِس لت سے چھٹکارہ پا چکے ہیں مگر مَیں اڈولف کو کچھ مزید سمجھانا چاہتا تھا تاکہ وہ مستعدی کے ساتھ دُعا کرسکے۔ اِس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم بائبل مقدس کی چند آیات کا مطالعہ کریں گے۔

''اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔'' (1 یوحنا 5:14)

یہاں پر یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ جو دُعا خدا کی مرضی کے موافق ہوتی ہے خدا اُس کا جواب دیتا ہے۔ ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے۔

آیئے ہم مل کر یہ حوالہ پڑھتے ہیں: ''کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خدا کا مقدس ہو اور خدا کا رُوح تُم میں بسا ہوا ہے؟ اگر کوئی خدا کے مقدس کو برباد کرے گا تو خدا اُس کو برباد کرے گا کیونکہ خدا کا مقدس پاک ہے اور وہ تُم ہو۔'' (1 کرنتھیوں 3:16-17)

مَیں نے پوچھا ''تمہارا اِس بارے میں کیا خیال ہے؟ کیا سگریٹ نوشی تمہاری صحت کو نقصان پہنچا رہی ہے؟'' اُس نے جواب دیا ''یقیناً۔ لیکن کیا سگریٹ نوشی گناہ ہے؟'' ''جی ہاں''۔

[یہ سوال مَیں نے سگریٹ نوشی کرنے والے سینکڑوں لوگوں سے پوچھے ہیں اور وہ سب تقریباً اِس کے مضر اثرات کو مانتے ہیں۔ سالانہ چار ملین سے زائد لوگ سگریٹ نوشی کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔]

کیا خدا چاہتا ہے کہ ہم گناہ کریں؟ بالکل نہیں! بلکہ وہ تو یہ چاہتا ہے کہ ہم گناہ بالکل نہ کریں۔ لہٰذا وہ چاہتا ہے کہ ہم تمباکو نوشی کی لت سے چھٹکارا پائیں۔ ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ ہمیں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ جب ہم اِس سے چھٹکارا پانے کے لیے خدا سے دُعا کریں گے تو وہ ہماری دُعا کو سُنے گا۔

پھر مَیں نے اوڈولف کو کہا: اگر سگریٹ نوشی گناہ ہے تو پھر آپ کو سگریٹ نوشی کے گناہ کی وجہ سے خدا سے معافی مانگنی چاہیے۔ وہ آپ کی دُعا کو سُن لے گا۔

''اگر اپنے گُناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔'' (1 یوحنا 1:9) جس بھی گناہ کا ہم خدا کے سامنے اقرار کر کے معافی مانگتے ہیں خدا اُس کی معافی دے دیتا ہے۔

پھر مَیں نے یوں کہا ''کیا مَیں آپ سے ایک سوال پوچھ سکتا ہوں؟ اگر ہم مل کر آپ کی معافی کے لیے دُعا کریں تو کیا آپ سگریٹ کے گناہ کا اقرار کریں گے؟'' ''جی ہاں''۔ ''یوں خدا تمہیں معاف کر دے گا'' اور اِس بات کے لیے ہم خدا کا شکریہ ادا کریں گے۔

یقیناً کسی گناہ سے معافی حاصل کرنے کے بعد ہمیں دوبارہ سے وہ گناہ نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ خدا یہ

نہیں چاہتا کہ ہم بار بار گناہ کریں اور خود کو نقصان پہنچاتے رہیں، جب ہم ایمان کے ساتھ اُس سے دُعا مانگتے ہیں تو وہ ہمیں نجات دیتا ہے۔ اُس نے ہم سے یہ وعدہ کیا ہے:

"پس اگر بیٹا تُمہیں آزاد کرے گا تو تُم واقعی آزاد ہو گے۔" (یوحنا8:36)

یہاں پر یسوع یہ کہہ رہا ہے کہ اگر وہ ہمیں آزاد کر دیتا ہے تو ہم واقعی آزاد ہو جاتے ہیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ پھر ہم اپنی پرانی بُری عادات کو ترک کر دیتے ہیں اور ہمیں دوبارہ سے بُری عادات کو جاری نہیں رکھنا چاہیے۔

وہ کب جواب دے گا؟

"اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔" (1 یوحنا5:15)

جب ہم خدا سے دُعا مانگتے ہیں تو وہ ہماری دُعاؤں کو سُنتا اور جواب دیتا ہے۔ اگر یہ بات سچ ہے تو پھر ہمیں اِس بات کے لیے دُعا میں اُس کی شکرگزاری بھی کرنی چاہیے۔

مَیں نے اڈولف کو بتایا کہ بائبل مقدس میں کچھ واقعات ایسے ہیں جن میں خدا اپنے وعدوں کی تکمیل کو کچھ شرائط سے مشروط کرتا ہے۔ ایسے ہزاروں وعدے بائبل مقدس میں پائے جاتے ہیں۔ خدا نے یہ وعدے ہم سے اِس لیے کیے تاکہ ہم خدا کی رضا اور مرضی کو جان سکیں۔ یہ جاننے کے بعد ہم آسانی سے خدا پر بھروسہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جب ہم اپنے بچوں سے کسی چیز کا وعدہ کرتے ہیں تو وہ ہم سے اِس کی توقع رکھتے ہیں، دُعا میں بھی ہمیں خدا سے ایسی ہی توقع رکھنی چاہیے۔

[اگرچہ اڈولف ایماندار نہ تھا پھر بھی خدا نے اُس کی دُعا کو سُنا۔ میرا خیال ہے کہ خدا نے اپنی محبت اُس پر عیاں کرنے اور اُسے ایمان کے متعلق سکھانے کے لیے اُس کی دُعا کو سُنا تھا۔]

خواہش یا مرضی؟ اِس سے پہلے کہ ہم دُعا کرتے مَیں نے اڈولف سے ایک بڑا اہم سوال پوچھا: "کیا آپ سگریٹ نوشی ترک کرنا چاہتے ہو؟" (سمجھدارانہ خواہش!) یا "کیا آپ سگریٹ نوشی چھوڑنا چاہتے ہو؟ (مرضی پر مبنی فیصلہ!) اڈولف نے مجھے یہ یقین دہائی کروائی: "یقیناً مَیں سگریٹ نوشی ترک کرنا چاہتا ہوں"۔

پھر مَیں نے اُسے پوچھا ''کیا تُم ابھی سے سگریٹ نوشی ترک کرنا چاہتے ہو؟'' مَیں اُسے بتانا چاہتا تھا کہ چونکہ ہم مل کر اُس کی سگریٹ نوشی ترک کرنے کے لیے دُعا کرنے والے ہیں اِس لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کو سگریٹ نوشی ترک کرنے کے لیے تیار کر لے۔ اُس نے جواب دیا ''مَیں پہلے ہی تیاری اور ارادہ کر چکا ہے کہ مَیں دوبارہ سگریٹ نوشی نہیں کروں گا۔''

پھر مَیں نے اُس سمجھایا کہ ہم نے کیسے دُعا کرنی ہے اور اُس سے پوچھا کہ کیا آپ ایسے دُعا کرنا چاہتے ہو۔ اُس نے اپنی رضامندگی کا اظہار کیا مگر اُس نے کہا کہ پہلے آپ میرے لیے یہ دُعا کریں، بعد میں مَیں یہ دُعا کروں گا۔ پھر ہم دونوں گھٹنے نشین ہوئے۔ جب مَیں نے اپنی خدمت اور خاص طور پر خدا کی حضوری کے لیے دُعا کر لی تو پھر مَیں نے یہ دُعا کی: اڈولف کی خواہش پر مَیں نے یہ دُعا آہستہ آہستہ کی تاکہ وہ میرے پیچھے اِس دُعا کو دہرا سکے۔

[یہ چھوٹا سا واقعہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے یا اُس پر بھروسہ نہیں رکھتے؛ براہ مہربانی اگر آپ چاہیں تو آپ بھی یوں دُعا کر سکتے ہیں:]

دُعا

''قادرِ مطلق خدا! مَیں نہیں جانتا کہ تُو ہے یا نہیں۔ لیکن اگر تُو ہے تو میری دُعا کا جواب دے اور مجھے رہائی دلا تاکہ مَیں تیری حضوری کو محسوس کر سکوں اور جان سکوں کہ تُو میری فکر کرتا ہے۔''

***

''پیارے آسمانی باپ! مَیں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ مَیں اپنی مشکل تیرے سامنے پیش کر سکتا ہوں۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ مَیں نے سگریٹ نوشی سے اپنے بدن کو نقصان پہنچایا ہے۔ مَیں تیرے سامنے اپنے اس گناہ کا بھی اقرار کرتا ہوں، مجھے خوشی ہے کہ تُو میرے اِس گناہ کو بھی معاف کر دے گا۔ تُو نے اپنے کلام میں یہ وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو تُو ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔ مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میرے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ اے باپ! میرا ایک اور مسئلہ بھی ہے، مَیں سگریٹ نوشی کرتا ہوں اور اِس سے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ مَیں کئی بار اِس سے چھٹکارا پانے کی کوشش کی ہے مگر اِسے نہیں

چھوڑ سکا۔اب مَیں پورے دِل سے تجھ سے یہ دُعا مانگتا ہوں کہ مجھے مکمل طور پر تمبا کو اور تمبا کونوشی سے چھٹکارا دلا، کیونکہ یہ تیرا وعدہ ہے کہ اگر ابن آدم (یسوع مسیح) تمہیں آزاد کرے تو تُم آزاد ہو گے۔ اور چونکہ تیرے کلام میں یہ بھی مرقوم ہے کہ جب ہم تیری مرضی کے موافق دُعا کرتے ہیں تو تُو ہماری دُعاؤں کو سُنتا ہے۔اب تیری مدد سے مَیں دوبارہ سگریٹ نوشی نہیں کروں گا۔مَیں تیری اِس مدد کے لیے تیرا شکر یہ ادا کرتا ہوں۔آمین''

جب ہم دُعا کرنے کے بعد کھڑے ہوئے تو مَیں نے اڈولف کو گلے لگایا اور اُسے مبارک باد دی کہ خدا نے اُسے ایک بڑی کامیابی عطا کر دی ہے۔ وہ دُعا کرنے کے بعد پھر اُسے کبھی بھی تمبا کونوشی کی طلب محسوس نہ ہوئی اور اِسے چھوڑنے سے اُسے کسی قسم کی پریشانی بھی نہ ہوئی، پھر دوبارہ اُس نے کبھی بھی سگریٹ نوشی نہ کی۔

اِس کے بعد مَیں نے اُسے بتایا کہ اُسے زیادہ سے زیادہ پانی پینا چاہیے، تازہ ہوا میں ورزش کرنی چاہیے تاکہ اُس کے بدن سے مضرصحت اجزا خارج ہو جائیں۔ کچھ لوگ سگریٹ کی جگہ ریٹھے (نروفوڈ) کا استعمال کرتے ہیں یا جینی پر بیریز (خون صاف کرنے کے لیے) استعمال کرتے ہیں تاکہ اُن کی سگریٹ نوشی کی عادت چھوٹ جائے اور اُن کو فائدہ ہو۔ یہ بات بھی ضروری ہے کہ ایسے شخص کو سگریٹ پینے والوں سے دُور رہنا چاہیے کیونکہ سگریٹ پینے والے اُن کو دوبارہ سے سگریٹ نوشی کی طرف راغب کر سکتے ہیں۔

اِس دُعا کے بعد اڈولف کو سگریٹ کی طلب محسوس نہ ہوئی، جب ہم بھی ایمان کے ساتھ دُعا کرتے ہیں تو ہماری دُعائیں بھی سُنی جاتی ہیں۔ بہرحال کئی گھنٹے گزرنے کے بعد بھی ادولف کو سگریٹ کی طلب محسوس نہ ہوئی اور یوں اُس نے دُعا کے وسیلے اِس لت سے چھٹکارا پالیا۔

اگلے دِن سے اڈولف نے کچھ نیا کرنا شروع کر دیا۔اُس نے روزانہ صبح سویرے 15 منٹ بائبل پڑھنا اور دُعا کرنا شروع کر دیا۔ یوں وہ ہر قسم کی بُری عادت چھوڑنے کے عہد پر قائم رہا۔

دو ہفتوں بعد اڈولف نے مجھے دوبارہ اپنے گھر بلایا اور اپنا ایک اور مسئلہ بتایا: وہ روزانہ 10-14 بوتلیں پیا کرتا تھا وہ اِس لت سے بھی رہائی پانا چاہتا تھا۔جیسے ہم نے مل کر اُس کی تمبا کونوشی کی لت سے رہائی

کے لیے دُعا کی ویسے ہی ہم نے مل کر اِس کی شراب نوشی کی لت سے رہائی کے لیے بھی دُعا کی۔[ہم ایسے ہر قسم کی گنہگارانہ باتوں سے رہائی کے لیے بائبل مقدس کی وہی آیات استعمال کر سکتے ہیں اور دُعا کر سکتے ہیں۔]

اِس مسئلے سے بھی خدا نے اُس رہائی دلا دی۔

ایک ہفتہ بعد مَیں دوبارہ اڈولف کو ملنے گیا تا کہ اُس کی مزید رہنمائی کرسکوں اور اُس کا رشتہ خدا کے ساتھ مزید مضبوط ہو سکے۔

ہم نے مل کر ''فتح مند'' زندگی پمفلٹ پڑھا، اِس کے ذریعے اُس نے یسوع مسیح کو جاننا شروع کر دیا اور پھر اُس نے یہ دُعا کرنی شروع کر دی:

مجوزہ دُعا:

''اے پیارے خداوند یسوع مسیح! مَیں تیرا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ تُو میری خاطر موا اور دوبارہ سے جی اُٹھا ہے۔ مَیں گنہگار ہوں، مجھے معاف فرما! میری زندگی میں آ! مَیں خود کو بچا نہیں سکتا! مَیں اپنے طور پر ہمیشہ کی زندگی حاصل نہیں کرسکتا۔ مَیں تجھی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ مجھے بدی کی قوت سے رہائی دلا۔ مجھے ہمت عطا فرما تا کہ مَیں تیری پیروی کرسکوں۔ مَیں اپنا آپ اور اپنا سب کچھ تیرے سپرد کرتا ہوں۔ مَیں تیری طرف سے مہیا کردہ ہمیشہ کی زندگی قبول کرتا ہوں۔ اِسے مَیں نے خود سے حاصل نہیں کیا بلکہ مَیں تیرے اس تحفے کے لیے تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ آمین۔''

ہم باقاعدہ دُعا کرنے سے پہلے اِس دُعا کو دو مرتبہ پڑھا تا کہ اڈولف کو اِس دُعا کے بارے میں مکمل طور پر پتا چل جائے۔ ہمارے ہاتھوں میں وہ چھوٹی سی کتاب تھی اور ہم نے گھٹنے نشین ہو کر بلند آواز میں دُعا کی۔ مَیں نے اُسے بتایا کہ جیسے منگنی میں دو لوگ ایک دوسرے کے ساتھ وفادار رہنے کا عہد کرتے ہیں اُسی طرح اِس دُعا کے ذریعے ہم بھی یسوع مسیح کے ساتھ وفادار رہنے کا عہد کرتے ہیں۔ منگنی کے بعد ہم ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارتے ہیں تا کہ ایک دوسرے کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور پھر ہم شادی کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

اِسی طرح سے یہ دُعا کرنے کے بعد ہم خدا کا کلام پڑھنے اور دُعا کرنے، بائبل سٹڈی گروپ میں

شامل ہونے اور چرچ جاننے کے ذریعے یسوع مسیح کے متعلق بہتر طور پر جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔
منگنی کے بعد شادی ہوتی ہے، بائبل مقدس میں بپتسمے کو شادی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

اڈولف نے یہی طریقہ کار اپنایا اور اب وہ اپنے گناہوں سے معافی پانے، نشے کی غلامی سے رہائی پانے، اپنی زندگی میں خدا کی عظیم برکات حاصل کرنے، وفادار مسیحیوں کے ساتھ رفاقت رکھنے، خدا کی اُس محبت کی یقین دہانی سے جس سے وہ بھرا ہوا ہے اور خدا کی حضوری میں ہمیشہ کی زندگی کی اُمید سے بہت خوش ہے۔

کاش کہ اِس تجربے سے آپ کی بھی حوصلہ افزائی ہو اور آپ کو بھی اِس سے برکت ملے۔ آمین

نیک تمناؤں کے ساتھ

ہلمٹ

یقیناً ہر کوئی اس راستے کا انتخاب کر سکتا ہے مگر اڈولف کو بذاتِ خود اِس راہ کا علم نہیں تھا بلکہ اُسے اِس بارے میں کسی دوسرے کی مدد درکار تھی۔ اگر آپ کو بھی اِس سلسلے میں کوئی مدد درکار ہو تو ہمیں کال کریں:

WWW.STEPTS-TO-PERSONAL-REVIVAL.INFO

رُوح القدس سے معمور ہونا

اِس ویب سائٹ کو 143 مما لک میں وزٹ کیا جاتا ہے۔

آپ اِس ویب سائٹ سے تمام زبانوں میں موجودہ کتابیں اور مواد پڑھ سکتے ہیں، اِنہیں پرِنٹ کر سکتے ہیں اور اِنہیں اپنے دوستوں کو بھی بھجوا سکتے ہیں۔

''شخصی بیداری کے لیے اقدام'' نے میری زندگی کو کیسے تبدیل کیا ہے۔

اینڈریو یونیورسٹی چرچ کے پاسٹر ڈیوائٹ نیلسن کی گواہی۔

سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹس اور رُوح القدس

ہم میں رُوح القدس کیوں نہیں ہے؟ وجوہات، اثرات اور اِن کا حل

آڈیو بک ''شخصی بیداری کے لیے اقدام''، سپیکر: مائیک فینٹن

رُوح القدس کا بپتسمہ کیسے لیں؟ 3 اقساط

ڈیوائٹ نیلسن کی جانب سے ویڈیو پیغامات

''شخصی بیداری کے لیے اقدام'' 7 اقساط، اور

''مسیح میں قائم رہو'' 5 اقساط

ہلمٹ ہیبل کی جانب سے ویڈیو پیغامات

اینڈریو کے نام 17 خطوط۔ ایمان کی مضبوطی کے لیے آزمودہ اور آسان مشنری طریقہ کار۔

(رُوح القدس سے معمور یسوع کے ہم خدمت، باب نمبر 7 اور 9)

”شخصی بیداری کے لیے اقدام“

رُوح القدس سے معمور ہونا

ہمارے خداوند نے بذاتِ خود یہ حکم دیا ہے:1 ’اپنے آپ کو مسلسل اور بار بار روح القدس کی معموری سے نئے ہوتے جاؤ!2

1۔بابرکت پہاڑی خیالات،ایلن جی وائٹ(egwwritings.org)

2۔جوہانس میگر: Auf den Spuren des Heiligen Geistes (Lüneburg, 1999), p. 101

آڈر کی معلومات صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

www.steps-to-personal-revival.info

موجودہ اور مستقبل کے رہنماؤں کے لیے پیش لفظ

نتائج کو بہتر کرنا

باب نمبر 1:یسوع کا سب سے قیمتی تحفہ

یسوع نے روح القدس کے متعلق کیا سِکھایا؟

کیا آپ یسوع کے سب سے اہم پیغام سے آگاہ ہیں؟

باب نمبر 2:ہماری مشکلات کی بنیاد کیا ہے؟

ہماری مشکلات کی کیا کوئی روحانی وجہ ہے؟ کیا اس کی ایک وجہ روح القدس کی کمی ہے؟

نفسانی مسیحی بننے کی اصل وجہ کیا ہے؟

باب نمبر 3:ہمارے مسائل کیسے حل ہوتے ہیں؟

خدا کے پاس ہمارے مسائل کا کیا حل ہے؟ ہم کیسے خوش اور مضبوط مسیحی کے طور پر ترقی کر سکتے ہیں؟

بپتسمے اور روح القدس کے مابین کیا رشتہ ہے؟

باب نمبر 4: کون سے فرق کی ہم توقع کر سکتے ہیں؟

روح القدس سے معمور زندگی کا ہمیں کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جب ہم روح القدس کے لیے دُعا نہیں کرتے تو ہم کیا کچھ کھو بیٹھتے ہیں؟

باب نمبر 5: عملی تجربے کا راز

خدا کی طرف سے میں اپنے لیے اس کے حل کا کیسے تجربہ کر سکتا ہوں اور اسے اپنے اوپر لاگو کر سکتا ہوں؟

مجھے کیسے دُعا کرنی چاہیے تا کہ مجھے اس بات کا یقین ہو جائے کہ میں روح القدس سے معمور ہو رہا ہوں؟

باب نمبر 6: ہمارے سامنے کونسے تجربے ہیں؟

ذاتی اور کلیسیائی کے ساتھ ساتھ ایک کانفرنس اور ایک یونین کے تجربات

باب نمبر 7: دلچسپی اور گواہی

اگر ہم دوسروں کو خوشی دیتے ہیں تو اِس سے ہمیں بھی خوشی کا احساس ہوتا ہے (جرمن کہاوت)۔

مَیں کس طرح دوسروں کی مدد کر سکتا ہوں تا کہ وہ بھی ''کثرت کی زندگی پائیں''؟

ہم دوسروں میں منادی کیسے کر سکتے ہیں؟ ایسا کرنے کے کونسے طریقے ہیں؟

بک نمبر2:www.steps-to-personal-revival.info

"شخصی بیداری کے لیے اقدام"

یسوع میں قائم رہو

آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟

"تم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تم میں۔" مسیح میں قائم رہنے کا مطلب ہے: مسلسل روح القدس کا حصول؛ اُس کی خدمت کیلئے اپنی زندگی کو کامل طور پر اُسکے سپرد کرنا۔

ای۔جی وائٹ (زمانوں کی اُمنگ، صفحہ نمبر 676)

آڈر کی معلومات صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

www.steps-to-personal-revival.info

"اُس میں قائم رہنا کوئی ایسا مشکل کام نہیں جو ہمیں اُس سے حاصل ہونے والی نجات کے عوض کرنا ہے یہ کوئی شرط نہیں۔ بلکہ یہ ہماری رضامندی ہے تاکہ وہ ہمارے لیے، ہم میں رہ کر سب کچھ کر سکے۔ یہ ایسا کام ہے جو وہ ہمارے لیے کرتا ہے، یعنی اپنی محبت بھری نجات اور قوت ہمیں بخشتا ہے۔ ہمارا کام صرف اُس کے تحت ہونا، بھروسہ رکھنا اور جو کچھ اُس نے ہم سے وعدہ کیا ہے اِس کی تکمیل کے لیے انتظار کرنا ہے۔"

(اینڈریو مرے)

باب نمبر 1: یسوع کا سب سے قیمتی تحفہ

کیا آپ یسوع کے سب سے اہم پیغام سے آگاہ ہیں؟ روح القدس کی خدمات کیا ہیں؟ ہمارا کردار کیسے تبدیل ہو سکتا ہے؟ خمیر کی مثال میں یسوع کی رُوح القدس کے بارے میں تعلیم

باب نمبر 2: خود کو یسوع کے سپرد کرنا

کیا اس سے میری اپنی مرضی ختم ہو جائے گی؟ یا کیا مَیں مزید مضبوط ہو جاؤں گا؟ خود کو یسوع کے سپرد کرنے سے ہمیں کونسی چیز روک سکتی ہے؟

کیا خود کو خدا کے سپرد کرنے کا یہ مطلب ہے کہ میری اپنی مرضی ختم ہو جائے گی؟

باب نمبر 3: یسوع کا آپ میں قائم رہنا

مجھ میں یسوع کے قائم ہونے کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟

عظیم ترین حصول: خدا کی معموری کا تجربہ کرنا ہے

''مسیح کا مجھ میں قائم رہنا'' کیسے میری زندگی کو متاثر کرے گا؟

دوبارہ گناہ کرنے سے کیا ہم نفسانی انسان بن جائیں گے؟

باب نمبر 4: یسوع مسیح کے ذریعے فرمانبردار زندگی

مَیں کیسے خوشگوار تابعداری میں زندگی بسر کر سکتا ہوں؟ خوشی کیا ہے؟ مسیح کے ذریعے تابعداری کیسے آتی ہے؟

خدا کا منصوبہ: خدا اور انسان میں باہمی تعاون

باب نمبر 5: یسوع مسیح کے ذریعے مضبوط ایمان

ایمانداروں میں اتحاد کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟

ہمارے ایمان سے ہمارا خاندان اور دُنیا کیسے متاثر ہو سکتی ہے؟

ہم میں ایسی کونسی تبدیلی ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہم دوسروں کو گواہی دینا شروع کر دیتے ہیں؟

بیداری پر مبنی کام کیسے کیا جا سکتا ہے؟

40۔ایام، بک نمبر 1:

مسیح کی آمدِ ثانی کے لیے تیار ہونے کے لیے دُعا اور عبادت کرنا

ڈینس سمتھ

آرڈر کرنے کے لیے:www.spiritbaptism.org

کیا آپ بامقصد مطالعہ کرنا اور دُعائیہ زندگی گزارنا چاہتے ہیں؟

کیا آپ مسیح کی خاطر دوسروں تک رسائی کرنا چاہتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو آپ ٹھیک جگہ پر پہنچے ہیں۔ اِس کتاب میں 40 ایسی سٹڈیز ہیں جن کی بدولت مسیح پر آپ کا ایمان مزید مضبوط ہو گا اور آپ دوسروں کو یسوع کے پاس لانے کے قابل ہو جائیں گے۔

40 دِن کیوں؟

بائبل مقدس میں ایسے خاص واقعات کا ذکر ہے جو ٹھیک 40 دِنوں میں ہوئے:

- ☆ طوفانِ نوح کے دوران 40 روز تک بارش ہوتی رہی۔
- ☆ موسیٰ نے کوہ سینا پر خدا سے 40 روز تک دُعا کی
- ☆ اسرائیلی جاسوسوں نے 40 دِن میں موعودہ سرزمین کا حال احوال جان لیا۔
- ☆ یوناہ نبی نے نینوہ کے شہر میں توبہ کی منادی کی تو 40 روز بعد اُن پر فضل ہوا۔
- ☆ یسوع نے بپتسمہ لینے کے بعد 40 چالیس روز بیابان میں گزارے۔
- ☆ یسوع آسمان پر صعود فرمانے سے قبل 40 روز اپنے شاگردوں کے ساتھ رہا۔

خدا آپ کی زندگی میں بھی کچھ غیر معمولی کام کرنا چاہتا ہے۔ نہ صرف وہ ہمیں اپنے نزدیک لانا چاہتا ہے بلکہ وہ ہمارے ذریعے دوسروں کو بھی اپنے پاس لانا چاہتا ہے۔ جب آپ یہ 40 دِن خدا کے ساتھ گزاریں گے تو خدا آپ کو اخیر زمانے کے مشکل حالات اور مسیح کی آمدِ ثانی کے لیے تیار کرے گا۔

40-ایام، بک نمبر 2:

خدا کے ساتھ اپنے تجربے کی بحالی کے لیے دُعا اور عبادت کرنا

ڈینس سمتھ

آرڈر کرنے کے لیے:www.spiritbaptism.org

40 ایام سے کا فرق پڑ سکتا ہے؟

اگر ہم اِن چالیس ایام کے دوران دُعا کریں گے تو اِس سے بہت فرق پڑے گا۔ڈینس سمتھ کے ساتھ 40 ایام کے اُس رُوحانی سفر میں شامل ہوجائیں جوآپ کی زندگی کو تبدیل کردے گا۔جب آپ 40 دِن شخصی طور پر مطالعہ کرتے اور دُعا کرتے ہیں تو آپ کی دُعائیہ زندگی مزید مضبوط اور مستعد ہوجائے گی، جب آپ دُعاؤں کے متعلق گواہی دیں گے کہ خدا نے آپ کی دُعائیں سُنیں ہیں تو اِس سے آپ کے ایمان کو مزید تقویت ملے گی اور دوسرے ایمانداروں کے ساتھ آپ کا رابطہ مزید مضبوط ہوجائے گا۔

ہر روز مطالعہ کرنے کے بعد دُعا کی جاتی ہے اور شخصی طور پر کلامِ مقدس پر غوروخوض کیا جاتا ہے اور اِس کے بارے میں دوسروں سے بات چیت بھی کی جاتی ہے۔اگر آپ اپنے اندر رُوحانی تبدیلی چاہتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ اِس کا آغاز کیسے ہوگا تو اِس سلسلے میں سمتھ آپ کی مدد کرے گا تاکہ آپ اِن 40 ایام میں بائبل مقدس کی اُن تعلیمات کو عملی طور پر اپنا سکیں جو کہ ہر ایک مسیحی کے لیے ازحد ضروری ہیں۔

سمتھ کی مشہور و معروف کتاب '40 ایام: مسیح کی آمدِ ثانی کے لیے تیار ہونے کے لیے دُعا اور عبادت کرنا' کی طرح اِس کتاب سے بھی لوگوں، سمال گروپس اور کلیسیاؤں کو رُوحانی بیداری کا تجربہ حاصل ہوگا۔شخصی طور پر ایسا کر کے دیکھیں کہ یہ 40 ایام آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی لا سکتے ہیں۔

رُوح سے معمور مسیح کے ہم خدمت

ہم کس طرح ایسے بن سکتے ہیں؟

کامیاب زندگی حاصل کرنے کا کیا مطلب ہے؟ خدانے کامیاب زندگی کے بارے میں کیا وعدے کیے ہیں؟ چھوٹے چھوٹے منصوبوں کی کوئی وقعت نہیں بلکہ ہمارا قادرِ مطلق خدا یہ چاہتا ہے کہ ہم بڑے منصوبوں کے متعلق سوچیں۔ کیا آپ اُس کے ہم خدمت بننا چاہتے ہیں؟ یسوع ایسے ہم خدمت لوگوں کی تلاش میں ہے جو اُس کی محبت سے معمور ہوں۔ وہ ایسے ہم خدمت چاہتا ہے جن کے ذریعے وہ دوسروں سے بھی اپنی محبت کا اظہار کر سکے۔ لہٰذا ہمیں اپنے اندر خدا کی محبت کا بھرپور تجربہ کرنا چاہیے (دیکھیں افسیوں 17:3)۔

یہ خدا کا کتنا شاندار منصوبہ ہے کہ ہم اُس کے ساتھ مل کر خدمت کریں اور لوگوں کی مدد کریں! یہ بات ہمارے فہم وفراست سے باہر ہے کہ خدا نے ہمارے لیے کیا کچھ تیار کیا ہوا ہے۔ ہم خدا کی خدمت کس طریقے سے کرتے ہیں؟ کیا ہم اپنی انسانی صلاحیتوں کے ساتھ خدا کے لیے کام کر رہے ہیں یا خدا اپنی الٰہی قدرت سے ہمارے ذریعے کام کر رہا ہے؟ اِن میں کیا فرق ہے؟ یسوع نے فرمایا ''میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تُم کو آدم گیر بناؤں گا'' (متی 19:4)۔ کتنے حیران کُن طریقے سے مسیح ہمیں اپنے ہم خدمت بناتا ہے؟

ہلمٹ ہیبل یہ بتاتا ہے کہ اُس نے یہ سیکھا ہے کہ کس طرح سے آہستہ آہستہ لوگوں کی رہنمائی مسیح کی طرف کی جا سکتی ہے۔ یسوع مسیح کے ساتھ شخصی رشتہ قائم کرنا ہی سب سے اہم رشتہ ہے۔ یہ بات مَیں دوسروں کو کیسے بتا سکتا ہوں؟ اِس بارے میں بتانے کے لیے مَیں کس قسم کے سوال سے آغاز کر سکتا ہوں اور کس طریقے سے اُن کو بنیادی بات بتا سکتا ہوں؟ ایسے کونسے آزمودہ اور آسان ذرائع ہیں جن کے ذریعے معاون لوگوں اور شرکاء کو آسانی سے ایمان کے بارے میں بتایا جا سکتا ہے؟ اِن اہم ذرائع میں سٹارٹر سیٹ بھی شامل ہے۔

تب دوسروں میں رُوحانی اور مشنری نظریہ متعارف ہوگا اور اِس سے یہ بات ظاہر ہوگی کہ خدا کی رہنمائی سے کیسے افراد اور گروپس کے ساتھ ساتھ چرچ یا کانفرنس بھی فاتحانہ انداز میں ترقی کر سکتی ہے۔

کاش خدا ہم سب کو 'رُوح سے معمور مسیح کے ہم خدمت' بننے کی خوشی عطا فرمائے! آمین ☆☆☆

رُوح سے معمور مسیح کے ہم خدمت

ہم کس طرح ایسے بن سکتے ہیں؟

کامیاب زندگی حاصل کرنے کا کیا مطلب ہے؟ خدا نے کامیاب زندگی کے بارے میں کیا وعدے کیے ہیں؟ چھوٹے چھوٹے منصوبوں کی کوئی وقعت نہیں بلکہ ہمارا قادرِ مطلق خدا یہ چاہتا ہے کہ ہم بڑے منصوبوں کے متعلق سوچیں۔ کیا آپ اُس کے ہم خدمت بننا چاہتے ہیں؟ یسوع ایسے ہم خدمت لوگوں کی تلاش میں ہے جو اُس کی محبت سے معمور ہوں۔ وہ ایسے ہم خدمت چاہتا ہے جن کے ذریعے وہ دوسروں سے بھی محبت کا اظہار کر سکے۔ لہذا ہمیں اپنے اندر خدا کی محبت کا بھرپور تجربہ کرنا چاہیے (دیکھیں......افسیوں 17:3)۔

یہ خدا کا کتنا شاندار منصوبہ ہے کہ ہم اُس کے ساتھ مل کر خدمت کریں اور لوگوں کی مدد کریں! یہ بات ہمارے فہم وفراست سے باہر ہے کہ خدا نے ہمارے لیے کیا کچھ تیار کیا ہوا ہے۔ ہم خدا کی خدمت کس طریقے سے کرتے ہیں؟ کیا ہم اپنی صلاحتیوں کے ساتھ خدا کے لئے کام کر رہے ہیں یا خدا اپنی الٰہی قدرت سے ہمارے ذریعے کام کر رہا ہے؟ اِن میں کیا فرق ہے؟ یسوع نے فرمایا "میرے پیچھے چلے آ ؤ تو میں تُم کو آدم گیر بناؤں گا" (متی 19:4)۔ کتنے حیران کُن طریقے سے مسیح ہمیں اپنے ہم خدمت بناتا ہے؟

ہلمٹ ہیبل یہ بتاتا ہے کہ اُس نے یہ سیکھا ہے کہ کس طرح سے آہستہ آہستہ لوگوں کی رہنمائی مسیح کی طرف کی جاسکتی ہے۔ یسوع مسیح کے ساتھ شخصی رشتہ قائم کرنا ہی سب سے اہم رشتہ ہے۔ یہ بات مَیں دوسروں کو کیسے بتا سکتا ہوں؟ اِس بارے میں بتانے کے لیے مَیں کس قسم کے سوال سے آغاز کر سلتا ہوں اور کس طریقے سے اُن کو بنیادی بات بتا سکتا ہوں؟ ایسے کونسے آزمودہ اور آسان ذرائع ہیں جن کے ذریعے معاون لوگوں اور شرکاء کو آسانی سے ایمان کے بارے میں بتایا جاسکتا ہے؟ اِن اہم ذرائع میں سٹارٹر سیٹ بھی شامل ہے۔

تب دوسروں میں رُوحانی اور مشنری نظریہ متعارف ہوگا اور اِس سے یہ بات ظاہر ہوگی کہ خدا کی رہنمائی سے کیسے افراد اور گروپس کے ساتھ ساتھ چرچ یا کانفرنس بھی فاتحانہ انداز میں ترقی کر سکتی ہے۔

کاش خدا ہم سب کو "رُوح سے معمور مسیح کے ہم خدمت" بننے کی خوشی عطا فرمائے! آمین ☆☆☆